فہرست لغات القرآن جلد ششم

ختم شد فهرست

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

بَابُ النُّون

فَصلُ الالِفْ

نٓ ۔ ک ۲۹ منجملہ حروف تہجی کے ایک حرف ہے جس کا تلفظ مفرد اور بسیط ہے ایسے مفردات کو حروف مُقطّعات کہا جاتا ہے بعض لوگ اس کا تلفظ مرکب کرتے ہیں یعنی نُوْنْ ۔ بصورتِ تلفظ مرکب اسکو حرف بھی کہا جاتا ہے اور اسم بھی اسمیت کی صورت میں اس کے مختلف معانی ہیں۔ نعمت ۔ مچھلی ۔ دوات ۔ تلوار کی تیزی ۔ یہاں کسی معنی کی تعیین نہیں کی جا سکتی ۔ خودساختہ تعیین ناقابلِ قبول ہے ۔ روایت میں کسی خاص معنی کی تعیین نہیں ۔ اسی لئے اہلِ تحقیق نے تمام حروف مقطعات کی تعیینی تشریح سے گریز کرتے ہوئے لکھا ہے ۔ اللہ اعلم

بمرادہ ۔ نون مفرد لفظ کے آخر میں مختلف صورتوں کے ساتھ مختلف معانی کے لئے آتا ہی

۱ ۔ تاکید کے لئے خفیفہ اور ثقیلہ یعنی ساکنہ اور مشدّدہ ۔ دونوں اصل ہیں (بصری علماء) ثقیلہ اصل ہے (کوفی اہلِ ادب) خفیفہ سے تاکید کم اور ثقیلہ سے زیادہ ہوتی ہے ۔ (خلیل بن احمد فراہیدی) دونوں فعل کے ساتھ مخصوص ہیں اسم پر نہیں آتے لَیُسْجَنَنَّ میں نون ثقیلہ ہے اور وَلِیَکُوْنًا مِّنَ الصَّاغِرِیْنَ میں خفیفہ ۔

اَقَائِلُنَّ اَحْضِرُوا الشُّھُوْدَ ۔ میں شاذ ہے صرف ضرورتِ شعری کی وجہ سے

اسم پر لایا گیا ہے یعنی کیا تو کہتا ہے گواہوں کو حاضر
کرو۔

افعال میں سے امر پر مطلقاً آتا ہے خواہ امر دعائی
اور التجائی ہو۔ جیسے حضرت عبداللہ بن رواحہ کے
شعر میں فَانْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا اے
اللہ ہم پر طمانیت نازل فرما۔

مستقبل پر بصورت تاکید وجوباً آتا ہے جیسے
وَتَاللہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ اللہ کی قسم
میں تمہارے بتوں کے ساتھ فریب کرونگا۔ اِمَّا
کے بعد بھی تاکید بالنُّون قریب وجوب ہے جیسے
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ اگر کسی قوم کی طرف سے
تمکو کچھ اندیشہ ہو وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ اگر تمکو کوئی قطعی
وسوسہ پیدا ہو۔

نہی کے صیغوں میں بطور جواز بکثرت آتا ہے
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللہَ غَافِلًا یقیناً اللہ کو غافل نہ سمجھو
اگر مضارع بمعنی حال ہو تو نون تاکید نہیں آتا۔ ماضی
کی تاکید بھی نون سے نہیں آتی۔ مندرجہ ذیل شعر
میں دامَ کی تاکید نون ثقیلہ سے کی گئی ہے۔

دَامَنَّ سَعْدُكِ لَوْ رَحِمْتِ مُتَیَّمًا!
لَوْلَاكِ لَمْ یَكُ لِلصَّبَابَۃِ جَانِحًا

لیکن یہ استعمال شاذ ہے۔

۲۔ نون تنوین یعنی وہ تلفظی (اور بعض صورتوں
میں املائی)، نون جو زائد ہوتا ہے ساکن ہوتا ہے
لفظ کے آخر میں آتا ہے تاکید کے لئے نہیں ہوتا
حَسَنٌ کا نون اصلی ہے زائد نہیں یَضِیْفَنَّ کا نون
متحرک ہے ساکن نہیں۔ مُنْکَسِر اور اِنْکَسَرَ کا نون آخر
میں نہیں لَنَسْفَعًا کا آخری نون خفیفہ تاکید کے
لئے ہے اس لئے یہ چاروں نون، نون تنوین نہیں
ہیں بلکہ زَیْدٌ رَجُلٌ رِجَالٌ کے آخر میں جو تلفظی
نون ہے اوسکو تنوین کہا جائیگا۔ تنوین کی قسمیں
چند ہیں۔

۱۔ تنوین تمکین یا تنوین صرف اسم معرب
منصرف پر آتی ہے اور بقاء علی الانصراف پر دلالت
کرتی ہے نہ حرف کے مشابہ ہوتی ہے کہ اسم مبنی
ہو جائے نہ فعل کے مشابہ ہوتی ہے کہ اسم غیر منصرف
بنجائے جیسے زَیْدٌ عَمْرٌو رَجُلٌ مُسْلِمٌ وغیرہ۔

۲۔ تنوین تنکیر بعض مبنی اسماء پر آتی ہے تاکہ نکرہ
کو معرفہ سے ممتاز کردے جیسے اِیْہٍ کا معنی کچھ اور
بیان کرو کچھ بھی ہو اور اِیْہِ کا معنی ہے جو بیان کر
رہے ہو اسی کو اور بیان کرو اسی طرح صَہٍ صَہِ

۳۔ تنوین مقابلہ جو جمع مؤنث کے آخر میں آتی
ہے تاکہ جمع مذکر کے نون کے مقابل ہو جائے جیسے

مسلماتٍ کی تنوین مُسلِمِیْنَ کے نون کے مقابل ہے۔

۴۔ تنوین عوض۔ جو کسی حرف اصلی یا حرف زائد یا مضاف الیہ مفرد یا مضاف الیہ مرکب کے عوض آتی ہے۔ ۱۔ جیسے جوادٍ اور غواشٍ کے اصل میں جواری اور غواشی تھا تنوین محذوف یاء کے عوض ہے ۲۔ جیسے جَنْدَلٌ کی تنوین جنادلُ کے الف کے عوض ہے الف کو حذف کردیا گیا ۳۔ جیسے لفظ کلٌّ اور بعضٌ کی تنوین جب کہ یہ دونوں منقطع عن الاضافت ہوں مضاف الیہ مفرد کے عوض ہوتی ہے مثلاً وَکُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ یعنی کُلَّ واحدٍ اور فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یعنی عَلٰی بَعْضِهِمْ۔ ۴۔ وہ تنوین جو اِذٍ پر ہے اور مضاف الیہ جملہ محذوف ہے تنوین جملۂ محذوفہ کے عوض ہے جیسے وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ یعنی یَوْمَ اِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ پورا جملہ اِنْشَقَّتِ السَّمَاءُ حذف کردیا گیا اور اِذَا پر تنوین لاکر اِذٍ بناکر یَوْمَئِذٍ کردیا گیا۔

۵۔ تنوین ترنم جو شعر کے قافیہ کے آخر میں ہوتی ہے اور حرفِ اطلاق یعنی الف واؤ یاء کے عوض ہوتی ہے۔ ابن یعیش نے کہا یہ تنوین ترنم پیدا کردیتی ہے۔ سیبویہ نے کہا قاطعِ ترنم ہے ترنم کو ختم کردیتی ہے۔ یہ پانچویں قسم قرآن مجید میں نہیں ہے کیونکہ قرآن شعر نہیں ہے باقی چاروں قسمیں کلام مقدس میں موجود ہیں۔

نَأٰی ۔ پ۱۵ ع۹ ر۲۵ ع۱ ماضی واحد مذکر غائب، نَأْيٌ مادہ و مصدر (باب فتح) دور ہوگیا۔ (ابو عبیدہ) روگردانی کی موڑا (ابوعمرو بن العلاء) چونکہ آیت میں متعدی بالباء ہے اس لئے بر قول ابوعبیدہ ترجمہ ہوگا اوس نے اپنے پہلو کو دور کرلیا اور بر قول ابوعمرو ترجمہ ہوگا اس نے پہلو پھیر لیا۔ بعض قرأتوں میں نَاءَ بجانبہٖ آیا ہے اس کا مصدر نَوْءٌ ہے (باب نصر) یعنی پہلو کو تکبر سے اٹھا لیا۔ اگر نَأْيٌ کے بعد عَنْ ہو تو دور ہونے کا معنی ضرور ہوتا ہے اِنْآءٌ (افعال) دور کرنا تَنَاءِیٌ (تفاعل) باہم ہر ایک کا دوسرے سے دُور ہونا مُنْتَأىً مقامِ بعید۔ نُؤْيٌ خیمہ کے آس پاس کی خندق

نَأْتِ ۔ جمع متکلم مضارع۔ اَتْيٌ مادہ (باب ضرب) فعل لازم ہے اصل میں نَأْتِيْ تھا۔ ہم آتے ہیں لیکن آیت میں اس کے مفعول

پر باء مذکور ہے اس لئے ترجمہ ہوا ہم لاتے ہیں یعنی ہم دیتے ہیں۔ پ ۱/۱۳ (دیکھو اٰتی اور اٰتینا اور اٰتیہما)

نَأْتِی ۔ جمع متکلم مضارع (باب ضرب) ہم چلے آتے ہیں (زمین کو گھٹاتے ہوئے) پ ۱۷/۱۳ ۔

نَأْتِیَنَّکُمْ ۔ نأتی جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول اول دوسرے مفعول پر باء ہے ہم تمہارے پاس لے آئیں ۱۳/۱۲

نَأْتِیَنَّکَ ۔ جمع متکلم مضارع با نون ثقیلہ کَ مفعول اوّل دوسرے مفعول پر باء ہے ہم تیرے پاس لے آئینگے۔ پ ۱۶/۱۲

نَأْتِیَنَّهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع با نون ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہم اون کے پاس لائیں گے۔ پ ۱۹/۱۸ ۔

نَاجٍ ۔ اسم فاعل واحد مذکر اصل میں نَاجِی تھا نَجَاةٌ مصدر باب نصر نجات پانیوالا رہائی پانیوالے۔ چھٹکارا پانیوالا۔ پ ۱۲/۱۵ ۔

مَنْجَاةٌ رہائی پانی اور رہائی کا ذریعہ نَاجِیَةٌ تیز رفتار اونٹنی۔ اِنْجَاءٌ (افعال) رہائی دینا چھڑانا تَنْجِیَۃٌ (تفعیل) رہائی پانا۔ رہائی دینا (لازم و متعدی)، اِسْتِنْجَاءٌ (استفعال) رہائی حاصل کرنا۔ حاجت پوری کر لینا۔ آبدست کرنا۔

نَجْوٌ راز کی بات۔ ابر باراں۔ نَجْوَةٌ اونچی زمین نَجْوٰی سرگوشی۔ راز۔ نَجِیٌّ ہمراز مُنَاجَاةٌ (مفاعلہ) چپکے چپکے کان میں بات کہنا۔ راز کی بات کہنا اللہ سے اپنی دلی مراد عرض کرنا۔ تَنَاجِی (تفاعل) باہم راز کی بات کہنا۔

نَاجَیْتُمُ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی مُنَاجَاةٌ مصدر باب مُفَاعَلَۃٌ (جب) تم آہستہ سے (رسول کے) کان میں کوئی بات کہو یعنی اپنے مقصد کی کوئی خاص بات رسول اللہ سے الگ کہو پ ۲۸/۱۵ لوگ رسول اللہ سے بہت زیادہ سوال کیا کرتے تھے جن سے آپ پریشان ہوجاتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بار ہلکا کرنے کے لئے یہ آیت نازل ہوئی (ابن عباس) مالدار لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت زیادہ باتیں چپکے چپکے کرتے تھے جن سے غریبوں کو تکلیف ہوتی تھی بیچاروں کو کچھ عرض معروض کا موقع ہی نہیں ملتا تھا تو یہ آیت نازل ہوئی (مقاتل بن حیان) مجاہد کی روایت ہے کہ اس حکم کے نازل ہونے کے بعد سب سے پہلے حضرت علی رض نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ آہستہ آہستہ عرض کی لیکن گذارش

کرنے سے پہلے ایک دینار صدقہ میں دیدیا۔ (معالم)

نَأْخُذَ - جمع متکلم مضارع منصوب (اَنْ کی وجہ سے) اَخْذٌ مصدر باب نصر کہ ہم پکڑ لیں ہم رکھ لیں۔ ۱۳/۱۳ (دیکھو اَخْذُ اَخَذَ اَخَذْنَا)

نَادَتْهُ - نَادَتْ واحد مونث غائب ماضی ہٗ ضمیر مفعول نِدَاءٌ مصدر (باب مُفَاعَلَة) اوسکو پکارا۔ ۳/۱۲ دیکھو اَلْمُنَادِ)

اَلنَّادِمِيْنَ - اسم فاعل جمع مذکر معرفہ مجرور اَلنَّادِمُ واحد نَدَمٌ و نَدَامَةٌ مصدر باب سمع پشیمان۔ ۶/۹ نَدُمٌ ہوشیار آدمی۔ نَدَمٌ نشان علامت۔ نَدَامَةٌ پشیمانی نَدِیْمٌ شراب نوشی کا ساتھی نُدَمَاءُ اور نِدَامٌ جمع۔ نَادِمٌ پشیمان نَدَمٌ اور نَدَامَةٌ مصدر باب سَمِعَ پشیمان ہونا۔ اِنْدَامٌ پشیمان اور شرمندہ کرنا مُنَادَمَةٌ صحبت شرابخواری۔ ہم نشینی۔ تَنَدُّمٌ پشیمان ہونا۔

نَادِمِيْنَ - اسم فاعل جمع مذکر منصوب نکرہ نَادِمٌ واحد پشیمان۔ ۱۵/۳ ۱۹/۱۲ ۲۶/۱۳ -

نَادَوْا - جمع مذکر غائب ماضی نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت اونھوں نے پکارا ۲۳/۱۰ ۲۵/۱۳ ۲۷/۹ -

نَادُوْا - جمع مذکر حاضر امر نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت۔ تم پکارو - ۱۵/۱۹ -

نَادٰی - واحد مذکر غائب ماضی نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت اس نے پکارا ۸/۱۲ و ۱۳ ۱۲/۴ ۱۶/۴ ۱۷/۶ ۱۹/۶ ۲۳/۳ ۲۵/۱۱ ۲۹/۴ ۳۰/۳

نَادَيْتُمْ - جمع مذکر حاضر ماضی نِدَاءٌ مصدر تم نے پکارا۔ ۶/۱۳

نَادِيَكُمْ - نادی اسم مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ تمہاری دن کی مجلس مشاورت۔ ۲۰/۱۵

نَادَيْنَا - جمع متکلم ماضی نِدَاءٌ مصدر ہم نے پکارا۔ ۱۶/۷ ۲۰/۸ -

نَادَانَا - واحد مذکر غائب ماضی نَا ضمیر جمع متکلم مفعول نِدَاءٌ مصدر اُس نے ہمکو پکارا۔ ۲۳/۷ -

نَادَاهُ - واحد مذکر غائب ماضی ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب نِدَاءٌ مصدر اس نے اسکو پکارا۔ ۳۰/۲۱ -

نَادِيَهٗ - نَادِیْ اسم مضاف منصوب ہٗ ضمیر مضاف الیہ اپنی مجلس یعنی مجلس کے ساتھیوں کو۔ ۳۰/۲۱ -

نَادَاهَا - واحد مذکر غائب ماضی هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول اس نے اس (عورت) کو پکارا۔ ۱۶/۵

نَادَاهُمَا - واحد مذکر غائب ماضی هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مفعول اس نے اُن دونوں کو پکارا۔ ۸/۹ -

(تمام الفاظ کی تنقیح کے لئے دیکھو اَلْمُنَادِ)

اَلنَّارُ - اسم معرف باللام منصوب - آگ مراد دوزخ پ ۱/۹ پ ۳/۱۱ پ ۴/۷و۱۰ پ ۶/۱۴ پ ۸/۲ پ ۱۱/۶ پ ۱۲/۲و۹و۱۰ پ ۱۳/۱۱و۱۹ پ ۱۷/۱۶ پ ۱۸/۶و۱۳ پ ۲۰/۱۵ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۴/۱۷و۱۸ پ ۲۵/۲۰ پ ۲۶/۶ پ ۲۷/۱۸ -

اَلنَّارَ - اسم معرف باللام منصوب۔ آگ مراد دوزخ۔ پ ۱/۳ پ ۲/۵ پ ۱۲/۹ پ ۱۴/۱۴ پ ۱۵/۱۹ پ ۱۷/۳ پ ۲۷/۱۵ پ ۲۸/۲۰ پ ۳۰/۱۲

اَلنَّارِ - اسم معرف باللام مجرور آگ، مراد دوزخ پ ۱/۴و۱۵ پ ۲/۴و۵و۹و۱۱ پ ۳/۲و۶و۱۰ پ ۴/۲و۳و۱۱ پ ۵/۱۸ پ ۶/۹و۱۰ پ ۷/۹ پ ۸/۱۱و۱۲و۱۳ پ ۹/۱۶ پ ۱۰/۹ پ ۱۱/۸ پ ۱۲/۹ پ ۱۳/۷و۸و۹و۱۷ پ ۱۹/۱۶ پ ۲۰/۳و۷و۱۵ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۲/۱۱ پ ۲۳/۱۲و۱۳و۱۴و۱۶ پ ۲۴/۶و۱۰ پ ۲۴/۱۳و۱۹ پ ۲۶/۲و۴و۶و۱۸ پ ۲۷/۱۰ پ ۲۸/۳و۴و۵و۶و۱۵ پ ۲۹/۱۵ پ ۳۰/۱۰ -

نَارُ - اسم معرفہ مرفوع مضاف۔ آگ۔ مراد دوزخ۔ پ ۱/۱۷ پ ۲۲/۱۶ پ ۳۰/۲۹ -

نَارُ - اسم منادیٰ مرفوع۔ اے آگ، پ ۱۷/۵ -

نَارَ - اسم معرفہ منصوب مضاف آگ - پ ۱۰/۱۴و۱۵ پ ۲۹/۱۲ .

نَارِ - اسم معرفہ مجرور مضاف آگ یعنی دوزخ۔ پ ۱۰/۱۱ پ ۱۴/۳ پ ۲۷/۳ پ ۳۰/۲۳ -

نَارٌ - اسم نکرہ مرفوع۔ آگ یعنی دوزخ پ ۱۸/۱۱ پ ۳۰/۱۵و۲۶ -

نَارٍ - اسم نکرہ مجرور۔ آگ۔ پ ۸/۹ پ ۱۷/۹ پ ۲۳/۴ پ ۲۷/۱۱و۱۲

نَارًا - اسم نکرہ منصوب آگ پ ۱/۲ پ ۴/۱۲و۱۳ پ ۵/۲و۵ پ ۶/۱۳ پ ۱۵/۱۶ پ ۱۶/۲و۱۰ پ ۱۹/۱۶ پ ۲۰/۶ پ ۲۳/۴ پ ۲۸/۱۹ پ ۲۹/۱۰ پ ۳۰/۱۳و۱۷و۳۶ (تنقیح کے لئے دیکھو مُنِیْرٍ)

اَلنّٰزِعٰتِ - اسم فاعل جمع مؤنث - اَلنَّازِعَۃُ واحد۔ نَزْعٌ مصدر باب ضرب کھینچنے والیاں کھینچکر نکالنے والیاں۔ بغوی نے معالم میں لکھا ہے کہ اس آیت میں ملائکہ مراد ہیں جو انتہائی طور پر کافروں کی جانیں اُن کے بدنوں سے اسطرح کھینچتے ہیں جسطرح کمان کھینچنے والا آخری حد تک تانت کو کھینچتا ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا موت کا فرشتہ ہر بال اور ناخن کی نوک کے اندر سے جان کو اکھاڑتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے پھر کھینچتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے کافروں کے ساتھ اُس کا یہ عمل یونہی جاری رہتا ہے مقاتل نے کہا فرشتۂ موت اور اس کے کارندے کافروں کی روحوں کو اس طرح کھینچتے ہیں جیسے شاخدار آنکڑا دھنی ہوئی بھیگی ہوئی اون میں سے کھینچا جاتا ہے۔ مجاہد کے نزدیک بھی ملک الموت مراد ہے۔ سدی نے کہا نازعات سے سینہ میں ڈوبتی ہوئی سانسیں مراد ہیں۔ حسن قتادہ اور ابن کیسان

کے نزدیک ستارے مراد ہیں جو ایک افق سے نکلکر دوسرے افق میں ڈوبتے ہیں۔ عطاء اور عکرمہ نے کہا کھینچی ہوئی کمانیں مراد ہیں بعض لوگوں کا قول ہے کہ تیر اندازوں کی جماعتیں مراد ہیں۔ عام اہلِ تفسیر نے ملائکہ مراد لئے ہیں یہی قول زیادہ قوی ہے۔ پ ۳۔

نَزعۃُ پیشانی کا ایک طرف کا رُخ۔
نَزَعٌ سر کی سیپوں کا بالوں سے صاف ہوجانا۔
نَزِیعٌ مسافر۔ نزاعۃٌ جھگڑا۔ نازِعۃٌ کمان۔ ستارہ
اَنزَعُ کھلی ہوئی سیپوں والا آدمی۔ نَزَعَ کھینچنا نکالنا۔ جان کنی (باب ضرب) مُنازَعۃٌ باہم کشیدگی۔ خصومت۔ تَنَازُعٌ باہم خصومت کرنا۔ تناؤ۔ اِنتِزَاعٌ اکھڑ جانا اکھاڑنا۔ باز رکھنا ہٹ جانا۔ (تاج و مفردات)

نُزُوعٌ شدتِ شوق۔ نَزَعَ عَنہُ اوس سے باز رہا۔ (المفردات)

اَلنَّاس ۔ اسم جمع یا جمع۔ بعض لوگوں کے خیال میں الناس کی اصل اناس تھی ہمزہ محذوف کے عوض الف لام لایا گیا اسی لئے الف لام مع ہمزہ کے نہیں آتا اور اَلاُناس نہیں کہا جاتا (بیضاوی) بعض نے کہا اس کا ماخذ نسی (بھولنا) ہے سین اور یا کی جگہ کو بدل کر نَیْسَ کیا گیا پھر نیس سے ناس بنالیا گیا اس صورت میں انسان کی اصل انسیان ہوگی۔ بعض اہلِ لغت نے ناس کا ماخذ نَاسَ یَنُوسُ نَوْسًا کو قرار دیا ہے نَوْسٌ کا معنی لہریں مارنا مضطرب ہونا۔ ایک یمنی شاہزادہ کے شانوں پر زلفیں یا گیسو لہریاتے تھے اسلئے اسکو ذونواس کہا جانے لگا۔ اس صورت میں ناس کی تصغیر نُوَیْسٌ ہوگی اور واؤ اصلی قرار پائے گا۔

الناس اسم جمع ہے مرد، عورت، بچے، بڑے اچھے برُے، مسلمان، کافر، دانا، نادان سب کو یہ لفظ شامل ہے کبھی اہلِ فضل و دانش ہی مراد ہوتے ہیں یعنی صرف وہ لوگ جو خصوصیات انسانی میں کامل ہوں۔ (المفردات)

حضرت ابنِ عباس کا قول ہے کہ قرآن مجید میں جہاں یا ایھا الناس کے لفظ سے خطاب کیا ہے وہاں اہلِ مکہ مخاطب ہیں۔ ابن عباس کی مراد یہ ہے کہ اول ترین مخاطب اہلِ مکہ ہیں اور اگر حکم صرف اہلِ مکہ کے لئے مخصوص نہ ہو تو بطور نیابت و بدلیت تمام لوگ مخاطب ہیں کسی زمان و مکان

کی قید نہیں۔

خطابی صورتوں میں الناس سے وہی لوگ مراد ہونگے جنہیں مخاطب ہونے کی صلاحیت ہے یعنی عاقل، بالغ، دیوانے اور بچوں کو اگرچہ ازروی لغت الناس شامل ہو لیکن خطابی شکل میں روئی خطاب اونکی طرف نہیں ہے۔

پ ۱: ۲ و ۳ و ۵ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۵

پ ۲: ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ و ۱۷

پ ۳: ۳ و ۴ و ۵ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷

پ ۴: ۳ و ۴ و ۵ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ — پ ۵: ۳ و ۵ و ۸ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۸

پ ۶: ۲ و ۳ و ۴ و ۹ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۵ — پ ۷: ۳ و ۵ و ۶ و ۱۷ — پ ۸: ۲ و ۴ و ۱۸

پ ۹: ۴ و ۷ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۷ — پ ۱۰: ۲ و ۷ و ۱۱ — پ ۱۱: ۶ و ۷ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶

پ ۱۲: ۲ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ — پ ۱۳: ۲ و ۵ و ۷ و ۸ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۸ و ۱۹

پ ۱۴: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ — پ ۱۵: ۶ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۲۰ — پ ۱۶: ۴ و ۵ و ۱۲ — پ ۱۷: ۱ و ۵ و ۸

پ ۱۷: ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ و ۱ — پ ۱۸: ۱۱ — پ ۱۹: ۲ و ۳ و ۷ و ۱۴ و ۱۷

پ ۲۰: ۲ و ۶ و ۸ و ۱۳ و ۱۶ — پ ۲۱: ۳ و ۴ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵

پ ۲۲: ۲ و ۵ و ۹ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ — پ ۲۳: ۱ و ۱۷ — پ ۲۴: ۱ و ۱۱ و ۱۲

پ ۲۵: ۵ و ۹ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ — پ ۲۶: ۱ و ۵ و ۱۱ و ۱۴ — پ ۲۷: ۸ و ۱۹ — پ ۲۸: ۶ و ۱۱ و ۱۹

پ ۳۰: ۸ و ۲۴ و ۲۶ و ۳۵ و ۳۹ ۔

نَاسِکُوْهُ ۔ اسم فاعل جمع مذکر مضاف اصل میں نَاسِکُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گرادیا ادس پر چلنے والے۔ پ ۱۷/۱۶

(مزید تنقیح کے لئے دیکھو مَنَاسِکَنَا)

اَلنّٰاشِرَاتِ ۔ اسم فاعل جمع مؤنث اَلنَّاشِرَۃُ واحد نَشْرٌ مادہ باب نصر پھیلانے والی (ہوائیں) نرم چال سے چلنے والی ہوائیں (بغوی) بارش کی بشارت دینے والی ہوائیں (حسن بصریؒ) ابر کو پھیلا کر اٹھا کر بارش لانیوالی ہوائیں (عام اہلِ تفسیر) اعمالنامے تقسیم کرنیوالے فرشتے۔ (مقاتل) پ ۲۹/۲۱ ۔

نَشَرٌ پریشان۔ نَاشِرٌ پریشان۔ مرنیکے بعد زندہ ہو کر اٹھنے والا آدمی۔ نَشُوْرٌ دھیمی چال سے چلنے والی ہوا۔ نُشَارَۃٌ لکڑی کا برادہ نَشُوْرٌ خوشبو منشارٌ آرہ مَنْشُوْرٌ پریشان خاطر۔ شاہی فرمان۔ نَشْرٌ زندہ ہو کر اٹھنا۔ زندہ کر کے اٹھانا (لازم و متعدی۔ نَصَرَ وضَرَبَ) تَنْشِیْرٌ (تفعیل) پھیلانا۔ جادو کرنا۔ اِنْتِشَارٌ پھیلاؤ پراگندگی خبر کا پھیلنا۔ (تاج و مفردات)

اَلنّٰاشِطَاتِ ۔ اسم فاعل جمع مؤنث۔ اَلنَّاشِطَۃُ واحد۔ بند کھولنے والے (ترجمہ تھانوی) ناشطات کی مراد مختلف فیہ ہے فراء نے بطور نقل بیان کیا کہ آسانی سے مومنوں کی روحوں کو قبض کرنیوالے فرشتے مراد ہیں جسطرح اونٹ کے زانو بند کی گرہ کھولدی

جاتی ہے فرار نے اس قول کو نقل کرنے کے بعد کہا
کہ اَنْشَطْتُ الْعِقَالَ (باب افعال سے) میں
نے اونٹ کا زانو بند کھول دیا اور نَشَطْتُہٗ میں نے
اسکو باندھ دیا فرار کی مراد یہ ہے کہ نشطٌ مصدر (باب
نصر) کا معنی ہے گرہ لگانا اور اِنْشَاطٌ مصدر (باب
افعال) کا معنی ہے گرہ کھولنا اس لئے ناشطات
(باب نصر سے) کا ترجمہ بند کھولنے والے کہنا غلط
ہے۔ حدیث میں آیا ہے کما انشط من عقالٍ
جیسے اونٹ کو زانو بند کھولکر آزاد کر دیا گیا۔

حضرت ابن عباس رض نے فرمایا کہ مومنوں کی
خوش ہونے والی روحیں مراد ہیں جو مرتے کے
وقت خوشی خوشی نکلتی ہیں اون کے سامنے نکلنے
سے پہلے ہی جنت آجاتی ہے حضرت ابن عباس
کے قول پر ناشطات باب سَمِعَ سے ہوگا کیونکہ
نشطٌ مصدر باب سمع کا معنی ہے خوش ہونا
خوشی کرنا۔

حضرت علی رض نے فرمایا کھال اور ناخن کی
تہ سے کافروں کی روحوں کو سختی کے ساتھ کھینچنے
والے ملائکہ مراد ہیں بغوی نے کہا نَشْطٌ کا معنی ہے
جذب اور کھینچنا نَشَطْتُ الدَّلْوَ نَشْطًا میں
نے ڈول کو کھینچا (اس وقت ناشطات باب
ضرب سے ہوگا کیونکہ باب ضرب سے نشطٌ
کا معنی ہے جگہ سے باہر آنا کھینچنا) خلیل بن احمد
فراہیدی نے کہا کہ نَشْطٌ اور اِنْشَاطٌ دونوں کا
معنی ہے کسی چیز کو اتنا کھینچنا کہ وہ کھلجائے اس
صورت میں ناشطات کا ترجمہ ہوگا اتنا کھینچنے
والے کہ روحوں کے بند کھل جائیں۔ سدی نے کہا
قدموں سے کھینچ جانیوالی روحیں مراد ہیں قتادہ نے
کہا ستارے مراد ہیں جو ایک افق سے دوسرے
افق کی طرف جاتے ہیں نَشْطٌ کا معنی ہے جلدی نکلنا
(باب ضرب) نَشَطَ مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ ایک
شہر سے نکلکر دوسرے شہر کو گیا حمارٌ نَاشِطٌ
ایک شہر سے نکلکر دوسرے شہر کو جانیوالا گدھا۔
عطا، اور عکرمہ نے کہا ناشطات سے مراد ہے
ہلاک کرنے والے۔ مولانا تھانوی کا ترجمہ خلیل
کے قول پر مبنی ہے۔ ب۳

نَشِیْطٌ خوش تَنَشَّطُ خوش ہونا۔ ہلکی
گرہ لگانا اِنْتِشَاطٌ (افتعال) گرہ کھولنے کے
لئے کھینچنا۔ (قاموس)

نَاشِئَۃٌ۔ مصدر بروزن اسم فاعل رات
کو خواب سے بیدار ہوکر اٹھ کھڑا ہونا۔ ۲۹/۱۲ (دیکھو
اَلْمُنْشَآتُ)

نَاصِبَۃٌ - اسم فاعل واحد مؤنث۔ نَصْبٌ مصدر باب سَمِعَ عاجز مصیبت میں مبتلا ہونے والی۔ پ ۳۰/۱۳ ۔

نَصَبٌ بیماری سختی۔ انجام۔ نشان۔ بت اور ہر وہ چیز جسکو پوجا کے لئے کھڑا کیا جائے۔ نِصْبٌ نَصِیْبَۃٌ نُصُبَۃٌ ستون نُصُبٌ بیماری سختی۔ بلا۔ نشان۔ بت وغیرہ۔ نَصِیْبٌ حصہ۔ بچھایا ہوا جال۔ حوض۔ اَنْصِبَاءُ اور اَنْصِبَۃٌ جمع۔ نَصِیْبَۃٌ قائم کردہ نشان۔ نِصَابٌ ہر چیز کی اصل لوٹنے کی جگہ۔ آفتاب ڈوبنے کی جگہ نُصُبٌ جمع۔ اَنْصَابٌ کعبہ کے گرداگرد مشرکوں کے استھان۔ بھینٹ چڑھانے کے پتھر۔ نَوَاصِبٌ خارجیوں میں کا ایک گروہ مَنْصِبٌ لوٹنے کی جگہ۔ ہر چیز کی اصل۔ اَنَاصیب اور مَناصیب پتھر کے وہ نشان جو سر راہ بطور علامت کھڑے کر دیئے جاتے ہیں۔ مِنْصَبٌ لوہے کا چولھا۔

نَصْبٌ مصدر (باب ضَرَب) دکھی بنا دینا پست کر دینا۔ اونچا کر دینا (اضداد) دشمن سمجھنا۔ کسی چیز کی بنیاد رکھنا۔ نَصَبٌ مصدر (باب سمع) عاجز ہونا مصیبت زدہ اور دکھی ہونا۔ کوشش کرنا۔ اِنْصَابٌ (افعال) عاجز کر دینا دکھ پہونچانا دکھی بنا دینا۔ تَنْصِیْبٌ (تفعیل) پست کر دینا۔ اونچا کر دینا۔ ستون کھڑا کرنا کسی کا خاص طور پر حصہ لگانا۔ تَنَصُّبٌ (تفعل) پانوؤں پر خود اٹھنا غبار اٹھنا۔ اِنْتِصَابٌ (افتعال) خود اٹھ کھڑا ہونا۔

نَاصِحٌ - اسم فاعل واحد مذکر۔ خیرخواہ۔ نصیحت کرنے والا۔ پ ۸/۱۷ ۔

نَاصِحُوْنَ - اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔ خیر خواہی کرنے والے۔ پ ۱۲/۱۲ ۔ پ ۱۴/۱۴ ۔

نَاصِحِیْنَ - اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ خیر خواہی کرنے والے نصیحت کرنیوالے۔ پ ۸/۱۷۹ پ ۲۰/۵ ۔

نَصِیْحَۃٌ خیرخواہی، نصیحت، نَصِیْحٌ خیرخواہ۔ نصیحت کرنیوالا۔ نِصَاحٌ تاگہ، لڑی، نَاصِحٌ خیر خواہ واعظ نُصَّحٌ اور نُصَّاحٌ جمع۔ ناصح درزی کو اور خالص شہد کو بھی کہتے ہیں۔ نَصَّاحٌ درزی مِنْصَحَۃٌ اور مِنْصَحٌ سوئی۔

نُصْحٌ نَصَاحَۃٌ نَصَاحِیَۃٌ تینوں مصدر ہیں (باب فتح) نصیحت کرنا۔ سیراب کرنا۔ ٹھیک کرنا کسی چیز کا خالص بے آمیزش کے ہونا۔ سیر ہو کر پانی پینا۔ کپڑا سینا۔ تَنَصُّحٌ کپڑا سینا۔ اِنْتِصَاحٌ نصیحت قبول کرنا۔ (تاج و مفردات)

نَاصِرٍ - اسم فاعل واحد مذکر مجرور نَصْرٌ مصدر۔
(باب فَعَلَ یَفْعُلُ) کوئی مدد کرنے والا۔ مدد
کرکے چھڑانیوالا نُصْرَةٌ مدد نَصِیْرٌ مددگار اَنصارٌ
جمع پ۳/۱۱۔ (دیکھو انصروا اور الانصار)

نَاصِرًا - اسم فاعل واحد مذکر منصوب بتفصیل
مذکور۔ کوئی مدد کرنے والا۔ مدد کرکے چھڑانے والا۔ پ۲۶/۶

نَاصِرًا - بتفصیل مذکور۔ پ۲۹/۱۲

نَاصِرِیْنَ - اسم فاعل جمع مذکر نکرہ نَصْرٌ
سے مدد کرنیوالے۔ مدد کرکے چھڑانیوالے۔ پ۳/۱۱ و ۱۴ و ۱۷
پ۴/۱۱ پ۲۰/۱۵ پ۲۱/۲ پ۲۵/۲۰۔

اَلنَّاصِرِیْنَ - اسم فاعل جمع مذکر معرفہ
بتفصیل مذکور۔ پ۴۔ (دیکھو اُنْصُرُوْا)

اَلنَّاصِیَةِ - اسم معرفہ مفرد پیشانی۔ مراد پورا آدمی
(اطلاق جزء علی الکل) پ۳۰/۲۱۔

نَاصِیَةٍ - اسم نکرہ مفرد پیشانی، مراد پورا آدمی
(اطلاق جزء علی الکل) پ۳۰/۲۱

نَاصِیَتِهَا - اسم مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ
اوسکی پیشانی کے بال۔ پیشانی کے بال پکڑنے سے
مراد ہے پورا قبضہ کرلینا۔ اقتدار کامل (مدارک و
معالم) پ۱۲/۵۔

نَوَاصِیْ جمع نَاصِیَةٌ واحد پیشانیاں اور
پیشانی کے بال۔ نَصْوٌ مصدر (باب نصر) پیشانی
کے بال پکڑنا پیشانی کے بال پکڑ کے کھینچنا۔ اِنْصَاءٌ
(باب افعال) کا بھی یہی معنی ہے مُنَاصَاةٌ (مفاعلہ)
باہم پیشانی کے بال پکڑ کے کھینچنا۔ تَنَصِّیْ (تفعّل)
بالوں میں کنگھا کرنا۔ اِنْتِصَاءٌ (افتعال) بالوں
کا لمبا ہونا۔

نَاضِرَةٌ - اسم فاعل مونث۔ نَضْرٌ اور
نَضَارَةٌ مصدر (نصر و کرم و سمع) تروتازہ
پررونق۔ پ۲۹/۱۷۔

نَضَرٌ سونا چاندی نضار اور اَنْضُرٌ
جمع۔ نَضْرَةٌ تروتازگی۔ تازہ روئی۔ رونق۔
زندگی۔ نعمت۔ نَضِیْرٌ تروتازہ۔ پررونق،
پانی۔ سونے چاندی والا۔ خیبر کے یہودیوں کا ایک
قبیلہ تھا۔ نَضْرٌ اور نَضَارَةٌ تروتازہ ہونا۔
تروتازہ کرنا اِنْضَارٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے
لیکن صرف متعدی ہے۔ تَنَضُّرٌ ناز و نعمت میں
پالنا۔

نَاظِرَةٌ - اسم فاعل واحد مونث نَظْرٌ مصدر
(نصر سے) پ۱۹/۱۸ انتظار کرنے والی (ضرب اور
سمع سے) پ۲۹/۲ دیکھنے والی۔

نَظْرٌ (باب نصر) متعدی بنفسہ۔ مہلت

دینا۔کسی چیز کا اندازہ کرنے کے لئے سوچنا غور کرنا۔
امید رکھنا۔فال گوئی کرنا (اگر اس کے بعد بَیْنَ
مذکور ہو تو) فیصلہ کرنا۔ نَظَرٌ مَنْظِرٌ نَظَرَانٌ
اور تَنْظَارٌ مصدر (باب ضرب و سمع)
اگر اس کے بعد لام ہو تو۔رحم کرنا۔مہربان ہونا۔
مدد کرنا (اگر اس کے بعد فی ہو تو) غور کرنا اور (اگر
اس کے بعد بَیْنَ ہو تو) فیصلہ کرنا اور اگر خود متعدی
ہو تو غور کر کے دیکھنا مراد ہوتا ہے۔
نَظَرَۃٌ شرم،عار،عیب،خوف،بدصورتی
بیہوشی،شیطانی وسوسہ،مہربانی۔
نِظْرٌ اور نَظِیْرٌ مثل،مانند۔ نَظَرٌ ہمسایہ
نَظِرَۃٌ تاخیر،انتظار،مہلت، نَظِیْرَۃٌ قوم کا سردار
سرگروہ۔فوج کا محافظ۔ نظارَۃٌ پاکی پرہیزگاری۔
نِظَارٌ دانائی،ناظورٌ باغبان۔باغ کا نگراں نَاظُوْرَۃٌ
سردارِ قوم۔ مِنْظَارٌ آئینہ۔عینک۔ مَنَاظِر اونچی
زمینیں۔

نَاظِرِیْنَ ۔اسم فاعل جمع مذکر مجرور نکرہ۔
نَاظِرٌ واحد۔انتظار کرنیوالے راہ تکنے والے۔ ۲۲/۴

اَلنَّاظِرِیْنَ ۔اسم فاعل جمع مذکر معرفہ منصوب
و مجرور۔دیکھنے والے ۱/۶ ۹/۳ ۱۴/۲ ۱۹/۹۔

نَاعِمَۃٌ ۔اسم فاعل واحد مؤنث نُعُوْمَۃٌ مصدر
باب سمع خوش اور ترو تازہ۔ ۳۰/۱۳
نَعْمَۃٌ فراخی حال۔آسودگی۔آسودہ ہونا نِعْمَۃٌ
ہر بھلائی،احسان،خوشی،آسودگی،آرام نِعَمٌ
اَنْعُمٌ نِعْمَاتٌ جمع نِعْمَۃٌ نرمی نزاکت،
بھلائی اَنْعُمٌ جمع نَعْمٌ اور نُعْمٌ اونٹ
بکری (اسم جنس) اَنْعَامٌ اور نُعْمَانٌ جمع نَعَمٌ
حرفِ ایجاب بمعنی ہاں۔ نَعِیْمٌ نعمت۔راحت
فراخی۔عطیہ۔ ناعِمَۃٌ نازک عورت۔آرام
کی زندگی۔اچھا کھانا۔سبزہ نُعْمیٰ نعمت۔آسائش
فراخی۔بھلائی۔ نُعَامیٰ جنوبی ہوا۔ مُنْعُمٌ
جھاڑو۔ نُعُوْمَۃٌ مصدر (باب سمع نصر،
ضرب۔کرم۔حسب) نرم و نازک ہوا
اور (صرف باب سمع) سرسبز۔ترو تازہ اور
پررونق ہونا۔ اِنْعَامٌ (باب افعال) نعمت
دینا،خوش کرنا زیادہ دینا۔ننگے پاؤں آنا۔ ہر
کام میں مبالغہ کرنا۔ مُنْعَمَۃٌ نازپرور خوش حال
عورت۔اچھا کھانا۔ تَنْعِیْمٌ (تفعیل) زندگی
کو آسودہ بنانا۔ تَنَعُّمٌ زندگی کا آسودہ ہونا اور
زندگی کی آسائش طلب کرنا۔ تَنَاعُمٌ (تفاعل)
تن آسان ہونا اور آرام طلب بنانا۔

نَافَقُوْا ۔جمع مذکر غائب ماضی معروف۔

مُنَافَقَۃٌ اور نِفَاقٌ مصدر اوبھوں نے دو رخی کی، منافقت کی، کفر کو دل میں چھپایا اور اسلام کو ظاہر کیا۔ پ۲۸ ب۵ ع۴ (دیکھو المنافقات)

نَافِلَۃً - اسم فاعل واحد مؤنث۔ نفل مصدر باب نصر زائد پ۱۵ ع۹ یعنی پانچ فرائض سے زائد ۹
چھٹا فریضہ تہجد ہی۔ کم وبیش آدھی رات تک نماز پڑھنی سورۂ مزمّل کی ابتدائی آیات کی بنا پر رسول اللہ صلعم اور صحابہؓ پر فرض تھی پھر فَاقْرَءُ وْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ نے امت کے لئے قیامِ شب کے وجوب کو منسوخ کر دیا اور حضورؐ والا کے لئے تہجد واجب زائد باقی رہا ام المومنین حضرت عائشہؓ سے مرفوع روایت ہی کہ حضورؐ والا نے فرمایا تین چیزیں مجھ پر فرض ہیں اور تم لوگوں کے لئے سنت ہیں، وتر، مسواک اور قیامِ شب۔ (معالم) حضرت عائشہؓ کی روایت کی بنا پر محی السنۃ کے بیان کی روشنی میں نافلۃً کا معنی یہ ہوا کہ دوسروں پر پانچ وقت کی نماز فرض ہی اور آپ پر چھٹا فریضہ تہجد کا زائد ہے یہ تشریح عام اہلِ تفسیر کے قول کے موافق ہی لیکن مجاہد اور قتادہ کی توضیح کے مطابق نافلۃً کا یہ مطلب ہی کہ تہجد کی نماز آپ کے لئے نفل ہی کیونکہ آیت میں نَافِلَۃً لَّکَ فرمایا ہی نَافِلَۃً عَلَیْکَ نہیں فرمایا اگر علیک ہوتا تو وجوب مستفاد ہوتا اور یہ مطلب ہو جاتا کہ تہجد کی نماز آپؐ پر زائد واجب ہی لیکن تہجد کا نفل ہونا تو امت کے لئے بھی ہی پھر رسولؐ اللہ کی اس میں کیا تخصیص ہی اس اعتراض کو دفع کرنے کے لئے بعض علماء نے یہ توجیہ کی ہی کہ امت کے نوافل اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں ہر نفل سے گناہ کا بار کم ہو جاتا ہی یا اتر جاتا ہے لیکن رسول اللہؐ کی ہر لغزش تو بہر حال پہلے ہی معاف کر دی گئی ہی اسلئے حضورؐ کے حق میں نوافل ترقی درجات کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

آیت پ۱۷ ع۵ میں جو نافلۃً آیا ہے اوس کی مراد میں بھی علماء قرآن کا اختلاف ہی مجاہد اور عطاء نے کہا نَافِلَۃً اے عطاءً حسن اور ضحاک نے کہا فضلاً دونوں لفظوں کا حاصل مطلب یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) دونوں بطور بخشش اور مہربانی کے عطا کئے تھے۔ لیکن حضرت ابنِ عباس حضرت ابی بن کعب اور قتادہ اور ابن زید کا قول ہے کہ نافلۃً کا تعلق صرف یعقوب سے ہے کیونکہ بیٹے کے لئے دعا تو حضرت ابراہیمؑ نے کی تھی دعا

قبول ہوئی اور دعا کے موافق بیٹا دیدیا گیا اور یعقوب
یعنی پوتے کا ذکر دعاء ابراہیمؑ میں نہ تھا یہ اللہ نے
زائد عطا فرمایا (معالم)

نَفْلٌ عطیہ۔ وہ عبادت جو واجب نہو نَفَلٌ
مالِ غنیمت بخشش اَنْفَالٌ جمع نَافِلَۃٌ۔ مالِ غنیمت
بخشش غیر واجب عبادت۔ زائد نوافل۔ جمع
نوفل۔ دریا بخشش بہت سخی خوبصورت جوان
نَوْفَلَۃٌ نمک زار شورستان۔ نمکدان نَفْلٌ مصدر
باب نصر عطیہ دینا۔ مالِ غنیمت دینا۔ اِنْفَال اور
تنفیل بھی مالِ غنیمت دینے کو کہتے ہیں تَنَفُّلٌ مالِ غنیمت لینا۔

اَلنَّاقُوْرِ۔ اسم۔ سنکھ۔ پھونکنے کا سینگ
مراد صور۔ پ ۲۹/۱۵ -

نَقْرٌ چٹکی بجانے کی آواز۔ نَقَرَۃٌ کھجور
کے ریزے تھوڑی چیز نِقْرٌ ہوشیار آدمی نُقْرَۃٌ
پگھلا ہوا چاندی سونا چھوٹا گڑھا۔ آنکھ کا گڑھا
نُقْرٌ غصہ ناک نَقِیْرٌ کھجور کے ریزے۔ لکڑی
کا کٹھلا۔ غریب تنگدست آدمی۔ نَاقِرَۃٌ مصیبت
رنج۔ بلا۔ بات کی لوٹ پوٹ۔ نَاقُوْرٌ سنکھ
صُوْر۔ منقار چونچ۔ پھاوڑا۔ بسولہ۔ نَقْرٌ مصدر
(فتح) عیب جوئی کرنا۔ سوراخ کرنا۔ پھونک
مارنا۔ لکڑی میں کھدائی کا کام کرنا نَقِرٌ (سمع)
غصہ ہونا۔ مال ضائع ہونا۔ تَنْقِیْرٌ نام رکھنا۔ کسی چیز
سے لکڑی وغیرہ کو کھودنا۔ پرندہ کا چونچ سے دانہ اٹھانا
(تاج وقاموس وبعض از مفردات)

نَاقَۃٌ۔ پ ۸/۱۷ پ ۱۲/۶ نَاقَۃَ پ ۱۳/۱۶ نَاقَۃٌ پ ۱۹/۱۲ اَلنَّاقَۃَ
پ ۱۵/۶ اَلنَّاقَۃِ پ ۲۷/۹ اونٹنی۔

نَاقَۃٌ مفرد نَاقٌ نِیَاقٌ اَنْوَاقٌ نُوْقٌ جمع
اَیْنُقٌ اَنَایِقٌ اور نِیَاقَاتٌ جمع الجمع نِیْقٌ پہاڑ
کی چوٹی نِیَاقٌ اَنْیَاقٌ اور نُیُوْقٌ جمع۔ نُوْقَۃٌ
دانائی ہر چیز میں مہارت۔ نَیِّقٌ خوش لباس
آدمی نِیْقَۃٌ کام کی عمدگی لباس اور طعام کی خوبی
اور خوبصورتی۔ اِنْیَاق (افعال) نِیَاقٌ (مفاعلہ)
تعجب میں ڈالنا۔ اِنْتِیَاقٌ (افتعال) منتخب کرنا۔
تَنَیُّقٌ اور تَنَوُّقٌ (تفعل) ہر کام عمدگی سے کرنا
اَنِیْقٌ عمدہ۔

نَاکِبُوْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ مرفوع
نَاکِبٌ واحد۔ نَکْبٌ اور نُکُوْبٌ مصدر
(نصر وسمع) پھر جانیوالے۔ مڑ جانیوالے۔ ہٹ
جانیوالے۔ پ ۱۸/۴ (دیکھو مناکبھا)

نَاکِسُوْا۔ اسم فاعل جمع مذکر نَکْسٌ مصدر باب
نصر۔ سروں کو جھکانیوالے۔ سرنگوں۔ پ ۲۱/۱۵ -
نِکْسٌ سست اور کمزور آدمی اَنْکَاسٌ جمع

نکسٌ ضعف پیری کے سبب ایک جگہ پڑا رہنے والا۔ ناکِسٌ سر جھکانیوالا۔ سرنگون۔ نَکسٌ سر جھکانا، لوٹانا لوٹنا (نص) تَنکِیسٌ (تفعیل) سرنگوں کردینا۔ اِنتِکاسٌ (افتعال) اوندھا گر پڑنا۔ اوندھا ہو جانا۔

نَأْکُلَ - جمع متکلم مضارع اَکلٌ مصدر (باب نص) ہم کھانا چاہتے ہیں۔ ہم (چاہتے ہیں کہ) کھائیں۔ پ ۷۔

اَلنَّاہُوْنَ - اسم فاعل جمع مذکر، اَلنَّاہِی واحد نَہیٌ مصدر باب فتح۔ رُوکنے والے۔ منع کرنے والے۔ پ ۱۱/۳ (دیکھو مُنتَہُوْنَ اور اِنتَہُوا)

نَائِمُوْنَ - اسم فاعل جمع مذکر۔ نَائِمٌ واحد نَومٌ مصدر۔ باب سَمِعَ سونے والے۔ سوئے ہوئے ۹/۲ پ ۲۹/۳ (دیکھو المنام)

فَصْلُ الْبَاءِ الْمُوَحَّدَہ

نَبَأَ - اسم منصوب مضاف۔ پ ۶/۹ پ ۹/۱۲ پ ۱۱/۱۳ پ ۱۵/۴ ۱۹/۹ پ ۲۳/۱۴ خبر۔ اطلاع۔

اَلنَّبَاِ - اسم معرف باللام مجرور۔ پ ۳۰/۱ خبر۔ اطلاع

نَبَاِ - اسم مجرور مضاف۔ پ ۲۰/۴ ۔ خبر۔

نَبَأُ - اسم مرفوع مضاف۔ پ ۱/۱۵ پ ۱۳/۱۴ پ ۲۳/۲۱ پ ۲۸/۱۵ خبر

نبإٍ - اسم مجرور نکرہ۔ پ ۱۴/۱۲ پ ۱۹/۱۷ پ ۲۶/۱۳ خبر۔ نَبَأَۃٌ - ہلکی آواز۔ کتے کی آواز۔ نَبِیءٌ نبی اللہ کا پیغمبر اونچا مقام۔ کھلا ہوا راستہ۔ انتقال مکانی کرنیوالا۔ نُبُوَّۃٌ پیغامبری۔ نابی اونچی جگہ۔ نَبَأٌ اور نُبُوْءَۃٌ بلند ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ آواز دینا۔ خبر دینا۔ انتقالِ مکانی کرنا (باب فتح) اِنبَاءٌ (افعال) اور تَنبِئَۃٌ (تفعیل) خبر دینا۔ آگاہ کرنا مُنَابَاۃٌ ایک کا دوسرے سے دور ہو جانا۔ ہمسائگی چھوڑ دینا۔ تَنَبُّؤٌ (تفعل) نبوت کا دعوٰی کرنا۔ اِستِنبَاءٌ کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا۔

نَبَّأَ - ماضی واحد مذکر غائب تَنبِئَۃٌ مصدر۔ باب تفعیل۔ خبر دی، اطلاع دی۔ آگاہ کیا۔ پ ۱۱/۱ ۲۸/۱۹۔ (دیکھو نَبَأَ)

نَبِّئْ - واحد مذکر حاضر امر تَنبِئَۃٌ سے خبردار کر۔ آگاہ کردے۔ خبر دیدے۔ پ ۱۴/۴۔

نَبَّأَتْ - واحد مؤنث غائب ماضی تَنبِئَۃٌ مصدر اوس عورت نے اطلاع دی، خبر دی۔ پ ۲۸/۱۹ (دیکھو نَبَأَ)

نَبِّئْنَا - واحد مذکر حاضر امر معروف۔ ہم کو خبردار کر۔ پ ۱۲/۱۵ (دیکھو نَبَأَ)

نَبَاتَ - اسم منصوب مضاف۔ گھاس۔ سبزی

زمین کی پیداوار۔ روئیدگی۔ زمین سے پیدا کرنا۔ پ۱۸
اس جگہ مراد سبزی زمین سے اگنے والی ہر چیز۔

نَبَاتُ ۔ اسم مرفوع مضاف۔ روئیدگی سبزی
پ۸/۱۱ ۱۵/۱۸ ۔

نَبَاتٍ ۔ اسم مجرور نکرہ۔ گھانس سبزہ۔ پ۱۶/۱۱

نَبَاتًا ۔ اسم منصوب نکرہ پ۲ سبزہ زمین سے
اگنے والی چیز پ۲۹/۹ مصدر یعنی پیدا کرنا۔ پ۳۱/۱۲ نشو نما۔

نَبَاتُهَا ۔ اسم مرفوع مضاف ھا ضمیر مضاف
الیہ۔ اوسکی پیداوار پ۲۳ ۲۷/۱۹ ۔

نَبْتٌ اور نَبَاتٌ گھاس۔ سبزہ۔ نَبِیْتَۃٌ
شاخ۔ نَبَائِت جمع۔ نَابِتَۃٌ اُگنے والی۔ نوجوان
لڑکا۔ نوخیز اونٹ۔ خوشخو اور بہت احسان کرنیوالا
آدمی۔ مَنْبِتٌ اُگنا۔ اگنے کی جگہ مَنْبُوْتٌ اُگی ہوئی چیز
نُبُوْتٌ مصدر۔ باب نصر باہر نکل آنا۔ ابھر آنا۔
نَبْتٌ مصدر باب نصر اُگنا۔ اگانا (لازم و متعدی)
اِنْبَاتٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہیں۔ تَنْبِیْتٌ (تفعیل)
درخت لگانا۔ لڑکے کو پالنا۔

نَبَّأْتُكُمَا ۔ واحد متکلم ماضی۔ کُمَا ضمیر تثنیہ مخاطب
مفعول میں نے تم دونوں کو آگاہ کر دیا بتا دیا پ۱۲/۱۵
(دیکھو نَبَّأَ)

نَبْتَغِیْ ۔ جمع متکلم مضارع اِبْتِغَاءٌ مصدر بَغْیٌ
مادہ باب افتعال۔ ھم (نہیں) چاہتے (جاہلوں کو)
یعنی ہم اختیار نہیں کرتے جاہلوں کی صحبت کو پ۲۰/۹
(دیکھو اِبْتَغِ۔ اِبْتِغَاءَ۔ تَبْتَغِیْ)

نَبْتَلِیَهٗ ۔ جمع متکلم مضارع اِبْتِلَاءٌ مصدر
(افتعال) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوسکی آزمائش کریں
پ۲۹/۱۹ (دیکھو مُبْتَلِیْكُمْ اور مُبْتَلِیْنَ)

نَبْتَهِلْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اِبْتِهَالٌ
مصدر (افتعال) ہم زاری کریں گڑگڑا کر دعا کریں
امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ باہل اوس
اونٹ کو کہتے ہیں جو بندش سے آزاد ہو۔
اَبْهَلْتُهٗ میں نے اسکو آزاد چھوڑ دیا جن لوگوں
نے اس جگہ لعنت کرنے کا معنی بیان کیا ہے انکے
قول کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس جگہ دعا لعنت ہی کے
لئے ہے۔ (ہذا آخر کلام الراغب) لیکن علامہ زمخشری
نے کشاف میں لکھا ہے کہ بَهْلَۃٌ کی اصل دعاء
لعنت ہے پھر مطلقاً دعا کے معنی میں استعمال
ہونے لگا (خواہ دعاء لعنت ہو یا اور کسی قسم کی دعا)
پ۳/۱۴ ۔

نُبَدِّلَ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْدِیْلٌ مصدر
(تفعیل) عوض میں لے آئیں۔ پ۲۷/۱۵ ۲۹/۸ (دیکھو
مُبَدِّلٌ)

نَبَذَ - واحد مذکر غائب ماضی نَبْذٌ مصدر
(باب ضرب) اوس نے پھینکدیا - ۱/۱۲
نَبْذٌ تھوڑی چیز آسان - نَبْذَةٌ اور نُبْذَةٌ
گوشہ کنارہ - نَبِیْذٌ پھینکا ہوا - نچوڑا ہوا عرق -
اَنْبَاذٌ بے علم عام لوگ - مُنْبَذَةٌ سرہانا - مَنْبُوْذٌ
حرامی بچہ - راستہ میں پڑا ہوا بچہ -
نَبْذٌ مصدر (باب نصر) نچوڑنا - نَبْذٌ اور
نَبَذَانٌ مصدر (باب ضرب) ہلنا - پھینکنا -
اِنْبَاذٌ (افعال) نچوڑنا - تَنْبِیْذٌ (تفعیل)
نچوڑنا - پھینکنا - مُنَابَذَةٌ (مفاعلة) باہم ہر
ایک کا دوسرے پر کوئی چیز پھینکنا - اِنْتِبَاذٌ
(افتعال) نچوڑنا - کنارہ پر ہوجانا - نبیذ بنانا -
نُبِذَ - واحد مذکر غائب ماضی مجہول - وہ
پھینکدیا جاتا - ۲۹/۴ -
نَبَذْتُهَا - واحد متکلم ماضی معروف ھا ضمیر
مفعول میں نے اسکو ڈالدیا - ۱۶/۱۴
نَبَذْنَا - جمع متکلم ماضی معروف - ہم نے
پھینکدیا - ہم نے ڈالدیا - ۲/۷ ۲۳/۹ ۲۷/۱
نَبَذُوْا - جمع مذکر غائب ماضی معروف اونھوں
نے پھینکدیا - ۲/۴
نَبْرَءَهَا - جمع متکلم مضارع بَرْءٌ مصدر
(باب فتح) ھا ضمیر مفعول اوسکو پیدا کرنے (سے
پہلے) ۲۷/۱۹ -
بُرْءٌ بَرَاءٌ تَبَرِّیْ سب کا معنی ہر کسی مکروہ
چیز سے چھٹکارا پانا - بَرِئْتُ مِنَ الْمَرَضِ میں نے
بیماری سے چھٹکارا پایا - بَرِئْتُ مِنْ زَیْدٍ میں
زید سے بیزار ہوگیا میں نے زید سے چھٹکارا پایا
تَبَرَّأْتُ میں بیزار ہوگیا میں نے چھٹکارا پایا -
بَرَّءْتُ زَیْدًا اور اَبْرَءْتُ زَیْدًا میں نے
زید کو چھٹکارا دیدیا - بری کردیا - (دیکھو تَبَرَّؤُنَ)
بَرَاءَةٌ بَرِیْءٌ بَرِیْئُوْنَ بُرَآءُ بَرَاءٌ
بَرِّءَ تَبَرَّءَ بَارِیُ اَلْبَرِیَّةُ کے معانی کے
لئے دیکھو باب الباء فصل الراء)
(لن) نَّبْرَحَ - جمع متکلم مضارع منفی مؤکد بہ
لن - ہم ہرگز نہیں ہٹینگے - ہم برابر رہینگے - ۱۶/۱۴
بَرَاحٌ کشادہ میدان جس میں نہ کوئی درخت
ہو نہ عمارت - بَرِحَ الْخَفَاءُ (سمع) پوشیدگی
ظاہر ہوگئی - بَرَاحُ الدَّارِ گھر کا صحن - بَرَحَ (فتح)
میدان میں گیا - بَارِحٌ وہ شکار جو شکاری کی زد
سے باہر ہو کر کسی طرف کو مڑ جائے اسکو منحوس
سمجھا جاتا تھا - سَانِحٌ وہ شکار جو شکاری کی زد
پر سامنے آجائے یہ مبارک سمجھا جاتا تھا - اَلْبَارِحَةُ

گذشتہ رات۔

بَرَحَ ہٹنا جب اس پر حرف نفی آتا ہے تو نہ ہٹنے اور برابر جمے رہنے کا معنی ہو جاتا ہے۔ لَا اَبْرَحُ میں برابر چلتا رہونگا۔ تَبْرِیْحٌ اور تَبَارِیْحُ تکلیف، رنج، دکھ۔ ضَرْبٌ مُبَرِّحٌ سخت تکلیف دہ ضرب بَرَّحَ بِیْ زَیْدٌ فِی التَّقَاضِیْ تقاضا کرتے ہیں زید نے مجھپر سختی کی اَبْرَحْتُ جَارًا میں نے مہمان یا ہمسایہ کی عزت کی۔ بُرَحَاءُ شدت سختی۔

نُبَشِّرُ۔ جمع متکلم مضارع تَبْشِیْرٌ مصدر۔ باب تفعیل ہم خوشخبری دیتے ہیں ۱۴/۴ ۱۶/۴ (دیکھو مُبَشِّرًا)

نَبْطِشُ۔ جمع متکلم مضارع بَطْشٌ مصدر باب ضرب ہم سختی سے پکڑینگے ۲۵/۱۴ (دیکھو بطشتم۔ بطش)

نَبْعَثُ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع بَعْثٌ مصدر (باب فتح) ۱۳/۱۸ ہم قائم کر دینگے۔ ہم کھڑے کر دینگے (دیکھو مَبْعُوْثُوْنَ)

نَبْعَثَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب بعثٌ مصدر باب فتح ۱۵/۲ ہم بھیجدیں۔

نَبْغِ۔ جمع متکلم مضارع بَغْیٌ مصدر (باب ضرب) ہم ڈھونڈھتے تھے اصل میں نبغی تھا ۱۵/۲۱ (دیکھو ابتغ اِبتغاءَ تبتغی)

نَبْغِیْ۔ جمع متکلم مضارع بَغْیٌ مصدر (باب ضرب) ہم (اور کیا) ڈھونڈیں ہم کو (اور کیا) چاہیئے۔ ۱۵/۲۱

نَبْلُوْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم۔ بَلَاءٌ مصدر باب نصر ۹/۱۱ ہم آزمائش میں ڈالنے لگے ۱۷/۴ ہم مبتلا کرتے ہیں۔

نَبْلُوَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب بَلَاءٌ مصدر باب نصر ۱۵/۱۳ ۲۶/۸ (تاکہ) ہم جانچ کریں۔

نَبْلُوَنَّكُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ۲/۲۱ ۲۶ ہم ضرور ضرور تمہاری جانچ کرینگے۔ (دیکھو مبتلیکم

نُبَوِّئَنَّهُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول تَبْوِئَةٌ مصدر باب تفعیل بَوْءٌ مادہ ہم انکو ضرور جگہ دینگے ہم انکو ٹھیرائینگے۔ ہم انکو ضرور اتارینگے ۱۴/۱۲ ۲۱/۲ (دیکھو مُبَوَّءَ اور تُبَوِّئُ)

اَلنُّبُوَّةَ۔ اسم منصوب۔ اللہ کی طرف سے پیغمبری ۳/۱۶ ۷/۱۶ ۲۰/۱۵ ۲۵/۱۸ ۲۷/۲۰ (دیکھو نَبَأٌ)

نَبِيٌّ۔ صفت مشبہ مجرور نکرہ مفرد اصل میں نبیئ تھا ہمزہ کو یاء سے بدلکر یاء کو یاء میں ادغام کر دیا۔

پیغمبر پ ۲/۱۶ پ ۳/۸،۷،۶ پ ۸/۱ پ ۹/۲ پ ۱۷/۱۴ پ ۱۹/۱ پ ۲۵/۷ ۔

نَبِیًّا ۔ صیغہ صفت منصوب نکرہ مفرد۔ پیغمبر پ ۳/۱۲ پ ۶/۵،۵،۶،۷ پ ۲۳/۷ ۔

اَلنَّبِیُّ ۔ صیغہ صفت معرف باللام مفرد مرفوع پیغمبر پ ۳/۱۵ پ ۱۰/۱۴،۱۵،۱۶ پ ۲۱/۱۷،۲۰ پ ۲۲/۳،۵ پ ۲۸/۸،۱۷،۱۹،۲۰ ۔

اَلنَّبِیَّ ۔ صیغہ صفت معرفہ مفرد منصوب پیغمبر پ ۹/۹ پ ۱۰/۱۴ پ ۲۱/۱۸ ۔

اَلنَّبِیِّ ۔ صیغہ صفت معرفہ مفرد مجرور پیغمبر پ ۶/۱۵ پ ۹/۱۰ پ ۱۱/۳ پ ۲۲/۱،۳،۴ پ ۲۶/۱۳ ۔

اَلنَّبِیُّوْنَ ۔ صیغہ صفت معرف باللام جمع مرفوع اَلنَّبِیُّ واحد۔ اللہ کے پیغمبر۔ پ ۱/۱۶ پ ۳/۱۷ پ ۶/۱۱

اَلنَّبِیِّیْنَ ۔ صیغہ صفت معرفہ منصوب و مجرور۔ اَلنَّبِیُّ واحد۔ اللہ کے پیغمبر۔ پ ۱/۷ پ ۲/۱۰ پ ۳/۱۱،۱۶ (منصوب) پ ۲/۶ پ ۳/۱۷ پ ۵/۶ پ ۶/۳ پ ۱۵/۶ پ ۱۶/۷ پ ۲۱/۱۷ پ ۲۲/۲ پ ۲۴/۴ (مجرور) (دیکھو نَبَأَ)

نَبِیُّهُمْ ۔ نَبِیٌّ مضاف هُمْ مضاف الیہ اون کے پیغمبر نے۔ پ ۲/۱۶

نَبِّئْهُمْ ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف تَنْبِئَةٌ مصدر هُمْ ضمیر مفعول۔ اون کو آگاہ کردے، پ ۱۴/۴ پ ۲۷/۹ ۔ (دیکھو نَبَأَ)

نَبِّئُوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف۔ بتاؤ۔ پ ۸/۴

(دیکھو نَبَأَ)

نُبَیِّتَنَّهٗ ۔ نُبَیِّتَنَّ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ہٗ ضمیر مفعول تَبْیِیْتٌ مصدر باب تفعیل ہم اسکو ضرور رات میں جا لینگے۔ ہم اوس پر ضرور رات میں حملہ کر دینگے پ ۱۹/۱۹ تَبْیِیْتٌ رات کو حملہ کا ارادہ کرنا۔ رات کو دشمن پر حملہ کردینا رات کو کسی کام کی تدبیر کرنا۔ رات سے کسی کام کی نیت کرنا۔ (المفردات) (دیکھو بَیَاتًا و بیت)

نُبَیِّنُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْیِیْنٌ مصدر (تفعیل) ہم بیان کرتے ہیں۔ پ ۶/۱۴

نُبَیِّنَ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْیِیْنٌ مصدر (تفعیل) ہم ظاہر کردیں ہم کھولدیں پ ۱۷/۸ ہم کھول کر بیان کردیں ہم تشریح کردیں پ ۷/۱۹ (دیکھو مُبِیْنٌ اور مُبَیِّنَةٌ اور بیان)

فصلُ التَّاءِ المثنّاۃ

نَتَبَرَّأَ ۔ جمع متکلم مضارع تَبَرُّءٌ مصدر (تفعل) ہم بیزار ہوتے۔ ہم بیزار ہونگے۔ پ ۲/۴ (دیکھو تَبَرَّؤُنَ)

نَتَّبِعُ ۔ جمع متکلم مضارع۔ اِتِّبَاعٌ مصدر (افتعال) پ ۲/۵ ہم پیروی کرتے ہیں پ ۱۹/۷ ہم پیروی کریں پ ۲۱/۱۲ ہم پیروی کرینگے۔

نتّبع ۔ بہ تفصیل مذکور ۱۳/۱۹ ہم پیچھے چلیں ہم پیروی کریں۔ ۲ ہم پیروی کریں۔

نتّبع ۔ بتفصیل مذکور ۱۶/۱۷ ب ۲۰/۸ ہم پیروی کرتے۔

نتّبعکم ۔ جمع متکلم مضارع اِتّباعٌ مصدر کُم ضمیر مخاطب مفعول ہم تمہارے پیچھے چلیں یعنی تمہارے ساتھ چلیں۔ ۲۶/ب

نتّبعہٗ ۔ جمع متکلم مضارع ہٗ ضمیر مفعول ہم اسکی پیروی کریں ۲۷/۹ (دیکھو تتّبع کے لیے مُتّبعُون)

نُتبعھم ۔ جمع متکلم مضارع اِتباعٌ مصدر باب افعال ھُم ضمیر مفعول ہم اون کے پیچھے بھیجدیتے ہیں ۲۹/۲۱ (دیکھو اَتبَعَ اور مُتّبَعُون)

نتبوّء ۔ جمع متکلم مضارع تبوّءٌ مصدر باب تفعل ۔ ہم رہیں ۔ سکونت پذیر ہوں ۔ مقیم ہوں ۔ ۲۴/ب (دیکھو مُبوّءَ اور تبوّءُوا)

نتجاوز ۔ جمع متکلم مضارع تجاوزٌ مصدر ۔ باب تفاعل ۔ ہم درگذر کرینگے (ترجمہ تھانوی) ۲۶/ب (دیکھو جاوز اور جاوزنا)

نتّخذ ۔ جمع متکلم مضارع اِتّخاذٌ مصدر باب افتعال ۲۰/۴ ب ۱۲/۱۳ ہم بنالینگے ۱/۲ ب ہم بنائیں ۱۸/۱۷ ب ہم بنالیتے ۔ (دیکھو مُتّخذ)

نتّخذنّ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ۔ اِتّخاذٌ سے ۔ ہم ضرور بنائینگے ۔ ہم ضرور تعمیر کرینگے ۔ ۱۵/۱۵ ب (دیکھو مُتّخذ)

نُتخطّف ۔ جمع متکلم مضارع مجہول تخطّفٌ مصدر باب تفعل ہم کو اچک لیا جائیگا ۲۰/۹ ب یعنی قتل کردیا جائیگا لوٹ لیا جائیگا ۔ خطفٌ اور اِختطافٌ اچک لینا کسی چیز کو جھپٹا مار کر لے لینا خَطفَۃٌ جھپٹا ۔ سَمِعَ اور ضَرَبَ دونوں سے مستعمل ہے ۔ اَخطفُ الحشا اور مُختطِفُ الحشا وہ شخص جس کا پیٹ لگا ہوا ہو ۔ (دیکھو تخطّف اور خطف)

نتربّص ۔ جمع متکلم مضارع ۔ تربّصٌ مصدر ۔ باب تفعل ہم انتظار کررہے ہیں ۔ ۱۳/۱ ب ۲۷/۴ ۔ (دیکھو متربصون)

نترکُ ۔ جمع متکلم مضارع ترکٌ مصدر باب نَصَرَ ۔ ہم چھوڑدیں ۔ ۱۲/ب

ترکٌ کسی چیز کو چھوڑ دینا قصداً اپنے اختیار سے ہو یا اضطراراً ابلا اختیار ۔ ترک غیر اختیاری ہی کا نتیجہ وہ مال ہوتا ہے جسکو مردہ چھوڑ کر جاتا ہے ۔ (المفردات)

نتقبّل ۔ جمع متکلم مضارع تقبّلٌ مصدر باب تفعل ۔ ہم قبول کرتے ہیں ہم قبول کرینگے

٢٦/٢ (دیکھو قابل)

نَتَقْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف نَتْقٌ مصدر باب نَصَرَ ہم نے اٹھایا (سیوطی) ہم نے اکھاڑ دیا۔ (بغوی) ہم نے معلق کر دیا۔ (فراء) ٩/١١

نَتْقٌ مصدر (ضرب ونصر) کھینچنا۔ ہلانا بات کہنا (قاموس) کسی چیز کو اسطرح کھینچنا اور ہلانا کہ وہ ڈھیلی پڑ جائے (راغب) نُتُوقٌ موٹا ہونا۔ اِنْتَاقٌ سخت پتھر اٹھانا۔ سائبان لگانا۔ رمضان کے روزے رکھنا۔

نَتَكَلَّمَ۔ جمع متکلم مضارع تَكَلُّمٌ مصدر باب تفعل ہم منہ سے نکالیں ١/١٨ (دیکھو کلام اور کَلَّم)

نَتْلُوا۔ جمع متکلم مضارع تلاوت مصدر۔ باب نصر۔ ہم تلاوت کرتے ہیں ہم پڑھکر سناتے ہیں۔ ٢/١٧ ٣/١٤ ٤/٢ ٢٠/٤ ٢٥/١٧

تُلُوٌّ اور تِلْوٌ مصدر باب نصر کسی کے پیچھے بغیر فاصلہ کے چلنا یا حکم کی پیروی کرنا۔

تِلَاوَةٌ مصدر باب نَصَرَ اللہ کی کتاب کو پڑھنا یا اوسکے معانی پر غور کرنا۔ قرأت عام ہے ہر تحریر کے پڑھنے کو کہتے ہیں اور تلاوت خاص ہے صرف کتب الٰہیہ کے پڑھنے کو کہتے ہیں۔ نامۂ اعمال کے پڑھنے کے لئے بھی لفظ تلاوت استعمال کیا گیا ہے کیونکہ وہ بھی تحریر الٰہی ہوگی۔

اگر تلاوت کے بعد عَلٰی ہو جیسے زَیْدٌ یَتْلُوْ عَلٰی بَکْرٍ تو کبھی تہمت تراشی اور بہتان بندی کا معنی مراد ہوتا ہے کبھی پڑھکر سنانے کا بعض استعمال میں اَتْلُوْ اور تَلَوْتُ کی بجائے اَتْلِی اور تَلَیْتُ (باب ضرب سے) بھی آیا ہے مگر یہ استعمال اصلی نہیں۔ نادر ہے۔ اَتْلٰی عَلَیْہِ بِحَقٍّ (باب افعال) اوس پر حق کو محول کر دیا مثلاً زید پر جو قرضہ تھا اوس کا کفیل عمر کو بنا دیا۔

نَتَنَزَّلُ۔ جمع متکلم مضارع (منفی) تَنَزُّلٌ مصدر باب تفعل۔ ہم (نہیں) اترتے ہیں ١٦/٧ (دیکھو منازل)

نَتَوَفَّيَنَّكَ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ کَ ضمیر خطاب مفعول تَوَفِّیْ مصدر باب تفعل۔ ہم تیری زندگی پوری کر دیں۔ ہم تیری روح قبض کر لیں ١١/١٠ ١٣/١٢ ٢٤/١٣ (دیکھو متوفیکَ اور الموفون)

نَتَوَكَّلَ۔ جمع متکلم مضارع (منفی) تَوَكُّلٌ مصدر باب تفعل (کہ) ہم بھروسہ (نہ) کریں ١٣/١٤ (دیکھو المتوکلین)

فصل الثاء المثلثۃ

نُثَبِّتُ۔ جمع متکلم مضارع تثبیتٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم قائم رکھتے ہیں۔ ہم جمائے رکھتے ہیں، ۱۲

نُثَبِّتَ۔ جمع متکلم مضارع تثبیتٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم قائم رکھیں۔ جمائے رکھیں۔ ۱۹

ثَبَاتٌ مصدر (باب نصر) محکم ہونا زائل نہ ہونا نہ ٹلنا جسمانی طور پر جما رہنا ہو جیسے فَاثْبُتُوْا ثابت قدم رہو۔ رَجُلٌ ثَبْتٌ وَثَبِیْتٌ فِی الْحَرْبِ لڑائی میں جما رہنے والا آدمی۔ یا ثبوت عقلی و علمی ہو جیسے اَلتَّوْحِیْدُ ثَابِتٌ عِنْدِیْ توحید میری نظر میں ثابت ہے نُبُوَّۃُ الرَّسُوْلِ ثَابِتَۃٌ پیغمبر کی نبوت ثابت ہے۔

اِثْبَاتٌ (افعال) عدم سے وجود میں لانا اَثْبَتَ اللّٰہُ اللہ نے پیدا کیا۔ کوئی حکم کسی پر قائم کر دینا اَثْبَتَ الْحَاکِمُ عَلٰی زَیْدٍ حاکم نے زید پر فلاں حکم قائم کر دیا جاری کر دیا۔ کسی چیز کو صرف قولی طور پر پختہ کر دینا خواہ صحیح ہو یا غلط جیسے زَیْدٌ اَثْبَتَ التَّوْحِیْدَ زید نے توحید کو اپنے قول سے ثابت کر دیا یا اَثْبَتَ الشِّرْکَ اوس نے صرف اپنے کلام سے شرک کو ثابت کر دیا۔ روک دینا جیسے لِیُثْبِتُوْکَ کہ وہ تم کو روک دیں۔

تَثْبِیْتٌ (تفعیل) قوی کرنا جیسے یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا الخ اللہ مسلمانوں کو دلائل کی قوت عطا کرتا ہے۔ کسی عقیدے یا عمل پر قائم رکھنا جیسے وَلَوْلَا اَنْ ثَبَّتْنٰکَ اگر ہم آپ کو قائم نہ رکھتے۔ ثابت قدم رکھنا۔ جمائے رکھنا جیسے ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا ہمارے قدموں کو جمائے رکھ ہم کو ثابت قدم رکھ۔ عنوان کی دونوں آیتوں میں تثبیت کا دوسرا معنی مراد ہے۔

فصل الجیم المعجمۃ

نَجَا۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نجاۃ مصدر باب نصر اوس نے رہائی پائی وہ بچ گیا۔ ۱۲ (دیکھو ناج)

اَلنَّجَاۃِ۔ مصدر یا اسم باب نصر رہائی پانا۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ بچاؤ۔ ۲۴ (دیکھو ناج)

نُجِبْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اِجَابَۃٌ مصدر باب افعال ہم قبول کر لینگے۔ (دیکھو مجیب)

نُجَازِیْ۔ جمع متکلم مضارع مُجَازَاۃٌ مصدر (مُفَاعَلَۃٌ) ہم سزا دیتے ہیں ۲۲ (دیکھو جزا)

امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ قرآن میں جازیٰ (یعنی باب مفاعلۃ) نہیں آیا کیونکہ باب مفاعلت باہم تبادلہ کو چاہتا ہے اگر دو آدمیوں میں سے ہر ایک دوسرے کو بدلہ دے تو مجازاۃ اور مکافاۃ کا لفظ استعمال کیا جائیگا اور چونکہ اللہ کی نعمت کا مقابلہ نہیں ہوسکتا یہ نہیں ہوسکتا کہ کوئی شخص اللہ کو کوئی نعمت دے اور اللہ اوسکو کوئی نعمت دے اس لئے انعام الٰہی کی معاملہ میں مجازات کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا ہاں اللہ کے انعام کو جزاء کہا جاسکتا ہی اور کہا گیا ہے۔

امام راغب نے ۲۲/۸ کے لفظ یجازی پر غور نہیں فرمایا اسجگہ مجازات کو بری جزا یعنی سزا کے معنی کے لئے استعمال کیا گیا ہی اگر مجازات خیر کے لئے دونوں طرف سے تبادلۂ نعمت (بقول راغب) ضروری ہی تو مجازات سوء کیلئے بھی دونوں طرف سے تبادلۂ شر ضرور ہونا چاہئے اور جسطرح بندۂ مومن کیطرف سے اللہ کو کوئی نعمت نہیں دیجاسکتی اسی طرح کافر کیطرف سے اللہ کو کوئی ضرر نہیں پہونچایا جاسکتا معلوم ہوا کہ مجازات کے اصلی لغوی وضعی معنی اللہ کے معاملہ میں نہ خیر کیلئے استعمال ہوسکتا ہے نہ شر کے لئے لیکن سزا دینے کے معنی کے لئے تو اس جگہ استعمال کیا ہی پھر کوئی مانع نہ تھا اگر ثواب دینے کے معنی میں مجازات کا لفظ استعمال کیا جاتا۔ راغب نے وضع لغوی کے اعتبار سے خاصیتِ باب کا لحاظ کرتے ہوئے فرمادیا کہ اللہ کی طرف سے جزاء کے معاملہ میں لفظ مجازاۃ استعمال نہیں کیا جاسکتا لیکن مزید کو مجرد کے معنی میں استعمال کرنا کثیر الوقوع ہے خود اسی آیت میں جزیناھم بما کفروا و ھل یجازی الا الکفور آیا ہے لفظ جزاء بھی اور مجازات بھی دونوں کو ایک ہی معنی کے لئے استعمال کیا ہے بات صرف اتنی ہے کہ اللہ کی طرف سے ثواب ہو یا عذاب بہرحال اعمال کی پاداش اور بدلہ میں ہوتا ہی توحید و اطاعت کا بدلہ ثواب اور شرک و معصیت کا بدلہ عذاب پس جسطرح توحید و اطاعت کو اللہ کے لئے فائدہ رسان نعمت نہیں قرار دیا جاسکتا اسی طرح شرک اور معصیت کو اللہ کے واسطے ضرر رسان دکھ بھی نہیں کہا جاسکتا حقیقت میں وہ ہر تأثر سے پاک ہے صرف ظاہری تبادلہ کیلئے مجازات کا استعمال کیا گیا ہے اسلئے اگر مجازاتِ شر کی طرح خیر کے لئے بھی مجازات کا استعمال ہوتا تو غلط نہوتا۔ واللہ اعلم۔

نَجِدْ - جمع متکلم مضارع مجزوم۔ وَجْدٌ مصدر باب ضرب۔ ہم نے (نہیں) پایا۔ ۱۶/۱۵۔

وجود (پانا) چند طرح کا ہوتا ہے ۱۔ اچھونے چکھنے
سننے، سونگھنے اور دیکھنے سے کسی چیز کو محسوس کر لینا
میں نے اوسکی نرمی یا مزہ یا آواز یا خوشبو یا صورت
پالی یعنی اوسکو چھو کر یا چکھ کر یا سنکر یا سونگھ
کر یا دیکھکر محسوس کر لیا۔ ۲۔ کسی چیز کو باطنی طور پر محسوس
کرنا اثر پذیر ہونا جیسے میں نے خوشی پالی یا غم پالیا۔
۳۔ عقل کے ذریعہ سے کسی چیز کا علم حاصل
کر لینا جیسے اللہ کی ذات صفات اور انبیاء کی نبوت
کو پانا یعنی ان چیزوں کی معرفت کو حاصل کرنا۔ یہ
تینوں صورتیں تو انسان کے لئے مستعمل ہیں اگر انسان
کسی چیز کو پاتا ہے تو اوسکے یہی تین معنی ہوتے ہیں
لیکن اللہ اگر کسی چیز کو پاتا ہے تو اوس کا پانا ان
تمام صورتوں سے بالاتر ہوتا ہے۔ نہ اُس کا پانا
بیرونی یا اندرونی احساس کرنے کے معنی رکھتا ہے نہ
عقلی اور فکری علم کے۔ مجازاً وجود بمعنی قدرت
بھی مستعمل ہے جیسے فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً اور تم کو پانی
نہ ملے یعنی تمہاری دست رس سے خارج ہو تم حاصل
نہ کر سکتے ہو۔

وُجْدَانٌ جِدَةٌ کا معنی دولت مالداری
وَجْدٌ وِجْدٌ اور وُجْدٌ کا بھی یہ معنی آیا ہے۔
وَجْدٌ۔ غم عشق۔ مَوْجِدَةٌ۔ غصہ
غضب۔ مصادر کا یہ معنوی فرق ہے ماضی اور مضارع
وغیرہ میں کوئی فرق نہیں۔

اَلنَّجْدَیْنِ۔ اسم تثنیہ منصوب النَّجْدُ واحد
دو روشن راستے یعنی نیکی اور بدی کے راستے۔ پ ۳۰

نَجْدٌ مفرد اَنْجُدٌ اَنْجَادٌ نِجَادٌ نُجُودٌ نُجُدٌ
جمع اونچی زمین۔ روشن راستہ۔ ماہر راہنما گھر کی
زینت کا سامان جیسے بستر تکیہ فرش فرنیچر۔ رنج
غم۔ غلبہ۔ زبردستی۔ بے مثال بہادر۔ نَجْدَةٌ
دلیری۔ لڑائی۔ قوت۔ سختی۔ نَجِدٌ اور نَجِیْدٌ بے
نظیر بہادر۔ نَجُدٌ غمگین مصیبت زدہ۔ نُجَدَاءُ
جمع۔ نِجَادٌ پرتلا۔ نَجَّادٌ فراش۔ نَاجُوْدٌ شراب
خون۔ زعفران مَنْجُوْدٌ غمگین مصیبت زدہ۔

نُجُدٌ مصدر (نصر) جاری ہونا راستہ کا
روشن ہونا۔ غلبہ پانا۔ نَجَدٌ مصدر (سمع) تھک
جانا۔ تھک کر پسینہ آجانا۔ سست اور ماندہ ہوجانا
نَجْدٌ نَجَادَةٌ اور نَجْدَةٌ مصادر (کرم) دلیر
ہونا۔ اِنْجَادٌ (افعال) نجد میں آنا۔ پسینہ لانا۔
مدد دینا۔ اونچا ہونا۔ خلا کا ابر سے صاف ہوجانا
دعوت قبول کرنا۔ اونچی آواز سے پڑھنا۔ تَنْجِیْدٌ
(تفعیل) دوڑنا۔ گھر کو سجانا۔ آزمانا۔

نُنْجِیْ۔ جمع متکلم مضارع۔ جزا مصدر و اسم

باب ضرب۔ ہم بدلہ دیتے ہیں۔ ہم بدلہ دینگے۔ ٢٤/٦
٧/١٦ ٨/٧و١٢ ٩/٩ ١١/٧ ١٢/١٣ ١٣/٣ ١٤/١٦ ١٧/٢ ٢٠/٥
٢٢/١٦ ٢٣/٧و٨ ٢٦/٣ ٢٧/٩ ٢٩/٢٢

جزاء ہر بدلہ کو کہتے ہیں اچھا ہو یا برا۔ کبھی صورت جزا کو بھی جزا کہہ لیتے ہیں خواہ واقع میں بدلہ نہ ہو۔ (مزید تنقیح کے لئے دیکھو بخاری)

نَجْزِيَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ ہم ضرور بدلہ دینگے ١٤/١٩ ٢٠/١٣ ١٤/١٨۔

نَجْزِيْهِ جمع متکلم مضارع ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول ہم اوسکو بدلہ دینگے۔ ١٧/٢۔

نَجَسٌ ۔ نَجَسٌ اور نَجَاسَةٌ مصدر (سمع و نصر) مراد ناپاک پلید ١٠/٩ یعنی عقائد و اخلاق کے لحاظ سے ناپاک۔ گویا نجس ہونے سے مراد ہے غیر حسی نجس ہونا۔ راغب نے اسی معنی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے نجس جنکی نجاست بصیرت سے معلوم ہوتی ہے بصر سے محسوس نہیں ہوتی۔ ضحاک اور ابوعبیدہ نے کہا نَجَسٌ قَذِرٌ یعنی گندے پلید گویا ضحاک اور ابوعبیدہ کی مراد حسی نجاست ہے حکمی نجاست نہیں۔ قتادہ نے کہا نجس اسلئے ہیں کہ غسل جنابت اور وضو نہیں کرتے۔ علامہ بغوی نے معالم میں لکھا ہے کہ نَجَسٌ مصدر ہے مذکر مؤنث تثنیہ جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور نَجَسٌ تنہا استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ رِجْسٌ نِجْسٌ کہا جاتا ہے اور نَجَسٌ غیر محسوس نجس کو کہتے ہیں جس میں صرف نجاستِ حکمیہ ہوتی ہے مرئی محسوس نجاست نہیں ہوتی نَجَسٌ اور نَجَاسَةٌ (سمع و نصر) ناپاک ہونا۔ اِنْجَاسٌ ناپاک کرنا۔ تَنْجِیْسٌ ناپاک کر دینا اور ناپاکی کو دور کر دینا (اضداد) تَنَجُّسٌ ناپاک ہونا ایسا کام کرنا جس سے ناپاکی ہوجائے۔

نَجْعَلُ ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح۔ ٢/٧ ٢٣/١٢ ٢٩/٤ ہم کر دینگے۔

نَجْعَلَ ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح۔ ١٥/١٨ (کہ) ہم (ہرگز نہیں) کرینگے ٢٢/١ ہم بنائیں

نَجْعَلِ ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح ٢٩/٢١ ٣٠/١ (کیا) ہم نے (نہیں) بنایا۔

نَجْعَلْ ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح ٣/٤ ہم کریں ١٦/٢و٤ ہم نے (نہیں) بنایا (نہیں) کیا ٣٠/٥ (کیا) ہم نے (نہیں) بنائے۔

نَجْعَلَكَ ۔ جمع متکلم مضارع ك ضمیر خطاب مفعول ہم تجھکو بنائیں ٣/٣۔

نَجْعَلُهٗ ۔ جمع متکلم مضارع ہ ضمیر واحد مذکر غائب

مفعول۔ ہم اس کو بنائیں ہم اوسکو کریں پ ١٦/٥

نَجْعَلَهَا۔ جمع متکلم مضارع۔ ھَا ضمیر واحد مونث غائب۔ پ ٢٠/١٢ ہم اوسکو کرینگے پ ٢٩/٥ (تاکہ) ہم اوسکو بنادیں۔

نَجْعَلُهُمْ۔ جمع متکلم مضارع ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ہم اون کو کردیں۔ ہم اونکو بنادیں۔ پ ٢٠/٤ پ ٢٥/١٨۔

نَجْعَلُهُمَا۔ جمع متکلم مضارع ھُمَا ضمیر تثنیہ غائب پ ٢٤/١٨ ہم اون دونوں کو کریں۔

جَعْلٌ کا معنی کرنا۔ فِعْلٌ اور صَنْعٌ سے جَعْلٌ عام ہے اس کے معانی مختلف اور استعمال کے طریقے جدا جدا ہیں۔

(١) معاونِ فعل ہوتا ہے اور اس کے بعد جو فعل آتا ہی اوسکے آغاز پر دلالت کرتا ہی اس وقت لازم ہوتا ہے مفعول کو نہیں چاہتا جیسے جَعَلَ زَيْدٌ يَقُولُ زید کہنے لگا۔ زید نے کہنا شروع کیا۔

(٢) ایجاد کرنے اور پیدا کرنے کیلئے آتا ہی اسوقت ایک مفعول کو چاہتا ہے۔ جیسے جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ اس نے تاریکیوں اور نور کو پیدا کیا۔

(٣) کسی چیز کو کسی صفت یا حالت پر بنانا یا پیدا کرنا اسوقت دو مفعول ہوتے ہیں جیسے جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً (١) اوس نے سورج کو روشن بنایا۔

(٤) قرار دینا مقرر کرنا جیسے جَعَلْنَا لَهُمْ مَوْعِدًا ہم نے اونکے لئے وعدہ کا ایک وقت مقرر کیا ہی۔

اَلنَّجْمِ۔ اسم جنس اَلنُّجُوْم جمع پ ١٤/٨ ستارے یا ثریا فرقدین۔ بنات النعش اور جدی مراد ہیں۔ (مدارک) پ ٢٧/٥ مجاہد سے مروی ہی کہ عام ستارے یا نجوم القرآن مراد ہیں۔ عام مفسرین نے ثریّا کی تعیین کی ہے۔

اَلنَّجْمُ۔ اسم جنس پ ٢٧/١١ بیلدار گھاس۔ پ ٣٠/١١ ثریا یا زحل یا کل ستارے۔

نَجْمٌ۔ ستارہ۔ بیلدار گھاس۔ ثریا۔ وقت کا ایک حصہ۔ ہر چیز کا ایک ٹکڑا۔ اصل بنیاد۔

نَجَّامٌ۔ نجومی۔ مَنْجَمٌ روشن راستہ۔ کان معدن۔

نُجُوْمٌ۔ مصدر (نصر) گھاس یا ستارہ یا دانت یا سینگ نکلنا۔

اِنْجَامٌ (افعال) طلوع ہونا بادل سے آسمان کا صاف ہوجانا۔ سردی کا چلا جانا۔

تَنْجِيْمٌ (تفعیل) تھوڑی تھوڑی کرکے قیمت ادا کرنا۔ وقت اور ستارہ کو پہچاننا۔

تَنَجُّمٌ (تفعل) بے خوابی کی وجہ سے ستارہ شماری کرنا۔

نَجْمَعَ۔ جمع متکلم مضارع منفی موکد بہ لَنْ جمع

مصدر باب فتح هُم (ہرگز) جمع (نہیں) کرینگے۔ پ ۲۹/۱۷

(دیکھو المجمع اور مجموع)

نَجِّنَا۔ نَجِّ واحد مذکر حاضر امر معروف۔ نا مفعول ہم کو نجات دے۔ پ ۱۱/۱۴ (دیکھو ناجٍ)

نَجِّنِیْ۔ نَجِّ واحد مذکر حاضر امر معروف نِی ضمیر مفعول مجھکو نجات دے پ ۹/۱۳و۱۰ پ ۲۰/۵ پ ۲۸/۲۰ (دیکھو ناجٍ)

نَجَوْتَ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف۔ نَجَاۃٌ مصدر تو نے نجات پائی۔ پ ۲۰/۲ (دیکھو ناجٍ)

اَلنُّجُوْمُ۔ اسم۔ جمع مرفوع النجم واحد ستارے پ ۱۴/۸ پ ۱۷/۹ پ ۲۹/۲۱ پ ۳۰/۲

اَلنُّجُوْمَ۔ جمع منصوب النجم واحد ستارے۔ پ ۸/۱۴

اَلنُّجُوْمِ۔ جمع مجرور النجم واحد۔ ستارے۔ پ ۲۳/۷ پ ۲۷/۱۶و۱۴۔ (دیکھو النجم)

اَلنَّجْوٰی۔ اسم معرفہ باللام سرگوشی (مصدر بھی ہے) سرگوشی کرنا۔ پ ۱۶/۱۲ پ ۱۷/۱ پ ۲۸/۲

نَجْوٰی۔ اسم نکرہ۔ سرگوشی پ ۲۸/۲ سرگوشی کرنے والے۔ پ ۱۵/۵

نَجْوٰکُمْ۔ مضاف اور مضاف الیہ۔ تمہاری سرگوشیاں۔ پ ۲۸/۲

نَجْوٰھُمْ۔ مضاف و مضاف الیہ اون کی سرگوشیاں پ ۱۴/۵ پ ۱۶/۱ پ ۲۵/۱۳۔

نُجِّیَ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَنْجِیَۃٌ مصدر باب تفعیل اوسکو بچایا گیا اوسکو نجات دیگئی۔ پ ۱۳/۶

نَجِیًّا۔ صفت مشبہ۔ پ ۱۳/۴ پ ۱۶/۷ چپکے چپکے سرگوشیاں کرنیوالے۔ چپکے چپکے مشورہ کرنیوالے۔

نَجّٰکُمْ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَنْجِیَۃٌ مصدر کُمْ ضمیر خطاب مفعول اسنے تمکو نجات دی۔ پ ۱۵/۷

نَجّٰنَا۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَنْجِیَۃٌ مصدر نا ضمیر متکلم مفعول۔ اس نے ہمکو نجات دی پ ۹/۱۔

نَجَّیْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف تَنْجِیَۃٌ مصدر ہم نے نجات دی ہم نے بچایا پ ۱/۶ پ ۱۱/۳ پ ۱۲/۸و۶و۴و۵ پ ۱۶/۱۱ پ ۱۷/۶و۵ پ ۱۹/۱۳ پ ۲۳/۸و۷ پ ۲۴/۱۶ پ ۲۵/۱۵ پ ۲۷/۹۔

نَجّٰھُمْ۔ نَجّٰی واحد مذکر غائب ماضی تَنْجِیَۃٌ مصدر هُمْ ضمیر مفعول اوس نے انکو نجات دی پ ۲۱/۱۴ پ ۲۱/۱۳۔

(النجوٰی تا نجّٰھم کو ناجٍ کی تشریح میں دیکھو)

فصل الحاء المهملة

نُحَاسٌ۔ پ ۲۷/۱۲ اسم۔ مدارک معالم۔ جلالین خازن، ابوسعود، صاوی وغیرہم نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔ دھواں سعید بن جبیر اور کلبی کا بھی یہی قول

ہے عطار نے حضرت ابن عباسؓ سے بھی یہ ہی روایت کیا ہے۔ لیکن مجاہد اور قتادہ نے کہا نحاس پگھلا یا ہوا تانبا جو دوزخیوں کے سروں پر ڈالا جائیگا۔ عوفی نے حضرت ابن عباس سے یہ ہی قول نقل کیا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا النحاس ھو المھل یعنی نحاس وہی مہل ہے۔ المھل قرآن مجید میں تین جگہ آیا ہے پ۱۵/۱۶ میں پ۲۵/۱۶ میں اور پ۲۹/۷ میں۔ اور اہلِ لغت نے مہل کے مختلف معانی لکھے ہیں تیل کی تلچھٹ پگھلے ہوئے لوہے کا پانی زرد لہو۔ مردہ سے بہنے والا زرد آب وغیرہ معلوم نہیں حضرت ابنِ مسعودؓ کی مراد کیا ہے ھو المھل کہنے سے بظاہر تلچھٹ مراد معلوم ہوتی ہے کیونکہ آیاتِ مذکورہ میں عام اہلِ تفسیر نے مھل کا ترجمہ تلچھٹ ہی کیا ہے امام راغبؒ نے المفردات میں اس آیت کی تشریح میں لکھا ہے فالنحاس اللھیب بلا دخان وذلک تشبیہ فی اللون بالنحاس یعنی نحاس سے مراد ہی بغیر دھوئیں کی لپٹ۔ چونکہ لپٹ کا رنگ تانبڑا ہوتا ہے رنگ میں مشابہت کی وجہ سے لپٹ کو نحاس کہا جاتا ہے۔ امام راغب نے وجہ مشابہت بیان کر کے اپنے ترجمہ کی عقلی تائید کردی۔

صاحب قاموس نے نحاس کا معنی آگ لکھا ہے اور وہ چنگاریاں بھی جو لوہا لال کر کے پیٹا جانے میں نکلتی ہیں۔ صاحبِ تلج نے صرف آخری معنی لکھا ہے فراء نے نحاس کا ترجمہ دھواں کیا ہے غالباً عموماً اہلِ تفسیر نے فراء ہی کے ترجمہ کو باوثوق سمجھ کر نقل کیا ہے واللہ اعلم۔

نَحْبَہٗ ۔ نَحْبَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ نذر، منت۔ کنایۃً مراد موت کیونکہ ہر جاندار کے گلے میں موت بھی نذر کی طرح لازم ہے راغب نے لکھا ہے قضی نحبہٗ کا اصل استعمال ادا، نذر کے لئے ہے اگر کوئی شخص اپنی منت پوری کردے تو قضی نحبہٗ کہا جاتا ہے مگر کبھی کنایۃً اس سے مراد موت ہوتی ہے۔ پ۲۱/۱۹۔

نَحْبٌ قصد، دلیل، حاجت، نذر، کھانسی، موت وقت، خواب، سختی، فربہی، نُحْبَۃٌ قرعہ نَحِیْبٌ چلا کر رونے کی آواز۔ نَحْبٌ مصدر (فتح وضرب) اونچی آواز سے رونا (فتح) مرنا۔ نذر ماننا۔ جلدی چلنا آہستہ چلنا۔ کھانسنا۔ نُحَابٌ مصدر (نصر وضرب) کھانسنا۔ تَنَاحُبٌ (تفاعل) باہم معاہدہ اِنْتِحَابٌ (افتعال) خوب رونا چلا کر رونا۔ تیز سانس لینا (قاموس)

نُحَرِّقَنَّہٗ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید تَحْرِیْق مصدر۔ ہم اوسکو خوب جلا دینگے۔ پ۱۶/۱۴

نَحِسٌ منحوس ۔ ۲۷/۸ نَحَسٌ مصدر ۔
(فتح) ظلم کرنا ۔ برائی کرنا ۔ سرکشی کرنا (سمع و
کرم) منحوس اور بدنصیب ہونا ۔ تَنَحُّسٌ ڈھونڈنا
پوچھنا اِسْتِنْحَاسٌ خبر پوچھنا ۔

امام راغبؒ نے لکھا ہے نحس کا اصل معنی
یہ ہے کہ نحاس یعنی آگ کی لپٹ کی طرح آسمان
کا کنارہ ہوجائے اردو میں مثل ہے آسمان تانبے کا ہو گیا
یعنی بادل نہ ہونے اور سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ
سے تپش بڑھکر التہاب کی حد تک پہونچ گئی ۔

نَحِسَاتٍ ۔ جمع مؤنث نَحِسَۃٌ مفرد مؤنث
نَحِسٌ مفرد مذکر منحوس یا سخت سردی والے ۔
(قحط) کے دن (المفردات) نُحُسٌ ہر مہینہ کی انیسویں
بیسویں اکیسویں راتیں ۔ ۲۴/۱۱ ۔

نَحْشُرُ ۔ جمع متکلم مضارع حَشْرٌ مصدر (نصر)
۶/۹ ۱۱/۸ ۱۶/۱۴۳۹ ۲/۳ ہم جمع کرینگے اکٹھا کرینگے ۱۵/۱۱
۱۶/۱۲ ہم اٹھائینگے ۔ (دیکھو محشورۃ)

نَحْشُرَنَّھُمْ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ ھُمْ ضمیر مفعول ہم اونکو اٹھائینگے جمع
کرینگے ۔ ۱۶/۸ ۔

نُحْضِرَنَّھُمْ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ھُمْ ضمیر مفعول ۔ اِحْضَارٌ مصدر باب افعال
ہم اونکو حاضر کرینگے سامنے بلائینگے سامنے لائینگے ۱۶/۸
(دیکھو مُحْضَرًا)

نَحْفَظُ ۔ مضارع جمع متکلم حفظٌ مصدر (باب
سمع) ہم حفاظت کرینگے ۔ ۱۳/۲ (دیکھو محفوظ)

نِحْلَۃً ۔ مصدر واسم ۔ باب فتح ۔ خوش دلی کے
ساتھ ۔ بطیب خاطر ۔ ۴/۱

اَلنَّحْلُ ۔ اسم جنس شہد کی مکھی اور مکھیاں ۱۴/۱۵
نُحْلٌ عطیہ بخشش ۔ لاغر ۔ نیا چاند ۔ نِحْلَۃٌ اور
نُحْلَۃٌ بلا طلب بے معاوضہ خوش دلی سے عورت
کا مہر ادا کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔ دعوی کرنا ۔ مہر مقرر کرنا نُحْلٌ
عطیہ ۔ مہر ۔ نَحِیْلٌ اور نَاحِلٌ دبلا ۔ نُحْلِی بخشش
عطیہ ۔ نُحْلَانٌ عطا کردہ مال ۔

نَحْلَۃٌ اور نُحْلٌ مصدر (باب فتح) عطا کرنا ۔
بخشش کرنا ۔ نَحْلٌ مصدر (باب فتح) کسی کو گالی
دینا اگر اسکے بعد علی آئے تو افترا کرنے اور کسی پر
جھوٹ بات لگانے کا معنی ہوتا ہے نُحُولٌ
مصدر (ک، م ۔ سمع ۔ نصر) دبلا ہو جانا ۔ اِنْحَالٌ
(افعال) مال دینا ۔ غم کا لاغر کردینا ۔ اِنْتِحَالٌ
سرقۂ شعری ۔ پرائی چیز کو اپنا لینا ۔ کسی مذہب کا
پابند ہو جانا ۔ تَنَحُّلٌ بھی سرقۂ شعر کو کہتے ہیں
امام راغب نے لکھا ہے کہ نَحْلٌ نُحْلٌ نِحْلَۃٌ

نُحلتہٗ وغیرہ کا اصل ماخذ نَحْلٌ (شہد کی مکھی) ہے

(ل) **نَحْمِلُ** - جمع متکلم امر معروف حَمْلٌ مصدر
(باب ضرب) ہم اٹھا لینگے (انشا بمعنی خبر)
پ۲۰/۱۳ - حَمْلٌ اٹھانا کسی چیز کا ہو یہاں تک کے
گناہ اور پیام رسانی کے لئے اس لفظ کا استعمال
ہوا ہے تمام معانی کے لئے افعال ضرب
سے آتے ہیں ہاں مصادر کی حرکات میں اختلاف
ہے (تحقیق کے لئے حمل کے مشتقات باب
الالف فصل الحاء باب التاء فصل الحاء باب
الیاء فصل الحاء باب الحاء فصل المیم پڑھو)
حِمْلٌ وہ بوجھ جو ظاہر مرئی اور باہر سے
لادھا گیا ہو جیسے کسی جانور کی پشت یا آدمی پر
لدھا ہوا بار حَمْلٌ وہ بوجھ جو اندرونی ہو یا بیرونی
ہو مگر مرئی نہ ہو جیسے عورت کا حمل ابر میں پانی
درخت میں پھل - پیام رسانی اور گناہ کا بار -
حَمُولَۃٌ لدھا ہوا بار اور وہ جانور یا
چیز جس پر کچھ لدھا ہوا ہو حَمِیْلٌ وہ ابر
جس میں بہت پانی بھرا ہوا ہو سیلاب کا کوڑا مسافر
پیٹ کے اندر بچہ کفیل حَمْلُ الحَطَب (ایندھن
کی لکڑیوں کو اٹھانا یعنی چغلخوری کرنا) حَمَّالَۃَ الحَطَب
چغل خور عورت -

نَحْنُ - ضمیر جمع متکلم مرفوع منفصل ہم ہم نے
پ۱/۲و۴و۱۲و۱۶ پ۲/۱۶ پ۳/۱۳و۱۷ پ۴/۱۰ پ۶/۷ پ۷/۹ پ۸/۶
پ۹/۴و۵ پ۱۰/۱۳ پ۱۱/۲و۱۳ پ۱۲/۵و۱۱و۱۲و۱۶ پ۱۳/۱۴ پ۱۴/۱و۲و۱۱ پ۱۵/۴و۵
پ۱۵/۶و۱۴ پ۱۶/۵و۸و۱۲و۱۴و۱۷ پ۱۸/۳و۵و۶ پ۱۹/۷و۱۱و۱۵و۱۸ پ۲۰/۲و۹و۱۶
پ۲۲/۱۰و۱۸ پ۲۳/۶و۹ پ۲۴/۱۸ پ۲۵/۹و۱۷و۲۰ پ۲۶/۱۴و۱۷ پ۲۷/۱۰و۱۵و۱۶
پ۲۸/۱۰ پ۲۹/۳و۸و۲۰ -

نُحْیِیْ - مضارع جمع متکلم حیوۃ (باب سمع) ہم
جیتے ہیں پ۱۳/۱ پ۲۵/۹ (دیکھو مَحْیَا اور محیای اور ممات)

نُحْیِیْ - جمع متکلم مضارع اِحْیَاءٌ مصدر باب
افعال ہم زندہ کرتے ہیں پ۱۴/۲ پ۲۲/۱۴ پ۲۶/۱۷ ہم سرسبز
کرتے ہیں کاشت کے قابل بناتے ہیں۔ پ۱۹/۳ (دیکھو
مَحْیَا اور ممات)

نُحْیِیَنَّہٗ - جمع متکلم مضارع با نون تاکید
ہٗ ضمیر مفعول اِحْیَاءٌ مصدر - ہم اوسکو ضرور زندہ
رکھینگے - پ۱۴/۱۹ (دیکھو محیا اور ممات)

فَصْلُ الْخَاءِ الْمُعْجَمَۃ

نَخَافُ - جمع متکلم مضارع خَوْفٌ مصدر (باب
سَمِعَ) ہم ڈرتے ہیں۔ پ۱۶/۱۱ پ۲۹/۱۹ -
کسی نامرغوب ضرر رساں چیز کے وقوع کے اندیشہ
کو خوف کہتے ہیں خوف کی ضد اَمن ہے - لیکن

قرآن مجید نے خوف کے مقابل طمع کو بھی ذکر کیا ہے۔
اللہ سے خوف کا معنی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ دل میں
ڈر پیدا ہو جائے رونگٹے کھڑے ہو جائیں بلکہ گناہوں
سے اجتناب اور طاعت کی طرف میلان بھی ضروری
ہے خِیفۃٌ مصدر بھی ہے بمعنی خوف اور حالتِ
خوف کو بھی کہتے ہیں۔ تَخْوِیفٌ (تفعیل) ڈرانا۔
تَخَوُّفٌ (تفعل) خوف ظاہر ہونا۔

نَخْتِمُ۔ جمع متکلم مضارع خَتْمٌ مصدر باب
ضرب۔ ہم مہر لگا دینگے (دیکھو مختوم)

نُخْرِجُ۔ جمع متکلم مضارع۔ اِخْرَاجٌ مصدر
باب افعال۔ ہم نکالتے ہیں۔ ہم پیدا کرتے
ہیں۔ ہم نکالیں گے۔ ہم پیدا کرینگے۔ ہم نکال کر
دکھائیں گے ۸ ہم نکالتے ہیں ۲۷ قبروں سے
زندہ کرکے نکالیں گے ۱۵ نکال کر دکھا ئینگے ۲۱/۱۶
پیدا کرتے ہیں۔ (دیکھو مخرج)

نُخْرِجَ۔ جمع متکلم مضارع اِخْرَاجٌ مصدر۔
(تاکہ) ہم پیدا کریں ۳۰ (دیکھو مخرج)

نُخْرِجُکُمْ۔ جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر مفعول
۱۶/۱۲ ہم تمکو نکالیں گے ۱۲ ہم پیدا کرتے ہیں۔

نُخْرِجَنَّکَ۔ جمع متکلم مضارع بانون ثقیلہ
کَ ضمیر مفعول ہم تجھکو ضرور ضرور نکال دینگے ۹/۱

نَخْرُجَنَّ۔ جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ خُرُوْجٌ
مصدر۔ باب نصر ہم ضرور ضرور نکلینگے۔ ۲۸/۵ (دیکھو
مخرج)

نُخْرِجَنَّکُمْ۔ جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اِخْرَاجٌ
مصدر باب افعال۔ ہم ضرور ہی تمکو نکالدینگے۔ ۱۳/۱۵
(دیکھو مخرج)

نُخْرِجَنَّھُمْ۔ جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اخراجٌ
مصدر ھُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ضرور ہی اونکو نکالدینگے ۱۹/۱۸
(دیکھو مخرج)

نَخِرَۃٌ۔ صیغہ صفت نَخِرٌ مصدر باب سمع بوسیدہ
چور چور۔ ۳۰

نَخِرَۃٌ مَنْخَرٌ مُنْخُرٌ ناک کا نتھنا۔ نَخْرَۃٌ ہوا
کا تیز چلنا۔ نَخِرٌ بوسیدہ۔ چورا نَخِرَۃٌ بوسیدہ چور
چور ہڈیاں۔ نَاخِرٌ اور نَاخِرَۃٌ بوسیدہ چور چور نَخْوِرٌ
فراخ ذہن فراخ شکم نَخْوَارٌ شریف۔ بزرگ طبع
سست۔ نَخَاوِرَۃٌ جمع۔

نَخْرٌ اور نَخِیْرٌ مصدر (باب ضرب و نصر)
ممنانا ناک میں سے آواز نکالنا نَخْرٌ مصدر (فتح)
انگلی ناک میں ڈال کر کھجانا۔ نَخَرٌ مصدر (سمع) بوسیدہ
ہونا ریزہ ریزہ ہو جانا۔ تَنْخِیْرٌ (تفعیل) بات کہنا
(قاموس و تاج)

نُخْزٰی ۔ جمع متکلم مضارع۔ خِزْیٌ مصدر (باب سَمِعَ) ہم رسوا ہوں ۱۶/۲۰ پ (دیکھو مخزی)

نَخْسِفْ ۔ جمع متکلم مضارع۔ خَسْفٌ مصدر (باب ضرب) ہم دھنسا دیں۔ ۲۲ پ

خُسُوْفٌ چاند گرہن ہونا۔ کسوف سورج گرہن ہونا بعض اہلِ لغت کا قول ہے کہ سورج کا ہو یا چاند کا۔ اگر تھوڑا گرہن ہو تو کسوف اور پورا گرہن ہو تو خسوف کہلاتا ہے۔

خَسْفٌ دھنسنا دھنسانا (لازم و متعدی) عَیْنٌ خَاسِفَۃٌ اندر کو دھنسی ہوئی آنکھ جس کا ڈھیلا پھوٹ گیا ہو۔ بِئْرٌ مَخْسُوْفَۃٌ اندھا کنواں جس میں پانی نہ ہو۔ خَسْفٌ سے بطور استعارہ ذلت بھی مراد ہوتی ہے۔ تَحَمَّلَ زَیْدٌ خَسْفًا۔ زید نے ذلت برداشت کی۔ (المفردات)

نَخْشٰی ۔ جمع متکلم مضارع خَشْیَۃٌ خوف باب سمع ہم ڈرتے ہیں۔ ہمیں اندیشہ ہے۔ ۶/۱۲ پ

ایسا خوف جس میں مخوف عنہ کی تعظیم کی بھی آمیزش ہو خَشْیَۃ کہلاتا ہے (اس لئے خشیۃ خاص اور خوف عام ہے) (المفردات) (مزید تنقیح کے لئے دیکھو خَشِیَ اِخْشَوْنِی۔ لَا تَخْشَوْھُم۔ خشیۃ خَشِیْنَا)

نُخْفِیْ ۔ جمع متکلم مضارع اِخْفَاءٌ مصدر باب افعال ہم چھپا کر کرتے ہیں۔ ہم پوشیدہ کرتے ہیں۔ ۱۳/۱۸ پ۔

خِفْیَۃٌ اور خفا مصدر (باب سمع) چھپنا خِفْیَۃٌ اور خَفَاءٌ (اسم) وہ پردہ جس میں چھپا جائے خَفَاءٌ مصدر (باب ضرب) پوشیدگی کو دور کر دینا یعنی پردہ ہٹا کر ظاہر کر دینا۔ اِخْفَاءٌ (افعال) مخفی بنا دینا کسی چیز کو چھپانا چھپا کر کرنا۔

اِسْتِخْفَاءٌ (استفعال) چھپا رہنا چھپنے کی طلب کرنا خوافی پرندہ کے چھوٹے پر جو بڑے پروں کے اندر چھپے رہتے ہیں۔ (المفردات و قاموس) (دیکھو خِفْیَۃً تُخْفُوْا اَخْفَیْتُمْ۔ خَافِیَۃٌ)

اَلنَّخْلَۃِ ۔ اسم مفرد۔ تا، وحدت کھجور کا ایک درخت۔ ۱۶/۵ پ

اَلنَّخْلُ ۔ اسم جنس معرفہ مرفوع۔ کھجوریں اور کھجور کے درخت۔ ۲۷/۱۱ پ

اَلنَّخْلِ ۔ اسم جنس معرفہ مجرور۔ کھجور کے درخت ۱۶/۱۲ پ ۸ پ۔

اَلنَّخْلَ ۔ اسم جنس معرفہ منصوب۔ کھجور کے درخت پ ۲۶/۱۵ پ۔

نَخْلٌ ۔ اسم جنس نکرہ مرفوع کھجوریں۔ ۲۷/۱۳ پ

نَخْلٍ۔ اسم جنس نکرہ مجرور۔ کھجور کے درخت پ۱۵ پ۲۹ پ۲۷ پ۲۹ ۔

نَخْلًا۔ اسم جنس نکرہ منصوب۔ کھجوریں یا کھجور کے درخت۔ پ۳۰

نَخْلٌ اور نَخِیْلٌ اسم جنس ہی کھجور کے درخت نَخْلٌ کھجوروں کو بھی کہتے ہیں۔ نَخِیْلَۃٌ خصلت۔ نصیحت۔ خیر خواہی۔ نُخَالَۃٌ بھوسی مُنْخُلٌ چھلنی۔ نَخْلٌ مصدر (باب نصر) چھاننا عمدہ چیز کو اختیار کرنا۔ تَنَخُّلٌ کا بھی یہی معنی ہے۔ اِنْتِخَالٌ تلاش کرنا۔ (قاموس)

نُخْلِفُہٗ۔ جمع متکلم مضارع اِخْلَافٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوسکے خلاف (نہ) کریں پ۱۶ (دیکھو مُخْلِفُ، المخلفون)

نَخْلُقْکُمْ۔ جمع متکلم مضارع خَلْقٌ مصدر۔ باب نصر۔ کُمْ ضمیر خطاب مفعول (کیا) ہم نے تم کو پیدا (نہیں) کیا۔ پ۲۹ ۔ (دیکھو مُخَلَّقَۃٍ)

نَخُوْضُ۔ جمع متکلم مضارع۔ خَوْضٌ باب نصر ہم باتوں کا مشغلہ کرتے تھے پ۱۰ پ۲۹ ۔

خوض کا اصل معنی ہے پانی میں گھسنا اور چلنا۔ مجازًا کسی کام میں گھسنے کو خوض کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اکثر قابل ذم کام کو مشغلہ بنانے کے معنی میں اس لفظ کا استعمال کیا گیا ہے (دیکھو خَاضُوْا۔ خُضْتُمْ خَوْضِھِمْ) اِخَاضَۃٌ (افعال) پانی میں داخل کر دینا اَخَضْتُ دَابَّتِیْ فِی الْمَاءِ میں نے پانی میں اپنا گھوڑا داخل کر دیا۔ تَخَاوُضٌ فِی الْحَدِیْثِ باہم باتوں میں مشغول ہونا۔ (المفردات)

نُخَوِّفُھُمْ۔ جمع متکلم مضارع تَخْوِیْفٌ مصدر باب تفعیل ھُمْ ضمیر مفعول ہم اون کو ڈراتے ہیں پ۱۵ (دیکھو نُخَافُ)

اَلنَّخِیْلَ۔ پ۱۴
اَلنَّخِیْلُ۔ پ۱۴
نَخِیْلٌ۔ پ۱۳
نَخِیْلٍ۔ پ۳ پ۳ پ۱۵ پ۱۴ پ۲۳
(کھجوریں۔ کھجور کے درخت (دیکھو نَخْلًا))

فصل الدال المہملہ

نِدَاءً۔ مصدر اور اسم۔ پکارنا پ۲ پ۱۶ (دیکھو المُنَادِ)

اَلنَّدَامَۃَ۔ اسم۔ پچھتاوا۔ پشیمانی۔ پ۱۱ پ۱۶
(دیکھو النادمین)

نُدَاوِلُھَا۔ جمع متکلم مضارع مُدَاوَلَۃٌ مصدر (باب مُفَاعَلَۃٌ) ھَا ضمیر واحد مؤنث مفعول ہم

اوس کو ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ پ۴ دَوَل اور دُوَل
دُول۔ دَولَۃٌ اور دُولَۃٌ مالی چکر۔ دَولَۃٌ زمانہ کی
گردش۔ فتح۔ غلبہ۔ دُولَۃٌ سختی مصیبت۔ دَالَّۃٌ
شہرت۔ دالٌّ جمع۔ دَوْلٌ مصدر باب نصر پرانا
ہونا۔ گھوم جانا۔ لٹک جانا۔ ظاہر ہونا۔

اِدَالَۃٌ مصدر (افعال) دولت دینا۔ غلبہ
حاصل کرنا۔ مُدَاوَلَۃٌ (مفاعلۃ) گھمانا۔ زمانہ کو چکر
دینا۔ تَدَاوُلٌ (تفاعل) باری باری سے لینا۔

نُدْخِلْکُمْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اِدْخَال مصدر
کُمْ ضمیر مفعول۔ ہم تم کو داخل کرینگے۔ پ۵

نُدْخِلَنَّھُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ ادخالٌ مصدر۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ان کو ضرور
داخل کرینگے۔ پ۲۰/۱۳

نُدْخِلُھُمْ۔ جمع متکلم مضارع ھُمْ ضمیر مفعول
ادخالٌ مصدر۔ ہم اونکو داخل کرینگے۔ پ۵ ۱۵۵

نَدْخُلَھَا۔ جمع متکلم مضارع دُخُولٌ مصدر
باب نصر۔ ھا ضمیر مفعول ہم اوس میں (ہرگز)
داخل (نہ) ہونگے۔ پ۶ (دیکھو مدخل و مدخلا)

نَدْرِیْ۔ جمع متکلم مضارع دِرَایَۃٌ مصدر باب
ضرب ہم (نہیں) جانتے۔ پ۲۵/۱۰ ۲۹/۱۱۔

دِرَایَۃٌ کسی قدر چالاکی سے پہچان لینا
جان لینا (باب ضرب) متعدی ہے دَرَیٰ ماضی
یَدْرِیْ مضارع۔

دِرْیَۃٌ نیزہ بازی کا تختہ مشق۔ دِرَایَۃ کی
نسبت اللہ کی طرف نہیں کی جاتی ہے کیوں کہ
اللہ ہر چالاکی سے پاک ہے ایک شاعر نے ضرور اللہ کو
دَارِیْ کہا ہے لَاھُمَّ لَا اَدْرِیْ وَاَنْتَ الدَّارِی
الٰہی میں نہیں جانتا اور تو جاننے والا ہے۔ لیکن بقول
راغب یہ شاعر اوس طبقہ میں سے ہے جسکا استعمال
ناقابل قبول ہے۔ (مزید تنقیح کے لئے دیکھو اَدْرِیْ
اَدْرَاکَ تَدْرِیْ)

نَدْعُ۔ جمع متکلم مضارع اصل میں نَدْعُوْ تھا
دَعْوَۃٌ مصدر باب نصر۔ ہم بُلالیں۔ ہم بلالینگے
پ۳/۱۴ پ۳۰/۲۱۔

نَدْعُوْ۔ جمع متکلم مضارع دُعَاءٌ اور دَعْوَۃٌ
مصدر باب نصر۔ پ۱۵ ہم پکاریں یعنی عبادت
کریں۔ پ۱۴/۱۸ ہم پکارتے تھے یعنی عبادت کرتے تھے۔
پ۱۵/۸ ہم بلائینگے پ۱۵/۱۴ ہم (نہیں) پکارینگے یعنی نہیں
عبادت کرینگے (اس جگہ لَنْ نَدْعُوْ ہے) پ۲۷/۱۲ ہم
پکارتے (نہ) تھے یعنی عبادت اور پوجا نہیں
کرتے تھے پ۲۷ ہم اوس سے دعا کرتے تھے۔
(دیکھو دعاء۔ دعوۃ۔ دعویٰ)

نَدُلُّکُمْ ۔ جمع متکلم مضارع دَلَالَۃٌ مصدر باب نَصَرَ کُمْ ضمیر مخاطب مفعول۔ ہم تم کو بتلائیں پ ۲۲/۷۔
دَلٌّ ناز اچھی عادت ۔ نیک رفتار دَلَا ناز ۔ دلیلٌ راہ ۔ راہنما ۔ قارورہ ۔ دَلَّالٌ بائع اور مشتری کو فراہم کرنیوالا ۔ دُلّی روشن راستہ دِلَالَۃٌ اور دَلَالَۃٌ دلال اور راہنما کی اجرت دُلُولَۃٌ اور دَلَالَۃٌ مصدر باب نصر رہنمائی کرنا ۔ توفیق دینا ۔ اِدْلَالٌ مصدر (افعال) گستاخی کرنا ۔ ناز کرنا ۔ جراُت کرنا ۔ پکڑ لینا ۔ دبلا ہونا ۔ وسیلہ ڈھونڈنا ۔ کسی پر اعتماد کرنا ۔ تَدَلُّلٌ (تفعل) ناز کرنا ۔ گستاخی کرنا ۔ اِسْتِدْلَالٌ (استفعال) دلیل چاہنا ۔ دلیل لانا ۔

نَدِیًّا ۔ وہ محفل جہاں لوگ بیٹھکر باتیں کرتے ہیں ۔ پ ۱۶/۸ (دیکھو المنادِ)

فَصْلُ الذَّالِ الْمُعْجَمَۃ

نَذْرٌ ۔ اسم ۔ منت ۔ مصدر ۔ منت ماننا ۔ پ ۳/۵

نُذْرًا ۔ مصدر ۔ ڈرانا پ ۲۹/۲۱ ۔

اَلنُّذُرُ ۔ جمع ۔ النَّذِیرُ واحد ۔ ڈرانے والے یعنی پیغمبر پ ۲۶/۳ ۔ ڈراوے ۔ ڈرانے والی نشانیاں پ ۱۱/۱۵ پ ۲۷/۸

اَلنُّذُرِ ۔ جمع ۔ النَّذِیرُ واحد ۔ ڈراوے ۔ پ ۲۷/۹ آیت ۳۶ ۔ ڈرانے والے پیغمبر پ ۱۱ اور پ ۲۷/۹ دو جگہ ۔

نُذُرِ ۔ جمع ۔ نَذِیرٌ واحد اصل میں نُذُرِی تھا میرے ڈراوے پ ۲۷ تین جگہ پ ۲۷/۹ تین جگہ ۔ میرا ڈرانا یا میرے ڈراوے پ ۲۷/۱۰ ۔

نَذْرٌ منت ۔ عہد مشروط التزام جمع نُذُورٌ

نُذُرٌ (جمع نَذِیرٌ واحد) ڈرانے والے ۔ ڈراوے ۔ نُذُرٌ مصدر و اسم ڈرنا اور ڈر ۔ نَذِیرٌ (مصدر) ڈرنا (بمعنی فاعل) پیغمبر ۔ ڈرانیوالا (بمعنی مفعول) ڈرایا گیا ۔ اِنْذَارٌ مصدر (افعال) ڈرانا ۔ مُنْذِرٌ ڈرانیوالا پیغمبر ۔

نَذَرُ ۔ جمع متکلم مضارع وَذْرٌ مصدر باب سمع ہم ناقابل پرواہ سمجھکر چھوڑ دیتے ہیں پ ۷/۱۹ پ ۸/۱۶ پ ۱۱/۷ پ ۱۶/۸
وَذْرٌ ناقابل پرواہ سمجھ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا (سمع) اسکا ماضی مستعمل نہیں صرف مضارع اور امر مستعمل ہے (راغب)
وَذَرَۃٌ گوشت کا حقیر ٹکڑا جو ناقابل پرواہ ہوتا ہے ۔

نَذَرْتُ ۔ واحد متکلم ماضی معروف نَذْرٌ مصدر (باب ضرب و نصر) میں نے منت مانی میں نے نذر مانی ۔ پ ۳/۱۲ پ ۱۶/۵ ۔

نَذَرْتُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی معروف نَذْرٌ مصدر (باب ضرب و نصر) تم نے منت مانی ۔ پ ۳/۵

نَذَارَۃٌ اور نُذُرٌ خوف و ہراس ۔ نَذْرٌ مصدر

(نصر) ڈرانا۔ جاسوسوں کا دستہ مقرر کرنا جو دشمن کی فوج سے باخبر ہو کر اپنی فوج کو آکر ڈراتا ہے۔ نَذْرٌ اور نُذُورٌ مصدر (نصر و ضرب) منت ماننا۔ کسی عبادت خانہ کی خدمت کے لئے کسی کو وقف کر دینا (باب سمع) جان کر پرہیز کرنا۔

نُذِقْهُ ۔ جمع متکلم مضارع إِذَاقَةٌ مصدر باب افعال ہٗ ضمیر مفعول ہم اسکو چکھائینگے۔ پ ۱۷/۱۰ پ ۱۸/۱۷ پ ۲۲/۸۔

ذَوْقٌ ذَوَاقٌ ۔ مَذَاقٌ مَذَاقَةٌ مصادر باب نصر چکھنا۔ إِذَاقَةٌ (افعال) چکھانا سخی ہونا کسی کام کا بدلہ دینا۔ تَذَوُّقٌ (تفعل) تھوڑا تھوڑا چکھنا۔ ذَوَّاقٌ رنجیدہ آدمی (قاموس)

نَذْكُرَكَ ۔ جمع متکلم مضارع ذِكْرٌ مصدر باب نصر۔ كَ ضمیر خطاب مفعول۔ تجھے یاد کریں پ ۱۶/۱۱ (دیکھو مُذَّكِر)

نَذِلَّ ۔ جمع متکلم مضارع۔ ذُلٌّ ذِلَّةٌ مصدر باب ضرب (کر) ہم ذلیل ہوں پ ۱۶/۱۱ (دیکھو ذُلُلاً ذِلَّتْ ذِلَّة)

نُذُورَ ۔ جمع منصوب مضاف۔ نَذْرٌ واحد منتیں پ ۱۷/۱۱ (دیکھو نُذُرِ اور نَذَرْتُمْ)

نَذْهَبَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ پ ۱۵/۱ (متعدی بالباء) ہم لیجائینگے یعنی قرآن کو سینوں سے مٹا دینگے۔ پ ۲۵/۱ ہم تم کو لیجائینگے یعنی (اگر) تم کو وفات دیدینگے۔ (دیکھو ذَهَبَ۔ ذہاب وغیرہ باب الذال فصل الہاء)

نَذِيرٌ ۔ صفت مشبہ مرفوع نکرہ۔ ڈرانیوالا۔ پ ۶/۷ پ ۹/۱۳ پ ۱۱/۱۷ پ ۱۲/۲و۳ پ ۱۷/۱۴ پ ۱۹/۱۰ پ ۲۱/۱ پ ۲۲/۱۲و۱۵و۱۷ پ ۲۳/۱۴ پ ۲۶/۱ پ ۲۷/۲و۷ پ ۲۹/۱و۲و۹ آیات مذکورہ میں قرینہ کی وجہ سے بعض جگہ ڈرانیوالے سے مراد پیغمبر ہے جیسے پ ۱۲/۲ پ ۲۲/۱۵و۱۷ پ ۲۳/۱۴ پ ۲۷/۷ وغیرہ۔

نَذِيرٍ ۔ صفت مشبہ مجرور نکرہ۔ ڈرانیوالا پیغمبر پ ۲۰/۸ پ ۲۱/۱۴ پ ۲۲/۱۰و۱۱ پ ۲۵/۸۔

نَذِيرِ ۔ مصدر مضاف مجرور بمعنی انذار۔ ڈرانا پ ۲۷/۷

اَلنَّذِيرُ ۔ صفت مشبہ مرفوع معرف باللام پ ۱۴/۶ ڈرانیوالا پ ۲۲/۱۶ ڈرانیوالا پیغمبر۔

نَذِيرًا ۔ صفت مشبہ منصوب نکرہ۔ ڈرانیوالا پ ۱/۱۴ پ ۱۵/۱۲ پ ۱۸/۱۶ پ ۱۹/۳ پ ۲۲/۳و۹و۱۵ پ ۲۴/۱۵ پ ۲۶/۹ پ ۲۹/۱۶۔

نوٹ:۔ یاد رکھو کہ قرآن مجید میں ہر جگہ نذیر یعنی ڈرانیوالے سے مراد ہے نافرمانوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانیوالا۔ (دیکھو نُذُرِ اور نَذَرْتُمْ)

نُذِيقَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ إِذَاقَةٌ مصدر باب افعال ہم ضرور ضرور چکھائینگے

بدلہ دینگے۔ پ ۲۴/۱۸ (دیکھو نُذِ قُہ)
نُذِیقَنَّھُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ
اِذاقۃٌ مصدر باب افعال. ہم ضرور ضرور ان کو
چکھائیں گے۔ بدلہ دینگے پ ۲۱/۵ ع ۲۵/۱۔ (دیکھو نُذِقُہ)
نُذِیقُہٗ۔ جمع متکلم مضارع اِذاقۃٌ مصدر ہٗ
ضمیر مفعول۔ ہم اوسکو چکھائیں گے۔ ہم اوسکو بدلہ
دینگے پ ۱۷/۹۔ (دیکھو نُذِ قُہ)
نُذِیقُھُمْ۔ جمع متکلم مضارع اِذاقۃٌ مصدر
ھُمْ مفعول۔ ہم ان کو چکھائیں گے۔ پ ۱۱/۱۲ پ ۲۴/۱۸۔
(دیکھو نُذِ قُہ)

فَصْلُ الرَّاءِ الْمُھْمَلَۃ

نُرَاوِدُ۔ جمع متکلم مضارع مُرَاوَدَۃٌ مصدر
باب مفاعلۃٌ رَوْدٌ مادہ ہم پھیرنے کی کوشش
کرینگے۔ پ ۱۳/۲۔

رَوْدٌ مصدر (باب نصر) نرمی اور آہستگی
کے ساتھ کسی چیز کی طلب کرنے کی کوشش کرنا۔
رَائد وہ شخص جو قافلہ کے اونٹوں کے لئے پانی
اور چارہ کی تلاش میں پہلے سے آگے بڑہجاتا ہے۔
رَادَتِ الْاِبِلُ فِی مَشیِھَا اونٹوں نے چال میں
آہستگی اختیار کی آہستہ چلے۔ اِرْوَادٌ (افعال)
نرمی اور آہستگی کرنا اسی سے رُوَیْدًا (نرمی کرو
آہستگی اختیار کرو) بنایا گیا ہے۔

مُرَاوَدَۃٌ (مفاعلہ) کا معنی ہی ارادوں میں باہم
اختلاف ہونا ایک کا ارادہ کچھ ہو اور دوسرے کا کچھ۔ یا
طلب میں اختلاف کہ کسی شخص کو اوس کے قصد و
طلب سے پھیرنے کی کوشش کیجائے۔ ایک کی طلب
کچھ اور ہو اور دوسرا اس کو اوسکی طلب سے پھیرنے کی
کوشش کرے۔ آیت میں یہی معنی مراد ہی حضرت
یوسف کے بھائیوں نے کہا کہ ہم باپ کو پھیرنیکی
کوشش کرینگے اور بن یامین کو روک رکھنے سے اونکی
خواہش کو بدلینگے اور آمادہ کرینگے کہ وہ بن یامین کو
ہمارے ساتھ بھیجدیں۔

رَوْدٌ سے ہی ارادہ بنایا گیا ہی ارادہ کی
معنوی ترکیب تین چیزوں سے ہوتی ہے اشتیاق
خواہش۔ حاجت اور امید جو قوت ان تینوں کا
مجموعہ ہے اسی کا نام ارادہ ہے لیکن محاورہ میں
لفظ ارادہ کا استعمال دو معنی کے مجموعہ کے لئے
ہوتا ہے نفس کا کسی جانب میلان اور میلان کے
ساتھ اوسکے ہونے نہونے کا فیصلہ کردینا یعنی
ارادہ کا یہ معنی ہوتا ہی کہ نفس کا کسی طرف میلان
ہوجائے اور میلان کے ساتھ نفس اس بات کا

فیصلہ بھی کرلے کہ اوس چیز کو ہونا چاہئیے یا نہ ہونا چاہئیے
مثلاً زید ایک کام کا ارادہ کرتا ہے تو اول زید اس
کام کی طرف میلان کرتا ہے پھر اوس کو کرنے نہ
کرنے کا فیصلہ کرلیتا ہے اسی کا نام ارادہ ہے۔ لیکن
کبھی ارادہ کا اطلاق ایک ایک جز پر بھی ہوتا
ہے مثلاً نفس کی صرف خواہش کو بھی ارادہ کہا
جاتا ہے یا صرف فیصلہ پر لفظ ارادہ کا اطلاق ہوتا
ہے جیسے اللہ ارادہ کرتا ہے یعنی کسی چیز کے
ہونے نہ ہونے کا حکم دیدیتا ہے چونکہ اللہ نفس اور
نفسیات سب سے پاک ہے اس لئے میلانِ نفس
کا تصور بھی اوس کے متعلق نہیں کیا جاسکتا اسکے
ارادہ کرنے کا معنی صرف حکم دینا ہے۔

جسطرح ارادہ اختیاری ہوتا ہے اسی طرح اضطراری
اور غیر اختیاری بھی یہ ثانی صورت مجازی ہے حقیقی ارادہ
وہی ہے جو اختیاری ہو مثلاً جداراً یُرِیْدُ اَنْ
یَّنْقَضَّ دیوار گرنا چاہتی تھی یعنی گری ہی پڑ رہی
تھی گری جا رہی تھی، گرنے کے قریب ہی تھی۔

(راغب مع بعض زیادت)

نُرَبِّكَ ۔ جمع متکلم مضارع تَرْبِیَۃٌ مصدر
باب تفعیل اصل میں نُرَبِّیُ تھا۔ لَمْ کی وجہ
سے یا کو ساقط کردیا گیا ہم نے تجھکو پرورش
(نہیں) کیا تھا۔ پ ١٦

رُبُوْبِیَّۃٌ اور رَبٌّ مصدر رَبَّ ماضی یَرُبُّ
مضارع (باب نصر) کسی کو آہستہ آہستہ بڑھا کر
درجہ کمال تک پہونچانا ربوبیت اور پرورش کہلاتا
ہے باب تفعیل سے مصدر تَرْبِیَتٌ بھی آتا ہے اور
تَرْبِیْبٌ بھی۔ تربیت سے ماضی رَبّٰی اور
مضارع یُرَبِّیْ ہے اور تربیب سے رَبَّبَ
اور مضارع یُرَبِّبُ ہے آیت میں تربیت سے
مضارع کا صیغہ ہے۔ مزید تنقیح کے لئے دیکھو (رَبُّ
رَبّانیون رِبِّیُّوْن)

نَرِثُ ۔ جمع متکلم مضارع میراثٌ اور اِرْثٌ
مصدر باب ضرب۔ ہم تنہا مالک ہیں۔ پ ١٦

نَرِثُہَا جمع متکلم مضارع میراثٌ و اِرْثٌ
مصدر باب ضرب اوسکے ہم تنہا مالک ہونگے۔ پ ١٦

نَرْجُمَنَّکُمْ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ
رَجْمٌ اور رُجُوْمٌ مصدر باب نصر ہم ضرور ضرور
تم کو سنگسار کردینگے۔ پ ٢٢

رَجْمٌ دوست۔ ہمنشین۔ عیب۔ لعنت گالی
وہ کام جسکی حقیقت معلوم نہ ہو۔ رُجُوْمٌ مار ڈالنا
سنگسار کرنا۔ کسی کی طرف بیحیائی کی نسبت
کرنا۔ صرف گمان سے بات کرنا۔ ہانکنا۔ دور کرنا۔ نشان

بنانا۔ قبر پر پتھر رکھنا۔ مُرَاجَمَۃٌ (بواسطہ عن)
باہم مقابلہ۔ گالیوں میں مقابلہ (بذریعہ فِی)
سخت منافرت کرنا (دیکھو المرجومین)

نَرُدُّ۔ جمع متکلم مضارع معروف رَدٌّ مصدر باب نصر۔ ہم پھیر دیں۔ لوٹا دیں۔ پ۵/۴۔

نُرَدُّ۔ جمع متکلم مضارع مجہول رَدٌّ مصدر باب نصر۔ کَ ضمیر مفعول۔ ہم ہی تجھے رزق دیتے ہیں۔ پ۷/۹و۱۵

(دیکھو مَرَدٌّ اور مَرَدُّوْن)

نَرْزُقُكَ۔ جمع متکلم مضارع رِزْقٌ مصدر باب نصر۔ کَ ضمیر مفعول ہم ہی تجھے رزق دیتے ہیں۔

پ۱۶/۷

نَرْزُقُكُمْ۔ جمع متکلم مضارع۔ رِزْقٌ مصدر باب نصر۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ہی تمکو رزق دیتے ہیں پ۸/۶

نَرْزُقُهُمْ۔ جمع متکلم مضارع۔ رزقٌ مصدر باب نصر۔ هُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ہی اون کو رزق دیتے ہیں۔ پ۱۵/۴ (دیکھو رزقہا اور رزقنا)۔

نُرْسِلُ۔ جمع متکلم مضارع ارسالٌ مصدر۔ (افعال) ہم بھیجتے ہیں۔ پ۷/۱۱ پ۲۷/۱ پ۱۵/۶و۲۰

نُرْسِلَ۔ جمع متکلم مضارع اِرسالٌ مصدر (افعال) (کہ) ہم بھیجیں۔ پ۱۵/۶

نُرْسِلَنَّ۔ جمع متکلم مضارع بانون ثقیلہ۔ ہم ضرور ضرور بھیجدینگے۔ پ۹/۹
(تینوں کو دیکھو مُرْسِلٌ)

نَرْفَعُ۔ جمع متکلم مضارع رَفْعٌ مصدر (باب فتح) ہم بلند کرتے ہیں پ۷/۱۶ پ۱۲/۳ (دیکھو المرفوع)

نُرِیْدُ۔ جمع متکلم مضارع ارادۃٌ مصدر (افعال) پ۵/۷ پ۱۲/۷ پ۱۵/۲ ہم چاہتے ہیں پ۲۰/۴ ہم چاہتے تھے پ۲۹/۱۹ ہم (نہیں) چاہتے ہیں۔ (دیکھو نُرَاوِدُ)

نَرٰی۔ جمع متکلم مضارع رؤیۃٌ مصدر (فتح) پ۱/۹ ہم دیکھ لیں پ۲/۱ ہم دیکھ رہے ہیں پ۷/۱۷ ہم (نہیں) دیکھ رہے ہیں پ۱۹/۱ ہم دیکھ لیں پ۲۳/۱۴ ہم نہیں دیکھ رہے ہیں۔ (دیکھو رآی اور رہ اعً)

نُرِیْ اور
نُرِیَ۔ جمع متکلم مضارع اِراءۃٌ مصدر (افعال) پ۷/۱۵ ہم دکھانے لگے پ۲۰/۴ ہم دکھادیں۔

نَرَاكَ۔ جمع متکلم مضارع رؤیۃٌ مصدر (فتح) کَ ضمیر خطاب مفعول پ۸/۱۵و۱۶ پ۱۲/۸ ہم یقیناً تجھے دیکھتے ہیں پ۱۲/۳ ہم تجھکو (نہیں) دیکھتے ہیں پ۱۲/۱۵ پ۱۳/۴ ہم تجھے دیکھتے ہیں۔ (دیکھو رای اور رہ اعً)

نُرِیَكَ۔ جمع متکلم مضارع اِراءۃٌ مصدر کَ ضمیر مفعول پ۱۶/۱ ہم تجھے دکھادیں پ۱۸/۶ ہم تجھے دکھانے پر۔ (دیکھو رای اور رہ اعً)

نُرِیَنَّكَ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔

لَ مفعول اِسراءۃٌ مصدر (اگر) ہم تجھے دکھاویں
پ ۱۳/۱۲ پ ۲۲/۱۴ پ ۱۵/۱۵۔ (دیکھو رای اور رہ اءٓ)

نَرٰاہُ ۔ جمع متکلم مضارع رویۃٌ مصدر (فتح)
ہُ ضمیر مفعول ہم اسکو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے
ہیں۔ پ ۲۹/۷ (دیکھو رای اور رہ اءٓ)

نُرِیَہٗ ۔ جمع متکلم مضارع اراءۃٌ مصدر (افعال)
ہُ ضمیر مفعول ہم اوس کو دکھاویں۔ پ ۱۵/۱ (دیکھو
رای اور رہ اءٓ)

نَرٰاھَا ۔ جمع متکلم مضارع رویۃ مصدر ھا ضمیر
واحد مونث مفعول۔ ہم اسکو دیکھتی ہیں یعنی جانتی
ہیں، پ ۱۲/۱۴ ۔ (دیکھو رای اور رہ اءٓ)

نُرِیْھِمْ ۔ جمع متکلم مضارع۔ اراءۃٌ مصدر ھِم
ضمیر مفعول پ ۲۵/۱ ہم اونکو دکھلائیں گے پ ۲۵/۱۱ ہم انکو
(نہیں) دکھاتے ہیں۔ (دیکھو رای اور رہ اءٓ)

فصل الزّاء المعجمہ

نَزّاعَۃٌ ۔ صیغہ مبالغہ۔ نَزْعٌ مصدر (فتح)
سخت کھینچنے والی یعنی اتار لینے والی پ ۲۹/۷ (دیکھو
اَلنّازِعات)

نَزِدْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم زیادۃٌ مصدر۔
(ضرب) ہم بڑھادینگے۔ پ ۲۵/۴ (دیکھو ھدیٰ

اور زیادۃٌ)

نَزْدَادُ ۔ جمع متکلم مضارع ازدیادٌ مصدر۔
(باب افتعال) ہم زیادہ لینگے۔ پ ۱۳/۲

نَزَعَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نَزْعٌ
مصدر (فتح) اوس نے باہر نکالا۔ پ ۹/۴ پ ۱۹/۶

نَزَعْنَا ۔ جمع متکلم ماضی معروف نَزْعٌ
مصدر (فتح) پ ۸/۱۲ ہم نکالدینگے پ ۱۲/۲ ہم نکالدیں
یعنی چھین لیں پ ۱۴/۱۴ ہم نکالدینگے پ ۲۰/۲ ہم
نکال لینگے یعنی چھانٹ کر۔

النازعات

نَزْغٌ ۔ حاصل مصدر۔ باب فتح، وسوسہ۔
(مدارک) پ ۹/۱۴ پ ۲۴/۱۹ ۔

نَزْغٌ مصدر (فتح) طعن کرنا۔ غیبت کرنا۔
وسوسہ پیدا کرنا۔ فساد ڈلوانا بہکانا۔ مِنْزَغٌ اور
مِنْزَغَۃٌ بہکانیوالا فساد ڈلوانیوالا (قاموس)

نَزَلَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف فعل لازم
نُزُولٌ مصدر (باب ضرب) وہ اترا پ ۱۵/۱۲، پ ۲۷/۱۸
متعدی بالباء پ ۱۹/۱۵ ۔ اوس نے اتارا۔

نَزَّلَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف فعل
متعدی۔ تنزیل مصدر۔ باب تفعیل اس نے
اتارا پ ۲/۵ پ ۳/۹ پ ۵/۱۷ پ ۸/۱۶ پ ۹/۱۴ پ ۱۴/۱۶ پ ۱۵/۱۶ پ ۲۱/۲ پ ۲۳/۱۷
پ ۲۵/۷ پ ۲۹/۱ ۔

نُزِّلَ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَنْزِیْلٌ مصدر باب تفعیل اتارا گیا پ ۷/۱ پ ۱۴/۱ و ۱۲ پ ۱۹/۱ پ ۲۵/۵ پ ۲۶/۷ ۔ (دیکھو منازل)

نُزُلًا۔ اسم۔ مہمانی کا کھانا۔ طعامِ ضیافت پ ۴/۱۱ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۳/۶ پ ۲۴/۱۸ مکان پ ۱۶/۳ ۔ (دیکھو منازل)

نُزِّلَتْ۔ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول اتاری گئی۔ پ ۲۶/۷ ۔

نَزَّلْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف تنزیلٌ مصدر ہم نے اتارا پ ۱/۳ پ ۵/۴ پ ۷/۷ پ ۸/۱ پ ۱۴/۱ و ۹ و ۱۸ پ ۱۵/۱۱ و ۱۲ پ ۱۶/۱۳ پ ۱۹/۱۵ پ ۲۶/۱۵ پ ۲۹/۲۰ ۔ (دیکھو منازل)

نَزْلَةً۔ مصدر۔ ایک مرتبہ اترنا۔ پ ۲۷/۵ (دیکھو منازل)

نَزَّلَهٗ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف ہ ضمیر مفعول تنزیلٌ مصدر۔ اوس نے اسکو اتارا۔ پ ۱/۱۲ پ ۱۳/۱۲ ۔ (دیکھو منازل)

نُزُلُهُمْ۔ نُزُلُ مضاف هُمْ مضاف الیہ انکی مہمانی کا کھانا۔ پ ۱۷/۱۵ ۔

نَزِیْدُ۔ جمع متکلم مضارع زِیَادَةٌ مصدر باب ضرب۔ ہم زیادہ دینگے ہم بڑھائینگے پ ۱/۶ پ ۹ (دیکھو زیادة اور مزید)

نَزِیْدَکُمْ۔ جمع متکلم مضارع کُمْ مفعول ہم (ہرگز) زیادہ (نہیں) کرینگے۔ تمہارے لئے پ ۳۰/۱ (دیکھو زیادة اور مزید)

فَصْلُ السِّیْنِ الْمُہْمَلَۃ

نِسَاءٌ۔ معرفہ ونکرہ مرفوع منصوب مجرور عورتیں بیویاں۔ قریبی رشتہ دار عورتیں۔ مسلمان عورتیں۔ خدمت کرنے والی وغیرہ۔ نِسَاءٌ نِسْوَةٌ نُسْوَةٌ نِسْوَانٌ نِسْوُنَ سب جمع کے صیغے ہیں۔ مَرْءَةٌ اور اِمْرَءَةٌ واحد ہے۔ جس طرح اِمْرَأَةٌ کی جمع اس لفظ سے نہیں بنائی جاتی اسی طرح نساء اور نِسْوَةٌ کا واحد اس لفظ سے نہیں آتا۔ لفظی ترجمہ عورتیں لیکن سیاق اور قرینے سے بیویاں یا قریبی عورتیں یا اور کسی قسم کی مخصوص عورتیں مراد ہوتی ہیں۔ پ ۱/۶ پ ۲/۷ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ پ ۳/۱۰ و پ ۳/۱۳ و ۱۴ پ ۴/۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ پ ۵/۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۷ و ۱۱ و ۱۶ پ ۶/۴ و ۶ پ ۸/۱۷ پ ۹/۵ و ۶ پ ۱۳/۱۳ پ ۱۸/۱۰ و ۱۴ پ ۱۹/۱۹ پ ۲۰/۴ پ ۲۱/۲۰ پ ۲۲/۱ و ۳ و ۵ پ ۲۴/۸ پ ۲۶/۱۱ و ۱۴ پ ۲۸/۱۷ اب دیکھو مندرجہ ذیل تفصیل پ ۱/۶ پ ۹/۵ و ۶ پ ۱۳/۱۳ پ ۲۰/۴ پ ۲۴/۸ بنی اسرائیل کی عام عورتیں کوئی ہوں۔ پ ۴/۱۲ میں تیسری جگہ اور پ ۵/۱۴ میں اپنی بیویاں پ ۲/۱۴ میں دوسری جگہ وہ عورتیں جنکے شوہر مر چکے ہوں اور وہ عدت میں ہوں پ ۲/۱۳ و ۱۴ و ۱۵۔

اور پ ۲۸/۱۷ میں ایک جگہ طلاق دی ہوئی عورتیں پ ۳/۱۴
میں قریبی رشتہ دار عورتیں پ ۴/۱۴ وہ عورتیں جن پر
میراثی مال کی طرح جاہلیت کے زمانہ میں زبردستی
قبضہ کرلیا جاتا تھا اور میت کے وارث اون کے
مالک بنجاتے تھے پ ۲ پ ۱۲/۱۲ میں بیویاں پ ۲/۱۲ میں
وہ بیویاں جن سے ایلاء کیا گیا ہو یعنی اونکے شوہروں
نے اون سے چار ماہ یا اس سے زیادہ مدت کے
لئے قربت نہ کرنے کی قسم کھالی ہو پ ۲۸/۱ وہ عورتیں
جن سے ظہار کیا گیا ہو۔ پ ۱۸/۱۴ وہ بیویاں جن سے
زنا یا ایسی کوئی حرکت سرزد ہوگئی ہو پ ۴/۱۵ وہ بیویاں
جن کے ساتھ پہلے شوہر کی کوئی لڑکی ہو پ ۲۸/۱۷ وہ عورتیں
جنکو طلاق دیدی گئی ہو اور اونکو حیض آنا بند ہوگیا
پ ۱۸/۱ پ ۲۲ عورتوں کی ہم جنس عورتیں یعنی مسلمان
عورتوں کے لئے مسلمان عورتیں یا خادمہ ہمسائی
وغیرہ عام عورتیں خواہ مسلمان ہوں یا کافر پہلی
صورت میں مسلمان عورت کو کافر عورت کے
سامنے بے حجاب ہونا اور اپنا ستر کھولنا جائز نہوگا
کیونکہ کافرہ عورت مسلمہ عورت کی جنس سے نہیں
ہے۔ دوسری صورت میں اجنبی عورت کے سامنے
بے حجاب ہونا جائز نہوگا خواہ وہ کوئی ہو مسلمان
ہو یا کافرہ باقی خادمہ ہمسائی اور قریب ترین

رہنے والی عورتوں کے سامنے ستر کھولنا جائز ہوجائیگا
خواہ وہ کافرہ ہی ہوں۔ پ ۴/۱۴ میں تیسری جگہ باپ
کی منکوحہ عورتیں جن سے جاہلیت کے زمانہ میں
باپ کے مرنے کے بعد بیٹے نکاح کرلیا کرتے تھے۔
پ ۵/۱ نکاحی عورتیں پ ۵/۱۱ پ ۲۶/۱۱ وہ عورتیں جو ہجرت نہ
کرسکنے کی وجہ سے مکہ میں کفار کے پاس محبوس رہیں
پ ۵/۱۶ میں دوسری جگہ یتیم لڑکیاں پ ۴/۱۲ پ ۶/۱۴ ترکہ کی
مستحق عورتیں پ ۸/۱۷ پ ۱۹/۱۹ قوم لوط کی عورتیں پ ۱۸/۱۴ وہ
بوڑھی عورتیں جو حیض اور اولاد سے مایوس ہوچکی
ہوں پ ۱۸/۱۴ پ ۲۲/۱ امہات المومنین ازواج مطہرات
پ ۲۲/۴ نزولِ آیت کے وقت حضور کی جو نو بیویاں
تھیں ان کے علاوہ دوسری عورتیں۔ پ ۲/۱۲ حائضہ
عورتیں پ ۲۲/۵ پ ۲۶/۱۴ مسلمان عورتیں۔ باقی آیات
میں عام عورتیں۔ مفسرین نے آیات مذکورہ میں
عورتوں کی صنفی یا قومی یا نسبی یا اور کسی قسم کی
تعیین صراحت آیات یا سیاق اور قرینہ کی وجہ
سے کی ہے ورنہ لفظ نساء کا لغوی ترجمہ کسی
خصوصیت کے ساتھ مقید نہیں۔

نُسَارِعُ۔ جمع متکلم مضارع مُسَارَعَۃٌ
مصدر رباب مُفَاعَلَۃٌ ہم جلدی کررہے ہیں
پ ۱۸/۴ (دیکھو سارعوا)

نُسْأَلُ ۔ جمع متکلم مضارع مجہول سوال مصدر (فتح) ہم سے باز پرس (نہیں) کی جائیگی۔ ۲۱/۷

نَسْأَلُكَ ۔ جمع متکلم مضارع معروف سوال مصدر (فتح) لَ ضمیر خطاب مفعول ہم تجھ سے (نہیں) مانگتے۔ ۱۶/۱۷

نَسْأَلَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع معروف بانون تاکید (فتح) ہم ضرور ہی باز پرس کرینگے۔

مسئولاً ...... دیکھو غور کرو بار بار

نَسْئَلَنَّهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع معروف بانون تاکید ہم ضمیر مفعول۔ ہم ضرور ہی اُنسے باز پرس کرینگے ۱۴/۱

نَسَبًا ۔ اسم۔ قرابت دار۔ باپ کے رشتہ دار ۱۹/۴ ۲۳/۹۔ نِسْبَةٌ اور نُسْبَةٌ باپ کی قرابت داری ددھیال۔ نَسَبٌ واحد اَنْسَابٌ جمع ددھیالی رشتہ دار۔ نَسِيبٌ مناسب اور ہم نسب نَيْسَبٌ سیدھا روشن راستہ۔ نَسَّابٌ اور نَسَّابَةٌ لوگوں کے نسب کو خوب جاننے والا۔ نَسَبٌ اور نِسْبَةٌ مصدر (نصر و ضرب) نسب بیان کرنا کسی سے اپنی ددھیالی قرابت ظاہر کرنا۔ نَسَبٌ نَسِيبٌ مَنْسَبَةٌ مصدر (نصر و ضرب) تغزل۔ قصیدہ کے آغاز میں عاشقانہ اشعار کہنا۔ نَيْسَبَ (ماضی) نَيْسَبَةٌ مصدر (وزن فیعلۃ) چغلخوری کے لئے ادھر سے اُدھر دوڑا۔

اِنْسَابٌ (افعال) آندھی چلنا۔ ایسی تیز ہوا چلنا جو مٹی اور سنگریزوں کو اڑا دے۔ مناسبۃ (مفاعلۃ) ہم شکل ہونا ایک جیسا ہونا۔ اِنْتِسَابٌ (افتعال) کسی سے اپنی نسبت کرنا۔ (تاج و قاموس)

نُسَبِّحُ ۔ جمع متکلم مضارع معروف تَسْبِيحٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم پاکی بیان کرتے ہیں ہم سبحان اللہ پڑھتے ہیں۔ ہم پاک ہونا ظاہر کرتے ہیں۔ پ۱۔ (دیکھو المسبحون)

نُسَبِّحَكَ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب کَ ضمیر مفعول۔ ہم تیری پاکی بیان کریں ۱۶/۱۱ (دیکھو المسبحون)

نَسْتَبِقُ ۔ جمع متکلم مضارع اِسْتِبَاقٌ مصدر۔ (افتعال) سَبْقٌ مادہ ہم دوڑنے میں لگ گئے۔ (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم تیر اندازی کرنے لگے (سیوطی) سَبْقٌ آگے بڑھنا (ضرب) مجازاً کسی کام کا پہلے سے فیصلہ ہو چکنا۔ کسی حکم کا جاری ہو چکنا۔ فضل و کمال میں برتر ہو جانا۔ اِسْتِبَاق اور تَسَابُقٌ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔ ۱۲/۱۲ (دیکھو السّابقون سَبَقَتْ اِسْتَبَقَا)

نَسْتَحْوِذْ ۔ جمع متکلم مضارع اِسْتِحْوَاذٌ مصدر (استفعال) دکیا ہم تم پر غالب (نہ) آئے۔ ۵/۱۴ اِسْتِحْوَاذٌ کا معنی ہے غالب آنا اِسْتَحْوَذَ الْعِيْرُ

عَلَی الْاَتَانِ گورخر گدھی پر غالب آیا۔ بجائے اِسْتَحْوَذَ کے اِسْتَحَاذَ بھی آتا ہے اور قیاس صرفی کے لحاظ سے یہ ہی زیادہ صحیح ہے۔ حَوْذٌ مصدر (باب نصر) اونٹ کو پیچھے سے سخت آواز سے ہانکنا۔ (راغب) (دیکھو اِسْتَحْوَذَ)

نَسْتَحْيِيْ ۔ جمع متکلم مضارع اِسْتِحْيَاءٌ مصدر (باب استفعال) ہم زندہ رہنے دینگے۔ پ۹ ۔

اِسْتِحْيَاءٌ باقی چھوڑ دینا زندہ رہنے دینا۔ اللہ کے استحیاء کرنے کا معنی ہی عذاب کو ترک کرنا یہاں اول معنی مراد ہے۔ (راغب)

(دیکھو مَحْيَا اور مَمَات)

نَسْتَدْرِجُهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع اِسْتِدْرَاجٌ مصدر (استفعال) ہم اونکو بتدریج (جہنم کی طرف) لئے جارہے ہیں (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم اونکو آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں (جلالین) پ۹ ع۱۲ پ۲۹ ع۴ ۔

استدراج کا معنی ہی مخفی طریقہ سے آہستہ آہستہ کسی چیز کی طرف چلنا (معالم) لیکن اسجگہ مرادی معنی مختلف طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ عطا نے کہا ہم اون کے ساتھ ایسی تدبیر کرنیوالے ہیں جس کا اونکو پتہ بھی نہو۔ کلبی نے کہا ہم اونکے اعمال کو انکی نظر میں پسندیدہ بنادینگے پھر اونکو ہلاک کردینگے۔ ضحاک نے کہا جب وہ کوئی نیا گناہ کرتے ہیں تو ہم انکو جدید نعمت بخشتے ہیں۔ سفیان نے کہا ہم اون پر اپنی نعمتوں کو بہاتے ہیں لیکن شکر ادا کرنا فراموش کرادیتے ہیں (بغوی) بعض لوگوں نے کہا دَرْجٌ لپیٹے ہوئے کپڑے یا پیچیدہ کاغذ کو کہتے ہیں اسلئے نَسْتَدْرِجُهُمْ کا معنی ہوا ہم انکو خط کی طرح لپیٹ دیتے ہیں یعنی غافل بنادیتے ہیں۔ (راغب)

دَرَجَۃٌ زینہ کی سیڑھیاں۔ مَدْرَجَۃٌ۔ وسطِ راہ۔ تَدَرُّجٌ درجہ بدرجہ چڑھنا۔ دُرَّاجٌ تیتر۔

نَسْتَنْسِخُ ۔ جمع متکلم مضارع اِسْتِنْسَاخٌ مصدر (استفعال) نَسْخٌ مادہ۔ ہم محفوظ رکھتے تھے۔ پ۲۵ ع۲

نُسْخَۃٌ وہ کتاب جس سے نقل کیا جائے نَسْخٌ مصدر (فتح) زائل کرنا، بدل دینا، بیکار کردینا۔ ایک چیز کو دوسری کی جگہ قائم کرنا۔ صورت بدل دینا۔ لکھنا۔ اِسْتِنْسَاخٌ ایک تحریر سے دوسری تحریر نقل کرنا۔ تَنَاسُخٌ (تفاعل) زمانہ کا قرن در قرن اور نوبت بہ نوبت گذرنا۔ اِنْسَاخٌ (افعال) لکھوانا۔ اِنْتِسَاخٌ لکھنا۔ زائل کردینا۔ آیت میں نہ لکھنا اور نقل کرنا مراد ہے نہ ایک چیز کو زائل اور باطل کرکے دوسری چیز کو اوسکی جگہ قائم کرنا بلکہ

فرشتوں کو اعمال لکھنے اور ثابت و محفوظ رکھنے کا حکم
دینا مراد ہے (کرخی) امام راغب نے المفردات
میں لکھا ہے کہ حقیقت میں مفہوم نسخ کے دو جز
ہیں۔ ۱ ایک چیز کو زائل کرنا۔ ۲ اور اس کی
جگہ دوسری چیز کو لانا خواہ حکم سابق کو حکم لاحق
سے زائل کیا جائے یا ایک صورت کو بدل کر
دوسری صورت لائی جائے۔ لیکن کبھی صرف جزو ثانی
پر ہی نسخ کا اطلاق ہوتا ہے یعنی دوسری چیز لائی جاتی
ہے۔ اور پہلی چیز بھی اوسکی جگہ باقی رہتی ہے جیسے
نسخ کتاب کہ اول تحریر اپنی جگہ باقی رہتی ہے
اور دوسری تحریر میں اوسکی نقل ہو جاتی ہے۔
کبھی باوجود اصل شئی کے زائل ہو جانے کے
دوسری چیز کے محفوظ رہنے کو نسخ کہتے ہیں
اول چیز کے زوال سے کوئی تعلق نہیں ہوتا
جیسے اعمال انسانی کا اعمالناموں میں اندراج
اور بقاء آیت میں استنساخ سے یہی نسخ مراد ہے
کہ اعمال انسانی باوجود فنا ہو جانے کے اعمالناموں
میں باقی رہتے ہیں۔

نَسْجُدُ۔ جمع متکلم مضارع سجود مصدر باب
نصر (کیا) ہم سجدہ کریں ۱۹/۳ (دیکھو مساجد)

نُسْخَتِهَا۔ نُسْخَۃِ اسم مجرور مضاف ھا ضمیر
مضاف الیہ۔ اسکے مضامین میں (ترجمہ تھانوی)
(دیکھو نَسْتَنْسِخُ)

نُسْخَہ کتاب۔ لکھی ہوئی تحریر۔ مراد وہ
مضامین جن پر تحریر دلالت کرتی ہے۔

نَسْخَرُ۔ جمع متکلم مضارع باب سَمِعَ ہم تمسخر
ہنستے ہیں (ترجمہ تھانوی) ۲۳/۱۱ (دیکھو مُسَخَّرٌ)

نَسْرًا۔ اسم۔ قوم نوح ع کے ایک بت کا نام۔
۲۹/۱۸ نَسْرٌ گدھ اَنْسُرٌ اور نُسُوْرٌ جمع۔ نَاسُوْرٌ
بہنے والا زخم نواسیر جمع۔ مَنْسَرٌ اور مِنْسَرٌ چونچ
نَسْرٌ مصدر (نصر) غیب کرنا (نصر و ضرب)
برہنہ کرنا۔ زخم کا پھوٹ جانا، خون کھولنا چونچ
سے کوئی چیز اٹھانا۔ کھانے میں سے تھوڑا سا لے
لینا۔ تَنَسُّرٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر منتشر ہو جانا۔
(تاج و قاموس)

نَسْفًا۔ مصدر (باب ضرب) بکھیر کر اڑا دینا ۱۶/۱۵
نُسْفَۃٌ اور نَسْفَۃٌ جلا ہوا سیاہ پتھر۔ نَسِیْفٌ۔
پیشانی اور ہتھیلی کی شکن چھپی ہوئی بات۔ راز۔
نُسَافَۃٌ خاکستر بعیر نَسُوْفٌ گھاس کو جڑ سے
اکھاڑ دینے والا اونٹ۔ فرس نَسُوْفٌ سم سے
زمین کو اکھاڑ کر غبار اڑانیوالا گھوڑا۔ عقبۃ نَسُوْفٌ
دشوار گذار گھاٹی۔ مِنْسَفٌ اور مَنْسِفٌ پھٹکنے

کاچھاج۔ سوپ۔ مِنْسَفٌ اور مِنْسَفَةٌ بنیاد
کھودنے کا پھاوڑا۔

نَسْفٌ اور نُسُوْفٌ مصدر (نصر) کاٹنا
نَسْفٌ مصدر (ضرب) بنیاد اکھاڑنا پہاڑ کھودنا
کھود کر برابر کردینا ریزہ ریزہ کرکے اڑا دینا۔
تَنَاسُفٌ باہم چپکے چپکے راز کی بات کہنا۔ اِنْتِسَافٌ
(افتعال) بنیاد کھودنا خاک اڑانا۔ بات کو پورا
نہ کرنا۔ ڈر کی وجہ سے چپکے چپکے کہنا۔ (قاموس
وبعض از مفردات)

نُسِفَتْ۔ واحد مونث غائب ماضی مجہول
نَسْفٌ مصدر (ضرب) اڑتے پھرینگے (ترجمہ مولانا
تھانوی) ریزہ ریزہ کرکے بکھیر دیئے جائینگے (مجلی) ۲۹/۲۱

نُسْقِطْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اِسْقَاطٌ
مصدر (افعال) ہم گرا دیں۔ ۲۲/۲ ۔
سَقْطٌ سُقَاطٌ حقیر۔ گری پڑی چیز سُقْطٌ
وہ ناتمام جنین جو مدت ولادت پوری ہونے
سے پہلے گر جائے۔ کسی چیز کا حقیر ٹکڑا۔ سُقُوْطٌ
مصدر (نصر) اوپر سے نیچے کو گرنا حقیر ہونا۔
سَاقِطٌ گرنیوالا۔ حقیر اِسْقَاطٌ (افعال) تَسَاقُطٌ
(تفاعل) مُسَاقَطَةٌ (مفاعلہ) گرانا۔

نُسْقِیْ۔ جمع متکلم مضارع سَقْیٌ اور سُقْیًا
مصدر (ضرب) ہم (نہیں) پلاتے ہیں۔ ۲۸/۲
سَقْیٌ اور سُقْیًا پینے کی کوئی چیز دینا۔
اِسْقَاءٌ (افعال) کسی کے لئے پینے کی چیز
فراہم کردینا کہ وہ جس طرح اور جتنی چاہے
پیئے۔ اِسْقَاءٌ اور سَقْیٌ دونوں متعدی ہیں
لیکن بقول راغب اِسْقَاءٌ میں زیادہ
مبالغہ ہے۔ سِقْیٌ (اسم) پینے کی بقدر
کوئی چیز۔ سِقْیٌ سینچی ہوئی زمین۔ سِقَایَةٌ
پانی کا آلہ برتن یا کوئی ظرف۔ اَسْقَیْتُكَ
جلدًا میں نے مشکیزہ بنانے کے لئے تجھے
چمڑا دیا۔

نُسْقِیْكُمْ۔ جمع متکلم مضارع اسقاءٌ مصدر
(افعال) کُمْ ضمیر مفعول ہم تم کو پلاتے ہیں تمہارے
پینے کے لئے فراہم کرتے ہیں۔ ۱۴/۱۵ ۱۸/۱ دیکھو
نسقی)

نُسْقِیَہٗ۔ جمع متکلم مضارع منصوب اِسْقَاءٌ
مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ ہم (وہ پانی) پلائیں پینے
کے لئے فراہم کریں۔ ۱۹/۱۳ ۔

نُسُكٌ۔ اسم۔ قربانی۔ ۲/۲ (دیکھو مَنَاسِكَنَا)

نُسْکِنَنَّکُمْ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید
ثقیلہ اِسْکَانٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول

تم کو ہم آباد کردینگے یا آباد رکھینگے (ترجمہ تھانوی)
پ۱۳ (دیکھو مساکن)
نُسُکِی ۔ نُسُکُ مضاف ۔ ی ساکن مضاف
الیہ ۔ میری عبادت ۔ پ۸ ۔ (دیکھو مناسکنا)
اَلنَّسْلَ اسم منصوب واحد ہو بیشی ۔ پ۲
نَسْلٌ واحد اَنسال جمع اولاد ۔ نَسَلٌ سبز
انجیر کا دودھ ۔ خود بخود پستان سے بہنے والا دودھ
نَسِیلٌ اور نُسَالٌ جھڑے ہوئے پر اور اون ۔
نَسِیلَۃٌ پگھلا ہوا شہد ۔ فَخِذٌ نَاسِلَۃٌ دبلی
ران ۔ نَسْلٌ اور نُسُولٌ (نصر) جننا ۔ گرنا ۔ بہنا
نَسْلٌ نَسَلٌ اور نَسَلَانٌ مصادر (فتح)
جلدی سے سرکجانا ۔ کاندھے سے چادر گر پڑنا اِنْسَالٌ
(افعال) جننا ۔ اون جھڑ جانا ۔ نیچے گرانا (لازم و
متعدی) (تاج و مفردات)
نَسْلَخُ ۔ جمع متکلم مضارع سَلْخٌ مصدر (نصر و
فتح) کھال کی طرح ہم اتار لیتے ہیں ۔ ہم الگ
کردیتے ہیں ۔ پ۲۳ ۔
سَلْخٌ بکری کی کھال ۔ مہینہ کا آخری حصہ
سَلْخٌ تکلے پر لپٹا ہوا دھاگہ ۔ سِلْخٌ سانپ کی
کیچلی ۔ سَالِخٌ کالا سانپ ۔ اونٹ کی خارشت ۔
سَلَاخَۃٌ (کرم) بے مزہ ہونا ۔ سَلْخٌ مصدر
(فتح و نصر) کھال اتارنا ۔ گذر جانا ۔ رات کے اندر
سے دن نکل آنا ۔ سانپ کا کیچلی سے باہر نکل آنا اِنْسِلَاخٌ
(انفعال) گذر جانا ۔ رات کے اندر سے نکل آنا
اِنْسِلَاخٌ (انفعال) گذر جانا ۔ ایک چیز کا دوسری
چیز کے اندر سے نکل آنا ۔ سانپ کا کیچلی سے باہر
نکل آنا ۔ (قاموس)
نَسْلُکُہٗ ۔ جمع متکلم مضارع (باب نصر) ہٗ
ضمیر واحد غائب مفعول ۔ ہم اوسکو داخل کردیتے
ہیں ۔ پ۱۴ ۔
سَلَکَ ماضی (نصر) لازم ہے ۔ چلا متعدی
ہے چلایا ۔ داخل کیا ۔ (تاج)
نُسْلِمَ ۔ جمع متکلم مضارع اِسْلَامٌ مصدر
(باب افعال) کہ ہم فرماں بردار ہوجائیں پ۷
(دیکھو مستسلمون)
نَسْلَہٗ ۔ مضاف مضاف الیہ اوسکی اولاد ۔
نسل ۔ پ۲۱ (دیکھو النَّسْلَ)
نَسْمَعُ ۔ جمع متکلم مضارع ۔ سَمْعٌ مصدر (باب
فَعِلَ یَفْعَلُ) پ۲۵ ہم (نہیں) سنتے ہیں پ۲۹
(حال ماضی کی حکایت) ہم سن لیتے ۔ (دیکھو مستمعون)
نَسِمُہٗ ۔ نَسِمُ جمع متکلم مضارع اصل میں نَوْسِمُ
تھا وَسْمٌ مصدر (ضرب) ہم داغ لگائیں گے

نشان بنا دینگے۔ پ ۲۹/۳

وَسْمٌ مصدر نشاندار بنانا۔ سِمَۃٌ نشان تَوَسُّمٌ علامت اور نشان سے پہچان لینا توسّم کو ہی کچھ لوگ ذکانت یا فراست یا فطنت کہتے ہیں۔ وَسِیْمٌ خوبصورت وَسَامَۃٌ اور مِیْسَمٌ حسن۔ (المفردات) (دیکھو اَلْمُتَوَسِّمِیْن اور مُتَسَمَّن)

نَسُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف نِسْیَانٌ مصدر (باب سمع) وہ بھول گئے یعنی اونھوں نے چھوڑ دیا۔ پ ۶/۷ پ ۷/۱۱ پ ۹/۱۱ پ ۱۰/۱۵ پ ۱۸/۱۷ پ ۲۸/۶ اونھوں نے بھلا دیا۔ پ ۸/۱۳ پ ۲۳/۱۱ پ ۲۸/۱ (منسیًا)

نَسُوْقُ۔ جمع متکلم مضارع سَوْقٌ مصدر (نصر) پ ۱۶/۹ ہم ہانکیں گے۔ پ ۲۱/۱۶ ہم چلاتے ہیں ہم روان کرتے ہیں۔ (دیکھو المساق)

نِسْوَۃٌ۔ جمع اِمْرَأَۃٌ واحد عورتیں۔ پ ۱۲/۱۴، ۱۷ (دیکھو نساء)

نُسَوِّیَ۔ جمع متکلم مضارع۔ تَسْوِیَۃٌ مصدر باب تفعیل ہم درست کر دینگے (کہ) درست کر دیں۔ پ ۲۹/۱۷۔

مولانا تھانوی رح کے ترجمہ کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ تَسْوِیَۃُ الْبَنَانِ سے مراد ہے پور پور تک انگلیوں کو درست کر دینا اور چھوٹے سے چھوٹے جوڑ کو صحیح پیوست کر دینا۔ زجاج اور ابن قتیبہ نے یہی مطلب بیان کیا ہے۔ لیکن بقول بغوی اکثر مفسرین نے تسویۃ البنان کا مطلب بیان کیا ہے انگلیون کو جوڑ کر اونٹ یا گدھے کے پاؤں کی طرح کر دینا جس کی وجہ سے ضروریات پوری کرنے سے آدمی معذور ہو جائے نہ مٹھی بند کر سکے نہ کھول سکے۔ امام راغب رح نے لکھا ہے کہ بعض لوگوں کے نزدیک مراد ہے سب انگلیوں کو برابر کر دینا چھوٹی بڑی نہ رکھنا۔ اختلاف کی بنیاد حقیقت میں یہ ہے کہ لغت میں تَسْوِیَۃٌ کا معنی ہی برابر کر دینا برابر کرنیکا ایک معنی تو ظاہر ہی ہے کہ کمی بیشی نہ رہے صغرا اور کبر نہ رہے۔ یہ معنی تو وہی ہے جو امام راغب نے نقل کیا ہے۔ برابر کر دینے کا دوسرا معنی ہے ٹھیک کر دینا درست کر دینا۔ ابن قتیبہ اور زجاج کا بیان اسی معنی کا حامل ہے۔ برابر کر دینے کا تیسرا معنی ہے برباد کر دینا بیکار کر دینا جیسے مکانوں کو گرا کر زمین کے برابر کر دیا قرآن مجید میں آیا ہے فَسَوّٰاھَا یعنی اللہ نے اونکے مکانوں کو گرا کر زمین کے ساتھ برابر کر دیا۔ بقول بغوی اکثر اہل تفسیر نے اسی معنی کو اختیار کیا ہے۔ (مزید تنقیح

کے لئے دیکھو سوّیٰ ۔ سَوّٰھَا ۔ اِستَویٰ ۔ سواءٌ)

نُسَوِّیکُم ۔ جمع متکلم مضارع ۔ تَسوِیَۃٌ مصدر کُم ضمیر مفعول ہم تم کو (عبادت میں اللہ کے) برابر کرتے تھے ۔ پ ۱۹/۹ ۔

نَسِیَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نسیانٌ مصدر (سمع) وہ بھول گیا پ ۱۵/۲ پ ۱۶/۱۳ و ۱۵ پ ۲۳/۱۵ کسی چیز کے فراموش ہونے کے بعد اوس کا ترک ہو جانا لازم ہے اسی لئے پ ۱۶/۱۵ اور پ ۲۳/۱۵ میں محلی اور بیضاوی وغیرہ نے ترجمہ کیا ہے اُس نے ترک کر دیا ۔

نَسِیًّا ۔ صفت مشبہ نسیان سے بھولنے والا یعنی چھوڑنے والا ۔ پ ۱۶ ۔

نَسْیًا ۔ اسم ۔ بھولی ہوئی ۔ ایسی متروک جسکو نہ کوئی پہچانے نہ یاد کرے نَسْیًا مَنسِیًّا کا ترجمہ ہوا بھولی بسری ۔ پ ۱۶/۵ ۔

نَسِیَا ۔ تثنیہ مذکر غائب ماضی معروف نَسِیَ واحد ۔ نسیانُ مصدر (سمع) وہ دونوں بھول گئے ۔ پ ۱۵/۲۱

نَسِیتَ ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف نسیانُ سے (جب) تو بھول جائے ۔ پ ۱۵/۱۶

نَسِیتُ ۔ واحد متکلم ماضی نسیان سے ۔ میں بھول گیا میں غافل ہو گیا ۔ پ ۱۵/۱۶ و ۲۱ و ۲۲ ۔

نَسِیتُم ۔ جمع مذکر حاضر ماضی ۔ نسیان سے ۔ تم بھول گئے ۔ تم نے ترک کر دیا پ ۲۱/۱۵ پ ۲۵/۲۰

نَسِیتَهَا ۔ واحد مذکر حاضر ماضی ھَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول ۔ تو اون کو بھول گیا ۔ تو نے انکو ترک کر دیا یعنی ایمان لانا ترک کر دیا ۔ پ ۱۶/۱۶

نَسِینَا ۔ جمع متکلم ماضی ۔ نسیان سے ۔ پ ۳/۸ (اگر) ہم بھول جائیں (ترجمہ تھانوی رح) پ ۲۱/۱۵ ہم نے تم کو بھلا دیا یعنی تمہاری طرف نظر رحمت نہیں کی ۔

نَسِیَهُم ۔ واحد مذکر غائب ماضی ھُم مفعول اوس نے اونکو بھلا دیا یعنی اون کی طرف نظر رحمت ترک کر دی ۔ پ ۱۰/۱۵ (نَسِیَ سے نَسِیَهُم تک کل الفاظ کی مزید تنقیح کے لئے دیکھو مَنسِیًّا)

نُسَیِّرُ ۔ جمع متکلم مضارع تسییرُ مصدر (تفعیل) ہم چلائینگے ۔ پ ۱۵/۱۸ ۔

سَیرٌ مصدر (ضرب) لازم ہے چلنا ۔ متعدی بالباء ہوتا ہے چلانا جیسے سَارَ بِاَهلِهٖ وہ اپنے گھر والوں کو لے گیا ۔ متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے جیسے سِرتُهٗ میں اسکو لے گیا ۔ تیسری قسم کی مثال قرآن مجید میں نہیں ہے (راغب) تَسیِیرٌ باب تفعیل چلانا کسی کو مجبور کر کے چلانا ہو کہ چلنے والے کو چلنے کی قدرت بھی نہ ہو نہ وہ صاحب ارادہ ہو جیسے پہاڑوں کو چلانا یا چلنے کا

حکم دینا ہو کہ چلنے والا حکم کو مان کر خود چلے اور چلنے کی اوسکو قدرت ہو جیسے آدمی کو چلانا یعنی چلنے کا حکم دینا کہ آدمی حکم کو مان کر خود چلتا ہے اول تسییر تسخیری ہے دوسری اختیاری۔ آیت میں تسخیری تسییر مراد ہے۔

اَلنَّسِیٓءُ ۔ ماہِ حرام کو حلال اور اسکی جگہ ماہ حلال کو حرام قرار دینا۔ ۱۱

نَسَأَ وقت کو موخر کر دینا وقت میں تاخیر کر دینا جیسے نَسَأَ اللّٰہُ اَجَلَکَ اللہ تیری موت کو موخر کر دے یعنی تیری زندگی دراز کر دے۔

نُسِئَتِ الْمَرْأَۃُ عورت کے حیض کا مقرر وقت ٹل گیا حیض آنے میں تاخیر ہو گئی۔ دیکھو نَسْأً ۱۱

جاہلیت کے زمانہ میں یعنی اسلام سے پہلے عرب کا دستور تھا کہ ماہ رجب، ذیقعد، ذی الحجہ اور محرم میں امن سے رہتے تھے کوئی شخص یا قبیلہ اپنے دشمن سے نہیں لڑتا تھا نہ کوئی کسی کو لوٹتا تھا نہ شبخون مارتا تھا۔ اِن مہینوں میں ہر شخص آزادی کے ساتھ جہاں چاہتا گھومتا پھرتا تھا لیکن ایک ایسی قوم جسکا کوئی معاشی نظم نہو نہ کوئی باضابطہ تجارت ہو نہ صنعت نہ زراعت نہ ملک میں دولت نہ جائز کمائی کی کوئی صورت

اس پر تعلیم سے خالی اور انسانیت سے کوری ہو اس کی زندگی کا دارومدار صرف رہزنی ڈاکہ چوری اور قتل وسفاکی پر ہو اگر اوسکو خون ریزی اور غارتگری سے روک دیا جائے تو اسکو ناقابل برداشت بار محسوس ہوتا ہے کیونکہ زندہ رہنے کا اوس کے سامنے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہوتا یہی حالت عرب کی تھی۔ جائز کمائی کی عمومی راہیں اون کے لئے بند تھیں لوٹ کھسوٹ اون کا پیشہ تھا غارت گری کے چراغ کو جہالت کا تیل مزید امداد دے رہا تھا مگر ملکی رواج یا بزرگوں کے قائم کئے ہوئے دستور سے مجبور تھے چار مہینے ہر قسم کے قتل اور غارتگری سے دست کش رہنا ہی پڑتا تھا رجب کا مہینہ تو خیر چین سے گذر جاتا تھا ایک مہینہ کی مدت بغیر لڑے بھڑے گذر ہی جاتی تھی لیکن ذیقعد، ذی الحجہ اور محرم تین مہینے تک مسلسل طور پر امن سے رہنا کسی کو نہ لوٹنا اور نہ لڑنا ان کے لئے سخت تکلیف دہ تھا ذیقعد کا مہینہ تو خیر سے بسہولت گذار لیتے تھے ذی الحجہ میں عکاظ میں میلہ لگتا تھا حاجی حج بھی کرتے تھے میلہ میں ہر طرح کا لین دین بھی ہوتا تھا مشاعرے اور دنگل سب کچھ ہوتا تھا لیکن ۲۹ یا ۳۰ ذی الحجہ کے بعد تیسرے مہینے

سکون سے بیٹھا رہنا اون کے بس کی بات نہ تھی اس لئے اون میں کا شیخ المشائخ بوجہ مجبوری میلہ ختم ہونے پر اعلان کرتا تھا کہ ہیں نے اس سال ماہ محرم کو حلال کردیا اور آئندہ صفر کو بجائے محرم کے ماہ حرام بنادیا اسکو نَسِیئیٌ کہا جاتا تھا اس اعلان کے بعد ماہ محرم میں ہر قسم کا فتنہ قتال لوٹ مار جائز ہوجاتی تھی اور پھر ماہ صفر میں پورے مہینے ان باتوں کی بندش رہتی تھی۔

فصلُ الشِّین المعجمہ

نَشَأْ - جمع متکلم مضارع مجزوم شَيْءٌ اور مَشِیْئَۃٌ مصدر (فتح) ہم چاہیں ۱۹/۵ ، ۲۲/۲ ، ۲۳/۲ ۔

شیٔ کی تعریف میں بعض علمار نے کہا مَا یَصِحُّ اَنْ یُّعْلَمَ وَیُخْبَرَ عَنْہُ یعنی جس چیز کو جاننا اور اوسکی خبر دینا جائز ہو اسکو شیٔ کہتے ہیں. بعض نے کہا جس چیز کا موجود ہونا محال نہ ہو اوسکو شیٔ کہا جاتا ہے۔

متکلمین اسلام کا مسلک ہی کہ شیٔ کا اطلاق اللہ پر بھی ہوتا ہے اور مخلوق پر بھی موجود پر بھی اور معدوم پر بھی بعض کے نزدیک معدوم کو شیٔ نہیں کہا جاسکتا۔

شیٔ اصل ہیں مصدر ہی کبھی بمعنی فاعل اسکا استعمال ہوتا ہی کبھی بمعنی مفعول. اول صورت میں اللہ کو بھی شیٔ (یعنی چاہنے والا) کہا جاتا ہے اور مخلوق کو بھی اور دوسری صورت میں شیٔ (چاہا ہوا) کا اطلاق صرف مخلوق پر ہوتا ہی اکثر متکلمین کے نزدیک۔

مشیئت اور ارادہ ہم معنی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ بندہ کی مشیت اور ارادہ کا پورا ہونا ضروری نہیں کبھی پورا ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا اور اللہ کی مشیت بہرحال پوری ہوتی ہے البتہ ارادہ کبھی پورا ہوتا ہے کبھی پورا نہیں ہوتا مثلاً یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ اور وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ اللہ انسانوں کے لئے سہولت کا ارادہ کرتا ہے اور بندوں کے لئے ظلم کا ارادہ نہیں کرتا لیکن ارادۂ الٰہیہ کے خلاف کبھی دشواری (انسان کی خود آوردہ) پیدا ہوجاتی ہے اور ایک انسان دوسرے پر ظلم بھی کرتا ہے۔ (راغب وبیضاوی)

نَشَاءُ - جمع متکلم مضارع معروف ہم چاہتے ہیں ۷/۱۶ ، ۱۳/۹و۳ ، ۱۵/۲ ، ۱۷/۸ ، ۲۵/۶ ، ہم چاہیں ۸/۳ ، ۹/۱۸و۳ ، ۱۲/۸ ، ۲۳/۳ ، ۲۴/۵ ، ۲۷/۱۵ ، ہم چاہتے ۲۵/۱۲ ، ۲۶/۸

ہم چاہتے تھے۔ پ ۱۔ (دیکھو نشاء)

اَلنَّشْأَةَ ۔ (اسم) پیدائش (اور مصدر) پیدا ہونا
(فتح و کرم) پ ۲۰ ع ۱۴ پ ۲۷ ع ۱۵

نَشَأَ ۔ نَشْأَةٌ اور انشاء پیدا کرنا۔ پرورش
کرنا۔ تَنْشِئَةٌ (تفعیل) پرورش کرنا، دیکھو انشئتم

نَشْتَرِیْ ۔ جمع متکلم مضارع (منفی) اِشْتِرَاءٌ
مصدر باب افتعال۔ ہم اوسکے عوض (نہیں)
لینا چاہتے۔ (ترجمہ تھانوی) ہم نہیں حاصل
کرتے۔

شِرَاءٌ اور شَرْیٌ ۱ اپنے قبضہ کی کوئی خارجی
چیز دیکر کوئی دوسری چیز لے لینا۔ جیسے شَرَوْهُ
بِثَمَنٍ بَخْسٍ اونھوں نے اسکو ناقص قیمت
لے کر دیدیا۔ ۲ اپنے پاس کی کوئی چیز دے کر غیر
مقبوض چیز کو لے لینا خواہ دونوں چیزوں میں
سے کوئی چیز بھی بیرونی اور خارجی نہو بلکہ ایک
حقیقت اور معنی ہو جیسے۔

اِشْتَرَیْتُ بالواضحات الدُّہْرَ دُہْمًا
کما اشْتَرَی الْمُسْلِمُ اِذْ تَنَصَّرَا

میں نے چمکدار دانت دیکر پوپلا پن لے لیا جیسے
مسلمان اسلام دیکر نصرانیت لے لے۔

۳ ایک چیز یا حقیقت سے روگردانی اور
دوسری چیز یا حقیقت کی طرف توجہ خواہ پہلی
چیز اپنے قبضہ میں نہو مگر اوسکو لے لینے کا اختیار
ہو جیسے اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ہدایت
حاصل کرنے کا اختیار تھا لیکن اونھوں نے ہدایت
کی طرف سے مونھ موڑ کر گمراہی کی طرف توجہ کی۔
(بیضاوی وغیرہ)

امام راغب نے المفردات میں کہا ہے کہ اگر
کسی چیز کا تبادلہ روپیہ سے کیا جائے تو روپیہ دینے
والا اشتری اور چیز دینے والا بائع کہلاتا ہے اور اگر سامان
سامان سے تبادلہ کیا جائے تو ہر فریق کو بائع بھی
کہا جا سکتا ہے اور مشتری بھی۔ اسی لئے بیع و
شراء میں سے ہر لفظ دوسرے کی جگہ استعمال
کیا جاتا ہے۔ (دیکھو اشتری۔ تشتروا۔ اشتروا)

نَشُدُّ ۔ جمع متکلم مضارع۔ شَدٌّ مصدر (نصر)
ہم مضبوط کر دینگے۔ ہم تجھکو قوی کر دینگے۔ پ ۲۰

شِدَّةٌ مضبوطی اور قوت کسی چیز میں ہو
مثلاً گرہ کی مضبوطی۔ بدن کی قوت۔ نفسانی قوتوں
کی مضبوطی۔ عذاب کی قوت۔ کنجوسی کی قوت دیکھو
شُدُّوا الوثاق اوسکو مضبوط باندھو۔ کانوا
اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً طاقت میں ان سے زیادہ قوی
تھے۔ شَدِیْدُ الْقُوٰی یعنی جبرئیل جن کی علمی اور

جسمی طاقتیں بہت قوی ہیں اَلْعَذَابُ الشَّدِیْدُ
قوی عذاب۔ شداید اور مُتَشَدِّدٌ انتہائی کنجوس
اَشُدٌّ جوانی کا سن جس میں تمام طاقتیں قوی ہو جاتی
ہیں جوڑ جوڑ مضبوط ہو جاتا ہے۔

شَدٌّ (مصدر نصر) اور اِشْتِدَادٌ (مصدر
افتعال) قوت کے ساتھ تیز دوڑنا۔ اِشْتَدَّ
الرِّیحُ ہوا کا تیز ہو جانا۔ شَدَّ العَضُدَ بازو
کو قوی کرنا یعنی مضبوط کر دینا مدد دینا۔ (تاج و
المفردات)

نَشْرًا ۔ مصدر منصوب (نصر) پھیلانا (دیکھو
النّاشرات) ۲۹/۲۱ ۔

نُشِرَتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول
نَشْرٌ مصدر (نصر)۔ جب کھولے جائینگے۔ ۳۰/۱۰

نَشْرَحْ ۔ جمع متکلم مضارع (منفی) مجزوم شَرْحٌ
مصدر (فتح) کیا ہم نے (نہیں) کھولدیا۔ ۳۰/۱۹
شَرْحٌ کا اصل معنی ہے گوشت کو پھیلا دینا
تَشْرِیْحٌ کا بھی اصل معنی یہی ہے شَرَحْتُ
اللَّحْمَ اور شَرَّحْتُ دونوں ہم معنی ہیں توسیع
استعمال کے بعد۔ شَرْحُ الصَّدْرِ کا معنی ہو گیا
سینہ کو کشادہ کرنا یعنی اللہ کی طرف سے دل میں
ایک خاص نور پیدا کر دینا جس سے سکون و اطمینان
پیدا ہو جائے۔ شَرْحُ الکلام کسی کلام کے پوشیدہ
معانی کا اظہار مبہم کی توضیح اور مجمل کی تفصیل۔

نُشْرِكُ ۔ جمع متکلم مضارع اِشْرَاکٌ مصدر
(افعال) ۳۱/۱۵ کہ ہم شریک (نہ) ٹھیرائیں ۱۳/۱۵
کہ ہم شریک ٹھیرائیں ۲۹/۱۱ ہم (ہرگز) شریک (نہ)
ٹھیرائیں گے۔ (دیکھو مشترکون)

نَشْطًا ۔ اسم یا مصدر (باب ضرب) نرمی، آسانی
۳۰ (دیکھو النّاشطات)

اَلنُّشُوْرُ ۔ مصدر مرفوع معرفہ (نصر) جی اٹھنا
یعنی جزا سزا کے لیے دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا
ہونا۔ ۲۲/۱۴ ۲۹/۲ ۔

نُشُوْرًا ۔ مصدر منصوب نکرہ (نصر) ۱۶
۱۹/۲ جی اٹھنا یعنی قیامت کے دن دوبارہ زندہ
ہو کر اٹھنا ۱۹/۲ اٹھنے کا وقت یعنی کاروبار کے لئے اٹھنے
اور منتشر ہونے کا وقت۔ (دیکھو اَنْشَرَ اور
النّاشرات)

نُشُوْزَهُنَّ ۔ مصدر منصوب مضاف هُنَّ
مضاف الیہ (نصر و ضرب) اونکی سرکشی یعنی نافرمانی
مراد شوہر سے نفرت۔ اطاعت سے گریز شوہر کے
مقابلہ میں غرور (سیوطی و بغوی و راغب) ۵/۲
نَشْزٌ اونچی زمین اور اونچی زمین پر جانیکا

ارادہ ۔ نَشَزَ عَنْ مَقَرِّہٖ (بواسطۂ عن) وہ اپنی قرارگاہ سے اٹھ گیا یعنی قرارگاہ اوسکو موافق نہ آئی ۔ ناشِزٌ نافرمان ۔ ناموافق ۔ عِرْقٌ ناشِزٌ ابھری ہوئی رگ ۔ نَشْزٌ اور اِنْشَازٌ زندہ کرنا کیونکہ موت پستی ہے اور زندگی بلندی ۔ (مفردات)

نُشُوْزًا ۔ مصدر منصوب نکرہ (نصر وضرب) زیادتی ۔ ناموافقت ۔ شوہر کی طرف سے نشوز سے مراد ہے عورت کو ذلیل سمجھکر ہم بستری ترک کردینا ۔ نفرت کی وجہ سے مصارف کم کردینا ۔ (سیوطی وبغوی) پ ۵/۱۹

نَشْهَدُ ۔ جمع متکلم مضارع ۔ شہادۃ مصدر (باب سمع) ہم گواہی دیتے ہیں ۔ پ ۲۸/۱۳ (دیکھو مُتَشَهِّدٍ)

فصل الصّاد المهملة

اَلنَّصَارٰی ۔ جمع معرفہ پ ۱/۱۴،۳۸ پ ۶/۱۴،۱۲،۷ پ ۱۱/۴ عیسائی لوگ ۔

نَصَارٰی ۔ جمع نکرہ پ ۱/۱۶،۱۳ پ ۶/۱۵ ۔

نَصَارٰی جمع ہے نَصْرَانٌ اور نَصْرَانَةٌ واحد لیکن نَصْرَانٌ اور نَصْرَانَةٌ کے بعد یاء نسبت ہمیشہ آتی ہے اور ہمیشہ نصرانی کہا جاتا ہے ۔ اس لئے نصارٰی گویا نصرانی کی جمع ہوگئی ۔

نصرانی کی وجہ تسمیہ شاید یہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں نے انصار اللہ کہا تھا تو جو لوگ عیسائی مذہب کے مدعی ہیں وہ حضرت عیسیٰؑ کے انصار کی طرف منسوب ہوگئے اور اونکو نصارٰی کہا جانے لگا (قاموس ومفردات) یا نصرانی نصران کی طرف منسوب ہے نصران ایک بستی کا نام ہے ۔ (مفردات) یا نصرہ کی طرف منسوب ہے ۔ نصرہ ایک بستی کا نام ہے لیکن اس صورت میں نصارٰی کا واحد نصرانی نہ ہوگا بلکہ نصری ہوگا (قاموس و بعض از مدارک)

(مزید تنقیح کے لئے دیکھو ناصر اور ناصرین)

نُصُبٌ ۔ اسم مفرد بت انصاب جمع ۔ پ ۶/۵ جھنڈا نشان پ ۲۹/۸ ابو عمرو نے کہا شکاری کا جال مراد ہے جسکی طرف شکاری تیزی کے ساتھ دوڑتا ہے کہ کہیں پھنسا ہوا شکار نکل نہ جائے اول ترجمہ کلبی کا ہے ۔

نَصَبٌ ۔ اسم ۔ تھکان ۔ مشقت ۔ کوفت ۔ پ ۱۱/۴ پ ۱۴/۴ پ ۲۳/۱۶ ۔

نُصْبٍ ۔ اسم مضرت ۔ تکلیف ۔ دکھ ۔ پ ۲۳/۱۳

نَصَبًا ۔ اسم ۔ تھکان مشقت ۔ پ ۱۵/۲۱ ۔

نُصِبَتْ - واحد مؤنث غائب ماضی مجہول۔ نَصْبٌ مصدر (ضرب) کھڑے کئے گئے ہیں (ترجمہ تھانوی) بپا کئے گئے ہیں۔ ۱۳؎ (پانچوں الفاظ کی مزید تنقیح کے لئے دیکھو نَاصِبَۃٌ)

نَصْبِرَ - جمع متکلم مضارع منصوب منفی بَلَنْ صَبْرٌ مصدر (ضرب) ہم ہرگز صبر نہیں کرینگے۔ ہم ہرگز نہیں رکینگے۔ ۱؎

صَبْرٌ مصدر۔ تکلیف اور ضیق میں روکنا صَبَرْتُ الدَّابَّۃَ میں نے گھوڑے کو بغیر گھاس کے روکدیا۔ صَبَرْتُ زَیْدًا میں نے زید کو ایسی ضیق میں چھوڑ دیا جس سے وہ نکل نہیں سکتا۔

نفس کو روکنا خلاف عقل اور غیر شرعی چیزوں سے یا عقلی اور شرعی امور پر نفس کو پابند رکھنا اول صورت میں صبر کے بعد عَنْ آتا ہے اور دوسری صورت میں عَلٰی۔

اگر مصیبت پر قرار ہو تو اسکو صبر کہا جاتا ہے اور قرار نہ ہو تو جزع کہتے ہیں۔

اگر لڑائی کے وقت ثبات ہو تو اسکو صبر کہا جاتا ہے اور ثبات نہ ہو تو جُبْن کہا جاتا ہے گویا اس وقت صبر کا معنی ہوتا ہے

شجاعت۔

اگر کسی ضیق اور پست حوصلہ بنا دینے والی مصیبت کے وقت حوصلہ کی شکست اور دل میں کبیدگی پیدا نہ ہو تو اسکو بھی صبر کہتے ہیں اور اس کے خلاف ہو تو ضَجَرٌ کہتے ہیں۔

اگر کلام کو روکا جائے بات نہ کی جائے تو ایسے صبر کو کتمان کہا جاتا ہے اس کے مقابل مَذَلٌ کا لفظ مستعمل ہے۔

روزہ دار کو بھی صائم کہتے ہیں اس لئے کہ روزہ دار دن بھر روزہ شکن چیزوں سے اپنے نفس کو روکے رکھتا ہے۔ صَبُوْرٌ (مبالغہ) صبر پر قابو رکھنے والا صَبَّارٌ (مبالغہ) باوجود مشقت اور کلفت محسوس کرنے کے صبر رکھنے والا۔

امام راغبؒ نے لکھا ہے کہ صبر کا معنی انتظار بھی آتا ہے فَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ اپنے رب کے حکم کے منتظر رہو۔ ابو عبیدہ کا قول ہے کہ صبر بمعنی جرأت بھی مستعمل ہے یعنی کسی کام پر بیباکی سے اقدام، ایک اعرابی نے اپنے مقابل سے کہا تھا مَا اَصْبَرَکَ عَلَی اللّٰہِ تو اللہ کے خلاف کیسا جری اور بیباک ہے ابو عبیدہ نے کہا آیت فَمَآ اَصْبَرَھُمْ عَلَی النَّارِ کا یہی معنی ہے۔ امام

راغبؒ نے اسکی تردید کرتے ہوئے کہا یہ مجازی
معنی ہیں ابو عبیدہ نے مجاز کو حقیقت سمجھ لیا۔ بعض
لوگوں نے آیت کا ترجمہ کیا ہے اونکو آگ کی کیسی
سہار ہے بعض کا قول ہے کہ صبر علی النار سے مراد ہے
دوزخیوں جیسے کاموں پر قائم رہنا۔

نَصْبِرَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ۔ ہم ضرور ہی صبر کرینگے۔ ۱۳/۱۴

نَصَحْتُ ۔ واحد متکلم ماضی معروف نُصْحٌ
مصدر (فتح) میں نے تمہاری خیر خواہی کی ۹/۸

نَصَحُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی۔ نُصْحٌ مصدر
(فتح) (حب) وہ خلوص رکھیں۔ ۱۰/۱۸۔

نُصْحِی ۔ مضاف و مضاف الیہ۔ (اسم) میری
خیر خواہی۔ ۱۲/۳۔ (تینوں کو دیکھو ناصحین)

نَصَّدَّقَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ تَصَدُّق مصدر (تفعل) اصل میں
نَتَصَدَّقَنَّ تھا ہم ضرور ہی خیرات کرینگے۔ ۱۰/۱۶
(دیکھو متصدقین اور متصدقات)

نَصَرَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف
نَصْرٌ مصدر باب فعل یَفْعُلُ اوس نے
مدد کی ۴/۴ ۱۰/۱۲،۱۰ ۲۶/۴۔

اَلنَّصْرُ ۔ مدد اور مدد کرنا ۴/۱۵ ۹/۱۵ ۴/۶

نَصْرُ ۔ مصدر مرفوع مضاف۔ مدد۔ ۲/۱۰
۲/۷ ۱۳/۶ ۲۱/۸ ۳۰/۲۵۔

نَصْرَ ۔ مصدر منصوب مضاف مدد۔ ۲/۱۰
۹/۱۴ ۱۷/۴ ۲۳/۴۔

نَصْرِ ۔ مصدر مجرور مضاف مدد۔ ۳/۱۰ ۹/۱۲
۱/۴ ۱۷/۱۲ ۲۱/۴۔

نَصْرٌ ۔ مصدر مرفوع نکرہ مدد۔ ۲۸/۷

نَصْرًا ۔ مصدر منصوب نکرہ مدد ۹/۱۴
۱۶/۱۲ ۲۶/۹۔

نَصْرَانِیًّا ۔ اسم مفرد منسوب۔ نصاریٰ جمع۔
عیسائی۔ ۳/۱۵ (دیکھو نصاریٰ)

نَصْرِفَ ۔ جمع متکلم مضارع صَرْفٌ مصدر
(ضرب) تاکہ ہم دور کردیں (تھانوی) ۱۲/۱۳ (دیکھو
مَصْرِفًا)

نُصَرِّفُ ۔ جمع متکلم مضارع تَصْرِیْفٌ مصدر
(تفعیل) ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں یعنی کھول کر
۷/۱۱،۱۴،۱۹ ۸/۱۴ (دیکھو مصرفًا)

نَصَرْنَا ۔ جمع متکلم ماضی معروف نَصْرٌ مصدر
ہم نے مدد کی ۲۳/۷ ہم نے اوسکی حفاظت کی ۱۴/۶ اگر اس
آیت میں مِنْ کو مقابلہ کے لئے قرار دیا جائے تو مدد
کرنے کا ہی معنی ہوگا یعنی آیات کی تکذیب کرنیوالوں

کے مقابلہ میں ہم نے اسکی مدد کی۔ (دیکھو ناصر اور مَن)

نَصَرُوْا - جمع مذکر غائب ماضی معروف نَصْرٌ مصدر۔ اونھوں نے مدد کی پ۹/۹ پ۱۰/۹ پ۲۸/۵ (دیکھو ناصر)

نِصْفُ - اسم مفرد مضاف آدھا انصافٌ جمع پ۲/۱۵ پ۴/۱۳ پ۵/۱ پ۶/۴ -

نَصَفٌ متوسط عمر کی عورت۔ نُصُفٌ پچاس سال کی عمر کا مرد۔ نَصِیفٌ آدھا۔ اوڑھنی دوپٹہ عمامہ۔ چادر۔ ہر وہ لباس جو سر پر اوڑھا جاتا ہے۔ نَاصِفَۃٌ سیلاب کا پانی۔ مَنصَفٌ اور مِنْصَفٌ خدمت گار۔ نَصْفٌ مصدر (نصر) آدھا ہونا۔ نَصَافَۃٌ اور نِصَافَۃٌ (نصر) آدھا لینا۔ نَصْفٌ نِصَافٌ نِصَافَۃٌ نَصَافٌ نَصَافَۃٌ (ضرب و نصر) خدمت کرنا۔ انصافٌ (افعال) عدل کرنا۔ آدھا آدھا کرنا۔ خدمت کرنا۔ آدھی چیز لینا دوپہر تک چلنا تَنْصِیفٌ (تفعیل) دوپٹہ پہنا کسی چیز کے دو حصے کر دینا۔ تَنَصُّفٌ انصاف چاہنا۔ عاجزی کرنا۔ خدمت کرنا۔ خدمت چاہنا پورا حق لینا۔ انتصافٌ (افتعال) دوپٹہ اوڑھنا انصاف پانا۔

نِصْفَہَا - اسم مفرد منصوب مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ اسکا آدھا۔ پ۲۹/۱۳و۱۴ -

نُصْلِیْہِ - جمع متکلم مضارع اِصْلَاءٌ مصدر (افعال) صَلْیٌ مادہ۔ اصل میں نُصْلِیُہٗ تھا۔ ہم اوسکو داخل کرینگے۔ ہم اسکو آگ میں پھینکیں گے۔ پ۵/۱۴

صِلَاءٌ بھوننا۔ آگ پر آگ جلانا۔ صلے کا بھی یہی معنی ہے۔ صَلَایَۃٌ اور صَلَاءَۃٌ پیشانی مَصْلَاۃٌ جال مَصَالِی جمع۔

صَلْیٌ مصدر (ضرب) بھوننا آگ میں پھینکنا بدخواہی کرنا۔ ہلاکت میں ڈالنا۔ دھوکہ دینا۔ خوشامد کرنا۔ داخل کرنا۔

صُلِیٌّ صِلِیٌّ صُلِیٌّ صَلَاءٌ مصادر (سمع) تاپنا۔ جل جانا۔ سختی جھیلنا۔ اِصْلَاءٌ (افعال) آگ میں داخل کرنا۔ آگ میں ڈالنا۔ آگ میں ہمیشہ کے لئے مقیم بنا دینا۔

تَصْلِیَۃٌ (تفعیل) آگ میں ڈالنا۔ لاٹھی اور لکڑی کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔ اصطلاءٌ (افتعال) تپنا۔ گرم ہونا۔ (قاموس و تاج و مفردات)

نُصْلِیْہِ - جمع متکلم مضارع۔ اِصْلَاءٌ مصدر (افعال) ہم اوسکو داخل کرینگے۔ پ۵/۲

نُصْلِیْہِمْ - جمع متکلم مضارع۔ ہِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ ہم اونکو داخل کرینگے۔ پ۵/۵

نَصُوحًا ۔ صیغہ مبالغہ نُصْحٌ سے۔ خالص سچی
یعنی ایسی سچی توبہ کہ اوس کے بعد گناہ کا ارادہ
بھی نہ کیا جائے (لغوی)

نُصُوحٌ مصدر (فتح) خلوص مراد خالص
(صاوی) پ ۲۸/۲ (دیکھو الناصحین)

نَصِیْبٌ ۔ حصہ پ ۲/۹ پ ۵/۲،۸ پ ۲۵/۴ ثواب آخر کا
حصہ پ ۴/۱۴ میراثی حصہ پ ۵/۵ حکومت کا حصہ
پ ۵/۱۷ فتح اور کامیابی کا وہ حصہ جو مسلمانوں
کے مقابل کبھی کافروں کو حاصل ہوجاتا ہے
(دیکھو ناصبۃ)

نُصِیْبُ ۔ جمع متکلم مضارع۔ اصابۃ مصدر
باب افعال ہم متوجہ کردیں (تھانوی) ہم
پہنچادیں۔ پ ۱۳/۱ (دیکھو مصیبۃ اور مصیبھا)

نَصِیْبًا ۔ حصہ پ ۳/۱۱ پ ۵/۴،۵ علم توریت کا حصہ
پ ۴/۱۲ میراثی حصہ پ ۵/۱۵ انسانوں میں سے وہ
شیطانی گروہ جو شیطان کا فرمانبردار رہے گویا
عملی اور اعتقادی اعتبار سے آدمیوں کے دو
حصے ہیں ایک حصہ اللہ کا فرمانبردار رہے اور
دوسرا شیطان کا۔ موٴخر الذکر شیطان کا حصہ
قرار پایا پ ۵/۲ پ ۱۴/۱۴ اللہ کی نذر نیاز پ ۲۴/۱ دوزخ
کے عذاب اور دکھ کا ایک حصہ۔

نَصِیْبَكَ ۔ اسم منصوب مضاف کَ ضمیر
خطاب مضاف الیہ۔ تیرا حصہ پ ۲۰/۱۱ ۔

نَصِیْبُهُمْ ۔ اسم مضاف مرفوع ھم مضاف
الیہ۔ اون کا حصہ۔ پ ۸/۱۱ یعنی لوح محفوظ میں لکھا
ہوا رزق ہو یا عمر یا دوسرے احوال (عام اہل
تفسیر) حسن اور سدی نے کہا یعنی لوح محفوظ میں
لکھا ہوا عذاب آخرت مثلاً چہروں کا سیاہ اور
آنکھوں کا نیلا ہونا حضرت ابن عباس کا قول
بھی بروایت عطیہ یہی ہے۔ سعید ابن جبیر اور مجاہد
نے کہا یعنی مقدرہ شقاوت وسعادت۔ قتادہ
اور ضحاک نے کہا یعنی اون کے اچھے برے اعمال
اور اونکی سزا جزا یہ تشریح حضرت ابن عباس
سے بھی مروی ہے۔ (معالم)

نَصِیْبَهُمْ ۔ اسم مضاف منصوب ھُمْ مضاف
الیہ۔ ان کا حصہ پ ۵/۲ میراثی حصہ پ ۱۲/۹ ۔ عذاب آخرت
کا حصہ۔ (دیکھو ناصبۃ)

اَلنَّصِیْرُ ۔ صیغہ صفت مرفوع معرفہ نَصْر سے
مدد کرنیوالا پ ۹/۱۹ پ ۱۷/۱۷ ۔

نَصِیْرٍ ۔ صیغہ صفت مجرور نکرہ۔ نَصْر سے دفع
کرنیوالا، بچانیوالا پ ۱/۱۳،۱۴ پ ۱/۱۶ پ ۱۱/۱۳ پ ۱۷/۱۹ پ ۲۰/۱۴
پ ۲۲/۱۶ پ ۲۵/۲،۵ ۔ (دیکھو ناصر)

نَصِیْرًا۔ صیغہ صفت منصوب نکرہ۔ حفاظت کرنیوالا۔ دفع کرنیوالا۔ مددگار۔ ۔۔۔

فصل الضّاد المعجمہ

نَضَّاخَتَانِ۔ تثنیہ مبالغہ نَضَّاخَۃٌ واحد دو اُبلتے ہوئے جوش زن جن کا پانی کبھی بند نہ ہو (بغوی) حضرت ابن عباس رض نے فرمایا، اہل جنت پر خیر و برکت برسانیوالے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا اولیاء اللہ پر مشک اور کافور کا ابلتا ہوا چھڑکاؤ کرنے والے۔ حضرت انس بن مالک نے کہا مشک اور عنبر کا ابلتا ہوا چھڑکاؤ کرنے والے ایسا جیسا بارش کا چھینٹا۔

نَضْخٌ مصدر (فتح) پانی چھڑکنا۔ بہت جوش زن ہونا بکھیرنا نیم سیراب ہونا۔ مُنَاضَخَۃٌ اور نِضَاخٌ (مُفاعلۃ) آپس میں پانی کے چھینٹے اڑانا۔ اِنْتِضَاخٌ (انتعال) پانی چھڑکنا نَضْخَۃٌ ایک بار چھڑکاؤ نَضَّاخٌ خوب جوش زن ابلنے والا النَّضُوخُ (اسم) خوشبو کا وہ نشان جو کپڑے پر رہ جاتا ہے۔ (قاموس و تاج)

نَضِجَتْ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف

نَضْجٌ مصدر (سمع) (جب) پک جائینگی۔ ٥

نَضِیْجٌ پکا ہوا پھل یا کھانا یا کوئی چیز۔ ناضِجٌ پکا ہوا گوشت پختہ پھل۔ نَضْجٌ (سمع) ہر چیز کا پک جانا۔ زخم کے پکنے پر بھی اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ اِنْضَاجٌ گوشت وغیرہ پکنا پکانا میوہ کا پختہ ہونا (تاج و اقرب)

نَضْرِبُ۔ جمع متکلم مضارع۔ ضَرْبٌ مصدر باب فَعَلَ یَفْعِلُ (کیا) ہم پھیر لینگے۔ ٢٥

نَضْرِبُهَا۔ جمع متکلم مضارع۔ ضَرْبٌ مصدر باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ ھا ضمیر مؤنث غائب مفعول ہم اونکو بیان کرتے ہیں (ترجمہ تھانوی) ہم انکو مؤثر انداز میں بیان کرتے ہیں (ترجمہ فقیر)

ضَرْبٌ مارنا ہاتھ سے ہو یا پاؤں سے ہو یا کسی آلہ سے ضَرَبَ الْاَرْضَ بِالْمَطَرِ بارش ہونا ضَرَبَ الدَّرَاهِمَ ٹھپہ لگانا۔ ضَرَبَ فِي الْاَرْضِ یا فِي الْبَحْرِ زمین پر یا دریا میں چلنا۔ ضَرَبَ الْخَيْمَةَ خیمہ لگانا۔ ضُرِبَتْ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ذلت اور فقیری کو خیمہ کی طرح محیط اور مسلط کر دینا ضَرَبَ عَلَى الْاٰذَانِ سلا دینا۔ ضَرَبَ الْعُوْدَ وغیرہ بجانا۔ ضَرَبَ الْمَثَلَ ضرب الدراہم سے ماخوذ ہے یعنی کسی چیز کو اس طرح بیان کرنا کہ

دوسرے پر اس کا اثر پڑ سکے۔ ضَرَبَ عَنْہُ اعراض
کرنا رخ موڑ لینا۔ تَضْرِیْبٌ دو، ہونے پر برانگیختہ کرنا
اِضْرَابٌ (عن) اعراض کرنا اِضْطِرَابٌ
(افتعال) لرزش۔ ہر رخ کو بے اختیاری حرکت
پہنچنی۔ (راغب)

نَضْرَۃً۔ اسم منصوب نکرہ۔ تروتازگی۔ رونق
چہرہ۔ ۲۹/۱۹ (دیکھو ناضرۃ)

نَضْرَتَہٗ۔ اسم منصوب معرفہ مضاف۔ تروتازگی
رونق چہرہ۔ ۳۰/۸۔ (دیکھو ناضرۃ)

نَضْطَرُّھُمْ۔ جمع متکلم مضارع۔ اِضْطِرَارٌ
مصدر (افتعال) ہُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ان کو کشاں
کشاں لائیں گے۔ (ترجمہ تھانوی) ۲۱/۱۲ (دیکھو المضطر
اور النص)

نَضَعُ۔ جمع متکلم مضارع وَضْعٌ مصدر (فتح) ہم
قائم کریں گے۔ ۱۷/۴۔ (دیکھو موضوعۃ)

نَضِیْدٌ۔ صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول نَضْدٌ
مصدر۔ گوندھے ہوئے (ترجمہ تھانوی) تہ بہ تہ (ترجمہ
نقیر) ۲۶/۱۵۔ (دیکھو منضود)۔

نُضِیْعُ۔ جمع متکلم مضارع اِضَاعَۃٌ مصدر (افعال)
ہم ضائع نہیں کریں گے ۱۳/۳ ۹/۱۱ ۱۵/۱۹۔
ضَیْعٌ اور ضَیَاعٌ مصدر (ضرب) ضائع ہونا
کھو جانا اِضَاعَۃٌ (افعال)، تَضْیِیْعٌ (تفعیل) تَضَیُّعٌ
(تفعل) ضائع کرنا۔ تَضَیَّعَ الرِّیْحُ آندھی اتنی
تیز چلی کہ ہر چیز کو برباد کر گئی۔ ضَیْعَۃٌ غیر منقولہ جائداد
ضِیَاعٌ جمع۔ (دیکھو اضاعوا)

فَصْلُ الطَّاءِ الْمُهْمَلَۃ

نَطْبَعُ۔ جمع متکلم مضارع۔ طَبْعٌ مصدر (فتح) ہم
مہر لگا دیں ۹/۷ ہم مہر لگا دیتے ہیں ۱۱/۱۰
طَبْعٌ ٹھپہ لگانا چھاپ لگا دینا۔ لفظ طبع خَتْمٌ
اور نَقْشٌ سے خاص ہے طَابَعٌ ٹھپہ چھاپہ۔ طبیعت
اور طباع انسان کی خلقی حالت اور وہ عادت
جو خلقی حالت کی طرح ناقابل زوال بن گئی ہو۔
آگ کی طبیعت، ہوا کی طبیعت۔ زمین کی طبیعت
دوا کی طبیعت غرض ساری مادی کائنات کی طبیعت
اس فطری مزاج کو کہتے ہیں جو اللہ نے تمام کائنات
کو جدا جدا عنایت کیا ہے۔
طَبْعُ السَّیْفِ تلوار کا زنگ اسی لئے قرآن مجید
میں جہاں جہاں طَبَعَ یا یَطْبَعُ یا نَطْبَعُ آیا ہے
بعض لوگوں نے مہر لگانے کی بجائے اس کا ترجمہ
زنگ آلودہ بنانا کیا ہے طَبَعْتُ الْمِکْیَالَ میں
نے پیمانہ بھر دیا۔ (راغب۔ دیکھو طَبَعَ)

نُطْعِمُ - جمع متکلم مضارع اِطْعَامُ مصدر۔
(افعال) ٢٣/١٢ ہم کہانے کو دیں ٢٩/١٦ ہم کھانا
(نہیں) کہلاتے تھے۔

نُطْعِمُكُمْ - جمع متکلم مضارع اِطْعَامُ مصدر کُمْ
ضمیر جمع مخاطب مفعول ہم تم کو کھانا کھلاتے ہیں
٢٩/١٩ - طَعْمٌ مصدر کھانا کھانا (سمع) طَعَامٌ
اور طَعْمٌ مصدر۔ غذا۔ اِطْعَامٌ کھانا کھلانا
کھانے کے لئے کھانا دینا۔ رَجُلٌ طَاعِمٌ خوش
حال آدمی۔ مُطْعَمٌ وہ شخص جسکو کھانا کھلایا
جائے۔ مِطْعَامٌ بہت کھلانیوالا۔ مِطْعَمٌ
بہت کھانے والا۔ طُعْمَۃٌ لقمہ۔ کھانا۔ طعم
کا استعمال پینے کی چیزوں کے ساتھ بھی آیا ہے۔
(دیکھو طعام، طَعِمَتَو، اَطْعَمَ)

نُطْفَۃً - اسم مفرد۔ صاف پانی مراد نطفہ
انسانی۔ نُطَفٌ جمع ١٨/١ ٢٩/١٨ مؤخر الذکر آیت
میں نطفہ کا قطرہ مراد ہے۔

نَطَفٌ عیب۔ عیب میں آلودہ ہونا۔
برائی خرابی۔ نَطَفَۃٌ چھوٹے موتی۔ صَبِیٌّ مُنَطَّفٌ
وہ بچہ جس کے کان میں موتیوں کا گوشوارہ پڑا
ہو۔ نَطِفٌ پلید۔ فریبی۔ نَاطِفٌ ہر سیال چیز
شکر ینہ۔ لَیْلَۃٌ نَطُوفٌ وہ رات جس میں صبح تک
پانی برسے۔ نَطَفَ نَطَافٌ نَطَفَانٌ نَطَافَۃٌ
(ضرب) پانی کا آنا جانا۔ پانی ٹپکانا۔ تہمت لگانا عیب
میں آلودہ کرنا۔ نَطَفَ نَطَافَۃٌ نُطُوفَۃٌ (سمع)
متہم ہونا عیب میں آلودہ ہونا تباہ ہونا۔ انطاف
(افعال) متہم کرنا۔ تَنْطِیفٌ (تفعیل) عیب دار بنانا۔
متہم کرنا۔ گوشوارہ پہنانا (المفردات و تاج)

نُطْفَۃٍ - اسم مجرور نکرہ۔ نطفہ انسانی۔ ١٤/٢
١٥/١٧ ١٧/١ ٢٢/١٤ ٢٣/٤ ٢٤/١٢ ٢٧/٢ ٢٩/١٩ ٣٠/٥ ۔

اَلنُّطْفَۃَ - اسم منصوب معرفہ نطفہ انسانی۔ ١/١

نَطْمِسَ - جمع متکلم مضارع۔ طَمْسٌ مصدر
(ضرب) کہ ہم صورت بگاڑ دیں۔ ٥/٤
طَمْسٌ کا اصل معنی ہے مٹانا بگاڑنا۔ پلٹ
دینا (بغوی)، آیت کی تشریح مختلف طور پر کی
گئی ہے۔
١ حضرت ابن عباس نے کہا ہم اونٹ کے
موزے کی طرح چہرہ کو بنا دیں (یعنی آنکھ ناک
کان منہ سب ختم ہو جائیں)
٢ قتادہ اور ضحاک نے کہا وجوہ سے مراد
آنکھیں ہیں یعنی انکو اندھا کر دیں۔
٣ ہم تمام چہرہ پر بندر کے چہرہ کی طرح بال
پیدا کر دیں۔

۴ ہم آنکھ ناک منہ کان غرض ہر نشان
مٹا دیں اس قول کا رجوع حضرت ابن عباس کی
تشریح کی طرف ہے۔

۵ چہرہ کو پلٹا کر پیچھے کی طرف کر دیں آنکھیں
گدی میں لگا دیں حضرت عبداللہ بن سلام کے واقعہ
اسلام اس قول کی تائید ہوتی ہے کہ اس آیت
کے نزول کے بعد حضرت عبداللہ فوراً گھر جانے
سے پہلے چہرہ پر ہاتھ رکھے دوڑے ہوئے آئے اور
مسلمان ہو گئے اور عرض کیا یا رسول اللہؐ مجھے امید
نہ تھی کہ میں حضورؐ تک پہونچ سکونگا قبل اسکے
کہ میرا چہرہ گدی کی طرف پلٹا دیا جائے۔

۶ مجاہد نے کہا طمس چہرہ سے مراد ہے
دل کے رخ کو موڑ دینا یعنی گمراہی میں چھوڑنا۔

۷ ابن زید نے کہا چہروں کو مٹانے سے مراد
ہے۔ یہودیوں کے اون تمام آثار کو مٹا دینا جو مدینہ
میں تھے اور لوٹا دینے سے مراد ہے پیچھے کیطرف
یعنی ملکِ شام کی طرف لوٹا دیا چنانچہ بنی نضیر کو جلا
وطن کر دیا گیا وہ اذرعات اور اریحا علاقۂ شام
میں چلے گئے ابتدا میں ملکِ شام سے ہی آئے
پھر لوٹا کر وہیں بھیجدیا گیا اور مدینہ میں جو کچھ اونکے
قائم کردہ نشان تھے سب مٹا دئے گئے سب

سے قوی قول حضرت ابن عباسؓ کا ہے ہم نے
بھی اوسی کے موافق ترجمہ کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

نَطْمَعُ ۔ جمع متکلم مضارع۔ طَمَعٌ مصدر (سمع)
ہم امید کرتے ہیں۔ پ۵ ع۱۹ ۔
کسی چیز کی بہت زیادہ خواہش کرنیکو طَمَعٌ
اور طَمَاعِیَۃٌ کہتے ہیں۔ طَمِعٌ اور طامع بہت
زیادہ خواہش کرنیوالا۔ چونکہ طمع عموماً خواہش
نفس کے زیر اثر ہوتی ہے اسی لئے طمع کا اکثر
استعمال لالچ کے لئے ہوتا ہے۔ اور کبھی امید رکھنے
کے معنی میں بھی۔ (راغب) (دیکھو طَمَعًا اور
تطمعون)

نَطْوِیْ ۔ جمع متکلم مضارع۔ طَیٌّ مصدر (ضرب)
ہم لپیٹ دینگے۔ (ترجمہ تھانوی) پ۱۷ (دیکھو طَیِّ)

اَلنَّطِیْحَۃُ ۔ صیغہ صفت۔ بروزن فعیلۃ بمعنی
منطوحۃ نَطْحٌ مصدر (فتح وضرب) وہ بکری جو
دوسرے کے سینگ کی چوٹ سے مری ہو (راغب)
لیکن بعض اہلِ لغت نے بکری کے ساتھ لفظ نطیحہ
کی تخصیص نہیں کی صاحب قاموس نے تو نطیح
اور نطیحۃ دونوں کے متعلق صراحت کی ہے
کہ جو بکرا بکری دوسرے کے سینگ کی ضرب
سے مرجائے اوسی کو نطیح اور نطیحہ کہا جاتا

ہی شاید اصل لغت یہی ہو حکم تو بہر حال عام ہی بکری ہو بھینڈھا ہو گائے ہو بھینس ہو کوئی ہو جو سینگ کی ضرب سے مر جائے وہ مردار ہے۔

صاحب معالم نے لکھا ہے اور ابو عبیدہ و زمخشری وغیرہ نے بھی صراحت کی ہے کہ جو فعیل بمعنی فاعل ہو اوسکے مؤنث پر ھا، آخر میں داخل ہوتی ہے جیسے کریم اور کریمۃ اور جو فعیل بمعنی مفعول ہو اوسکے مؤنث پر ھا نہیں آتی وزن فعیل ہی مؤنث اور مذکر دونوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن یہاں نطیحہ بمعنی منطوح ہوتے ہوئے بھی ھاء داخل کی گئی اسکی وجہ بغوی نے معالم میں یہ لکھی ہے کہ موصوف مذکور نہیں جہاں موصوف مذکور ہو تو تذکیر تانیث صرف موصوف سے ہی ظاہر ہو جاتی ہی صفت کو مؤنث لانیکی ضرورت نہیں لیکن جب صفت کو بجائے موصوف کے استعمال کیا گیا ہو تو جب تک مؤنث کے لئے تاء داخل نہ کی جائے اوس کا مؤنث ہونا معلوم نہیں ہو سکتا جیسے ذبیحۃ اور ذبیح۔ موصوف مذکور نہ ہونے کی وجہ سے اسجگہ تاء تانیث داخل کی گئی۔

ناطِحٌ وہ ہرن یا پرندہ یا کوئی شکار جو سامنے کے رخ سے سامنے منہ کئے ہوئے آئے ایسا معلوم کہ جیسے سینگ مارنے والا جانور سینگ مارنے آرہا ہے ایسے شکار کو منحوس خیال کیا جاتا تھا اسی لئے بدشگون آدمی کو رجلٌ "نطیح" کہتے تھے نواطح بمعنی مصائب میں بھی یہی معنی ملحوظ ہے۔

نَطَّاحٌ سینگ مارنے والا جانور تَنَاطُحٌ (تفاعل) اِنْتِطَاحٌ (افتعال)، باہم سینگوں سے لڑائی ٹکراؤ۔

نُطِيعُ۔ جمع متکلم مضارع۔ اِطَاعَةٌ مصدر (افعال) ہم کہنا (نہیں) مانینگے۔ ۲۸ پ۵

اِطَاعَۃٌ حکم ماننا فرمان پذیری۔ تَطَوُّعٌ ایسی نیکی کرنا جسکا کرنا واجب نہو۔ اِسْتِطَاعَۃ اون تمام چیزوں کا فراہم ہو جانا جن پر وجود فعل موقوف ہی۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ استطاعت کہتے ہیں چار چیزوں کے فراہم ہو جانے کو۔

۱ فاعل کا وجود ۲ جس چیز کو کرنا ہے اسکا تصور ۳ وہ مٹیریل اور مادہ جس میں فعل کرنا ہے۔ ۴ اگر فعل کے لئے کسی آلہ اور ذریعہ کی ضرورت ہو تو اس ذریعہ کا بھی فراہم ہو جانا اگر یہ چاروں چیزیں کسی کو حاصل ہوں اور کرنے کی طاقت بھی ہو کوئی مانع جابر نہو فعل کا تصور بھی کرلے پہلے سے سوچ لے کہ میں کیا چاہتا

ہوں مادہ بھی موجود ہو مثلاً برتن بنانے کے لئے مٹی، فرنیچر کے لئے لکڑی وغیرہ اور فعل کو حاصل کرنے کے ذرائع بھی موجود ہوں مثلاً لمبے سفر کے لئے سواری کسی چیز کو بنانے کے لئے اوزار مہیا تو ایسے شخص کو مستطیع کہتے ہیں اور انمیں سے اگر کوئی چیز فراہم نہو یا کوئی ایک چیز فراہم نہو تو ایسے شخص کو عاجز کہا جاتا ہے۔

حدیث میں استطاعت کی تشریح

زاد و راحلہ سے جو کی گئی ہے اسکی وجہ صرف یہ ہے کہ زاد و راحلہ حج کے ذرائع ہیں باقی چیزوں کا ہونا تو عقلاً لازم ہی ہے۔ بدیہی بات ہے کہ باقی تین چیزوں میں سے اگر کوئی چیز موجود نہو مثلاً سفر کی طاقت ہی نہو راستہ خطرناک زیادہ ہو یا تمام راستے بند ہوں تو تکلیف بالحج ہو نہیں سکتی ایسے شخص کو عاجز کہا جائیگا بے بس لیکن بقول راغب فعل کی مشق نہونیکی شکل میں بھی اس فعل پر مکلف کرنا صحیح ہوتا ہے جیسے لَنْ تَسْتَطِیْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا تم میں عدل کرنیکی ہرگز استطاعت نہو گی یعنی عدل کے ذرائع مفقود ہونگے یا تم عدل کرنا نچاہو گے بہر حال استطاعت نہو گی لیکن اسکے باوجود عورتوں میں عدل کرنے پر ہر شوہر مکلف ہے یا لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا یعنی خضرؑ نے موسیٰؑ سے کہا تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے مطلب یہ کہ حالات ہی ایسے ہونگے کہ تم رک نہ سکو گے۔ اس کے باوجود موسیٰؑ خضرؑ کے حکم کے مطابق صبر پر مکلف تھے یا جیسے مَا کَانُوْا یَسْتَطِیْعُوْنَ السَّمْعَ اون میں سننے کی استطاعت نہ تھی یعنی وہ سنکر اثر لینا چاہتے ہی نہ تھے لیکن عدم استطاعت کے باوجود وہ سننے اور سنکر قبول کرنے پر مامور تھے۔ (مادہ کی مزید تنقیح کے لئے دیکھو مُطَاعٍ اور مُطَّوِّعِیْنَ)

نُطِیْعُکُمْ۔ جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر مفعول ہم تمہارا کہنا مانینگے۔ ۲۶/۷۔

فَصْلُ الظَّاءِ المعجمہ

نَظَرَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف اور مصدر نَظْرٌ اور نَظَرٌ مصدر (نصر) اوس نے دیکھا ۱۱/۵ یعنی آنکھوں سے اشارہ کیا ۲۳/۲ غور کر کے دیکھا۔ ۲۶/۷ دیکھنا۔ (دیکھو نَاظِرَۃٌ)

نَظِرَۃٌ۔ مصدر۔ مہلت دینا (ترجمہ تھانوی ۳/۲)

نَظْرَۃً۔ مصدر۔ ایک نگاہ بھر کر دیکھنا (ترجمہ تھانوی) ۲۳/۲ (دیکھو نَاظِرَۃٌ)

نَظَلُّ۔ جمع متکلم مضارع فعل ناقص ہم (ادہی

کی عبادت پر، جمے بیٹھے ہیں (ترجمہ تھانوی)، ہم
انکی عبادت پر قائم ہیں (ترجمہ عام) محلی نے کہا
اَیْ نُقِیْمُ نَهَارًا عَلٰی عِبَادَتِهَا بیضاوی کے حاشیہ میں
ہے لِاَنَّ ظَلَّ یُسْتَعْمَلُ فِیْ اَفْعَالِ النَّهَارِ کَمَا اَنَّ بَاتَ
یُسْتَعْمَلُ فِیْ اَفْعَالِ اللَّیْلِ یعنی نَظَلُّ لَهَا عَاکِفِیْنَ
کا مطلب یہ ہے کہ ہم دن بھر بتوں کی پوجا پر جمے بیٹھے
رہتے ہیں کیونکہ ظَلَّ کا استعمال دن کو کوئی کام کرنیکے لئے
ہوتا ہے جسطرح بات کا استعمال فعلِ شب کیلئے
ہوتا ہے بغوی نے معالم میں اس آیت کی تفسیر
کے سلسلے میں لکھا ہے اَیْ نُقِیْمُ عَلٰی عِبَادَتِهَا
یعنی ہم انکی پوجا پر جمے بیٹھے ہیں گویا بغوی کے
نزدیک یہاں بتوں کی پوجا پر قائم رہنا مراد ہے
دن رات کی کوئی تخصیص نہیں۔ اس کے بعد علامہ
نے لکھا ہے قال بعض اھل العلم انما قال
فنظل لانھم کانوا یعبدونھا بالنھار دون
اللیل یعنی بعض علماء نے فنظل کہنے کی یہ وجہ
بیان کی کہ حضرت ابراہیمؑ کی قوم والے دن میں
بتوں کی پوجا کرتے تھے رات میں نہ کرتے تھے
میری نظر میں یہ قول محتاج ثبوت ہے صرف نَظَلُّ
کے لفظ سے ایسا گمان کر لینا صحیح نہیں اور قابلِ
اعتماد روایتی ثبوت مفقود ہے۔ یہ صحیح ہے کہ امام

راغب نے المفردات میں لکھا ہے وَظَلِلْتُ وَ
ظَلْتُ یُعَبَّرُ بِهٖ عَمَّا یُفْعَلُ بِالنَّهَارِ یعنی ظلت
اور ظللت سے ایسے فعل کا اظہار کیا جاتا ہے جو
دن میں کیا جائے لیکن اس کے بعد راغب
ہی نے لکھا ہے وَیَجْرِیْ مَجْرٰی صِرْتُ
یعنی ظِلْتُ (مطلقاً انتقال حالت کے لئے)
بجائے صِرْتُ کے بھی استعمال کیا جاتا ہے
مطلب یہ کہ اصل وضع کے لحاظ سے ظَلَّ
اگرچہ دن کے فعل کے ساتھ مخصوص ہے لیکن توسیع
استعمال کے بعد صَارَ کے معنی میں مستعمل
ہے۔ اس لئے بغوی کی تشریح اچھی ہے اور محتاج
ثبوت نہیں اور مولانا تھانوی کا ترجمہ زیادہ
صحیح ہے اور محلی کا قول ثبوت طلب ہے۔ واللہ اعلم
(زیادہ کی مزید تشریح کے لئے دیکھو ظِل اور ظلال)

نَظُنُّ ۔ جمع متکلم مضارع ظَنٌّ مصدر (نص)
ہم کو (بھی ایک) خیال سا ہوتا ہے (ترجمہ تھانوی)
مولانا تھانویؒ نے ترجمہ میں سا لفظ تشبیہ
بڑھایا ہے معلوم نہیں کیوں؟ ظَنٌّ کا ترجمہ اسجگہ
خیال درست ہے لیکن خیال کی طرح کسی چیز کا
پیدا ہونا مذکور نہیں نہ اصل لغت اس کا مؤید
ہے۔ ب ۲۵/۲

ظَنَّ اوس خیال کو کہتے ہیں جو علامات دیکھکر پیدا ہوا ہو اگر اس خیال میں قوت پیدا ہو جاتی ہے تو اسکو یقین اور اعتقاد کہہ لیا جاتا ہے اور اگر انتہائی درجہ کا ضعف ہو تو اٹکل اور توہم کہا جاتا ہے ورنہ زیادہ قوت ہو نہ زیادہ ضعف تو شک کا معنی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ظن کا استعمال تینوں معانی میں ہوا ہے ظَنَّ دَاوُدُ، داؤد نے یقین کر لیا ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ جاہلیت کی طرح اعتقاد۔ توہم اور شک کے معنی میں تو بکثرت آیا ہے۔ آیت مذکورہ میں بھی یہی معنی مراد ہے۔ (راغب)

(دیکھو ظن)

نَظُنُّكَ۔ جمع متکلم مضارع ك ضمیر خطاب مفرد مفعول ہم تجھے سمجھتے ہیں ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ $\frac{19}{14}$ $\frac{8}{16}$ ۔

نَظُنُّكُمْ۔ جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہم تم کو سمجھتے ہیں ہم تم کو خیال کرتے ہیں۔ $\frac{11}{13}$ ۔

فَصْلُ الْعَيْنِ الْمُهْمَلَة

نِعَاجٌ۔ جمع۔ نَعْجَةٌ واحد نَعْجَاتٌ بھی جمع ہے اوسکی دنبیاں $\frac{23}{11}$ نَعَمَ اور نُعُوجٌ (نصر) خالص سفید ہونا نَعِجَ (سمع)، فربہ ہونا دنبہ کے گوشت سے طبیعت کا بھاری ہوجانا۔ نَاعِجَةٌ تیز رو اونٹنی نواعج جمع۔ اِنْعَاجٌ فربہ اونٹوں کا مالک ہونا (تاج) امام راغب نے مفردات میں لکھا ہے کہ نَعْجَةٌ کا اطلاق بھیڑ نیل گائے اور پہاڑی بکری پر بھی ہوتا ہے اور نَاعِجَةٌ نرم زمین) کو بھی کہتے ہیں۔

اَلنُّعَاسُ۔ اسم معرفہ مرفوع۔ اونگھ (ترجمہ تھانوی) خفیف نیند (راغب) بعض اہل علم نے اسجگہ نُعَاسٌ سے مراد لیا ہے سکون چین، شاید مراد یہ ہے کہ نعاس کے بعد مسلمانوں کو سکون اور اطمینان حاصل ہوگیا کیونکہ میدان جنگ میں گھمسان کی لڑائی کے وقت مسلمانوں کا اونگھ جانا اور اونگھ کے بعد تازہ دم ہوجانا اور سکون پانا تو صحیح روایات سے ثابت ہے حضرت ابو طلحہ انصاری، حضرت زبیر بن عوام حضرت ابن عباس وغیرہم مختلف صحابہؓ اس کے راوی ہیں بعض نے اپنی سرگذشت بیان کی ہے بعض نے دوسروں کا قول نقل کیا ہے بہرحال روایات صحیح ہیں۔ صحاح میں ہیں۔ $\frac{9}{16}$

نُعَاسًا۔ اسم نکرہ منصوب۔ اونگھ۔

نَعْسٌ نرمی، رائے کی کمزوری جسم کی سستی بازار کا مدھا ہوجانا۔ نعاسٌ حواس کا سست

ہوجانا اونگھ۔ نَعْسَانٌ نیند سے بھرا ہوا آدمی
اونگھتا ہوا۔ نَعْسٌ اور نعاسٌ مصدر (فتح)
سوجانا۔ اِنْعَاسٌ (افعال) سست اور کاہل
اولاد پیدا کرنا۔ کسی کو سلادینا۔ تَنْعِیس (تفعیل)
سلادینا۔ تَنَاعُسٌ (تفاعل) اپنے کو سوتا
ہوا ظاہر کرنا۔

نَعْبُدُ۔ جمع متکلم مضارع۔ عبادۃٌ مصدر
(نصر) پ۱ ہم عبادت کرینگے پ۹ ہم پوجا کرتے
ہیں کرینگے۔

نَعْبُدَ۔ جمع متکلم مضارع۔ عبادۃ مصدر
(نصر) پ۳ کہ ہم عبادت نہ کریں پ۸ کہ ہم
عبادت کریں پ۲ پ۱۳ کہ ہم پوجا کویں۔ (دیکھو
عبد۔ تعبدوا۔ اُعبدوا۔ عبادًا)

نَعْجَتِكَ۔ اسم مجرور مضاف ک ضمیر خطاب
مضاف الیہ۔ تیری بھیڑ کی طرف پ۲۳ (دیکھو
نعاج)

نُعْجِزَ۔ جمع متکلم مضارع۔ اِعْجَازٌ مصدر (افعال)
عَجْزٌ مادہ ہم ہرگز ہرا نہیں سکینگے (دیکھو معاجزین)

نَعْجَۃٌ اور **نَعْجَۃً**۔ ایک دنبی پ۲۳ (دیکھو نعاج)

نَعُوْدُ۔ جمع متکلم مضارع عَوْدٌ مصدر (نصر)
ہم بھی دوبارہ کرینگے۔ ہم بھی لوٹینگے۔ پ۹ (دیکھو
عَادُوْا۔ عُدْتُمْ۔ عُدْنَا۔ تعودوا وغیرہ)

نَعِدُ۔ جمع متکلم مضارع وَعْدٌ مصدر (ضرب)
ہم وعدہ عذاب کرتے ہیں پ۱۱ پ۱۳ پ۲۴ (دیکھو
مَوْعِدَۃٌ)

نَعُدُّ۔ جمع متکلم مضارع عَدٌّ مصدر (نصر)
پ۱۶ ہم شمار کر رہے ہیں پ۲۳ ہم شمار کرتے تھے۔
(دیکھو مَعْدُودٍ)

نُعَذِّبْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم تعذیبٌ
مصدر (تفعیل) ہم سزا دینگے۔ پ۱۴

نُعَذِّبُہٗ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع
تعذیبٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ ہم اوسکو
سزا دینگے یعنی قتل کرینگے (محلی) پ۱۶

نُعَذِّبُھُمْ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع
تعذیبٌ مصدر۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ ہم انکو
سزا دینگے یعنی دنیا میں رسوائی یا قتل اور عذاب
قبر (سیوطی) پ۱۱

نَعْفُ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اصل میں نَعْفُوْ
تھا۔ عَفْوٌ مصدر (نصر) ہم معاف کردیں۔ پ۱۰
عَفْوٌ مصدر کسی چیز کو لینے کا قصد کرنا اِعْتِفَاءٌ
(افتعال) کا بھی یہی معنی ہے عافی اور مُعْتَفِی
بھیک مانگنے والا۔ عَفَتِ الرِّیحُ الدَّارَ ہوا

نے مکان کو یعنی مکان کے آثار اور نشانات کو لے لیا یعنی مٹا دیا۔ عَفَتِ الدَّارُ مکان نے لے لیا یعنی فرسودگی بوسیدگی اور تباہی کو، مراد یہ کہ مکان مٹ گیا۔ عَفَا النَّبتُ وَالشَّجرُ سبزی اور درخت نے نمو اور زیادتی کو لے لیا یعنی بڑھنے لگے۔

عَفوٌ کے بعد اگر عَنْ آتا ہے تو دور کرنے زائل کرنے اور معاف کرنے کے معنی ہوتے ہیں عموماً مفعول محذوف ہوتا ہے اور اتفاقاً مذکور جیسے عَفَوتُ عَنہُ میں نے اوس سے درگذر کی اصل کلام اسطرح تھا عَفَوتُ اِنَّ الذَّنبِ عَنہُ میں نے ارادہ کیا کہ اوس کے گناہ اوس سے زائل کردوں، دور کردوں۔ کبھی مفعول مع عَنْ کے محذوف ہوتا ہے جیسے وَاَنْ تَعفُوا فَمَنْ عَفَا (باقی تنقیح کے لئے العفو عفا تعفوا۔ عافین وغیرہ)

نَعْقِلُ۔ جمع متکلم مضارع عَقْلٌ مصدر (ضرب) ہم سمجھ لیتے یعنی سمجھ کر مان لیتے۔ ۲۹/ب/۱

عقل قوت علمیہ کو بھی کہتے ہیں اور علم و دانش کو بھی، حضور والا نے فرمایا تھا مَا خَلَقَ اللّٰہُ خَلقًا اَکرَمَ عَلَیہِ مِنَ العَقلِ اللہ نے عقل سے بڑھ کر عزت والی کوئی مخلوق نہیں پیدا کی اس سے مراد قوتِ علمیہ ہے۔

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا مَا کَسَبَ اَحَدٌ شَیئًا اَفضَلَ مِن عَقلٍ یَھدِیہِ اِلیٰ ھُدًی اَو یَردُّہُ عَن رَدًی کوئی شخص اوس علم سے بہتر کوئی چیز نہیں کماتا جو اوسکو ہدایت کا راستہ بتادے یا ہلاکت سے روکدے۔ اس میں مراد علم و دانش ہے

قرآن مجید میں عدم عقل کی بنا پر جس جس جگہ کافروں کی مذمت کی گئی ہے وہاں فقدان علم و دانش مراد ہے اور جہاں عدمِ عقل کی وجہ سے بندہ سے تکلیفات شرعیہ کو اٹھا لیا گیا ہے وہاں مراد قوت فہم و علم کا فقدان ہے۔

عقل کا اصل معنی ہے بندش عقال اونٹ کا زانوبند عَقَلَتِ المَرأۃُ شَعرَھَا عورت نے اپنے بال باندھ لئے عَقَلَ الدَّوَاءُ البَطنَ دوا نے پیٹ کو باندھ دیا عَقَلَ لِسَانَہٗ اسنے اپنی زبان باندھ لی یعنی خاموش رہا مَعقِل قلعہ چھاؤنی۔ اِعتَقَلَ رُمحَہٗ اوس نے اپنا نیزہ باندھ لیا۔ عَقِیلَۃٌ وہ عورت یا موتی جس کو چھپا کر حفاظت سے رکھا جائے۔

نَعلَمُ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع عِلمٌ مصدر (سمع) ہم جانتے ہیں ۴/ب/۸ ۷/ب/۱۰ ۱۴/ب/۲۰،۹،۶ ۲۳/ب/۴ ۲۶/۱۶، ۲۹/۹

نَعْلَمَ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب (سمع)
تاکہ ہم چھانٹ دیں الگ کردیں پ۲ ۱۵/۱۳
پ۲۲ ۲۶/۸ تاکہ ہم کو بخوبی معلوم ہوجائے ہمارا علم
بڑھ جائے (سیوطی بغوی مدارک بیضاوی) تاکہ ہمارا
علم شہودی ہوجائے ہم مشاہدہ کرلیں (فقیر) پ۷ ۵
یادرکھو کہ اللہ عالم الغیب ہے حوادث
کے وقوع سے پہلے وہ سب کو جانتا ہے اس لئے
جہاں اللہ نے اپنے کسی فعل کی غرض حصولِ علم
کو قرار دیا ہے اس سے مراد علمِ ازلی نہیں بلکہ جانچنا
اور جانچکر فرماں برداروں کو نافرمانوں سے الگ
الگ چھانٹ دینا مقصود ہے اگرچہ اللہ کسی کام
کا حکم دینے سے پہلے بھی فرمان بردار کو نافرمان
سے الگ کرسکتا تھا لیکن کسی کو شکایت کا موقع
نہ رہے اور حجت تمام ہوجائے اس لئے اسنے
حکم کے بعد نافرمانوں کو فرمانبرداروں سے الگ
چھانٹ دیا۔ مفسرین نے ایسی جگہ تفسیری ترجمہ
یَعْلَمُ کا یُمَیِّزُ کیا ہے اور یُمَیِّزُ
کا ترجمہ اکثر اہل ترجمہ چھانٹنا یا چھانٹ لینا کرتے
ہیں مگر یہ غلط ہے اصل ترجمہ چھانٹ دینا اور
الگ الگ کردینا ہے دونوں میں بڑا فرق ہے
فنند بر آیت پ۷ میں اون مومنوں کا قول
نقل کیا ہے جو حضرت عیسیٰ کی رسالت پر ایمان لائے
تھے اور باوجود مومن ہونے کے پھر اونھوں نے
کہا تھا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا اور ہم جان
لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا۔ بظاہر یہ لفظ
گستاخی کے ہیں جن سے ایماندار نہونا مترشح
ہوتا ہے۔ اس لئے اہلِ تفسیر نے اس جگہ نَعْلَمَ
کا ترجمہ نَزْدَادَ عِلْمًا کیا ہے کہ ہمارا علم بڑھجائے
اور ہم نے ترجمہ کیا ہے ہم مشاہدہ کرلیں ہمارا
علم شہودی ہوجائے بات یہ ہے کہ ایمان بالغیب
ایمان کامل ہوتا ہے لیکن معائنہ اور مشاہدہ سے
اوس میں مزید قوت پیدا ہوجاتی ہے اسی لئے
اہلِ تصوف اور معارف شناس کہتے ہیں کہ
عین الیقین (ایمان شہودی) کا درجہ علم الیقین
(ایمان بالغیب) سے اونچا ہے اور عین الیقین
کے اوپر حق الیقین کا مرتبہ ہے۔ یوں سمجھو کہ یقینی
غائبانہ طور پر کسی چیز کو جان لینا نمبر ابتدائی ہے
اور پھر اوس چیز کو آنکھوں سے دیکھکر ماننا درجہ
دوئم ہے اور پھر اس کا تجربہ کرنا اور ثمرہ حاصل
کرلینا انتہائی مرتبہ ہے جنگل میں چشمہ ہونے کی خبر
سن کر مان لینا پھر جاکر آنکھوں سے دیکھ لینا
پھر اوس میں سے پانی پی لینا یہ ترتیبی درجات ہیں

نُعَلِّمَہٗ ۔ جمع متکلم مضارع تعلیم مصدر (تفعیل)
تاکہ ہم اوسکو سکھائیں۔ ۱۲/۱۳

نَعۡلَمُہُمۡ ۔ جمع متکلم مضارع عِلۡم مصدر (سمع)
ہم اون کو جانتے ہیں۔ ۱۱/۲ (علم تعلیم اور
اون کے مشتقات و متعلقات کی تشریح
کے لئے دیکھو مُعَلَّمٌ)

نُعۡلِنُ ۔ جمع متکلم مضارع اِعۡلَانٌ مصدر
(افعال) ہم ظاہر کرتے ہیں۔ ۱۳/۱۸
عَلَانِیَۃٌ جو چھپا ہوا نہ ہو سِرٌ کا ضد
عَلَنَ ظاہر ہوا اَعۡلَنَ ظاہر کیا اول ضرب
سے اور دوسرا افعال سے آتا ہے اشیاء خارجیہ
کے ظہور و اظہار کو علن یا اعلان نہیں کہتے
بلکہ اندرونی حقائق اور معانی کے ظہور و اظہار
کے لئے اس مادہ کا استعمال اکثر ہوتا ہے۔
(دیکھو تُعۡلِنُوۡنَ)

نَعۡلَیۡکَ ۔ تثنیہ منصوب مضاف لَکَ ضمیر
مضاف الیہ۔ نَعۡل واحد۔ نِعَال جمع اپنے
دونوں جوتوں کو ۱۳/۱۸۔ نَعۡلَۃ اور نَعۡلٌ پاؤں کا
جوتہ۔ نَعۡلٌ گھوڑے کا نعل۔ نُعَیۡلَۃٌ
چھوٹی جوتی۔ ذلیل آدمی۔ بیوی۔ حَافِرٌ
نَاعِلٌ سخت کھر۔ مَنۡعَلٌ سخت زمین۔

نَعۡلٌ مصدر (فتح) جوتہ دینا۔ گھوڑے کے
پانوؤں میں نعل لگانا۔ (فتح و سمع) جوتہ پہننا
اِنۡعَالٌ اور تَنۡعِیۡلٌ نعل لگانا تَنَعُّلٌ جوتہ پہننا
زمین میں پیدل چلنا، سخت زمین میں تخم ریزی
کرنا۔ (تاج و بعض از قاموس)

اَلنَّعَمِ ۔ اسم جنس چوپایہ اونٹ بکری گائے
بھینس وغیرہ اَنۡعَامٌ اور نُعۡمَانٌ جمع ہے
(دیکھو اَنۡعَامٌ اور نَاعِمَۃٌ)

نَعَمۡ ۔ حرف ایجاب ہے۔ ہاں۔ جی ہاں عام عرب
عین پر زبر اور قبیلہ کنانہ والے عین پر زیر پڑھتے
ہیں قرآن میں کنانہ کے مطابق کسائی کی قرأت
ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ کی قرأت میں نِعِمۡ
آیا ہے فارسی نے شَہِدَ پر قیاس کرتے ہوئے
کہا ہو مقتضی القیاس ولما سمعہا یعنی شِہِدَ
کو جسطرح شِہِدَ پڑھنا جائز ہے قیاس چاہتا
ہے کہ نِعِمۡ بھی جائز ہو لیکن میں نے (کسی قرأت
میں) نہیں سنا۔ ابن ہشام نے کہا حضرت ابن
مسعود کی قرأت میں نون اور عین کے کسرہ کے
ساتھ آیا ہے مگر فارسی کو اس قرأت کی اطلاع
نہیں ملی۔ ث ۹/۱۴

نَعَمۡ کا استعمال تین طرح ہوتا ہے۔

۱۔ تصدیق مخاطب یہ مثبت یا منفی خبر کے جواب میں آتا ہے۔ جیسے کسی نے کہا قَامَ زَیْدٌ یا لَمْ یَقُمْ زَیْدٌ اوسکے جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ جی ہاں یعنی صحیح ہے آپ نے صحیح کہا۔

۲۔ مخاطب سے وعدہ کرنے کے لئے جیسے کسی نے کہا اِضْرِبْ (مار) یا لَا تَضْرِبْ (مت مار) اور اس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ اچھا۔ یعنی جیسا آپ نے حکم دیا ہی ویسا ہی کرونگا۔ یا جیسے کسی نے کہا هَلْ تُعْطِیْنِیْ کیا تو مجھے دیگا اور جواب میں کہا جائے نَعَمْ ہاں! یعنی میں دونگا۔

۳۔ مخاطب کو صرف اطلاع کے لئے جیسے فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا جو کچھ تمہارے رب نے تم کو عذاب کی وعید دی تھی وہ تم نے صحیح پالی اس کے جواب میں وہ کہینگے نَعَمْ جی ہاں یعنی پالی یا جیسے اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا کیا ہم کو کچھ معاوضہ ملیگا جواب دیا گیا نَعَمْ جی ہاں! یعنی تمکو معاوضہ ملیگا۔ ابن عصفور مؤلف المقرب نے کہا کہ استفہام کے جواب میں نَعَمْ ہمیشہ وعدہ کیلئے آتا ہے ابنِ ہشام مؤلف مغنی اللبیب نے کہا یہ کلیّہ جامع نہیں ہے آیت فَهَلْ وجدتم کے جواب میں نَعَمْ وعدہ کے لئے نہیں ہے اطلاع کیلئے ہے سیبویہ نے تیسری قسم بیان ہی نہیں کی۔ اول الذکر دونوں قسمیں ہی ذکر کی ہیں لکھا ہے وَاَمَّا نَعَمْ فَعِدَۃٌ وَتَصْدِیْقٌ نعم وعدہ اور تصدیق ہے گویا سیبویہ کے نزدیک هَلْ قَامَ زَیْدٌ کے جواب میں نَعَمْ کہنے سے قیام زید کی تصدیق ہوجاتی ہے۔ صاحبِ مغنی نے کہا یہ غلط ہے کیونکہ نَعَمْ کی جگہ جواب میں صَدَقْتَ (تونے سچ کہا) کہنا جائز نہیں۔ انشاء کے جواب میں صَدَقْتَ کہنا کیسے درست ہوسکتا ہے یعنی جواب کا سوال سے کچھ جوڑ نہوگا۔ قرآن مجید میں اطلاع کے لئے مستعمل ہے اور وعدہ کے لئے بھی آخری آیت میں قرار دیا جاسکتا ہے۔ تصدیق کے لئے نہیں آیا۔

استعمال میں لَا نَعَمْ اور بَلٰی کا فرق

کلام استفہامی مثبت کے جواب میں نَعَمْ یا لَا آئیگا بَلٰی نہیں کہا جائیگا هَلْ قَامَ زَیْدٌ جواب میں نَعَمْ کہا جائیگا یا لَا۔ کلام استفہامی منفی کے جواب میں نعم کہا جائیگا یا بَلٰی۔ لَا نہیں کہا جائیگا۔ اثباتِ منفی کے لئے بَلٰی اور اثباتِ نفی کے لئے نَعَمْ آئیگا جیسے اَوَلَمْ

نُعْمٌ کے جواب میں اگر ایمان کا اقرار کرنا ہے تو بلیٰ کہا جائیگا اور عدم ایمان کو ظاہر کرنا ہے تو نَعَمْ کہا جائیگا (یعنی ہاں میں ایمان نہیں لایا)، اسی لئے حضرت ابن عباس رضؓ نے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کی تشریح میں فرمایا کہ اس کے جواب میں نَعَمْ کہنا کفر ہے اس سے اقرار نفی ہو جائیگا اور ربوبیت کا انکار ثابت ہوگا۔

نِعْمَ۔ کلمۂ مدح ہے اہل نحو کہتے ہیں کہ جس طرح بِئْسَ فعل ذم ہے اسی طرح نِعْمَ فعل مدح ہے لیکن نِعْمَ (واحد مذکر) اور نِعْمَتْ (واحد مؤنث ماضی) کے علاوہ اس سے ماضی اور مضارع کا کوئی اور صیغہ مستعمل نہیں اور قرآن مجید میں تو نِعْمَتْ بھی نہیں آیا بہرحال نحویوں کی اصطلاح میں نِعْمَ فعل ہے۔ راغب نے لکھا ہے کہ نِعْمَ کا ماخذ یا نَعْمَۃٌ ہے جیسے نَعْمَ عَیْنٍ یا نُعْمَۃُ عَیْنٍ یا نُعْمَی عَیْنٍ سب کا ماخذ نعمۃٌ ہے یا اس کا ماخذ اَنْعَمُ مِنْہُ ہے جس کا معنی ہے بہت نرم بہت سہل۔ پ۴/۵و۹ پ۹/۱۹ پ۱۳/۹ پ۱۴/۱۰ پ۱۵/۱۶ پ۱۷/۱۲ پ۱۹/۷ پ۲۱/۲ پ۲۳/۷و۱۲و۱۳ پ۲۴/۵ پ۲۷/۲ پ۲۹/۲۱۔

نِعِمَّا۔ یہ لفظ مرکب ہے نِعْمَ اور مَا سے۔ مَا محل رفع میں ہے اگر اسکے بعد نکرہ ہوگا تو منصوب ہوگا اور معرفہ ہوگا تو مرفوع ہوگا۔ ورش کے علاوہ اہل مدینہ اور ابو عمروؒ اور ابو بکرؒ کی قرآت میں نِعْمَا آیا ہے کسائی ابن عامر اور حمزہ نے نَعِمَّا پڑھا ہے۔ ابن کثیر اور نافع نے بروایت ورش نِعِمَّا کہا ہے۔

نِعِمَّا اگرچہ کلمۂ مرکبہ ہے لیکن کبھی صفتی شکل میں بصورت بسیط بھی مستعمل ہے جیسے غَسَلْتُہٗ غَسْلًا نِعِمَّا میں نے اوسکو خوب دھویا یہ استعمال قرآن مجید میں نہیں ہے۔ پ۳/۵ پ۵/۵۔

نَعْمَاءَ۔ واحدی نے کہا نُعْمَاء وہ انعام ہے جسکا اثر نعمت پانے والے پر ظاہر ہو پ۱۲/۲ (دیکھو نعمۃ) مراد راحت آسائش۔

نِعْمَتَکَ۔ اسم منصوب مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ تیری نعمت تیرا انعام پ۱۹/۱۷ پ۲۶/۲

نِعْمَتَہٗ۔ اسم منصوب مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ اوس کا انعام۔ نِعْمَتْ اصل میں وہ چیز ہے جو کسی کو دی جائے لیکن بقول محلی و سیوطی و صاحب خازن و مدارک وغیرہ اس جگہ اِنْعَامٌ (افعال) کے معنی میں ہے یعنی نعمت دینا۔ اس کا انعام۔ پ۶/۶ پ۱۲/۱۱ پ۱۴/۱۷ پ۲۶/۹۔

نِعْمَتِہٖ - اسم مجرور مضاف ہٖ مضاف الیہ اوسکا فضل و انعام۔ پ ۴/۲

نِعْمَتِیْ - اسم مضاف ی متکلم مضاف الیہ۔ میرا انعام و فضل پ ۱/۵و۶و۱۵ پ ۲/۲ پ ۶/۵ پ ۷/۵

نِعْمَۃً - اسم منصوب نکرہ انعام واحسان پ ۲۶/۱۳ پ ۲۷/۹ نعمت پ ۱/۳ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۴/۲ -

نِعْمَۃٍ - اسم مجرور نکرہ۔ انعام واحسان پ ۴/۸و۹و۹ پ ۱۴/۱۳و۱۹ احسان پ ۳۰/۱۷

نِعْمَۃٌ - اسم مرفوع نکرہ احسان پ ۱۹/۶ پ ۲۹/۴

نِعْمَۃَ - اسم منصوب مضاف اس کے بعد آنیوالا اسم ظاہر مضاف الیہ۔ انعام۔ پ ۲/۱۰و۱۳ پ ۴/۲ پ ۶/۶و۸ پ ۱۳/۱۳و۱۷ پ ۱۴/۸و۱۷و۱۸و۲۱ پ ۲۱/۱۸ پ ۲۲/۱۳ پ ۲۵/۷ -

نِعْمَۃِ - اسم مجرور مضاف انعام پ ۱۴/۱۶ پ ۲۱/۳و۱۳ پ ۲۷/۴ پ ۲۹/۳ پ ۳۰/۱۸ -

نَعْمَۃٍ - آسائش تنعم پ ۲۵/۱۴

اَلنَّعْمَۃِ - اسم تنعم عیش آسائش یعنی آسائش وتنعم والے عیش پرست۔ پ ۲۹/۱۳

نِعَمَہٗ - نِعَم جمع نِعْمَۃٌ واحد بمعنی انعام ہٗ ضمیر غائب اوسکے انعام پ ۲۱/۱۲ -

مذکورۂ بالا تصریح سے واضح ہوگیا کہ قرآن مجید میں نعمت سے عموماً مراد انعام ہی یعنی نعمت دینا احسان کرنا بغیر کسی استحقاق اور تمنا معاوضہ کے محض اپنے فضل سے عنایت کرنا لیکن پ ۱/۳ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۴/۲ میں نعمت سے مراد نعمت ہی ہے یعنی وہ چیز جو بلا استحقاق بغیر معاوضہ کے دی گئی۔

اب بتانا یہ ہی کہ انعام یا نعمت کی صورت کیا ہوئی کیا ہر آیت میں ایک ہی نوع اور ایک ہی قسم کا انعام مراد ہی یا مفہوم جنسی کے اشتراک کے باوجود انعامات کی نوعیت اور صنفیت جدا جدا تھی اہل تفسیر نے ہر انعام کی نوعیت جدا جدا لکھی ہی اور بعض جگہ کوئی مخصوص صنف مراد نہیں ہی عمومی نعمت مراد ہی جہاں سیاقِ قرآنی یا صراحت مفسرین سے مخصوص نوع کا انعام مراد ہی اوسکو ہم لکھتے ہیں۔ پ ۲/۱ آیات الٰہیہ پ ۲/۱۳ پ ۶/۶ پ ۲۳/۶ ایمان و اسلام پ ۴/۸ ثواب پ ۴/۹ سلامتی پ ۶/۸ نبوت اور بادشاہت کا سلسلہ پ ۱۳/۱۳ بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دینا پ ۲۱/۳ مکہ کو مقام امن بنادینا پ ۲۲/۱۴ حرم کے اندر سکونت کرا دینا اور لوٹ مار سے حفاظت کرنا پ ۲۱/۱۴ سمندر کے اندر جہازوں کو چلانا پ ۲۱/۱۸ مسلمانوں کو غزوۂ احزاب میں شکست سے بچا لینا پ ۲۵/۷ کشتیاں

جہاز اور ہر قسم کی سواری دینا ۲۵/۱۴ نعمۃ بمعنی تنعم
یعنی باغوں چشموں اور سبزہ زاروں سے فائدہ
اٹھانا اور عیش اڑانا ۲۹/۱۴ رحمت ۳۰/۸ نبوت وغیرہ
۳۰/۱۷ احسان ۲۹/۱۳ اَلنَّعْمَۃِ بمعنی تنعم عیش اندوزی
۱۹/۵ فرعون کا احسان پرورش حضرت موسیٰ پر،
باقی آیات میں عمومی انعام اور احسان مراد ہے
واللہ اعلم وعلمہٗ اتم۔

نَعَّمَہٗ۔ نَعَّمَ واحد مذکر غائب ماضی تَنْعِیْمٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول اوسکو آسایش دی اوسکو نعمت دی۔ ۳۰/۱۴ (دیکھو ناعمہ)

نُعَمِّرْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم تَعْمِیْرٌ مصدر (تفعیل) کیا تمکو۔ ہم نے عمر (نہیں) دی تھی ۲۲/۱۶ ہم عمر زیادہ کرتے ہیں ۲۳/۴ (ترجمہ تھانوی)
(دیکھو مُعَمَّرٍ اور المعمور)

نَعْمَلْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم ہم عمل کرینگے ہم عمل کریں یعنی اقرار توحید۔ شرک سے بیزاری فرماں پذیری، اطاعت اوامر کی پابندی منہیات سے اجتناب۔ ۲۱/۱۵ ۲۲/۱۶۔

نَعْمَلُ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع ہم عمل (نہیں) کرتے تھے ۱۴/۲ ہم کرتے تھے ۲۲/۱۶

نَعْمَلَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب۔ کہ ہم عمل کرینگے ہم عمل کریں یعنی شرک سے اجتناب اور فرماں پذیری۔ ۸/۱۴

عَمَلٌ اور عَمَلٌ کرنا مصدر (سمع) اِعْمَالٌ (افعال) کام میں لانا کسی کو کارندہ بنانا عمل اوس فعل کو کہتے ہیں جس کا صدور کسی جاندار سے بالارادہ ہو گویا عمل خاص ہے اور فعل عام فعل بلاارادہ کام کرنے کو بھی کہتے ہیں اور جمادات کی طرف بھی اسکی نسبت کی جاتی ہے۔ انسان کے علاوہ دوسرے جانداروں کی جانب عمل کرنیکی نسبت صرف عرب کے اس قول میں آئی ہے اَلْبَقَرُ الْعَوَامِلُ کام کرنیوالے بیل۔ ہاں یَعْمَلُوْنَ کا بھی ماخذ عمل ہی ہے بارکش یا آبکش اونٹنی (راغب)
(دیکھو عمل)

نَعُوْدُ۔ جمع متکلم مضارع۔ عَوْدٌ مصدر (نصر) ہم لوٹ کر آجائیں (تھانوی) ۹/۱ (دیکھو عَادَ اور مَعَادٍ)

نُعِیْدُ۔ جمع متکلم مضارع اِعَادَۃٌ مصدر (افعال) ہم لوٹا کر پھر کر دینگے ۱۶/۷ ہم لوٹا کرلے جائینگے ۱۶/۱۲ دوبارہ کر دینگے ۱۷/۷۔ (دیکھو عَادَ اور مَعَادٍ)

نَعِیْمًا۔ اسم منصوب کثیر نعمت ۲۹/۱۹ (دیکھو نَاعِمَۃٌ)

اَلنَّعِیْمِ - اسم معرفہ مجرور نعمت راحت عیش
پ ۶/۱۳ پ ۱۱/۶ پ ۱۷/۱۴ پ ۱۹/۹ پ ۲۱/۱۰ پ ۲۳/۶ پ ۲۷/۱۴ پ ۲۹/۴ پ ۳۰/۸
نعمت یعنی شکرِ نعمت ۔ پ ۳۰/۲۷

نَعِیْمٍ - اسم نکرہ مجرور ۔ نعمت راحت
عیش پ ۲۷/۱۳و۱۶ پ ۲۹/۸ پ ۳۰/۷و۸

نَعِیْمٌ - اسم نکرہ مرفوع ۔ نعمت راحت
پ ۱۰/۹ ۔

فصل الغین المعجمہ

نُغَادِرْ - جمع متکلم مضارع مجزوم منفی مُغَادَرَةٌ
مصدر (مفاعلۃٌ) ہم نے (نہیں) چھوڑا یعنی نہیں
چھوڑینگے ۔ جب کسی چیز کا آئندہ آنا یقینی ہوتا ہے
اور مستقبل قریب میں وہ ضرور آنیوالی ہی ہوتی ہے
تو اوسکے لئے ماضی کا صیغہ استعمال کرلیا جاتا ہے
گویا وہ چیز ہوچکی نُغَادِرُ (مضارع) کو لَمْ نے
ماضی بنادیا اور بجائے مستقبل کے ماضی استعمال
کرنے کی وجہ یہی ہے کہ قیامت کے دن کسی کو نہیں
چھوڑا جائیگا ۔ پ ۱۵/۱۸

غَدَرٌ (اسم) بے وفائی ۔ غَدَرٌ
بڑا پتھر پتھریلی جگہ ۔ رَجُلٌ ثَبْتُ الْغَدَرِ
میدانِ جنگ میں ثابت قدم آدمی ۔ مَا اَثْبَتَ
غَدَرَہٗ اوس شخص کے متعلق کہا جاتا ہے جسکی
زبان خصومت اور ہر لغزش کے مقام میں قابو
میں رہے ۔

مُغْدِرَۃٌ اور غَدِرَۃٌ تاریک رات غَدَرًا
تاریکی ۔ غُدَرٌ مَغْدَرٌ غَدُوْرٌ بے وفا غَادِرٌ
بے وفا مرد ۔ غَدَّارٌ سخت بے وفا ، مرد ہو یا عورت ۔
غَدْرٌ اور غَدَرَانٌ مصدر (نصر ضرب سمع)
بے وفائی کرنا مفعول پر باء آتا ہے اور کبھی نہیں
آتا (صرف ضرب سے) تالاب سے پانی پینا (صرف
سمع سے) بارش کا پانی پینا لیکن اس وقت مصدر
غَدَرٌ آتا ہے ۔

غَدِرَ اللَّیْلُ رات اندھیری ہوگئی ۔
غَدِرَتِ الْاَرْضُ زمین پتھریلی ہوگئی
غَدِرَتِ الْغَنَمُ فِی الْمَرْتَعِ بکریاں
چراگاہ میں چرکر سیر ہوگئیں لیکن اگر فِی
نہ ہو اور اسکی جگہ عَنْ ہو مثلاً یوں کہا جائے
غَدِرَتِ الشَّاۃُ عَنِ الْغَنَمِ تو ترجمہ ہوگا
گلہ سے بکری پیچھے رہ گئی ۔

اِغْدَارٌ (افعال) بکری اونٹ وغیرہ کو
پیچھے چھوڑ کر ۔ پیچھے چھوڑنے اور رہجانے کی اجازت
دینا ۔ مغادَرَۃٌ اور غِدَارٌ (مفاعلۃٌ) رہجانا چھوڑنا

(تاج وقاموس وبعض از مفردات)

نُغْرِقْهُمْ - جمع متکلم مضارع مجزوم اغراق مصدر (افعال) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اونکو ہم غرق کردیں۔ پ۲۳ (دیکھو مغرقون)

نُغْرِیَنَّكَ - جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِغْرَاءٌ مصدر (افعال) كَ ضمیر خطاب مفعول۔ ہم ضرور ہی تم کو مسلط کردینگے پ۲۲ ۵ (دیکھو اَغْرَیْنَا)

نَغْفِرْ - جمع متکلم مضارع مجزوم مَغْفِرَةٌ مصدر (ضرب) ہم معاف کردینگے۔ پ۱ پ۹ (دیکھو غافِر)

فصل الفاء

اَلنَّفَّاثَاتِ - صیغہ مبالغہ جمع النَّفَّاثَةُ واحد نَفْثٌ مصدر (ضرب و نصر) خوب دم کرنیوالیاں۔

نَفَثٌ مصدر (ضرب و نصر) قدر سے تھوک تھوکنا۔ تھنکارنا۔ تَفْلٌ بھی تھوکنے کو کہتے ہیں لیکن نَفَثٌ میں تھوک کی کمی اور تَفْلٌ میں تھوک کی زیادتی ہے یہ اصل معنی ہیں (راغب) اس کے بعد خون تھوکنے اور دم کرنے کے لئے بھی نفث کا استعمال ہونے لگا۔ دَمٌ نَفِیثٌ زخم سے بہتا ہوا خون۔ نُفَاثَةٌ وہ خون جو مریض کے منہ سے نکلتا ہے (قاموس) مسواک کے وہ ریشے جو دانتوں میں رہجاتے ہیں اور آدمی ان کو تھوکتا ہے (راغب) نَفَّاثٌ دم کرنیوالا النفاثۃ مؤنث نَفَّاثَات جمع۔

اَلنَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ جادوگر عورتیں (لغوی)

ابو عبیدہ نے کہا لبید بن اعصم یہودی کی لڑکیاں مراد ہیں جنھوں نے رسول اللہ پر جادو کیا تھا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس اور ام المومنین حضرت عائشہ رض کا قول ہے کہ ایک یہودی لڑکا رسول اللہ کا خدمتگار تھا یہودیوں نے سازش کر کے رسول اللہ کی کنگھی کے بال اور کنگھی کے چند دندانے اس لڑکے کی وساطت سے حاصل کر لئے اور لبید بن اعصم کو کام کا ذمہ دار بنایا۔ (معالم) حضرت عائشہ رض سے مروی ہے کہ رسول اللہ پر ایسا جادو کیا گیا تھا کہ کبھی نہ کئے ہوئے کام کو حضور اقدس خیال کرتے کہ میں کر چکا ہوں۔ سرکار عالی نے دعا کی۔ مجھ سے فرماتے تھے عائشہ رض تجھے معلوم ہے کہ میں نے اپنے رب سے اس کا حل پوچھا تھا۔ اللہ نے مجھے حل بتادیا میں نے پوچھا یا رسول اللہ وہ حل کیا تھا فرمایا (خواب میں) دو آدمی میرے پاس آئے ایک سرہانے بیٹھا دوسرا پائینتی۔ ایک نے دوسرے سے پوچھا اس شخص کو کیا دکھ ہے اوس نے

کہا اس پر جادو کیا گیا ہے اول نے پوچھا کس نے کیا
ہے دوسرے نے کہا لبید بن اعصم نے۔ اول بولا
کیسے کیا ہے دوسرے نے کہا کنگھی سے ٹوٹے ہوئے
بالوں پر کنگھی کے دانتوں پر اور نر کھجور کے شگوفہ
پر اول نے کہا یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے
نے کہا ذرواں میں (بنی زریق کے ایک کنویں
کا نام ذروان تھا)

حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلعم
وہاں تشریف لے گئے تھے اور واپس آکر مجھ سے
فرمایا خدا کی قسم اس کا پانی تو مہندی کے نچوڑ کی طرح
تھا اور وہاں کے کھجور کے درخت (یعنی درختوں
کے گچھے) ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے بھوتوں کے
سر۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے اسکو
نکلوا کیوں نہیں دیا فرمایا مجھے تو اللہ نے شفا دے
ہی دی اب میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ لوگوں
میں جھگڑا اٹھاؤں انتہی۔

اس روایت میں لبید بن اعصم کا جادو
کرنا ظاہر کیا گیا ہے غالباً اس سے مراد جادو کا
ذمہ دار ہونا ہے ورنہ جادو کرنے والیاں تو اس
کی لڑکیاں تھیں۔

حضرت زید بن ارقم کا قول ہے کہ جبرئیل ؑ
نے آکر رسول اللہ ؐ کو اطلاع دی تھی کہ ایک
یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے اور (دم کرکے)
گرہیں لگائی ہیں حضور نے وہ چیزیں نکلوا منگوائیں
اور جو گرہ کھولتے تھے بیماری میں خفت محسوس
ہوتی تھی۔ مقاتل اور کلبی کی روایت ہے کہ تانت
میں گیارہ گرہیں لگائی گئی تھیں۔ (بغوی فی المعالم)
جادو کا اثر کب تک رہا اس کے متعلق مختلف روایات
ہیں چالیس روز چھ ماہ ایک سال ان روایات
میں وجہ جامع یہ ہے کہ چالیس روز مرض کی شدت
رہی چھ ماہ تک خفت رہی ایکسال میں بالکل زوال
ہوگیا (لمعات) تین روز تو مرض میں بہت ہی
شدت رہی۔ (مرقات)

نَفَادٌ۔ مصدر (سمع) انقطاع (مدارک) پ ۲۳ ع ۱۴
نَفَادٌ اور نَفَدٌ مصدر (سمع) نابود ہو جانا
یعنی ختم ہو جانا چلا جانا۔ اِنفَادٌ (افعال) ختم کر دینا
بے توشہ ہو جانا۔ کنویں کا پانی ختم ہو جانا۔ مُنافدۃٌ
(مفاعلۃ) باہم جھگڑا کرنا۔ آپس کے جھگڑے کو
حاکم کے پاس لیجانا۔ اِنتِفادٌ (افتعال) ختم کر دینا۔
دودھ پینا۔ استنفادٌ (استفعال) ختم کر دینا۔ (قاموس
وتاج)

اَلنِّفَاقِ۔ اسم معرف باللام (مفاعلۃ) دو رُخا

پن۔ پ ۱۱/۲ ۔ (دیکھو المنافقات)

نِفَاقًا ۔ اسم منصوب نکرہ۔ منافقت دو جا ہن پ ۱۱/۱۲ ۔

نَفْتِنَهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب ہُمْ ضمیر مفعول فِتْنَةٌ اور فُتُوْنٌ مصدر کہ ہم اونکا امتحان لیں پ ۱۶/۱۷ ۲۹/۱۱ (دیکھو فاتنین اور فتنا)

نَفَخَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفْخٌ مصدر (نصر) اوس نے پھونکا۔ یعنی پہلے بے جان تھا پھر اوسکو زندہ حساس بنا دیا (محلی) پ ۲۱/۱۴ ۔

نَفْخَةٌ اور نِفْخَةٌ ایک بار پھونکنا۔ پیٹ پھولنا۔ نُفْخَةٌ بھرپور جوان۔ نَفِیْخٌ دھونکنی وہ شخص جسکے متعلق پھونکنے کی خدمت ہو۔ نُفَاخٌ پیٹ کا اپھارہ نَفْخَاءُ اونچی زمین۔ بھربھری مٹی کا ڈھیر۔ نَفْخٌ مصدر (نصر) پھونکنا۔ پھونک مارنا۔ دن چڑھنا تَنْفِیْخٌ (تفعیل) پھونک مارنا اِنْتِفَاخٌ (افتعال) پھول جانا۔

نُفِخَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول۔ نَفْخٌ مصدر (نصر) پھونکا گیا یعنی یقینی طور پر پھونکا جائیگا۔ پ ۲۶/۱۶ پ ۲۳/۳ پ ۱۶/۲ میں نفخہ دوئم مراد ہے پ ۲۴/۴ ۱ میں نفخہ اول اور ۲ میں نفخہ دوئم مراد ہے پ ۱۸ مختلف فیہ ہے حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا نفخہ دوئم مراد ہے۔ سعید بن جبیر کی روایت میں حضرت ابن عباس کے نزدیک نفخہ اول اور عطاء کی روایت میں ابن عباس کے نزدیک نفخہ دوئم مراد ہے پ ۲۹/۵ میں نفخہ اول مراد ہے۔

نَفْخَةٌ ۔ ایک بار پھونکنا پ ۲۹/۵ نفخہ اول مراد ہے۔

نَفَخْتُ ۔ واحد متکلم ماضی معروف نَفْخٌ سے (جب) میں پھونک دوں پ ۱۴/۳ پ ۲۳/۱۴ بمعنی مستقبل۔

نَفَخْنَا ۔ جمع متکلم ماضی معروف نَفْخٌ سے۔ ہم نے پھونکدی پ ۱۷/۶ پ ۲۸/۲۰ ۔

نَفِدَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفَدٌ اور نفادٌ مصدر (سمع) (ضرور) ختم ہو جائے (یعنی لکھتے لکھتے) پ ۱۶/۳ ۔

نَفِدَتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَفَادٌ سے ختم (نہ) ہوں پ ۲۱/۱۲ (دیکھو نفاد)

نَفَرَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفْرٌ نُفُوْرٌ اور نِفَارٌ مصدر (سمع وضرب) (کیوں نہ) نکل کر جائے۔ پ ۱۱/۴ ۔

نَفَرٌ ۔ اسم جمع۔ جماعت۔ متعدد افراد کی ٹولی پ ۲۹/۱۱ طائف سے ناکام واپسی میں رسول اللہؐ ایک نخلستان میں اترے۔ رات میں نماز پڑھ رہے تھے تو نصیبین (علاقہ یمن) کے چند جن (سات یا نو آئے

اور انھوں نے قرآن مجید سنا (محمد بن کعب قرظی)
عکاظ کے بازار کو جاتے ہیں رسول اللہ صلعم
ایک نخلستان میں اترے اور فجر کی نماز صحابہؓ
کو پڑھا رہے تھے تو تہامہ کی طرف سے گذرنے
والے جنات کی جماعت اتر پڑی اور قرآن سننے
لگی (قول ابن عباسؓ بروایت سعید بن جبیرؓ)
حضرت ابن مسعودؓ کی ایک طویل روایت سے
معلوم ہوتا ہے کہ حضورؐ کو حکم دیا گیا تھا کہ جنات
کو تبلیغ قرآن کریں اسی غرض سے جنات کی ایک
جماعت کو بھیجا گیا یہ لوگ نینوی (قریب کوفہ
علاقہ عراق) کے رہنے والے تھے صحابیوںؓ کی جماعت
اگرچہ موجود تھی لیکن صرف میں حضورؐ کے ساتھ
نکلا ایک جگہ پہونچکر حضورؐ والا نے میرے گرداگرد
لکیر کا حصار کھینچدیا اور فرمایا یہاں سے نہ نکلنا
اور خود ایک طرف کو تشریف لے گئے ایک جگہ
پہونچکر قرآن شروع کیا میں نے دیکھا کہ گدھوں کی
طرح کچھ (جانور) اوپر سے نیچے گرے پڑ رہے ہیں
یہانتک کہ پھر میں نے حضورؐ کی آواز نہیں سنی کچھ دیر کے
بعد بادلوں کی طرح چھٹنے لگے فجر تک حضورؐ فارغ
ہوگئے اس بیان کے آخر میں ہے کہ ابن مسعودؓ نے
کہا میں نے سفید کپڑے پہنے کچھ کالے آدمی دیکھے
تھے حضور نے ارشاد فرمایا وہ نصیبین کے جنات
تھے ایک مقتول کے قتل کے متعلق اونمیں اختلاف
تھا میرے پاس فیصلہ کروانے آئے تھے میں نے
انکا صحیح فیصلہ کردیا۔ قتادہ کی روایت سے ثابت
ہے کہ حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا ایک رات کو
حضورؐ والا غائب ہوگئے ہم نے ہرچند تلاش
کی لیکن ناکام رہے صبح کو حراء کی طرف سے
تشریف لائے اور فرمایا جنات کا قاصد آیا تھا
میں اس کے ساتھ گیا تھا میں نے جنات کو قرآن
پڑھکر سنایا اس کے بعد حضورؐ ہم کو ساتھ لیگئے
اور جنات کے کچھ آثار اور آگ کے کچھ نشانات
دکھائے (مسلم) شعبی نے اسی روایت میں کہا
ہے وہ جزیرہ (علاقہ شام) کے جنات تھے (معالم)
ابن عباس نے فرمایا نصیبین کے جنات کی تعداد
سات تھی۔ زر بن حبیش نے فرمایا نو تھے مختلف
روایات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ جنات کے
قرآن سننے یا حضور سے ملاقات کرنے کے متعدد
واقعات ہوئے اور کئی جگہ پر کئی جگہ کے جنات
حاضر ہوئے۔

نَفَر ۱۔ اسم جمع منصوب جماعت متعدد افراد
کی ٹولی ۲ جنات کی جماعت ۳ کنبہ خاندان

(دیکھو مُستَنفِرَۃ)

نَفْرُغُ ۔ جمع متکلم مضارع۔ فِراغٌ سے (نصر) ہم قصد کرینگے ہم متوجہ ہونگے (حساب کی طرف) پ ۲۷/۱۲ (دیکھو فارِغاً)

نُفَرِّقُ ۔ جمع متکلم مضارع بمعنی حال تفرِیقٌ مصدر (تفعیل) فَرْقٌ مادہ ہم تفریق (نہیں کرتے) کہ کسی پیغمبر کو سچا اور کسی کو جھوٹا کہیں بلکہ سب کو سچا کہتے ہیں) پ ۱/۱۶ پ ۳/۸ و ۱۲ (دیکھو الفارقات)

نَفْسٌ ۔ اسم مفرد نکرہ مرفوع اَنفُسٌ اور نفوسٌ جمع۔ جان، مراد جاندار یعنی شخص پ ۱/۶ و ۱۵ پ ۲/۱۴ پ ۷/۱۴ پ ۱۲/۹ پ ۱۷/۴ پ ۲۱/۱۳ و ۱۵ پ ۲۳/۳ پ ۲۴/۳ پ ۲۸/۶ پ ۳۰/۶ و ۷ نفس مطمئنہ پ ۳۰/۱۴ ۔

نَفْسٍ ۔ اسم مفرد نکرہ مجرور۔ جان، مراد شخص پ ۱/۶ و ۱۵ پ ۳/۶ و ۱۱ پ ۴/۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ پ ۶/۹ پ ۷/۱۸ پ ۸/۷ پ ۹/۱۴ پ ۱۱/۸ و ۱۱ و ۱۵ پ ۱۳/۱۱ و ۱۲ و ۱۹ پ ۱۴/۲۱ پ ۱۵/۲۲ پ ۱۶/۱۰ پ ۱۷/۳ پ ۲۱/۲ و ۱۲ و ۱۵ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۴/۴ و ۷ پ ۲۵/۱۹ پ ۲۶/۱۶ پ ۲۹/۱۶ پ ۳۰/۷ و ۱۱ قوت ممیزہ۔ پ ۳۰/۱۶ ۔

نَفْسًا ۔ اسم مفرد نکرہ منصوب جان، مراد شخص پ ۱/۹ پ ۳/۸ پ ۶/۹ پ ۸/۶ و ۷ و ۱۲ پ ۱۵/۲۲ پ ۱۶/۱۱ پ ۱۸/۴ پ ۲۰/۵ و ۷ پ ۲۸/۱۳ و ۱۶ دل پ ۴/۱۲ ۔

اَلنَّفْسَ ۔ اسم مفرد معرفہ منصوب جان مراد شخص۔ پ ۶/۱۱ پ ۸/۶ پ ۱۹/۴ جی۔ دل پ ۱۳/۳ نفس امارہ پ ۱۳/۱ اس میں الف لام مضاف الیہ کے عوض میں آیا ہے یعنی حضرت یوسفؑ کا نفس امارہ، یا الف لام جنسی ہے یعنی عام نفس امارہ۔

اَلنَّفْسِ ۔ اسم مفرد معرفہ مجرور جان، مراد شخص پ ۶/۱۱ نفس لوامہ پ ۲۹/۱۷ ۔

نَفْسِیْ ۔ اسم مفرد مجرور مضاف جان، مراد دل۔ جی پ ۱۳/۲ ۔

اس تفصیل سے واضح ہوگیا کہ نفس کا معنی ہے جان لیکن اس سے مراد کبھی متنفس یعنی شخص کبھی جی دل، کبھی نفس امارہ۔ کبھی نفس لوامہ کبھی نفس مطمئنہ اور کبھی قوت ممیزہ ہوتی ہے مگر نفس کا عمومی بیشتر استعمال شخص ہی کے لئے کیا گیا ہے۔ ان معانی کے علاوہ بھی قرآن نے دوسرے معانی کے لئے اس لفظ کا استعمال کیا ہے مثلاً مِنْ اَنْفُسِکُمْ ازواجًا میں انفس سے مراد ہے جنس اور نوع (روح المعانی) اور فسلموا علیٰ اَنْفُسِکُمْ میں مراد ہیں بھائی بند۔ اور لَا اَمْلِکُ اِلَّا نفسی میں نفس سے مراد ہے ذات اور شخصیت اور یحذرکم اللہ نفسہ میں نفس سے مراد ہے ذات یعنی اس کا عذاب (تاج) (باقی تنقیح کے لئے دیکھو المتنافسون)

نُفْسِدَ ۔ جمع متکلم مضارع افساد مصدر (افعال) ہم بگاڑ پیدا کریں، ہم فساد پھیلانیکے لئے۔ پ ۱۳/۳

نَفْسَہٗ ۔ اسم منصوب مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ اوسکا، اوسکو، اوسپر۔ پ ۱/۱۹ پ ۲/۱۳و۹ پ ۳/۱۱ پ ۵/۱۳ پ ۲۸/۱۷ ہر جگہ نفس سے مراد ہے ذات شخصیت۔

نَفْسِہٖ ۔ اسم مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ ذات شخصیت۔ پ ۴/۱ پ ۷/۸و۱۲و۱۹ پ ۱۱/۱۶ پ ۱۲/۱۳و۱۴و۱۷ پ ۱۵/۲و۱۷ پ ۱۹/۱۸ پ ۲۰/۳و۱۳ پ ۲۱/۱۱ پ ۲۲/۱۵و۱۶ پ ۲۳/۷ پ ۲۴/۱و۲۰ پ ۲۵/۱۸ پ ۲۶/۸و۹ پ ۲۹/۱۷ دل پ ۱۳/۴ پ ۱۶/۱۲ قوت شہوانیہ پ ۲۸/۴و۱۶۔

نَفْسُہٗ ۔ اسم مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ نفس امارہ پ ۶/۹ دل پ ۲۶/۱۶۔

آیات پ ۳/۱۱ پ ۷/۸ اور پ ۷/۱۲ میں اللہ کی ذات مراد ہے باقی آیات میں انسان کی ذات و شخصیت یا دل یا نفس امارہ یا قوت شہوانیہ حسب تفصیل مذکورہ۔

نَفْسِہَا ۔ اسم مجرور مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ اوسکی ذات۔ پ ۱۴/۲۱۔

نَفْسَہَا ۔ اسم منصوب مضاف ھَا ضمیر مضاف الیہ۔ اوس نے اپنی شخصیت اور ذات۔ پ ۲۲/۴

نَفْسُكَ ۔ اسم مرفوع مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ پ ۲۲/۱۴ دم۔ جان۔ زندگی۔

نَفْسَكَ ۔ اسم منصوب مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ پ ۵/۸ پ ۱۵/۱۳و۱۶ پ ۱۹/۵ ذات زندگی۔

نَفْسِكَ ۔ اسم مجرور مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ پ ۵/۸ پ ۷/۶ ذات پ ۹/۱۴ دل پ ۱۵/۲ ذات شخص پ ۲۲/۴ دل۔

نَفْسِیْ ۔ اسم مضاف ی مجزوم ضمیر متکلم مضاف الیہ اپنی ذات۔ اپنا آپا۔ پ ۶/۸ پ ۹/۱۴ پ ۱۱/۷و۱۰ پ ۱۲/۱۳ پ ۱۳/۱ پ ۱۶/۱۱ پ ۱۹/۱۸ پ ۲۰/۵ پ ۲۲/۱۲ دل پ ۷/۶ نَفُس شیطانی یعنی نفس امارہ۔ پ ۱۶/۱۴۔

نَفَشَتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَفْشٌ مصدر (نصر) (بکریوں نے کھیت کو) بغیر چرواہے کے رات کو چرلیا (محلی) (بکریاں کھیت میں) رات کے وقت جا پڑیں (ترجمہ تھانوی) پ ۱۷/۶ نفشٌ کا معنی ہے دھنکنا رات کو بھیلجانا۔ (دیکھو المنفوش)

نُفَصِّلُ ۔ جمع متکلم مضارع تفصیل مصدر (تفعیل) ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔ ہم کھولکر بیان کرتے ہیں۔ پ ۷/۱۲ پ ۸/۱۱ پ ۹/۱۲ پ ۱۰/۸ پ ۱۱/۸ پ ۲۱/۶ (دیکھو فاصلین و فَصَّلَ و فَصَّلْنَا)

نُفَضِّلُ ۔ جمع متکلم مضارع تفضیل مصدر (تفعیل) ہم فوقیت دیتے ہیں۔ ہم فضیلت

دیتے ہیں۔ پ۱۳/۴ ۔ (دیکھو فضّل اور فُضّل)

نَفعًا۔ مصدر منصوب (فتح) فائدہ۔ فائدہ
پہونچانا پ۴/۱۳ پ۶/۱۴ پ۹/۱۳ پ۱۱/۱۰ پ۱۳/۴ پ۱۶/۱۳ پ۱۶/۱۶ پ۲۲/۱۱
پ۲۶/۱ نفع نَفِیعَۃٌ مَنفَعَۃٌ فائدہ (دیکھو منافع)

نَفَعَتِ۔ واحد مؤنث غائب نَفعٌ مصدر
(فتح) اصل میں تاء ساکن تھی بعد کو آنے والے
لفظ کے ساتھ ملانے کی وجہ سے متحرک ہوگئی۔
(اگر) مقید ہو ماضی شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل
ہے۔ (دیکھو منافع)

نَفعَلُ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع۔ فَعلٌ
مصدر (فتح) ہم کرینگے پ۲۳/۳ ہم کرتے ہیں۔
کرینگے پ۲۹/۲۱۔

نَفعَلَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب
فِعلٌ مصدر (فتح) کہ ہم کریں۔ کہ ہم
تصرف کریں۔ پ۱۲/۸۔

نَفعِہٖ۔ اسم مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف
الیہ اوسکے فائدہ (سے) پ۱۷/۹ یعنی خیالی اور
مفروضہ فائدہ سے۔ (دیکھو منافع)

نَفَعَہَا۔ ماضی واحد مذکر غائب نَفعٌ سے ھا
ضمیر مفعول کہ اوسکو نفع دیا ہوتا۔ مولانا تھانوی
نے ترجمہ کیا ہے۔ اوسکو نافع ہوتا۔ پ۱۱/۱۵۔

نَفعِہِمَا۔ اسم مجرور مضاف ہِمَا مضاف الیہ
اون دونوں کے منافع (سے) پ۲/۱۱ (دیکھو منافع)

نَفَقًا۔ اسم منصوب مفعول۔ سرنگ۔ پ۷/۱۰
(دیکھو المنافقات)

نَفَقَۃً۔ اسم منصوب خرچ یعنی اللہ کی راہ
میں پ۱۱/۳۔ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَۃٍ۔ اسم مجرور۔ خرچ یعنی صدقہ خیرات
زکوۃ پ۳/۵۔ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَاتُہُم۔ جمع مضاف نَفَقَۃٌ واحد ھُم
مضاف الیہ۔ اونکی خیرخیرات۔ پ۱۰/۱۳ (دیکھو المنافقات)

نَفقِدُ۔ جمع متکلم مضارع۔ فَقدٌ وفُقدَانٌ
مصدر (ضرب) ہم گم پاتے ہیں۔ ہم کو نہیں ملتا پ۱۳/۳
فَاقِدٌ وہ عورت جس کا شوہر یا بچہ مرگیا ہو یا
گم ہوگیا ہو۔ ہر مادہ جس کا بچہ ضائع ہوگیا ہو۔
فَقِیدٌ اور مَفقُودٌ گم شدہ کھویا ہوا محاورہ
ہے مَاتَ غَیرَ فَقِیدٍ یا غَیرَ مفقودٍ۔ یعنی وہ مرگیا
اور کسی نے اوسکے نہوتے کی پرواہ بھی نہ کی۔
فَقدٌ فُقدَانٌ فِقدَانٌ مصادر (ضرب)
کھودینا۔ نہ پانا فقود بھی مصدر آیا ہے۔
اِفقَادٌ (افعال) گم کرانا (یہ دو مفعول چاہتا
ہے) تَفَقُّدٌ (تفعل) گم شدہ کو ڈھونڈھنا

تَفَاقُدٌ (تفاعل) باہم ایک کا دوسرے کو کھو دینا نہ پانا۔ اِفْتِقَادٌ (افتعال) کھو دینا اور کھوئی ہوئی چیز کو ڈھونڈھنا۔ (قاموس و تاج)

نَفْقَہُ ۔ جمع متکلم مضارع فِقْہٌ مصدر (سمع) ہم (نہیں) سمجھتے۔ پ ۱۲/۸

فِقْہٌ سمجھ، دانش علم۔ فَقُہٌ دانشمند۔ دین کا عالم سمجھدار۔ فَقِہَۃٌ دانشمند۔ دین کی عالم عورت فَقِیْہٌ عقلمند۔ عالم۔ دین کا عالم۔ سمجھدار فُقَہَاءُ جمع فَقِیْہَۃٌ مؤنث فُقَہَاءُ اور فُقَائِہُ جمع فِقْہٌ مصدر (نصر) علم فقہ میں مقابل پر غالب آنا (سمع) سمجھنا۔ جاننا۔ فَقَاہَۃٌ مصدر (کرم) فقیہ ہونا۔ اگر مفعول پر باء داخل کیجائے مثلاً فَقُہَ بِالشَّیْءِ کہا جائے تو جاننے اور سمجھنے کا معنی ہوتا ہے۔ اِفْقَاہٌ (افعال) اور تَفْقِیْہٌ (تفعیل) سکھانا۔ آگاہ کرنا واقف بنانا۔ تَفَقُّہٌ (تفعل) سمجھنا۔ فقیہ ہونا۔ مُسْتَفْقِہَۃٌ وہ عورت جو دوسری نوحہ کرنے والی عورت کے جواب میں نوحہ کرتی ہے۔

نُفُوْرٍ ۔ مصدر مجرور (نصر و ضرب) بھاگنا۔ دور ہونا مراد حق سے دور ہونا (خازن) پ ۲۹/۲

نُفُوْرًا ۔ مصدر منصوب (نصر و ضرب) دور ہونا۔ بھاگنا پ ۵/۵ قرآن۔ اسلام اور حق سے دور ہونا پ ۱۹/۲ ایمان سے دور ہونا۔ پ ۲۲/۱ ہدایت سے دور ہونا۔ (دیکھو مستنفرۃ)

اَلنُّفُوْسُ ۔ جمع النفس واحد اشخاص لوگ پ ۳۰/۶ (دیکھو نفس)

نُفُوْسِکُمْ ۔ جمع مجرور مضاف کُمْ مضاف الیہ (جو) تمہارے دلوں (میں ہے) پ ۱۵/۳ (دیکھو نفس)

نَفِیْرًا ۔ صفت مشبہ یا جمع یا مصدر۔ خاندان کنبہ یا جہادی دستہ دشمنوں سے جنگ کرنے کے لئے نکلنے والا یا نکلنا۔ پ ۱۵/۱ لفظ نفیر یا بمعنی نافر ہے یعنی صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل ہے یعنی وہ لوگ جو ضرورت کے وقت ساتھ نکلکر جاتے ہیں قبیلہ یا کنبے کے افراد یا نَفِیْرٌ نَفَرٌ کی جمع ہے جیسے عَبِیْدٌ عَبْدٌ کی اس وقت وہ جہادی دستہ مراد ہوگا جو دشمنوں سے مقابلہ کرنیکے لئے جاتا ہے۔ یہ قول زجاج کا ہے۔ یا نفیر مصدر ہے بمعنی خروج یا زیادہ نکلنے والے۔ لیکن اس سے زیادہ اسکی تشریح میں علامہ زمخشری نے کشاف میں کہا ہے کہ بنسبت تمہارے زیادہ نکلنے والے یعنی جو حالت تمہاری ہے اس سے زیادہ۔

مولانا تھانوی رحمۃ اللہ نے نفیرًا کا ترجمہ جماعت

کیا ہے۔ (دیکھو مستنفرۃ)

فصل القاف

نُقَاتِلْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم۔ مقاتلۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہم لڑیں پ۲ ع۱۶ (دیکھو قاتَلَ)

نُقَاتِلَ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب مقاتلۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہم کیوں نہیں لڑینگے پ۲ ع۱۶۔ (دیکھو قاتَلَ)

نَقْبًا ۔ اسم منصوب۔ شگاف سوراخ پ۱۶ ع۲

نُقُبٌ۔ پہاڑی راستہ۔ پراگندہ ٹکڑے۔ نُقُبٌ اور انقابٌ جمع۔ نِقْبَۃٌ موزہ پر نقاب ڈالنا۔ نُقْبَۃٌ رنگ۔ آواز۔ نَقِیبٌ ترازو کی زبان۔ قوم کا سردار۔ قوم کے نسبوں کا عالم نُقَباء جمع۔ نِقیبۃٌ نفس عقل مشورہ۔ سرشت کام۔ رائی کی تیزی نِقَابٌ عورت کے منہ اور بیٹ کو چھپانیوالا پردہ۔ نیک عقلمند تجربہ کار آدمی سخت زمین کے اندر کا راستہ مَنْقَبٌ پہاڑی راستہ۔ سوراخ کی جگہ۔ مَنْقَبَۃٌ پہاڑی راستہ۔ کسی کی بزرگی جو مایہ ناز ہو۔ ہنر۔ تعریف دیوار۔ دو گھروں کے درمیان کا تنگ راستہ مِنْقَبٌ نشتر۔

نِقَابَۃٌ مصدر (نصر) بوساطت علیٰ کسی قوم کا نقیب ہونا، بوساطت فی چکر لگانا اندر گھومنا، بذریعۂ عن، کریدنا، انکوائری کرنا بحث کرنا کسی بات کو کھولنا۔ اگر مفعول پر کوئی حرف جر نہو تو درپے ہونے اور ذلیل و بدبخت ہونیکا معنی ہوتا ہے۔ نَقْبٌ مصدر (نصر) دیوار وغیرہ میں سوراخ کرنا۔ نَقَبٌ مصدر (سمع) پھٹ جانا۔ نَقَبَ فِی الْبِلَادِ بستیوں میں دوڑتا ہوا گیا۔ نَقَابَۃٌ مصدر (کرم و سمع) نقیب بنجانا۔ اِنْقَابٌ مصدر (افعال) زمین میں چلنا۔ دربان یا نقیب ہوجانا، تَنْقِیبٌ (تفعیل) گھومنا گشت لگانا۔ نِقَابٌ مصدر (مُفَاعَلَۃٌ) کسی سے اچانک ملاقات کرنا۔ اِنْتِقَابٌ مصدر (افتعال) نقاب پہننا۔ (لسان و تاج و قاموس)

نَقَّبُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف تَنْقِیبٌ مصدر (تفعیل) وہ گھومے پ۲۶ ع۱۷ (دیکھو نقبا)

نَقْتَبِسْ ۔ جمع متکلم مضارع۔ اقتباسٌ مصدر (افتعال) ہم روشنی حاصل کرلیں۔ پ۲۷ ع۱۸ (دیکھو قَبَس)

نُقَتِّلُ ۔ جمع متکلم مضارع۔ تقتیلٌ مصدر (تفعیل) مولانا تھانوی اور اکثر مترجمین نے ترجمہ کیا ہے ہم قتل

کرنا شروع کردیں لیکن ان بزرگوں نے باب تفعیل کا لحاظ نہیں فرمایا یہ مفہوم تو نَقَتُّلُ کا ہے تفعیل کے مادہ میں تو مبالغہ ہونا چاہیئے اس لئے زیادہ مناسب ترجمہ ہوگا ہم ٹکڑے ٹکڑے کردینگے۔ پ۹ (دیکھو قاتل)

نَّقْدِرَ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب قَدْرٌ مصدر (ضرب) ہم تنگی نہیں کرینگے (راغب) ہم دارو گیر نہیں کرینگے (تھانوی) اس جگہ نَقْدِر قدرت سے مشتق نہیں کیونکہ اللہ کو عاجز تصور کرنا علم نبوت کے منافی ہے اس لئے قدرؐ سے مشتق ہے اور چونکہ اس کے بعد عَلٰی ہے اور علٰی عربی کلام میں ضرر کے موقع پر بھی آتا ہے اسلئے مطلب یہ ہوا کہ ہم یونس کے خلاف کوئی مواخذہ نہیں کرینگے مولانا تھانوی نے حرف علٰی کو سامنے رکھکر ہی دارو گیر کرنے کا معنی بیان کیا ہے لیکن راغب نے لفظ قدر کے استعمال کو سامنے رکھا قَدَرْنَا عَلَیْہِ رِزْقَہٗ کا معنی ہے روزی کو تنگ کردیا اس لئے لَنْ نَقْدِرَ کا ترجمہ ہوا ہم یونس پر کوئی تنگی نہیں کرینگے حاصل دونوں کا ایک ہی ہے۔ (دیکھو قادس)

نُقَدِّسُ ۔ جمع متکلم مضارع۔ تقدیس مصدر (تفعیل) ہم تجھے پاک جانتے ہیں تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ پ۱/۴ (دیکھو القدوس)

نَقْذِفُ ۔ جمع متکلم مضارع قَذْفٌ مصدر (ضرب) ہم پھینک مارتے ہیں پ۱۷/۲ (دیکھو قذف قذفنا)

نُقِرَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول نَقْرٌ مصدر (نصر) جب پھونکا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل) پ۲۹/۱۵ نَقْرٌ کا معنی ہے کھٹ کھٹ کرنا اور کھٹ کھٹ کرنے سے آواز پیدا ہونا لازم ہے اور صُور پھونکنے سے بھی آواز پیدا ہوگی اس مناسبت سے نقر کا ترجمہ پھونکنا کر لیا گیا (دیکھو الناقور)

نُقِرُّ ۔ جمع متکلم مضارع اِقْرَارٌ مصدر (افعال) ہم ٹھیرائے رکھتے ہیں (دیکھو قرار) پ۱۷/۸

نَقْرَءُ ۔ جمع متکلم مضارع قراۃٌ مصدر (فتح) ہم پڑھ (بھی) لیں۔ پ۱۵/۱۱ (دیکھو قَرَءَ اور قُرآن)

نُقْرِئُكَ ۔ جمع متکلم مضارع اِقْرَاءٌ مصدر۔ (افعال) كَ ضمیر مفعول ہم آپ کو پڑھا دیا کرینگے پ۳۰/۱۲ (دیکھو قَرَءَ اور قَرَءْنَا)

نَقْصٌ (مصدر) کم کرنا (اسم) کمی (نصر) یعنی آفات۔ امراض اور مہلکات بھیجکر پ۲/۳ پ۹/۶ (دیکھو منقوص)

نَقُصُّ ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع قصصٌ
مصدر (نصر) ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ پ۱۲ ع۱۰
پ۱۲ ع۱۱ پ۱۵ ع۱۴ پ۱۶ ع۱۴ ۔ (دیکھو القصص اور قصصنا)
نَقْصُصْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم قصصٌ
مصدر (نصر) (اون کا قصہ) ہم نے نہیں بیان
کیا۔ پ۲۴ ع۱۳ ۔ (دیکھو القصص)
نَقُصَّنَّ ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید
ثقیلہ قصصٌ سے ہم ضرور ہی بیان کردینگے۔
پ۸ (حوالہ مذکورہ)
نَقُصُّہٗ ۔ جمع متکلم مضارع ہٗ ضمیر واحد مذکر
غائب مفعول۔ قصصٌ مصدر (نصر) ہم اوسکو
بیان کرتے ہیں۔ پ۱۲ ع۹ (حوالہ مذکورہ)
نَقَضَتْ ۔ واحد مونث غائب ماضی معروف
نقضٌ مصدر (نصر) اس عورت نے توڑ دیا۔
بل کو کھولدیا۔ پ۱۴ ع۱۹ (دیکھو النقض)
نَقْضِہِمْ ۔ مصدر مجرور مضاف ہم مضاف الیہ
(نصر) انکے توڑ دینے کی وجہ سے۔ پ۶ ع۲ (دیکھو
النقض)
نَقْعًا ۔ اسم منصوب۔ غبار۔ خاک۔ پ۳۰ ع۲۵ ۔
نقعٌ شتر مرغ کی آواز۔ پانی پر جمع ہونیکی
تنگ جگہ۔ کنوئیں میں جمع شدہ پانی۔ گرد غبار۔

نِقاعٌ اور نقوعٌ جمع۔ نَقِیعٌ ٹھیرا ہوا خوش مزہ
پانی۔ ٹھنڈا میٹھا پانی۔ شراب۔ انگور کھجور اور پھل
کا بھگویا ہوا عرق۔ آواز۔ فریاد۔ نَقِیعَۃٌ مسافر مہمان
نُقاعَۃٌ وہ پانی جس میں کوئی چیز بھگوئی جائے
اَنْقَعُ پیاس بجھانیوالی چیز۔ مَنْقَعٌ اور مَنْقَعَۃٌ پانی
جمع ہونے کی جگہ۔ مِنْقَعَۃٌ چھوٹا برتن جس میں
دودھ اور کھجوریں ملاکر بچوں کو کھلاتے ہیں۔
نُقُوعٌ مصدر (نصر) کسی چیز کو پانی میں بھگونا۔ برا
کہنا۔ پیچھے چلنا۔ پیاس بجھانا۔ چیخنا۔ پٹینا۔ گریبان
پھاڑنا۔ مسافر کی مہمانی کرنا۔ شفا پانا۔ اِنقاع
(افعال) سیراب کردینا۔ دوا یا پھل وغیرہ کو
پانی میں بھگونا۔ چیخنا فریاد کرنا۔ پانی کا رنگ متغیر
ہوجانا۔ مردہ کو دفن کرنا۔ سجانا۔
نَقْعُدُ ۔ جمع متکلم مضارع۔ قُعُودٌ مصدر
(نصر) ہم بیٹھتے تھے (حکایت حال ماضی) پ۲۹ ع۱۱
(دیکھو قاعدہ ۱)
نُقَلِّبُ ۔ جمع متکلم مضارع۔ تَقْلِیبٌ مصدر
(تفعیل) ہم حق کی طرف سے پھیر دیتے ہیں۔
موڑ دیتے ہیں۔ پ۷ ع۱۹ (دیکھو قلب)
نُقَلِّبُہُمْ ۔ جمع متکلم مضارع تقلیبٌ مصدر
(تفعیل) ہُمْ ضمیر غائب مفعول۔ ہم اونکو کروٹ

دیتے تھے۔ پ ۱۵/۱۵ ۔ (دیکھو قلب)

نَقَمُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف نقمۃٌ مصدر (ضرب) اونھوں نے برا (نہ) جانا اونھوں نے قابل عیب (نہ) سمجھا پ ۱۰/۱۶ ب ۳۰/۱ (دیکھو منتقمون)

نَقُوْلُ۔ جمع متکلم مضارع قَوْلٌ مصدر (نصر) ہم کہینگے۔ پ ۱/۱۰ پ ۷/۹ پ ۱۱/۸ پ ۲۲/۱۱ پ ۲۶/۱۷ ہم کہتے ہیں پ ۱۲/۵ پ ۱۴/۱۱ پ ۲۸/۲ ہم کہہ رہے ہیں پ ۱۳/۲ پ ۲۰/۶ ہم حکم دینگے پ ۱۶/۲ (دیکھو قال)

(نوٹ) پ ۱۴/۱۱ میں نَقُوْلُ ہے باقی آیات میں نَقُوْلُ۔

نَقُوْلَنَّ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ (نصر) ہم ضرور ہی کہینگے۔ پ ۱۹/۱۹

نَقِیْبًا۔ اسم منصوب سردار قوم کیطرفسے وفاء عہد کا ذمہ دار (سیوطی) قوم کے حالات کی تفتیش کرنیوالا ہر ایک کی پوچھ گچھ کرنیوالا (مدارک) پ ۶/۷ (دیکھو نقباء)

نَقِیْرًا۔ اسم منصوب کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا مراد حقیر ترین چیز پ ۵/۵ و ۱۵ اردو میں کسی چیز کی بالکل نفی کرنی ہوتی ہے تو کہتے ہیں تل برابر بھی ایسا نہ ہوگا ذرا بھی نہیں ہے۔ اسی مفہوم کو ادا کرنے کے لئے عربی میں نقیرًا کہا جاتا ہے اسی لئے آیت پ ۵/۵ کا مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے اونپر ذرا بھی ظلم نہوگا۔ (دیکھو الناقور)

نُقَیِّضْ۔ جمع متکلم مضارع تَقْیِیْضٌ مصدر (تفعیل) قَیْضٌ مادہ۔ ہم مقدر کردیتے ہیں ہم سبب بنا دیتے ہیں (قاموس و سیوطی) ہم اوسکے (اور شیطان کے) درمیان تخلیہ کردیتے ہیں (قاموس و تاج و لسان) پ ۲۵/۱

قَیْضٌ انڈے کا بیرونی چھلکا۔ ھٰذَا اِقْیَاضٌ لَہٗ اور ھٰذَا اَقِیْضُ لَہٗ یہ اوسکے برابر ہے یہ اوسکی مثل ہے قَیْضَۃٌ ہڈی کے ریزے قَیْضٌ جمع ہے۔

مَقِیْضَۃٌ وہ کنواں جس میں پانی بہت ہو۔

قَیْضٌ مصدر (ضرب) تبادلہ کرنا کسی چیز کے عوض اسی کی مثل لے آنا۔ پھاڑنا۔ اِقَاضَۃٌ پھاڑنا۔

قَیَّضَ اللّٰہُ فُلَانًا بِفُلَانٍ اللہ فلاں شخص کو فلاں کی طرف سے آئے اوسکو آمادہ کردے لیکن اگر باء کی جگہ لام ذکر کیا جائے تو مقدر کرنے مقرر کرنے سبب بنا دینے اور تخلیہ کردینے کا معنی ہوتا ہے مثلاً قَیَّضْنَا لَھُمْ قُرَنَاءَ ہم نے اونکے لئے ساتھی مقرر کردیئے، مقدر کردیئے، ایسا سبب کردیا کہ وہ انکے ساتھی ہوگئے۔ اونکے اور اونکے ساتھیوں کے درمیان تخلیہ کردیا۔ آیت مندرجہ عنوان کا یہی مطلب ہے۔

مُقَایَضَۃٌ باہم سامان کا تبادلہ۔ تَقَیَّضَ اَبَاہُ (تفعل) وہ اپنے باپ کی طرح ہوگیا۔ تَقَیُّضٌ کا معنی پھٹنا پھاڑنا ویران ہونا اور دیوار گر پڑنا بھی ہے۔ اِقْتِیَاضٌ جڑ سے اکھاڑ دینا۔

نُقِیْمُ۔ جمع متکلم مضارع اِقَامَۃٌ مصدر

(افعال) ہم قائم (نہیں) کرینگے پ ۱۶/۳ (دیکھو قائم)

فصل الکاف

نَکُ ۔ جمع متکلم مضارع فعل ناقص اصل میں نَکُوْنُ تھا۔ کَانَ ماضی۔ ہم نہیں تھے۔ یعنی کھانا کھلایا نہیں کرتے تھے۔ پ ۲۹/۱۶ (دیکھو کَانَ)

اَلنِّکَاحَ ۔ مصدر (ضرب و فتح) پ ۴/۱۲ وقتِ نکاح یعنی سن بلوغ۔

اَلنِّکَاحِ ۔ مصدر۔ ازدواج۔ عقد نکاح۔ پ ۲/۱۴ و پ ۲/۱۵۔

نِکَاحًا ۔ مصدر پ ۱۸/۱۰ مقدور نکاح یعنی مہر نفقہ پ ۱۸/۱۴ ازدواج۔

نَکْحٌ شوہر۔ نُکْحٌ اور نِکْحٌ عقد اور عقد باندھنے کے الفاظ۔ مَنَاکِحُ نکاحی عورتیں۔

نَکْحٌ مصدر (نصر) غلبہ کرنا۔ نِکَاحٌ مصدر (فتح و ضرب) جماع کرنا عقد باندھنا۔ اِنْکَاحٌ کسی کا نکاح کروانا۔ اِسْتِنْکَاحٌ (استفعال) بھی نکاح کا ہم معنی ہے۔

نَکَالَ ۔ اسم منصوب مضاف۔ ایسا عذاب جو باعث عبرت ہو۔ پ ۳۰/۲۔

نَکَالًا ۔ اسم منصوب نکرہ پ ۱/۱ عبرت پ ۶/۱۰ عذاب

نِکْلٌ قید سخت بندش۔ لگام۔ لگام کا لوہا۔ آگ کی بندش۔ نُکُلٌ وہ چیز جس سے سزا دیں۔ نُکْلَۃٌ عبرتناک سزا۔ نَکَلٌ رسی، طاقتور آدمی۔ بہادر عقلمند تجربہ کار۔ نِکَالٌ عبرت ناک سزا۔ نَاکِلٌ ڈرپوک ضعیف القلب۔ ناقص العمل۔ عہد سے پھر جانیوالا مِنْکَلٌ سزا کا آلہ۔ نُکُوْلٌ مصدر (ضرب و سمع و نصر) اگر اس کے بعد عن ہو تو ڈرنے سست پڑجانے بزدل ہوجانے اور کسی چیز سے پھر جانے کا معنی ہوتا ہے۔ نَکَلٌ مصدر (سمع) سزا کو قبول کرنا۔ اِنْکَالٌ (افعال) دور کرنا ہنکانا۔ کسی کو عہد شکنی پر ابھارنا تَنْکِیْلٌ (تفعیل) عبرتناک سزا دینا، رسوا کرنا۔ لوٹا دینا، بھگا دینا اپنے سے ایک طرف کو کردینا۔

نَکْتُبُ ۔ جمع متکلم مضارع کِتَابَۃٌ مصدر (نصر) ہم لکھتے ہیں۔ لکھینگے۔ پ ۱۶/۸ پ ۲۲/۱۸ (دیکھو کاتبٌ)

نَکْتَلْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اکتیالٌ مصدر (افتعال) ہم ناپ بھر غلہ لے لیں پ ۱۳/۲ (دیکھو کالو)

نَکْتُمُ ۔ جمع متکلم مضارع کَتْمٌ مصدر (نصر) ہم نہیں چھپائینگے پ ۷/۴ (دیکھو کتم)

نَّکَثَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نَکْثٌ مصدر (ضرب و نصر) اوس نے توڑا یعنی بیعت کو (غازن) پ ۲۶/۹

نَکَثُوا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف نَکْثٌ مصدر (ضرب و نصر) اونھوں نے توڑا یعنی عہد کو پ۸۔ نِکْیثَۃٌ عہد شکنی۔ جھوٹ۔ ایسا دشوار کام جس میں لوگ عہد وپیمان توڑ ڈالیں۔ خصلت۔ قوت۔ نفس۔ نُکَاثَۃٌ ٹوٹا ہوا۔ رسی کے سرے کے ٹوٹے ہوئے ریزے حَبْلٌ اَنْکَاثٌ ٹوٹی ہوئی۔ بل کھلی ہوئی رسی۔ نِکْثٌ مصدر (ضرب و نصر) توڑ ڈالنا۔ رسی کے بل کھول دینا۔ مُنْتَکِثٌ لاغر دبلا اِنْتِکَاثٌ پلٹ جانا رسی اور عہد کا فرسودہ ہوجانا (تاج و مفردات)

نَکَحَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف۔ نکاح مصدر (فتح و ضرب) اوس نے نکاح کیا۔ پ ۴/۱۴

نَکَحْتُمْ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف نکاحٌ مصدر (فتح و ضرب) تم نے نکاح کرلیا۔ پ ۲۲/۳۔

نَکِدًا۔ اسم صفت منصوب بے فائدہ قلیل النفع (کشاف) مشکل سے (سیوطی) پ ۸/۱۴

رَجُلٌ نَکِدٌ و نَکْدٌ بدشگون منحوس آدمی۔ اَنْکَادٌ اور مَنَاکِیدُ جمع۔ نَکْدٌ نُکْدٌ عطا کی کمی۔ اَنْکَدُ منحوس۔ مشقت سے زندگی کاٹنے والا۔ نَکْدٌ مصدر (نصر) زور سے کھینچنا۔ روک رکھنا۔ سائل کو مانگنے سے روک دینا۔ سائل کو تھوڑا دینا۔ (سمع) زندگی کا دشوار اور ناخوش ہوجانا۔ زندگی کی دشواری سختی۔

نُکَذِّبُ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع و منصوب تَکْذِیبٌ مصدر (تفعیل) پ ۹ (منصوب) ہم تکذیب نہ کریں پ ۲۹/۱۶ (مرفوع) ہم جھوٹ قرار دیتے تھے۔ (دیکھو کَاذِبٌ)

نَکِرَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف (سمع) بمعنی اَنْکَرَ (روح) اوس نے نہیں پہچانا۔ پ ۱۲/۷

نُکُرٍ۔ اسم۔ نامرغوب۔ انجان چیز۔ بمعنی مُنْکَر (کشاف) مراد حساب جسکی سختی اور ہول کی وجہ سے لوگ اسکو نامرغوب جانیں گے۔ (محلی) پ ۲۷/۸۔

نُکْرًا۔ اسم بمعنی مُنْکَر نامرغوب شدید۔ سخت پ ۱۵/۲۲ پ ۱۶/۲ پ ۲۸/۱۸

نَکِّرُوْا۔ جمع مذکر حاضر امر معروف حالت کو ایسا بدل دو کہ (ملکۂ سبا) پہچان نہ سکے (روح المعانی) پ ۱۹/۱۸۔

نَکْسُوْا۔ جمع متکلم مضارع کِسْوَۃٌ سے (نصر) ہم (اون پر) گوشت چڑھا دیتے ہیں (ترجمہ تھانوی) ہم (اوسکو) چھپا دیتے ہیں (گوشت ... طرح جسم

کو لباس سے چھپایا جاتا ہے) ابو السعود۔ پ۳
(دیکھو کِسْوَۃٌ اور کسونا) ہم (اونکو) پہنادیتے
ہیں (ترجمہ فقیر)

نُکِسُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی مجہول نَکْسٌ
مصدر (نصر) اپنے سروں کو جھکا لیا (تھانوی)
اونکو سرنگوں کردیا گیا (ترجمہ فقیر) یعنی اونکو کفر
کی طرف لوٹا دیا گیا (محلی) کسی چیز کے زیریں حصّہ
کو اونچا کردینے سے باطل کیطرف لوٹنے کو تشبیہ دی۔
(روح) پ۱۷ (دیکھو نا کِسُوْا)

نَکَصَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نَکْصٌ
اور نُکُوْصٌ مصدر (ضرب و نصر) الٹے پاؤں بھاگا۔
پ۱۰ نکصٌ نکوصٌ مُنکَصٌ مصادر (ضرب و
نصر) الٹے پاؤں بھاگنا۔ بددل ہونا۔
مُنکِصٌ اور مُنکَصٌ الگ ہو جانیوالا۔
برطرف ہونیوالا۔ نکوصٌ کا اصل معنی ہی جس کام
کے درپے ہو اوس سے لوٹ جانا پلٹ جانا۔ خیر
سے لوٹ پڑنے کے لئے اس لفظ کا استعمال
عمومی ہے اور شر سے پلٹ جانے پر اطلاق بہت
ہی کم ہوتا ہے۔ (قاموس)

نَکْفُرُ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع کفر (نصر) ہم
کفر کرتے ہیں ہم انکار کرتے ہیں ہم نہیں مانتے۔

پ۶ (دیکھو کافر)

نَکْفُرَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب کُفْرٌ (نصر)
کہ ہم انکار کریں۔ پ۲۲ (دیکھو کافر)

نُکَفِّرُ۔ جمع متکلم مضارع تَکْفِیْرٌ مصدر (تفعیل)
ہم دور کردینگے۔ پ۵ (دیکھو کافر)

نُکَفِّرَنَّ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ تکفیرٌ سے ہم ضرور ہی دور کردینگے پ۲۱ (دیکھو
کافر)

نُکَلِّفُ۔ جمع متکلم مضارع تکلیفٌ مصدر (تفعیل)
ہم حکم کا بار نہیں ڈالتے۔ ہم تکلیف نہیں دیتے
پ۸ ۱۲۶ (دیکھو تکلّفٌ اور المتکلفین)

نُکَلِّمُ۔ جمع متکلم مضارع تَکْلِیْمٌ مصدر (تفعیل)
ہم (کیسے) بات کریں پ۱۶ (دیکھو کلام اور
کلّم)

نَکُنْ۔ جمع متکلم مضارع فعل ناقص پ۵ (کیا)
ہم (نہ) تھے (تمہارے ساتھ دین اور جہاد میں)
پ۲۷ (کیا) ہم (نہ) تھے (تمہارے ساتھ طاعت
میں) پ۲۹ ہم (پوچھتے نہ) تھے (تینوں جگہ لَمْ
کی وجہ سے مضارع بمعنی ماضی ہے) پ۱ ہم ہوجائیں
نَکُنْ اصل نَکُوْنُ تھا۔ (دیکھو کان)

نَکُوْنَ۔ جمع متکلم مضارع فعل ناقص (نصر)

ہم ہو جائیں ۷/۹۵ ۹/۴ ۱۶/۱۲ ۱۹/۹ ۲۰/۸ (دیکھو کان)

نَکُونَنَّ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ فعل ناقص (نصر) ہم ضرور ہی ہو جائینگے ۷/۱۴ ۹ ۹/۱۳۸ ۱۶ ۱۱/۸

نَکِیر۔ مصدر بمعنی انکار (افعال) باب افعال سے نکیر (بروزن فعیل) مصدر غیر قیاسی ہے۔ اسجگہ نفی انکار سے مراد ہے ایسے انکار کی نفی جو نجات دیسکے (کرخی)، یا نکیر سے مراد ہے مددگار (مجاہد) یا نکیر بمعنی منکر ہے یعنی قیامت کے دن عذاب کا انکار کرنے والا کوئی نہ ہوگا (کلبی و رواہ ابن حاتم) قرطبی۔ ۲۵/۴ (دیکھو منکر)

نَکِیرِ۔ مصدر بمعنی انکار اصل میں نکیری تھا۔ انکار سے مراد ان آیات میں زبانی یا دلی انکار نہیں بلکہ اونکی حالت کو برعکس اور مخالف حالت سے بدل ڈالنا مراد ہے یعنی تغییر الضد بالضد مثلاً زندگی کو موت سے آبادی کو ویرانی سے بدل ڈالنا۔ (جمل) کسی سخت دشوار ہیبت ناک مصیبت میں مبتلا کر دینا ہی اللہ کی طرف سے انکار کرنے کا معنی ہے۔ (روح) (دیکھو منکر) ۱۷/۱۳ ۲۲/۱۱ ۱۵۹ ۲۹/۲ ۔

فصل اللام

نُلزِمُکُمُوھَا۔ جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول اول ھَا مفعول دوم اِلزَام مصدر (افعال) ہم اوسکو تم سے چمٹا دیں (ترجمہ فقیر) ہم اوسکو تمہارے گلے مڑھ دیں (مولانا تھانوی) ۱۲/۳ (دیکھو لِزامًا)

نَلعَبُ۔ جمع متکلم مضارع لَعِبٌ مصدر (سمع) ہم تفریح کر رہے تھے۔ ہم کھیل کرتے تھے۔ ہم خوش طبعی اور دل لگی کر رہے تھے ۱۰/۱۴ (دیکھو لاعبین)

نَلعَنُھُم۔ جمع متکلم مضارع لَعنٌ مصدر (فتح) ھُم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ہم اون پر لعنت کریں (تھانوی) ہم اونکو بندروں کی شکل پر کر دیں (سیوطی) ۵/۵ (دیکھو لاعنون)

نُلقِی۔ جمع متکلم مضارع اِلقاء مصدر (افعال) ہم ڈالے رہتے ہیں ہم ڈالنے کو ہیں ۴/۴ ۲۹/۱۴ (دیکھو مُلاقِ اور ملقون)

فصل المیم

نَمَارِقُ۔ جمع نُمرُقۃ واحد تکیے۔ ۳۰/۱۲

نمارق اور نمرقۃ چھوٹا تکیہ۔ زین۔ پالان تھوڑی
بارش والا ابر (قاموس) گدے (تھانوی) سہارا
لگانے کے لئے تکئے۔ (مجلی و روح)

نُمَتِّعُهُمْ۔ جمع متکلم مضارع تَمَتُّعٌ مصدر
(تفعیل) هُمْ مفعول ہم اونکو فائدہ پہونچاتے
ہیں یعنی دنیوی زندگی ہیں (سیوطی و خازن) پ ۱۳/۴
پ ۲۱/۱۲ (دیکھو متاع)

نُمِدُّ۔ جمع متکلم مضارع اِمْدَادٌ مصدر (افعال)
ہم دیتے ہیں (سیوطی و مجلی) ہم مدد دیتے ہیں ہم
سوت کھولدیتے ہیں۔ پ ۱۵/۲ پ ۱۶/۴ (دیکھو مَدًّا۔ مَدًّا۔
مدد۔ مددنا)

نَمُدُّ۔ جمع متکلم مضارع مَدٌّ مصدر (نصر)
ہم بڑھاتے چلے جائینگے (تھانوی) (دیکھو مَدًّا۔ مَدًّا۔ مَدَدًا)

نُمَكِّنْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم تَمْکِیْنٌ مصدر
(تفعیل) پ ہم نے جماؤ عطا نہیں کیا ہم نے قدرت
عطا نہیں کی پ ۲ کیا ہے جماؤ عطا نہیں کیا۔ کیا ہے
جگہ نہیں دی۔ (دیکھو مکان)

نُمَكِّنَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب تمکینٌ
مصدر (تفعیل) ہم جماؤ عطا کریں ہم قدرت دیں
پ ۲۰/۴ (دیکھو مکان)

تمکین کا لغوی معنی ہے کسی کو ایسی جگہ دینا
کہ وہ اوسمیں جماؤ کر سکے توسیع استعمال کے بعد
مجازاً حکومت اور قدرت دینے کا معنی ہوگیا۔
(بیضاوی)

اَلنَّمْلُ۔ جمع مرفوع اَلنَّمْلَۃُ واحد چونٹیاں پ ۱۹/۱۷

اَلنَّمْلِ۔ جمع مجرور اَلنَّمْلَۃُ واحد چیونٹیاں پ ۱۹/۱۷۔

نَمْلَۃٌ۔ واحد نَمْلٌ جمع۔ ایک چیونٹی۔ پ ۱۹/۱۷

نَمْلَۃٌ کی جمع نِمَالٌ بھی ہے۔ نَمْلَۃٌ چیونٹی۔
پہلو کا زخم۔ سوجن۔ جھوٹ۔ چغل خوری نَمِلٌ چغلخور
نُمْلَۃٌ حرکت۔ فَرَسٌ نَمِلٌ ہر وقت گردش میں
رہنے والا گھوڑا۔ اَرْضٌ نَمِلَۃٌ چیونٹیوں والی
زمین۔ نَمِیْلَۃٌ اور نَامِلٌ کا معنی بھی چغلخوری
ہے۔ نَمَّالٌ بڑا چغلخور۔ نَامِلَۃٌ عام راستہ جس پر
آمد و رفت کی کثرت ہو۔ اِمْرَأَۃٌ تَنْمِلُ ایک جگہ قرار
سے نہ بیٹھنے والی عورت۔ اَنْمُلَۃٌ انگلی کا پورا۔ اَنَامِلُ
اور اَنْمُلَاتٌ جمع۔ مَنْمُوْلٌ زبان۔ طَعَامٌ مَنْمُوْلٌ
چیونٹیوں بھرا کھانا۔ نَمْلٌ مصدر (سمع و نصر) چغلی کھانا۔
نَمَلَانٌ مصدر (نصر و سمع) بشرطیکہ اسکے بعد عَلَى ہو۔
قریب ہونا (بغیر علی کے) نکلنا۔ نَمَلٌ مصدر (سمع)
سست ہونا نکلنا خواب آلود ہونا۔ ہلکا پن چھچھورا
پن اِنْمَالٌ مصدر (افعال) چغلی کھانا مُنْمَلٌ خط نمل
میں لکھا ہوا۔ تَنَمُّلٌ (تفعل) ہلنا پھیر میں گھسنا۔
(تاج و قاموس)

نُمْلِیْ ۔ جمع متکلم مضارع اِمْلَاءٌ مصدر (افعال) ہمارا مہلت دینا ہمارا ڈھیل دینا پ۴ (دیکھو مَلاءٌ۔ مِلاً۔ مَلِيًّا)۔

نَمُنُّ ۔ جمع متکلم مضارع۔ مَنٌّ مصدر (نصر) ہم احسان کریں پ۲۰ (دیکھو مَنَّ)

نَمْنَعْكُمْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم مَنْعٌ مصدر (فتح) کُمْ ضمیر خطاب مفعول۔ (کیا) ہم نے تم کو (نہیں) بچالیا (کیا) ہم نے تمہاری حفاظت (نہیں) کی۔ پ۵ (دیکھو مَانِعَتُهُمْ اور منع)

نَمُوْتُ ۔ جمع متکلم مضارع۔ مَوْتٌ مصدر (نصر) ہم مرتے ہیں یعنی ہم میں سے بعض مرتے ہیں پ۱۸ پ۲۵ (دیکھو مَاتَ اور مَمَاتٌ)

نُمِيْتُ ۔ جمع متکلم مضارع اِمَاتَةٌ مصدر (افعال) ہم ہی موت بھیجتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں پ۱۴ پ۲۶ (دیکھو مَاتَ۔ مَمَاتٌ اور حَيٰوةٌ)

نَمِيْرُ ۔ جمع متکلم مضارع مَيْرٌ مصدر (ضرب) ہم رسد لائینگے۔ ہم غلہ لائینگے۔ پ۱۳

مِيْرَةٌ غلہ کی رسد۔ ایک شہر سے دوسرے شہر میں غلہ لانا۔ مَيْرٌ مصدر (ضرب) غلہ کی رسد لانا۔ کسی چیز کو گھسنا۔ اِمْتِيَارٌ (افتعال) رسد لانا۔ اِمَارَةٌ (افعال) غلہ کی رسد لانا۔ پگھلانا۔ زعفران کو پانی میں گھولنا گھسنا۔ مُمَايَرَةٌ (مفاعلة) کسی کے کردار کی نقل کرنا۔ تَمَايُرٌ (تفاعل) آپس میں فتنہ پیدا کرنا فساد اٹھانا۔

نَمِيْمٍ ۔ مصدر و اسم چغلی کھانا اور چغلی پ۲۹۔ نُمٌّ اور نَمٌّ صیغہ صفت چغلخور۔ نفس حرکت نَمِيْنٌ اور اَنْمَاءٌ جمع۔ نِمَّةٌ چیونٹی۔ سرکی جوں۔ نَمِّيٌّ جھوٹ، مکر، عیب، دشمنی نَمِيْمَةٌ چغلخوری، آہستہ کلام کی آواز۔ لکھنے کی آواز نَامَّةٌ حسن۔ حرکت۔ زندگی۔ نَمِمٌ نشان نُمْنُمٌ ناخنوں پر سفید نشان جو نوجوانوں کے ہوتا ہے۔

نَمٌّ مصدر (نصر و ضرب) اچھی یا بری بُو کا پھیلنا چغلی کھانا، ورغلانا فساد پیدا کرنے کی غرض سے کسی بات کو پھیلانا۔ بات میں جھوٹ ملانا۔ نَمْنَمَةٌ نقش کرنا (تاج و قاموس و بعض از مفردات)

فصل النُّوْنِ المعجمۃ

نُنَبِّئُكُمْ ۔ جمع متکلم مضارع تَنْبِئَةٌ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول۔ ہم آگاہ کردینگے ہم تم کو جتلادینگے یعنی جتلانے کے بعد سزا دینگے۔ پ۱۱ ہم بتائیں پ۱۶ (دیکھو نَبَأٌ)

نُنَبِّئَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید

ثقیلہ تَنْبِئَۃٌ مصدر (تفعیل) ہم ضرور ہی بتا دینگے
ہم ضرور ہی آگاہ کر دینگے۔ ۲۵
نُنَبِّئُهُمْ۔ جمع متکلم مضارع هُمْ مفعول ہم
اونکو ضرور بتلا دینگے جتلا دینگے ۲۱/۱۲ (دیکھو نبأ)
نُنْجِیْ۔ جمع متکلم مضارع اِنْجَاءٌ مصدر (افعال)
ہم نجات دیتے ہیں ہم رہائی دیتے ہیں۔ ۷
نُنَجِّیْ۔ جمع متکلم مضارع۔ تَنْجِیَۃٌ مصدر
(تفعیل) ۱۱/۱۵ ہم بچا لیتے تھے (حکایت حال ماضی)
۱۶ ہم نجات دینگے ہم بچا لینگے۔ (دیکھو ناج)
نُنَجِّیْكَ۔ جمع متکلم مضارع تَنْجِیَۃٌ مصدر
(تفعیل) ہم تجھکو (یعنی تیری لاش کو) بچالیں گے
(یعنی پانی میں ڈوبے رہنے سے) نجات دینے کا مفہوم
ہے بچالینا اور فرعون کو غرق کر دیا گیا اس لئے
فرعون کو نجات دینے سے مقصود ہے اوسکی لاش
کو مچھلی کی خوراک ہونے سے بچا کر خشکی میں پھینک
دینا۔ ۱۱/۱۴ (دیکھو ناج)
نُنَجِّیَنَّهٗ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ
تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب
مفعول۔ ہم اوسکو ضرور ہی بچالینگے۔ ۔
نُنْجِ۔ جمع متکلم مضارع اِنْجَاءٌ مصدر (افعال)
اصل میں نُنْجِیْ تھا۔ ہم بچا لیتے ہیں۔ ۱۱/۱۵ (دیکھو
ناج)
نَنْزِعَنَّ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ نَزْعٌ مصدر (ضرب) ہم ضرور کھینچ لینگے ہم
ضرور الگ کر دینگے ۱۶ (دیکھو النازعات)
نُنَزِّلُ۔ جمع متکلم مضارع تَنْزِیْلٌ مصدر
(تفعیل) ہم اتارتے ہیں ۱۴ ۱۵/۹ ۱۹/۵ (دیکھو
مُنَزِّل اور نَزَّل)
نُنَزِّلُهٗ۔ جمع متکلم مضارع تَنْزِیْل مصدر
(تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوسکو (یعنی رزق کو)
اتارتے ہیں ۱۴ (دیکھو مُنَزِّل اور نزل)
نَنْسَخْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم نَسْخٌ مصدر
(فتح) جب ہم (کسی آیت کی تلاوت کو یا اسکے
حکم کو) موقوف کر دیتے ہیں۔ مولانا تھانوی نے
ترجمہ کیا ہم کسی آیت کا حکم جو موقوف کر دیتے
ہیں ۱۳ حضرت کے ترجمہ میں صرف نسخ حکم کی
صراحت ہے نسخ تلاوت کو یہ ترجمہ شامل نہیں حالانکہ
آیت میں نسخ حکم یا نسخ تلاوت کی کوئی تخصیص نہیں
شاید اسی لئے علامہ سیوطی نے اس آیت کی تفسیر
میں لکھا ہے اما مع لفظها اولا یعنی حکم مع الفاظ
کے منسوخ کر دیتے ہیں یا بغیر الفاظ کے لیکن حکم
باقی ہو اور الفاظ منسوخ ہو جائیں اس شق کو

نہ سیوطی کی تفسیر شامل ہے نہ مولانا تھانوی کا ترجمہ ہم اسکی کسی قدر تشریح کرنی چاہتے ہیں لغت میں نسخ کا ایک معنی تو ہے نقل کرنا جیسے کتاب کا نسخ اس معنی کے لحاظ سے تو پورا قرآن منسوخ ہے یعنی لوح محفوظ کی نقل اور کاپی ہے آیت میں یہ معنی مراد نہیں۔ دوسرا معنی ہے زائل کرنا اٹھانا باطل کرنا جیسے نَسَخَتِ الشَّمْسُ الظِّلَّ سورج نے سایہ کو زائل کر دیا دور کر دیا اس معنی کے لحاظ سے قرآن کا بعض حصہ منسوخ ہے اور آیت میں یہی نسخ مراد ہے۔ اسکی تین صورتیں ہیں:

(۱) الفاظ باقی حکم منسوخ جیسے اقرباء کے لئے وصیت کو واجب قرار دینے والی آیت، ایک سال تک عدت وفات بیان کرنیوالی آیت، سو کے مقابل دس آدمیوں کو جہاد کا حکم دینے والی آیت، ان سب کا حکم منسوخ ہو گیا، تلاوت باقی ہے دوسری آیات میں ان سب احکام کے ناسخ احکام نازل کر دیئے گئے ہیں مثلاً آیت میراث اول کی ناسخ ہے، چار ماہ دس روز عدت وفات بیان کرنیوالی آیت نمبر دو کی ناسخ ہے دوگنی تعداد سے مقابلہ کرنیکو واجب قرار دینے والی آیت سے نمبر ۳ منسوخ ہو گئی۔ حضرت ابن عباس رض نے آیت مَا نَنْسَخْ کا یہی مطلب بیان کیا ہے اور مولانا تھانوی نے بھی اسی مطلب کو پیش نظر رکھکر ترجمہ کیا ہے۔

(۲) تلاوت منسوخ کر دیگئی اور حکم باقی رکھا گیا جیسے آیت رجم۔ (۳) تلاوت اور حکم دونوں کو منسوخ کر دیا گیا یہاں تک کہ صحابہ کے سینوں سے الفاظ بھی محو کر دیے گئے جیسے علامہ بغوی کی نقل کردہ مندرجہ ذیل روایت سے ثابت ہے حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف راوی ہیں کہ رات کو کچھ صحابی ایک سورت پڑھنے کے لئے نماز میں کھڑے ہوئے لیکن بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے علاوہ کسی کو سورت کا کوئی حصہ یاد نہ ہوا لوگوں نے آکر حضور سے واقعہ عرض کیا فرمایا وہ سورت تلاوت و احکام سمیت اٹھالی گئی بعض روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ سورۂ احزاب سورۂ بقرہ کی طرح (طویل) تھی لیکن اس کا اکثر حصہ تلاوت و احکام سمیت اٹھا لیا گیا (بغوی فی المعالم)

نسخ حکم کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ حکم منسوخ کر دیا گیا لیکن اوسکی جگہ کوئی دوسرا حکم نازل نہیں کیا گیا جیسے آیت ممتحنہ کا حکم منسوخ کر دیا گیا اور اوسکی جگہ کوئی دوسرا حکم نہیں اتارا گیا۔ آیت میں اس قسم کا نسخ بھی مراد نہیں ہے۔ حاصل یہ کہ مکمل نقل بھی مراد نہیں ہے اور بغیر قایم مقام کے حکم کو بالکل زائل کر دینا بھی مراد نہیں ہے بلکہ نسخ حکم و

تلاوت مع بدل یا صرف نسخ حکم مع بدل یا صرف نسخ الفاظ مع بقاء حکم مراد ہے۔ (لفظ نسخ کی پوری تشریح کے لئے دیکھو نستنسِخُ)

نَنْسِخْنَا ۔ جمع متکلم مضارع نَسْخٌ مصدر (ضرب) ہم ضرور ہی اوسکو بکھیر کر بہا دینگے (مولانا تھانوی) ہم ضرور ہی سمندر کی ہوا میں اوس کو بکھیر کر اڑا دینگے (محلی)، ۱۶/۱۴ (دیکھو نَسْفًا)

نُنْسِهَا ۔ جمع متکلم مضارع اِنساءٌ مصدر (افعال) ھا مفعول اصل میں نُنْسِیُهَا تھا۔ ہم فراموش کرا دیتے ہیں یا اوسکو ترک کرنے کا حکم دیتے ہیں اصل وجہ یہ ہی کہ نسیان (مجرد سے) بمعنی ترک مستعمل ہے چنانچہ حضرت ابن عباس رض نے (نَنْسَاھا کا نسیان سے) ترجمہ کیا ہی ہم اوسکو بالکل ترک کر دیتے ہیں اوسکو منسوخ نہیں کرتے (یعنی صرف اوسکے حکم کو منسوخ نہیں کرتے بلکہ عبارت کو بھی ترک کر دیتے ہیں) اب مزید میں باب افعال سے ترجمہ ہوگا فراموش کرا دیتے ہیں یا ترک کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ یا بقول بغوی یہ مطلب ہوگا کہ ہم بالکل ترک کرا دیتے ہیں فراموش کرا دیتے ہیں یا خود ترک کر دیتے ہیں یعنی منسوخ حکم کے عوض کوئی جدید حکم بھی نازل نہیں کرتے اس تقدیر

پر مَا نَنْسَخْ سے مراد ہوگا ایسا نسخ حکم جس کے عوض کوئی جدید حکم نازل کیا گیا ہو اور نسیان یا النساء سے مراد ہوگا ایسا نسخ جس کا عوض ہی نازل نہیں کیا گیا ہو ہم نے اس مطلب سے اس لئے گریز کیا کہ اگر انساء سے مراد نسخ بلا عوض ہو تو جواب شرط میں جو نَأتِ بِخَیْرٍ مِنْهَا اَوْ مِثْلِهَا آیا ہی اس کا مطلب واضح نہوگا جواب شرط تو بتا رہا ہے کہ نسخ بلا عوض ہو یا بالعوض دونوں صورتوں میں بدل آنا ضروری ہی خواہ جدید قدیم سے بہتر ہو یا اسی کی طرح۔

بعض قرأتوں میں نَنْسَأُهَا آیا ہی اس کا مادہ نَسْأٌ ہے اور نَسَأٌ کا معنی ہی تاخیر نَسَأَ اللّٰهُ فِی اَجَلِهٖ اللہ نے اوسکی اجل مؤخر کر دی یعنی عمر بڑھا دی اس صورت میں توضیح مطلب دو طرح سے کی ہی

۱ نسخ سے مراد ہے الفاظ اور حکم دونوں کا اٹھا لینا اور نَنْسَأُ سے مراد ہی صرف الفاظ کا اٹھا لینا اور حکم کو منسوخ نہ کرنا بلکہ مؤخر کر دینا۔

۲ سعید بن مسیب اور عطاء کا قول ہی کہ نسخ کا معنی ہی نقل کرنا پورا قرآن لوح محفوظ کی نقل ہی اور نَنْسَأُ سے مراد ہے تاخیر یعنی ترک۔ لوح محفوظ سے نقل نہ کرنا۔ یہ قول ناقابلِ فہم اور بعید از قیاس ہے جمہور کی توضیح کے بھی خلاف ہے کسی نے

اس جگہ نسخ بمعنی نقل نہیں لکھا اور مان بھی لیا جائے
تو جواب شرط کا کوئی ربط اس سے نہ ہوگا۔

نَنْسَاکُمْ ۔ جمع متکلم مضارع نِسیانٌ مصدر (سمع)
کُمْ ضمیر خطاب مفعول ہم تم کو بھول جائینگے یعنی بھولے
بِسرے کی طرح بالکل چھوڑ دینگے پ ۲۵ (دیکھو نَسِیَ)

نَنْسَاهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع نِسیانٌ سے۔ ہم
اون کو چھوڑ دینگے (یعنی بھولے ہوئے کی طرح) یا
بقول سیوطی ہم اونکو چھوڑ دینگے دوزخ میں سیوطی
کی اس تقیید کا ثبوت کسی نقلی شہادت سے نہیں
ملتا اول توضیح امام راغبؒ نے بلکہ اکثر مفسرین
نے کی ہے۔ پ ۳ (دیکھو نَسِیَ)

نُنْشِزُهَا ۔ جمع متکلم مضارع اِنْشَازٌ مصدر
(افعال)، (کسطرح)، ہم جوڑے دیتے ہیں (کسطرح)
ہم حرکت دیتے اور اٹھا دیتے ہیں (یا مجازی معنی
مراد ہیں کسطرح) ہم اوسکو زندہ کرتے ہیں۔ پ ۳۔
(دیکھو نُشُوزًا اور اَنْشَزَ)

نُنْشِئَكُمْ ۔ جمع متکلم مضارع اِنْشَاءٌ مصدر
(افعال)، کُمْ ضمیر مفعول۔ ہم تمکو پیدا کرینگے۔ پ ۲۷
(دیکھو نَاشِئَة)

نَنْصُرُ ۔ جمع متکلم مضارع نَصْرٌ مصدر، (فَعَلَ
یَفْعُلُ)، ہم یقینی مدد کرتے ہیں پ ۲۴ (دیکھو ناصِرٌ)

نَنْصُرَنَّكُمْ ۔ جمع متکلم مضارع بالون تاکید ثقیلہ
ہم ضرور ہی تمہاری مدد کرینگے۔ پ ۲۸ (دیکھو ناصِرٌ)

نَنْظُرُ ۔ جمع متکلم مضارع نَظَرٌ سے (نصر) (تاکہ
ظاہری طور پر) ہم دیکھ لیں پ ۱۱ (ترجمہ مولانا تھانویؒ)

نَنْظُرُ ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع نَظَرٌ سے (نصر)
ہم دیکھینگے۔ پ ۱۹

نَنْظُرْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم نَظَرٌ سے۔ ہم
دیکھیں۔ پ ۱۹ ۔ (دیکھو ناظِرَةٌ)

نَنْقُصُهَا ۔ جمع متکلم مضارع۔ نَقْصٌ مصدر (نصر)
هَا ضمیر مفعول ہم اوسکو کم کرتے چلے جا رہے ہیں پ ۱۳
یعنی اہلِ کفر کی زمینیں اہلِ ایمان کے قبضہ میں
دیرہے ہیں اس طرح کافروں کی زمینیں گھٹ رہی
ہیں (روح) حضرت ابن عباسؓ قتادہؓ اور جماعتِ
اہلِ تفسیر نے یہی تشریح کی ہے مجاہد کا قول ہے کہ
اس سے مراد ہے زمین کی ویرانی اور اہلِ زمین کی
ہلاکت عکرمہ نے نقصِ زمین سے ساکنانِ زمین کی
ہلاکت مراد لی ہے شعبی کا بھی یہی قول ہے عطاء
کا قول ہے کہ نقصِ ارض سے مراد ہے علماء کی موت۔
(دیکھو منقوص)

نُنَكِّسُ ۔ جمع متکلم مضارع تَنْكِيسٌ مصدر
(تفعیل)، ہم اُلٹا کر دیتے ہیں ہم کبڑا کر دیتے ہیں

لغات القرآن جلد ۶ (حرف ن)

پ ۲۳/۴ (دیکھو ناکسُوا)

نَنۡھَكَ ۔ ننه اصل میں ننھی تھا جمع متکلم مضارع نَھۡیٌ مصدر (فتح) (کیا) ہم نے تجھے منع نہیں کردیا تھا یعنی سارے جہان کی حمایت کرنے سے یا اپنے گھر کسی کو مہمان ٹھیرانے سے۔ پ ۱۴/۵۔

(دیکھو المنتہون)

فَصۡلُ الۡوَاوۡ!

اَلنَّوَاصِی ۔ جمع النَّاصِیَةُ واحد پیشانیاں۔ پیشانیوں کے بال پ ۲۷/۱۲ (دیکھو النّاصیة)

نُؤۡتِهٖ متکلم مضارع معروف اِیۡتَاءٌ مصدر (افعال) ہٖ ضمیر مفعول۔ ہم اسکو عطا کرینگے پ ۴/۶ ہم اسکو (نصیب کے موافق) دیدینگے پ ۲۵/۴ نُؤۡتِ اصل میں نُؤتی تھا۔ (دیکھو مُؤۡتُونَ)

نُؤۡتِهَا ۔ جمع متکلم مضارع معروف اِیۡتَاءٌ سے ھا ضمیر مفعول ہم اسکو دینگے پ ۲۲/۱ (دیکھو مُؤۡتُونَ)

نُؤۡتِیۡهٖ ۔ جمع متکلم مضارع معروف اِیۡتَاءٌ سے ہٖ ضمیر مفعول ہم اوسکو دینگے پ ۵/۱۴و۱۵ (دیکھو مُؤۡتُونَ)

نُؤۡتِیۡهِمۡ ۔ جمع متکلم مضارع معروف اِیۡتَاءٌ سے ھِمۡ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ہم اونکو دیں گے۔ پ ۶/۲ (دیکھو مؤتون)

نُؤۡتٰی ۔ جمع متکلم مضارع مجہول اِیۡتَاءٌ سے ہمکو دیجائے یعنی ہمارے پاس بھی وحی آئے (مدارک) پ ۸/۲ (دیکھو مُؤۡتُونَ)

نُؤۡثِرَ ۔ جمع متکلم مضارع اِیۡثَارٌ مصدر (افعال) ہم (ہرگز) مقدم قرار نہ دینگے ہم ہرگز تجھے ترجیح نہ دینگے۔ یعنی تیری اطاعت کو اون دلائل سے مقدم نہ سمجھینگے جو اللہ نے ہمکو عطا کردی ہیں پ ۱۶/۱۲ (دیکھو اٰثرا اور تُؤۡثِرُوۡنَ)

نُوۡحٌ ۔ اسم معرفہ مرفوع و مجرور نوح بن لامک نینوی کے رہنے والے ایک قدیم ترین پیغمبر کا نام جنکی عمر ۹۵۰ برس سے زائد ہوئی اور انکی بددعا سے عراق میں ایسا طوفان آیا کہ اونکے ساتھیوں کے علاوہ ہر جاندار غرق ہوگیا۔ اور پھر آپ ہی کی نسل سے دنیا آباد ہوئی اسی لئے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے توریت کی صراحت کے بموجب نوحؑ حضرت آدمؑ کی دسویں نسل میں تھے، اسطرح آدامؑ، شیثؑ، انوشؑ، قینانؑ، مہلائیلؑ، یاردؑ، ادریسؑ، متوشالحؑ، لامکؑ، نوحؑ

پ ۶/۲ پ ۸/۱۶ پ ۱۰/۱۵ پ ۱۱/۱۳ پ ۱۲/۳و۴و۵ پ ۱۳/۱۴ پ ۱۵/۱و۲ پ ۱۶/۷ پ ۱۷/۱۳ پ ۱۹/۱۰و۲

پ ۲۱/۱۲ پ ۲۳/۷و۱۰ پ ۲۴/۶و۹ پ ۲۶/۱۵ پ ۲۷/۱و۷و۸ پ ۲۸/۲۰ پ ۲۹/۱۰۔

نُوۡحًا ۔ اسم معرفہ منصوب۔ حضرت نوحؑ پیغمبر

پ ۱۳/۱۲ پ ۷/۱۶ پ ۸/۱۵ پ ۱۲/۳ پ ۱۷/۶ پ ۱۸/۲ پ ۲۰/۱۴ پ ۲۵/۳ پ ۲۷/۲۰

نُوحِیْ ۔ جمع متکلم مضارع ۔ اِیحَاءٌ مصدر (افعال)
وَحْیٌ مادہ ہم وحی بھیجتے تھے ۱۳/۴ ۱۴/۱۲ ۱۳/۱ ۱۷/۲ ۔

نُوحِیْھَا ۔ جمع متکلم مضارع اِیحَاءٌ مصدر
(افعال) وَحْیٌ مادہ ھَا ضمیر مفعول ہم وحی کے
ذریعہ سے اوسکو بھیجتے ہیں ۔ ۱۲/۴ ۔
وَحْیٌ مصدر (ضرب) اشارہ کرنا اشارہ سے
بتانا (اسم) حکم ۔ اِیحَاءٌ (افعال) اشارہ سے بتانا
اشارہ سے بات کرنا دل میں بات ڈالنا بمعنی
الہام ۔ سکھانا سمجھانا فرشتے کے ذریعہ سے یا غیبی
آواز کے وساطت سے کسی پیغمبر کے پاس اللہ کا
پیام بھیجنا دل میں وسوسہ ڈالنا ورغلانا ۔ اگر اسکے
بعد فی مذکور ہو تو ودیعت رکھنا مراد ہوتا ہے
نقوش کتابت کو بھی وَحْیٌ اور وُحِیٌّ کہا جاتا ہے ۔
(مزید تشریح کے لئے دیکھو وَحْیًا وَحْیٌ
اَلْوَحْیُ وَحِیْنَا اَوْحٰی اَوْحَیْنَا یُوحِیْ یُوحِیْ وغیرہ

نُؤَخِّرُ ۔ جمع متکلم مضارع تَاخِیْرٌ مصدر (تفعیل)
ہم تاخیر (نہیں) کرتے ہیں ہم پیچھے (نہیں) کرتے
ہیں ۔ ۱۲/۹ ۔ (دیکھو المستاخرین)

نُوْدُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی مجہول نِدَاءٌ
مصدر (مفاعلۃ) اونکو پکارا جائیگا (ماضی بمعنی
مستقبل) ۱۸/۱۲ (دیکھو المناد)

نُوْدِیَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول نِدَاءٌ
سے اوسکو پکارا گیا ۱۶/۱۶ ۱۹/۱۶ ۲۰/۴ (جب) اذان
دی جائے (ماضی بمعنی مستقبل) ۲۸/۱۲ (دیکھو المناد)

نُوْرٌ نُوْرًا / نُوْرٍ اَلنُّوْرِ نُوْرُ } اسم نکرہ مرفوع و منصوب و مجرور و معرفہ معرف باللام مرفوع
و مجرور و معرفہ مضاف مرفوع و مجرور ۔ سب کا معنی
روشنی لیکن مختلف آیات میں مراد مختلف ہے ۲/۲
اور ۱۸/۱۱ نمبر اول اور نمبر چہارم میں آگ کی روشنی ۔
۳/۴ ۱۳/۱۳و۸ ۲۲/۳ ۲۲/۱۵ ۲۷/۱۷ ۲۸/۱۸ اور ۶/۷ میں
دوسری جگہ ایمان کی روشنی ۷/۴ میں پہلی جگہ رسول
اللہ کی ذات مبارک ۔ ۶/۱۱ میں احکام الہیہ کی روشنی
۷/۴ میں عام روشنی ۹/۹ ۲۸/۱۵ میں قرآن مجید کی روشنی
۱۱/۱ ۲۸/۹ میں شریعت اور براہین الہیہ کی روشنی
۱۸/۱۱ میں پانچویں جگہ اسلام کی روشنی ۲۳/۱۲ اور ۱۸/۱۱
میں چھٹی جگہ ہدایت کی روشنی ۲۴/۱۲ میں اللہ کی تجلی
۲۷/۱۸ اور ۲۸/۲ میں توحید و اعمال صالحہ کی روشنی
مراد ہے ۱۸/۱۱ میں نُور بمعنی مُنَوِّر ہے روشن
کرنے والا دوسروں کو روشنی عطا کرنیوالا ۔
۶/۴ میں قرآن ۷/۱۱ میں توریت ۶/۴ میں ایمان
۱۸/۱۱ میں ہدایت ۲۵/۴ میں سبب ہدایت ۲۷/۱۸ میں
توحید و اعمال صالحہ ۲۷/۲ میں روز قیامت میں نور

جس کی وجہ سے پل صراط پر چلنا سہل ہو جائیگا پ۱۱
اور پ۲۹ میں نور کا معنی نور والا ۔ ہم نے مرادی معنی
کی یہ توضیح اکثر تفسیروں کی ورق گردانی کے بعد کی
ہے اور بظاہر سیاق قرآنی سے بھی یہی مستفاد
ہوتا ہے بعض جگہ اہل علم کے لئے اختلاف کی گنجائش
ہے ۔ (نور کی لفظی تنقیح کے لئے دیکھو نار)

نُورِثُ ۔ جمع متکلم مضارع اِیْرَاثُ مصدر (افعال)
ہم وارث بنائینگے ہم مالک بنا دینگے پ۱۶ (دیکھو میراث)

نُوَفِّ ۔ جمع متکلم مضارع تَوْفِیَۃُ مصدر (تفعیل)
ہم پورا پورا حق دینگے پ۱۲ (دیکھو الموفون)
(نُوَفِّ اصل میں نُوَفِّیْ تھا)

نُوَلِّہٖ ۔ جمع متکلم مضارع تَوْلِیَۃُ مصدر تفعیل ہٖ ضمیر مفعول
اصل میں نُوَلِّیْ تھا ہم اسکو مختار بنا دیتے ہیں ۔ علامہ
سیوطیؒ نے اسکی توضیح میں لکھا ہے نجعلہ والیا لما تولاہ
من الضلال بان نخلی بینہ وبینہ فی الدنیا جس
گمراہی کے وہ درپے ہوتا ہے ہم وہی اوسکو دیدیتے ہیں
یعنی گمراہی حاصل کرنیکی درمیانی رکاوٹ کو دور کرکے
اوسکے اور گمراہی کے درمیان تخلیہ کردیتے ہیں ۔ صاحب معالم
نے لکھا ہے نکلفہ فی الاخرۃ الی ما تولی فی الدنیا یعنی
دنیا میں جس چیز کے وہ درپے تھا ہم اوسی پر قیامت کے
دن اوسکو مکلف کرینگے بغوی کی توضیح کے موافق نُوَلِّہٖ
سے مراد ہے دنیوی گمراہی کی اخروی سزا دینا اور سیوطی کی
تشریح کے مطابق گمراہ ہوجانیکا مختار بنا دینا اور گمراہی
کی رکاوٹ کو دور کردینا مراد ہے ۔ سیوطی کی تائید اکثر اہل
تفسیر نے کی ہے ہم نے بھی اسی کو پسند کیا ہے ۔ پ۵

نُوَلِّیْ ۔ جمع متکلم مضارع تَوْلِیَۃُ مصدر (تفعیل)
ہم حاکم بنا دیتے ہیں مسلط کر دیتے ہیں ۔

صاحب مدارک نے اس لفظ کی تشریح میں لکھا
ہے ای نتبع بعضہم بعضا فی النار او نسلط
بعضہم علی بعض او نجعل بعضہم اولیاء
بعض یعنی ہم بعض ظالموں کو بعض کے پیچھے دوزخ
میں داخل کرینگے یا بعض کو بعض پر مسلط کرتے
ہیں یا بعض کو بعض کا دوست اور مددگار بنا دیتے
ہیں ۔ صاحب مدارک نے تین طور سے تشریح کی

۱؎ ایک کو دوسرے کے پیچھے دوزخ میں
داخل کرنا اس وقت نُوَلِّیْ کا ماخذ مُوَالاۃ ہوگا
کسی کام کا پیہم پے در پے کرنا یہ قول قتادہ کا ہے
معمر اس کے راوی ہیں ۔

۲؎ ایک ظالم کو دوسرے ظالم پر مسلط کر دینا
اسوقت نُوَلِّیْ کا ماخذ وِلَایَۃ ہوگا حکومت غلبہ
تسلط ۔ یہ قول عام اہل تفسیر کا ہے ۔

۳؎ ایک کو دوسرے کا دوست اور مددگار

بنا دیا اس وقت نُوَلِّیَ کا ماخذ وَلَایَۃٌ ہوگا دوستی
مدد مشہور روایات کے بموجب یہ قول قتادہ کا ہی
حضرت ابن عباس رض کے اوس قول سے جسکو ابو صالح
نے نقل کیا ہی تشریح دوئم مستفاد ہوتی ہی۔ ہمارا
ترجمہ بھی اسی پر مبنی ہی۔ پ۲ -

نُوَلِّیَنَّکَ ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ
تَوْلِیَۃٌ مصدر کَ ضمیر مفعول ہم آپ کو ضرور پھیر دینگے
پ۲ اس آیت میں تَوْلِیَۃ سے مراد تحویلِ قبلہ ہی
جو بدر کی لڑائی سے دو ماہ پہلے ماہ رجب میں (بروایت
برا ابن عازب) زوال آفتاب کے بعد عصر کی نماز
میں ہوئی اس سے پہلے سولہ یا سترہ مہینے تک رسول
اللہ نے بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھی
تھی مجاہد کے قول سے معلوم ہوتا ہی کہ اوس
وقت رسول اللہ صحابہ کو ظہر کی نماز بنی سلمہ کی مسجد
میں پڑھا رہے تھے اور دو رکعتیں پڑھ چکے تھے۔
(تینوں الفاظ کے لئے دیکھو مَوَالِیکُم اور مُوَلِّیھَا)

نَوْمٌ ۔ اسم ۔ نیند پ۳ -

اَلنَّوْمَ ۔ اسم نیند یا مصدر سونا پ۱۹

نَوْمَکُمْ ۔ نَوْمَ اسم منصوب مضاف کُمْ مضاف
الیہ تمہاری نیند کو پ۳۰۔ (دیکھو نَائِمُوْنَ)

نُؤْمِنُ ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع ایمانٌ مصدر
پ۲ (کیا) ہم ایمان لے آئیں پ۱۱ ہم ایمان رکھتے ہیں
پ۱ ہم رکھتے ہیں تصدیق کرتے ہیں پ۱ ہم ایمان
(نہ) لائیں پ۱۵ پ۱۹ ہم تصدیق کریں۔ ہم مان
لیں۔

نُؤْمِنَ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب ایمانٌ
سے۔ پ۱ پ۱۱ پ۱۵ ہم ہرگز تصدیق نہیں کرینگے پ۱۰
ہم ایمان نہ لائیں۔ پ۲ ہم ہرگز ایمان نہیں لائینگے۔

نُؤْمِنَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ
ایمانٌ سے ہم ضرور ایمان لائینگے۔ پ۹

نوٹ:۔ ترجمہ میں جس جگہ لفظ ایمان آیا ہی اوس
سے مراد ہی ایمان شرعی اور جہاں لفظ تصدیق آیا ہے
وہاں مراد ہی ایمان لغوی یعنی یقین اور جہاں دونو
لفظ مذکور ہیں وہاں دونوں معنی کا احتمال ہی۔ (دیکھو
مؤمن)

اَلنُّوْنَ ۔ مچھلی کا نام ۔ ذوالنون حضرت یونس
پیغمبر علیہ السلام کا لقب تھا کیونکہ آپکو مچھلی نے نگل
لیا تھا اور پھر کنارہ پر لاکر اگل دیا تھا۔ پ۱۷

اَلنَّوٰی ۔ جمع اَلنَّوَاۃ واحد کھجور کی گٹھلیاں
پ۱۸۔ نویٰ (اسم مفرد) وہ سمت جدھر کو رخ ہو۔
دوری۔ جدائی۔ نَیٌّ (اصل میں نَوْیٌ) تھا جربی
نِیٌّ فربہی نِیَّۃٌ ارادہ۔ دوری۔ حاجتمندی۔ وہ

سمت جدھر مسافر کا رخ ہو نَوِیٌّ ہم ارادہ مشترک قصد رکھنے والا آدمی۔ نَاوِیْ موٹا اونٹ۔

نِیَّۃٌ اور نَوَاۃٌ مصدر (ضرب) ارادہ کرنا حفاظت کرنا۔ مالک ہونا۔ پھینکنا۔ نِیٌّ اور نَوَایَۃٌ (ضرب) فربہ ہونا۔ پھیر دینا پھرنا اِنْوَاءٌ (افعال) دور ہونا۔ بہت سفر کرنا۔ حاجت پوری کرنا۔ کھجور میں گٹھلی پڑ جانا۔ تَنْوِیَۃٌ (تفعیل) حاجت پوری کرنا کسی کی نیت پر کام کو چھوڑ دینا۔ مُنَاوَاۃٌ (اصل میں مُنَاءَاۃٌ تھا) باہم دشمنی کرنا۔ تَنَوِّی (تفعل) نیت کرنا۔ اِنْتِوَاءٌ (افتعال) ارادہ کرنا۔ قیام کرنا۔ حاجت پوری کرنا۔

فصل الہاء

اَلنَّھَارِ۔ اسم جنس مجرور معرفہ۔ دن۔ بعض اہل لغت نے نہار کی جمع اَنْھُرٌ اور نُھُرٌ لکھی ہے شاید اس محقق کی نظر میں نھار اسم مفرد ہے۔ پ ۲/۴

پ ۳/۶و۱۱و۱۶ پ ۴/۱۱ پ ۷/۸و۱۳ پ ۱۱/۶و۱۰ پ ۱۲/۱۰ پ ۱۳/۷ پ ۱۵/۲ پ ۱۶/۱۷ پ ۱۷/۴و۱۵ پ ۱۸/۵ پ ۲۱/۶و۱۲ پ ۲۲/۱۰و۱۴ پ ۲۳/۲و۱۵ پ ۲۴/۱۹ پ ۲۵/۱۷ پ ۲۷/۱۷ پ ۲۹/۱۳ پ ۳۰/۱۶و۱۷۔

اَلنَّھَارَ۔ اسم جنس منصوب معرفہ۔ دن پ ۳/۱۱ پ ۸/۱۴ پ ۱۱/۱۲ پ ۱۳/۸و۱۷ پ ۱۴/۸ پ ۱۵/۲ پ ۱۷/۲و۳و۱۵ پ ۱۹/۴ پ ۲۰/۴و۱۰ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۲/۱۴ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۴/۱۲ پ ۲۹/۱۴ پ ۳۰/۱۔

نَھَارٍ۔ اسم جنس نکرہ مجرور۔ کوئی دن۔ کسی دن۔ پ ۲۶/۴

نَھَارًا۔ اسم جنس نکرہ منصوب۔ دن پ ۱۱/۸و۱۰ پ ۲۹/۹

نَھَارٌ، نَاھِرٌ، نَھَارٌ نَھِرٌ، نَھَارٌ، اَنْھَرُ سب کا معنی ہے بہت زیادہ روشن دن۔ رَجُلٌ نُھُرٌ دن دھاڑے لوٹ مار کرنیوالا آدمی نَھْرٌ اور نَھَرٌ دریا اَنْھَارٌ نُھُوْرٌ اَنْھُرٌ جمع۔ نَھْرَۃٌ لیجانا۔ خواندگی۔ نَھَرٌ فراخی، کشادگی نَھِرٌ سفید انگور نَھِیْرٌ بہت زیادہ۔ نَھَارٌ بینائی کا پھیل جانا۔ منتشر ہو جانا نَاھُوْرٌ ابر۔ مَنْھَرٌ دریا میں پانی بہنے کا گڑھا۔ چھوٹی نہر۔ نُھُوْرٌ مصدر (فتح) نہر کا پانی جاری کرنا۔ پانی کا زمین پر چلنا۔ جھڑکنا۔ اِنْھَارٌ (افعال) پانی خون وغیرہ کا جاری کرنا جاری ہونا۔ نہر کو چوڑا کرنا زخم کو کشادہ کرنا۔ عورت کا فربہ ہونا۔ آہستہ دوڑنا دن میں لوٹ مار کرنا۔ اِنْتِھَارٌ (افتعال) جھڑکنا خون نہ رکنا اسہال جاری ہونا (ملح المصادر وغیرہ)

نَھَرٍ۔ اسم مفرد مجرور نکرہ دریا (اردن اور فلسطین کے درمیان کوئی دریا تھا وہی مراد ہے پ ۲/۱۷ کوئی نہر پ ۲۷/۱ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ اس جگہ نھر سے مراد دریا نہیں بلکہ فضا اور وسعت مراد ہے (مدارک) یہ بھی ہو سکتا ہے کہ نَھَرٍ نہار کی جمع ہو اور مراد یہ ہو کہ جنت میں دن ہی دن

ہے رات اور تاریکی نہیں ہے۔ (کرخی)

نَھَرًا ۔ اسم مفرد منصوب نکرہ۔ دریا۔ پ ۱۵/۱۷ ۔

(دیکھو نھارًا)

نَھْتَدِیْ ۔ جمع متکلم مضارع اِھْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) ہماری کبھی رسائی (یہاں تک) نہوتی (تھانوی) پ ۱۲ (دیکھو مھتدین)

نَھْدِیْ ۔ جمع متکلم مضارع ھُدًی ھِدَایَۃٌ مصدر (ضرب) ہم ہدایت کرتے ہیں ہم راستہ دکھا دیتے ہیں پ ۲۵ ۔

نَھْدِیَنَّھُمْ ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ ھدایۃٌ سے ھُمْ ضمیر مفعول ہم اون کو ضرور بتا دیں گے پ ۲۱ (دیکھو مھتدین)

نُھْلِکَ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب اِھْلَاکٌ مصدر (افعال) کہ ہم تباہ کردیں۔ پ ۱۵ ۔

نُھْلِکْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اِھْلَاکٌ مصدر (افعال) (کیا) ہم تباہ نہیں کرچکے پ ۲۹/۲۱

نُھْلِکَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ اھلاکٌ سے۔ ہم ضرور ہی ہلاک کردینگے پ ۱۳/۱۵

نُھُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی مجہول نَھْیٌ سے وہ روکے گئے ان کو منع کیا گیا پ ۶ پ ۹/۱۱ پ ۲۸/۲

(دیکھو منتھون)

نَھٰی ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نَھْیٌ سے اوس نے روکا۔ باز داشت کی۔ پ ۱۴ ۔ (دیکھو منتھون)

اَلنُّھٰی ۔ جمع اَلنُّھْیَۃُ واحد بری باتوں سے روکنے والی عقلیں۔ پ ۱۶ ۱۶و۱۱

نُھِیْتُ ۔ واحد متکلم ماضی مجہول نَھْیٌ سے مجھے روکا گیا ہے مجھے ممانعت کردیگئی ہے پ ۷/۱۳ پ ۲۴/۱۲ ۔

نَھٰکُمْ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نَھْیٌ مصدر۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول اسی تم کو منع کردیا روکدیا۔ پ ۲۸ ۔

نَھٰکُمَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف کُمَا ضمیر تثنیہ مخاطب مفعول تم دونوں کو (نہیں) منع کیا نہیں روکا۔ پ ۸ (دیکھو منتھون)

فَصْلُ الْیَاءِ الْمُثَنَّاۃِ

نُیَسِّرُ ۔ جمع متکلم مضارع تَیْسِیْرٌ مصدر۔ (تفعیل) یسر مادہ۔ ہم آسان کردیتے ہیں ہم سہولت پیدا کردیتے ہیں پ ۳۰ ۱۶و۱۲

یُسْرٌ ضد عسر۔ آسانی سہولت۔ یُسْرٰی یَسِیْرٌ مَیْسُوْرٌ سہل۔ یَسِیْرٌ مقدوراً قلیل

یُسْریٰ بائیں جہت مَیْسَرَۃٌ آسانی فراخی حال مَیْسَرَۃٌ دِیُسَارُ فراخ حالی آسانی۔ فراخ دستی یَسَارٌ الٹا ہاتھ بائیں سمت بعض اہل لغت کا خیال ہی کہ بائیں جہت کے لئے یَسَار بولاجاتا ہی مَیْسِرٌ جو اس میں آسانی سے مال ہاتھ آجاتا ہی۔ یَسَرَاتٌ ہلکی ٹانگیں سبک پاؤں۔

تَیَسُّرٌ (تفعل) اِسْتِیْسَارٌ (استفعال) آسان اور سہل ہونا تَیْسِیْرٌ (تفعیل) آسانی کر دینا سہل کر دینا۔ اِیْسَارٌ (افعال) مالدار ہوجانا فراخدست ہوجانا۔ (المفردات)

نَیْلًا مصدر منصوب (سمع) پانا کامیاب ہونا مراد کو پہونچنا۔ یہاں مراد ہی دشمن پر کامیابی خواہ قتل کر کے ہو یا قید کر کے یا اون کا مال لوٹ کے ہو (مدارک)

نَیْلٌ اور نَیْلَۃٌ عطیہ بخشش۔ نَائِلٌ عطیہ نَالَۃُ الدَّارِ مکان کا کشادہ صحن نَیْلٌ نَالٌ نَالَۃٌ مصادر (سمع وضرب) پانا پہونچنا کامیاب ہونا نَالَ مِنْہُ اس پر قابو پایا اس کو ضرر پہونچایا نَالَ مِنْ عِرْضِہٖ اوسکی آبروریزی کی اوسکو گالی دی نِلْتُہٗ میں نے اسکو پایا میں نے اسکو دیا اَنَالَہٗ (افعال) دینا۔ (متعدی بنفسہ بھی ہے اور باللام بھی) (راغب وقاموس)

بَابُ الْوَاوِ

فصل الالف

و۔ واو عطف دو چیزوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لئے آتا ہی خواہ اول چیز دوسری چیز کی ہم زمانہ اور ساتھی ہو جیسے فَاَنْجَیْنٰہُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ یا دوسری چیز پہلی چیز سے پہلے ہو جیسے کَذٰلِكَ یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ یا دوسری چیز پہلی چیز کے بعد ہو جیسے اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ۔ اول مثال میں معطوف اور معطوف علیہ ایک زمانہ میں باہم ساتھی تھے یعنی

حضرت نوح اور دوسرے اہلِ کشتی اور سب کو ساتھ
ساتھ ایک وقت میں اللہ نے طوفان سے بچایا تھا۔
دوسری مثال میں معطوف کا زمانہ معطوف علیہ
سے مقدم ہے یعنی رسول اللہؐ سے دوسرے انبیاءؑ
سابق تھے اور اونکے پاس وحی آنے کا زمانہ بھی پہلے
تھا۔ تیسری مثال میں معطوف علیہ کا زمانہ معطوف
سے پہلے تھا یعنی حضرت نوحؑ حضرت ابراہیمؑ سے پہلے تھے
ابن مالک کا قول ہے کہ واؤ کا معیتِ (جمعیت
زمانیہ) کے لئے ہونا راجح ہے۔ ترتیب (یعنی تقدم
وتاخر زمانی) کے لئے ہونا بہت زیادہ ہے اور عدم
ترتیب کے لئے ہونا بالکل نادر۔ انتہی۔

اگر معطوف و معطوف علیہ میں ترتیب ہو تو
کبھی تقارب زمانی ہوتا ہے یعنی معطوف علیہ کے
بعد فوراً ہی معطوف کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے یا
دونوں میں فصل زمانی اور تراخی ہوتی ہے اول
سے دوسرا بہت بعد ہوتا ہے اول کی مثال کے لئے
آیت فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ سے بعض ائمہ
فقہ کے نزدیک وضوء کے ارکان میں فوری ترتیب
مستفاد ہوتی ہے دوسرے کی مثال کے لئے آیت
اِنَّا رَادُّوهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ پر
غور کرو حضرت موسیٰؑ کا دریا سے نکلکر ماں کے پاس پہنچنا
اور نبوت عطا ہونا دونوں میں چالیس سال کا فصل تھا۔

سیرافی نے لکھا ہے کہ اہلِ نحو اور اہلِ لغت کا اتفاق
ہے اس امر پر کہ واو عطف ترتیب کے لئے نہیں آتا
مگر ابن ہشام نے مغنی اللبیب میں صراحت کی ہے کہ
سیرافی کا یہ قول غلط ہے کیونکہ قطرب ربعی، فراء، ثعلب ابوعمرو
ہشام اور امام شافعی واؤ کو مفید ترتیب کہتے ہیں۔

امام الحرمین ضیاء الدین نے برہان میں صراحت
کی ہے کہ بعض حنفیہ کے نزدیک واؤ معیت کے
لئے آتا ہے یعنی معطوف و معطوف علیہ میں
ترتیب نہیں ہوتی۔

مجازاً واؤ مندرجہ ذیل معانی کے لئے بھی
مستعمل ہے۔

(۱) اَوْ کا ہم معنی۔ اسکی تین صورتیں ہیں اوّل
یہ کہ واؤ اَوْ کی طرح تقسیم کا فائدہ دیتا ہے جیسے
الکلمۃ اسم وفعل وحرف یا جیسے آیت فمنهم
سابق بالخیرات و منهم مقتصد و منهم
ظالم لنفسه (ذکرہ ابن مالک فی التحفۃ)
عام اہلِ نحو اس واؤ کو تقسیم کا واؤ نہیں کہتے بلکہ
جمعیت کے لئے ہی کہتے ہیں اور عام مفہوم جنسی
تینوں خاص انواع کو مجتمع قرار دیتے ہیں۔ دوم
یہ کہ واؤ اَوْ کی طرح اباحت کا فائدہ دیتا ہے

جالِسِ الحَسَنَ وَ ابنَ سِیرِینَ کا معنی ہے
کہ دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ مجالست مباح
ہے اسی لئے قرآن مجید میں ثلاثۃ و سبعۃ کے
بعد تِلْکَ عَشَرَۃٌ کامِلَۃٌ فرمایا تاکہ ثلاثۃ
وسبعۃ سے جو یہ مفہوم مستفاد ہوتا تھا کہ تین
اور سات روزوں میں سے صرف ایک شق کافی
ہے تین یا سات اس خیال کا ازالہ ہو جائے
اور یہ سمجھ لیا جائے کہ ثلاثۃ اور سبعۃ کے
درمیان واو بمعنی أو نہیں ہے بلکہ اصلی معنی کے
لئے ہے یعنی پورے دس روزے (تین اور سات)
رکھنے ضروری ہیں یہ قول زمخشری کا ہے عام اہل
نحو اس کے قائل نہیں۔

تیسری صورت یہ ہے کہ واو أو کی طرح
تخییر کا فائدہ دیتا ہے یہ قول بھی حسب صراحت
ابوشامہ بعض اہل نحو کا ہے جمہور علما تخییر کے قائل
نہیں۔ قرآن مجید میں اسکی کوئی مثال نہیں۔

۲ با حرف جر کا ہم معنی۔ جیسے اَنتَ اَعلَمُ
وَ مالُکَ اے بمالک یعنی تو ہی اپنے مال کی حالت
خوب جانتا ہے۔ یا جیسے اِشترَیتُ الشَّاءَ شَاۃً
وَ دِرْہَمًا میں نے بکریاں خریدیں ایک بکری
ایک درہم یعنی فی بکری ایک درہم کو۔ قرآن
میں اسکی مثال نہیں۔

۳ لام تعلیل کا ہم معنی۔ فعل مضارع
منصوب پر جو واو آتا ہے وہ لام تعلیل ہی
کے معنی میں ہوتا ہے جیسے وَیَعْفُ عَنْ کَثِیرٍ
وَیَعْلَمَ الَّذِینَ۔ یا۔ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِینَ
جَاھَدُوا مِنْکُمْ وَیَعْلَمَ الصَّابِرِینَ۔ یا
لَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُکَذِّبَ بِآیَاتِ رَبِّنَا وَنَکُونَ۔
(فارزنجی) ابن ہشام کے نزدیک یہ واو معیت
کے لئے ہے۔

۴ واوِ استیناف۔ جس کے بعد فعل
مضارع مرفوع ہوتا ہے جیسے لِنُبَیِّنَ لَکُمْ
وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ۔ یا۔ مَنْ یُضْلِلِ اللّٰہُ
فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَیَذَرُھُمْ (برقرأت رفع)
یا۔ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰہُ۔

۵ واوِ حال جسکو واو ابتداء بھی کہا جاتا
ہے جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے سیبویہ اور متقدمین
اہل نحو اس واو کو مع اس کے مابعد کے
اِذ کی طرح فعل سابق کی قید قرار دیتے ہیں۔
جیسے اِھْبِطُوا بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
وَلَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ۔ ابوالبقائے
کہا آیت وَطَائِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ

میں بھی واؤ حال ہے۔

٦۔ واؤ مفعول معہ۔ صرف امام عبدالقاہر جرجانی قائل ہیں کہ مفعول معہ پر نصب اس واؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں اسکی کوئی یقینی مثال نہیں۔ ہاں آیت اَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ میں (بر روایت سبعہ بہمزۂ قطعیہ و نصب شرکاء) شرکاء منصوب ہے ممکن ہے کہ یہ نصب مفعول معہ ہونے کی بناء پر ہوا ور ہوسکتا ہے کہ یہ فعل محذوف کا مفعول ہو اس لئے یقینی طور پر اسکو مفعول معہ نہیں کہا جاسکتا۔

٧۔ واؤ قسم حرف جر ہے صرف اسم ظاہر پر آتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ محذوف ہوتا ہے جیسے وَالتِّيْنِ۔ وَالْقَلَمِ۔ وَالضُّحٰى لیکن اس کے بعد دوبارہ واؤ آئے تو دوسرا واؤ عاطفہ ہوگا جیسے وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ میں اول واؤ قسمیہ اور دوسرا عاطفہ ہے۔

٨۔ واؤ بمعنی رُبَّ۔ صرف نکرہ پر آتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ بعد کو آتا ہے (علماء کوفہ و مبرد) قرآن مجید میں اسکی مثال نہیں۔

٩۔ واؤ زائد نہ ذکر سے خاص فائدہ نہ حذف سے نقصان (علماء کوفہ واخفش وغیرہ) جیسے حتّٰى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا۔ میں اول یا دوسرا واؤ زائد ہے۔ یا آیت فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ وَنَادَيْنٰهُ میں دونوں میں کوئی واؤ زائد ہے۔

١٠۔ واؤ ثمانیہ۔ علماء ادب میں سے حریری وغیرہ علماء نحو میں سے ابن خالویہ وغیرہ اور مفسرین میں سے ثعلبی وغیرہ اس کے قائل ہیں جب سات چیزیں پیہم بغیر عطف کے ذکر کردی جائیں تو آٹھویں چیز پر واؤ آجاتا ہے یا عدد سبعہ کے ذکر کے بعد ثامن (آٹھویں) پر واؤ آجاتا ہے موخرالذکر کی مثال میں اس آیت کو پیش کیا گیا ہے سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ دیکھو ثلاثہ اور رابعہم کے درمیان حرف عطف نہیں اسی طرح خمسہ اور سادسہم کے درمیان بھی نہیں۔ لیکن سبعہ اور ثامنہم کے درمیان واؤ ہے اس لئے کہ اہل عرب ایک سے لیکر سات تک کسی کو عدد کامل نہیں کہتے صرف سات کو عدد تام کہتے ہیں اسی کو ظاہر کرنے کے لئے آٹھویں معدود یا عدد پر واؤ لاتے ہیں بعض لوگ اسکو واؤ حال کہتے ہیں۔

اول الذکر کی مثال کے لئے وَالنَّاهُونَ عَنِ
المُنْکَرِ پر غور کرو اس سے پہلے سات صفات مذکور
ہیں کسی پر واؤ نہیں یہ آٹھویں صفت ہے اس لئے
اس پر واؤ ہے۔

ثعلبی اور قاضی عبدالرحمن عسقلانی مصری
نے آیت ثَیِّبَاتٍ وَّ اَبْکَارًا کے واؤ کو بھی واؤ
ثمانیہ کہا ہے کیونکہ یہ بھی آٹھویں صفت ہے (اگر خیرًا
کو صفت اول نہ کہا جائے) پر آیا ہے ابن ہشام
نے اسکی تغلیط کی ہے کیونکہ یہ واؤ بمعنی اَوْ ہے
جو محض ثیبات کے مقابلہ کے لئے آیا ہے اس کے
علاوہ اَبْکَارًا آٹھویں صفت بھی نہیں ہے نویں
ہے (اگر خیرًا کو صفت اول کہا جائے)

۱۱ علامہ زمخشری اور اونکے مقلد کہتے
ہیں کہ اگر کوئی جملہ ماقبل کی صفت ہو تو اس
جملہ کی وصفیت کو پختہ اور موکد کرنے کے لئے اس
پر واؤ لے آتے ہیں جیسے وَعَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا
شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ۔ یا اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی
قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا۔ یا۔ وَ
مَآ اَهْلَکْنَا مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا وَلَهَا کِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ
عام علماء نحو اس واؤ کو واو حال کہتے ہیں۔

۱۲۔ واو ضمیر جمع مذکر جیسے الرِّجَالُ قَامُوْا
یہ واؤ اسم ہے اور فاعل پر دلالت کرتا ہے اخفش
اور مازنی کے نزدیک حرف ہے فاعل ضمیر مستتر ہے
قرآن مجید میں اسکی مثالیں بکثرت ہیں۔

۱۳ واو علامت مذکر (صرف بنی طے یا قبائل
ازدشنوہ کے محاورہ میں) سیبویہ کا قول ہے کہ جس
طرح قَالَتْ میں تاء حرف تانیث ہے اسی طرح یہ
واؤ حرف تذکیر ہے جو جمعیت پر دلالت کرتا ہے
جیسے وَاَسَرُّوا النَّجْوَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا۔ اَسَرُّوْا
میں واؤ جمع مذکر کی علامت حرفیہ ہے اور الَّذِیْنَ
فاعل ہے۔ یا۔ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا کَثِیْرٌ مِّنْهُمْ میں
کَثِیْرٌ فاعل ہے اور عَمُوْا اور صَمُّوْا کا واؤ حرف تذکیر
جمع۔ جمہور اہل نحو کے نزدیک الَّذِیْنَ اور کَثِیْرٌ
فاعل نہیں۔ فاعل کی ضمیر سے بدل ہیں۔ فاعل ضمیر
مستتر ہے۔

۱۴ واو قوافی اشباعی۔ شعر کے آخر میں صرف
آواز کو بڑھانے کے لئے آتا ہے جیسے

سُقِیْتِ الْغَیْثَ اَیَّتُهَا الْخِیَامُوْ
اے خیمو تم کو بارش سے سیرابی حاصل ہو

قرآن شعر نہیں اس لئے یہ واؤ بھی قرآن میں
نہیں۔

۱۵ واؤ تذکر۔ مثلاً کوئی شخص یقوم زیدٌ

کہنا چاہتا ہے اور یقُوم کہتے کہتے زید کو بھول جاتا ہے اس لئے (زید کو یاد کرنے کے لئے) یقُوْمُوْ زیدٌ میم کو کھینچکر کہتا ہے کہ واؤ کا تلفظ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ واؤ بھی قرآن میں نہیں کیونکہ اللہ بھولتا نہیں ہے اسکے علاوہ یہ واؤ محض عارضی طور پر بوقت امتداد تلفظ پیدا ہو جاتا ہے مستقل حیثیت نہیں رکھتا اسی لئے کتابت میں نہیں آتا۔

۱۶ اگر ہمزہ استفہام کا ماقبل مضموم ہو تو استفہامی ہمزہ کو واؤ سے بدل دیتے ہیں جیسے قنبل کی قرأت میں ہے قَالَ فِرْعَوْنُ وَامَنْتُم بِہٖ اور اِلَیْہِ النُّشُوْرُ وَ اَمِنْتُمْ اصل میں أَأَمَنْتُمْ اور أَأَمِنْتُمْ تھا ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا۔

وَابِلٌ۔ اسم۔ سخت بارش۔ موسلا دھار بارش پ ۳/۴۔ وَبْلٌ بڑے بڑے قطروں کی بارش۔ وَبَلَۃٌ اور اُبْلَۃٌ کھانے کی ناخوشگواری۔ وَبِیْلٌ سخت اور دشوار کام۔ ناگوار امر۔ سخت لٹھ۔ نرم شاخ ناخوشگوار چراگاہ۔ وُبُلٌ جمع۔ وَبِیْلَۃٌ ایندھن کا گٹھا مضبوط لاٹھی۔ اَرْضٌ وَبِیْلَۃٌ ناخوشگوار چراگاہ والی زمین۔ وُبُلٌ جمع۔ وَابِلَۃٌ بازو۔ زانو کی نوک مَوْبِلٌ سخت لاٹھی مِیْبَلَۃٌ دُرّہ۔ کوڑا مِیْبَلٌ مضبوط لاٹھی۔

وَبْلٌ وُبَالَۃٌ وَبَالٌ وُبُوْلٌ مصادر ہیں (کرم) کسی چیز کا ناگوار اور گراں ہونا۔ وَبْلٌ مصدر (ضرب) موٹے قطروں کی بارش ہونا۔ سخت ہانکنا، مارنا۔ مُوَابَلَۃٌ (مفاعلۃ) مداومت اِسْتِیْبَالٌ (استفعال) کسی چیز کو ناگوار سمجھنا۔

وَاثَقَکُمْ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف۔ مُوَاثَقَۃٌ اور وِثَاقٌ مصدر (مفاعلۃ) کہ مفعول تم سے مضبوط عہد لیا تھا پ ۵ (دیکھو مُوَثِّقَہُمْ)

وَاجِفَۃٌ۔ اسم فاعل واحد مؤنث وَجْفٌ مصدر (ضرب) ترساں لرزاں (محلی) پ ۳۰/۱

وَجْفٌ وَجِیْفٌ وُجُوْفٌ مصادر ہیں (ضرب) اونٹ یا گھوڑے کا قدم قدم چلنا کسی کا بے قرار ہونا اِیْجَافٌ (افعال) قدم قدم چلانا۔ اِسْتِیْجَافٌ (استفعال) دل کو محبت میں وارفتہ بنا دینا۔

وَاحِدٌ۔ اسم فاعل واحد مذکر مرفوع نکرہ۔ وَحْدٌ اور وَحْدَۃٌ مصدر (سمع و کرم) اکیلا یگانہ پ ۲/۳ پ ۶/۱۳،۳ پ ۷/۸ پ ۱۳/۱۹ پ ۱۴/۹ پ ۱۶/۳ پ ۱۷/۱۲،۷ پ ۲۱/۱ پ ۲۳/۵ پ ۲۴/۱۵۔

وَاحِدًا۔ اسم۔ گنتی کا سب سے پہلا عدد۔ یعنی ایک پ ۴/۱۳ پ ۱۳/۲ پ ۵/۱ ایک قسم پ ۱/۲ پ ۱۳/۴۔

وَاحِدًا - اسم فاعل واحد مذکر منصوب نکرہ
اکیلا پ ۱/۲ ن ۱/۱۱ ب ۳/۱ ایک پ ۲۷/۹ ایک اور ایکطرح پ ۱۵/۱۶ -

اَلْوَاحِدُ - اسم فاعل واحد مذکر مرفوع معرفہ
اکیلا۔ یگانہ۔ پ ۱۲/۱۵ پ ۱۳/۸ پ ۲۳/۱۵۱۴ -

اَلْوَاحِدِ - اسم فاعل واحد مذکر مجرور معرفہ۔
اکیلا۔ یگانہ۔ پ ۲۴/۷

وَاحِدَۃً - اسم فاعل واحد مؤنث منصوب
نکرہ ایک۔ اکیلی پ ۲/۱۰ پ ۴/۱۳،۱۲ پ ۶/۱۱ پ ۱۱/۷ پ ۱۲/۱۰ پ ۱۴/۱۹
پ ۱۴/۱۷ پ ۱۴/۱۸ پ ۲۳/۱۱،۱۰،۳ پ ۲۵/۹،۲ پ ۲۷/۹ یک دم پ ۵/۱۲
پ ۱۹/۱ پ ۲۹/۵ -

وَاحِدَۃٍ - اسم فاعل واحد مؤنث مجرور نکرہ
ایک اکیلی پ ۴/۱۲ پ ۷/۱۲ پ ۹/۱۴ پ ۱۲/۱۴ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۲/۱۲ پ ۲۳/۱۵ -

وَاحِدَۃٌ - اسم فاعل واحد مؤنث مرفوع نکرہ
ایک اکیلی پ ۲۳/۵ پ ۲۹/۵ پ ۳ ایک بار یا ایک بات پ ۲۷/۱۰
اسجگہ موصوف محذوف ہے یعنی مَرَّۃٌ وَاحِدَۃٌ
یا کَلِمَۃٌ وَاحِدَۃٌ۔ (معالم)

اَلْوَادِ - اسم مفرد اَلْاَوْدِیَۃُ جمع اصل میں
اَلْوَادِیْ تھا دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان
مراد وادیِ طور پ ۱۶/۱ پ ۲۰/۱ ن ۳ یہ تینوں معرف باللام
ہیں ہاں پ ۱۹/۱ میں مجرور مضاف ہے جس سے مراد
کعب کے نزدیک طائف ہے اور قتادہ کے نزدیک
شام کی ایک وادی ن ۳۰/۱۴ میں وادی القریٰ مراد ہے
جو مدینہ کے قریب بجانب شام ہے یا وہ پہاڑی
وادی مراد ہے جہاں پتھروں کو تراش کر مکان نما
غار بنا کر قوم ثمود رہتی تھی۔ (قرطبی)

وَادٍ - اسم مفرد نکرہ دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان
مراد مکہ پ ۱۳/۱۸ البتہ پ ۱۹/۱۵ میں وہ خیالی وادی مراد ہے جس
میں شعراء دوڑ لگاتے پھرتے ہیں اور رہ رفتار تخیل
پر غور وخوض کرتے ہیں جیسے جنگل میں کوئی حیران
پریشان ٹکریں مارتا پھرتا ہو واقعیت سے اس کا دور
کا بھی تعلق نہیں ہوتا زمین کو سات اور آسمان کو آٹھ
بنا دینا ان بھٹکے ہوئے سرگردانوں کا شیوہ ہوتا ہی
(ملخص از تفسیر قرطبی)

وَادِیًا - اسم منصوب نکرہ۔ دو پہاڑوں کے
درمیان کا میدان پ ۱۱/۳ -

دِیَۃٌ خون بہا۔ دِیَاتٌ جمع ودی ھلاک
وَادی دو پہاڑوں کے درمیان کا نالہ یا میدان
دِیَۃٌ مصدر اصل میں وَدْیٌ تھا (ضرب)
خون بہا دینا۔ کام کو قریب کر دینا۔ ایداءٌ (افعال)
ہلاک ہونا۔ ہلاکت کے قریب پہونچ جانا۔ مُوْدِی
شیر۔ اور ہلاک ہونے والا۔

اَلْوَارِثِ - اسم فاعل واحد مذکر مجرور

وہ شخص جو کسی کے مرنیکے بعد اوس کے ترکہ کا حصہ دار
ہوتا ہی ۲/۲ (دیکھو میراث)

اَلْوَارِثُوْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔
الوارث واحد ۲/۱۵ باقی رہنے والے ۸/۲۸ مالک
(دیکھو میراث)

اَلْوَارِثِیْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر منصوب
ومجرور۔ الوارث واحد۔ باقی رہنے والے ۵/۲۸ ۲/۲۰
مالک جانشین ۲/۲۰ (دیکھو میراث)

وَارِدُ ۔ اسم فاعل واحد مذکر مرفوع مضاف
وُرُوْدٌ مصدر (ضرب) سامنے پہونچ جانیوالا یا
اترنے والا ۱۶/۸ ۔

اکثر قدماء مفسرین کے نزدیک اس جگہ وُرُوْدٌ سے
مراد ہی پل صراط سے گذرنا۔ علامۂ نووی شارح
صحیح مسلم نے اسی کو ترجیح دی ہی حضرت انسؓ حضرت
ابوہریرہؓ حضرت جابرؓ حضرت ابوسعیدؓ کی روایات
اسکی تائید کرتی ہیں لیکن ابن ابی حاتم نے حضرت ابن مسعودؓ
کا قول نقل کیا ہی کہ اس جگہ ورود سے مراد ہی
جہنم کے پاس کھڑا ہونا۔

وَارِدَهُمْ ۔ اسم فاعل منصوب مضاف۔
ھُمْ مضاف الیہ۔ (اونھوں نے بھیجا) اپنے وارد
کو یعنی پانی پر اترنیوالے کو تاکہ کنوئیں (یا چشمہ وغیرہ)
سے پانی لے کر آئے ۱۲/۱۲ (دیکھو المَوْرُوْدُ)

وَارِدُوْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔
وَارِدٌ واحد تم (اوس پر) اترنے والے ہو یا اس
میں داخل ہونیوالے ہو ۱۷/۲۱ (دیکھو المورود)

وَازِرَةٌ ۔ اسم فاعل واحد مؤنث وِزْرٌ مصدر
(ضرب) پشت پر بوجھ اٹھانے والا النفس یعنی
شخص ۸/۲ ۱۵/۲ ۱۵/۲۲ ۱۵/۲۳ ۲۷/۱۴ یعنی کوئی شخص
دوسرے کا گناہ اپنے اوپر نہ اٹھا سکیگا۔

وِزْرٌ بوجھ۔ کپڑونکا بقچہ۔ ہتھیار۔ ساز۔ اَوْزَارٌ
جمع وَزَرٌ بلند پہاڑ۔ پناہ گاہ۔ وَزِیْرٌ مشیر سلطنت
بادشاہ کا مددگار (حکومت کا بوجھ اٹھانے والا
بادشاہ کی پشت کو مضبوط کرنیوالا۔ مَوْزُوْرٌ
وہ شخص جسکی پشت پر بوجھ لدا ہو۔ وَزْرٌ وِزْرٌ
اور وِزْرَةٌ مصادر ہیں (ضرب وسمع) بوجھل ہونا
بوجھ اٹھانا۔ اِیْزَارٌ (افعال) پناہ میں لانا مضبوط
کرنا۔ لیجانا۔ کسی پر بوجھ لاد دینا۔ چھپانا۔ مُوَازَرَةٌ
(مفاعلہ) باہم امداد۔ تَوَزُّرٌ (تفعل) وزیر ہونا اِتِّزَارٌ
(افتعال) گناہ کرنا۔ گناہ کا بوجھ اٹھانا۔ (تاج)

وَاسِعٌ ۔ اسم فاعل واحد مذکر نکرہ مرفوع سَعَۃٌ
مصدر (سمع) وسیع فضل والا۔ کشادہ بخشش والا
۱۴/۱ ۱۶/۲ ۳ (۱۶،۵،۴) ۱۲/۶ ۱۸/۱ ۔

وَاسِعٌ - اسم فاعل واحد مذکر معرفہ مضاف
وسیع مغفرت والا جس کے گناہ معاف کرنا چاہیگا
بغیر توبہ کے معاف کردیگا (رازی) پ۲۷ -

وَاسِعًا - اسم فاعل واحد مذکر منصوب
نکرہ - وسیع الفضل کثیر العطا پ۵/۱۶

وَاسِعَۃٍ - اسم فاعل واحد مؤنث مجرور
وسیع (رحمت) بڑی (مہربانی) پ۸

وَاسِعَۃً - اسم فاعل واحد مؤنث منصوب
فراخ کشادہ بڑی لمبی چوڑی پ۵/۱۱ -

وَاسِعَۃٌ - اسم فاعل واحد مؤنث مرفوع
فراخ کشادہ بڑی لمبی چوڑی پ۲۱/۲ پ۲۳/۱۶ (دیکھو
الموسع)

وَاصِبٌ - اسم فاعل واحد مذکر مرفوع
وُصُوبٌ مصدر (ضرب) جم جانے والا۔ قائم
رہنے والا جاودانی، لازوال پ۲۳/۵

وَصَبٌ بیماری اوصاب جمع وَصِبٌ بیمار
وِصَابٌ اور وَصَابیٰ جمع مَفَازَۃٌ وَاصِبَۃٌ
دور دراز لمبا چوڑا صحرا۔ وصوبٌ مصدر
(ضرب) جم جانا۔ زائل نہونا ہمیشہ رہنا (بذریعۂ
علی) وَصَبٌ مصدر (سمع) بیمار ہونا اِیْصَابٌ
(افعال) بیمار ہونا۔ بیمار کردینا کسی چیز پر ہمیشہ
جما رہنا قائم رہنا (بذریعۂ علیٰ) تَوْصِیْبٌ (تفعیل)
بیمار کرنا۔ تَوَصُّبٌ بیمار ہونا۔

وَاصِبًا - اسم فاعل واحد مذکر منصوب دوامی
ہمیشہ پ۱۴/۱۱ -

وَاعَدْنَا - جمع متکلم ماضی معروف مُوَاعَدَۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) ہم نے میعاد مقرر کردی پ۱/۱۴ پ۱۶ (دیکھو
موعدۃ)

اَلْوَاعِظِیْنَ - اسم فاعل جمع مذکر مجرور
وَعْظٌ مصدر (ضرب) نصیحت کرنیوالے پ۱۹/۱۱ -
(دیکھو الموعظۃ)

وَاعِیَۃٌ - اسم فاعل واحد مؤنث۔ وَعْیٌ مصدر
(ضرب) یاد رکھنے والے پ۲۹/۵ -

وَعْیٌ اور وَعًی شور غل فریاد۔ خصوصًا کتے
کی آواز۔ مَالِیْ عَنْہُ وَعْیٌ مجھے اس کے بغیر کوئی
چارہ نہیں۔ فَرَسٌ وَعًی مضبوط گھوڑا۔ وِعَاءٌ
اور اِعَاءٌ برتن اَوْعِیَۃٌ اور اَوَاعٍ جمع۔
وَاعِی الیتیم - یتیم کی دیکھ بھال رکھنے والا
سرپرست۔ مَوْعِیٌّ مضبوط۔ وَعْیٌ مصدر
(ضرب) یاد رکھنا۔ اِیْعَاءٌ (افعال) برتن میں
بھرنا۔ یاد رکھنا اکٹھا کرلینا خرچ کو تنگ رکھنا۔ درخت
کو جڑ سے اکھاڑنا۔

وَاقٍ ۔اسم فاعل واحد مذکر اصل میں واقی تھا وَقْیٌ اور وقایۃ مصدر (ضرب) بچانے والا۔ حفاظت کرنیوالا پ ۱۳/۱۱ ۲۴/۸ ۔

- تُقًی تُقَاۃٌ تِقِیَّۃٌ پرہیز گاری تَقِیَۃٌ بچاؤ وُقًی بچاؤ وُقًی بچاؤ حفاظت نگاہداشت وَقَاءٌ وہ چیز جس سے حفاظت کی جائے۔ وِقَایَۃٌ وَقَایَۃٌ بچاؤ کا ذریعہ۔ وقایۃ اوڑہنی تقویٰ پرہیز گاری اُوْقِیَۃٌ ایک باٹ جس کا وزن سات مثقال ہوتا ہے۔ وَقِیَّۃ بمعنی اوقیۃ چالیس درہم کو بھی وَقِیَّۃٌ کہتے ہیں۔

وَقْیٌ وقَایَۃٌ اور وَاقِیَۃٌ مصادر ہیں (ضرب) بچانا حفاظت کرنا۔ تُقًی تَقِیَّۃٌ تِقَاءٌ مصادر (ضرب) پرہیز گاری کرنا۔ تَوْقِیَۃٌ (تفعیل) بچانا حفاظت کرنا تَوَقِّیْ (تفعل) بچنا اِتِّقَاءٌ (افتعال) پرہیز گاری کرنا ڈر کر بچنا۔ (دیکھو متقون اور متقین)۔

وَاقِعٌ ۔اسم فاعل واحد مذکر وَقْعٌ مصدر (فتح) پ ۹/۱۱ (اون پر) گر پڑنے والا پ ۲۷/۱۴ اترنے والا نازل ہونیوالا۔ پ ۲۵/۴ پ ۲۶/۱۸ پ ۲۹/۷،۲۱،۵ ہونیوالا۔ لازمی ہوجانے والا۔ (دیکھو مواقع)۔

اَلْوَاقِعَۃُ ۔اسم فاعل واحد مؤنث وَقْعٌ مصدر (فتح) لازمی ہونیوالی مراد قیامت پ ۲۷/۱۴ پ ۲۹/۵ (دیکھو مواقع)

وَالٍ ۔اسم فاعل واحد مذکر اصل میں وَالِیْ تھا وَلَایَۃٌ مصدر (ضرب) مددگار حامی۔ مددپر قادر پ ۱۳/۱۴ ۔ (دیکھو موالیکم)

وَالِدٌ ۔اسم فاعل واحد مذکر مرفوع و مجرور وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) جننے والا۔ باپ پ ۲۱/۱۴ ۳۰/۱۵ مؤخر الذکر آیت میں حضرت آدمؑ یا حضرت ابراہیمؑ مراد ہیں

اَلْوَالِدَاتُ ۔اسم فاعل جمع مؤنث اَلْوَالِدَۃُ واحد وِلَادَۃٌ سے۔ مائیں۔ پ ۲/۱۴ یعنی وہ عورتیں جنکو طلاق ہوچکی ہو اور طلاق دینے والے شوہروں کے بچے اون کے پیٹ کے اون کے پاس ہوں تو اپنی رضامندی سے زیادہ سے زیادہ دو سال تک اون بچوں کو دودھ پلاسکتی ہیں لیکن رضاعت کی یہ حدبندی اون بچوں کے لئے جو چھ ماہ میں پیدا ہوئے ہوں اگر سات ماہ میں پیدا ہوئے ہوں تو ۲۳ ماہ اور مدت حمل ۹ ماہ ہو تو ۲۱ ماہ اور مدت حمل دس ماہ ہو تو مدت رضاعت ۲۰ ماہ ہوگی بروایت عکرمہ حضرت ابن عباس کا یہی قول ہے۔ بہرحال حمل اور رضاعت کی مدت ملاکر ۳۰ ماہ ہوجانی چاہیئے۔ ابن جریج اور سفیان ثوری کا قول ہے

کہ جب تک والدین کا اتفاق رائی نہو جائے دو سال
سے کم کسی بچہ کو دودھ نہ پلایا جائے بروایت والبی
حضرت ابن عباس رضی کا یہی قول ہے. قتادہ نے کہا
اول دو سال دودھ پلانے کا حکم نازل ہوا اسکے
بعد تخفیف کردی گئی اور لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ
الرَّضَاعَةَ سے اتمام رضاعت کے ارادہ کو
دو سال تک دودھ پلانے کے لئے شرط کردیا
گیا اس کا مطلب یہ نکلا کہ دو سال انتہائی مدت
رضاعت ہی اور کم کی کوئی حدبندی نہیں جب
والدین بچہ کی مصلحت کو دیکھتے ہوئے متفق ہوں
دودھ چھڑادیں. (بغوی فی المعالم) چونکہ اس آیت
سے پہلے اور پیچھے دونوں جگہ مطلقہ عورتوں کا ہی بیان
ہی اس لئے سیاق و سباق کا لحاظ کرتے ہوئے والدات
سے مراد مطلقہ عورتیں ہی ہیں اور اونھی کے لئے رضاعت
کی یہ مدت بیان کی گئی ہی عمومی رضاعت کا اس
میں ذکر نہیں. اس کے لئے حملہ و فصالہ ثلثون
شہرا والی آیت ہی.

اَلْوَالِدَانِ . تثنیہ مرفوع. ماں باپ پ۵ ع۲

وَالِدَتِكَ . اسم فاعل واحد مؤنث مضاف
كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ. تیری ماں (پ۷ ع۵)

وَالِدَتِیْ . اسم فاعل واحد مؤنث مضاف
ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ. میری ماں. پ۱۶ ع۵.

وَالِدَةٌ . اسم فاعل واحد مؤنث نکرہ جننے والی
ماں. پ۲ ع۱۴.

وَالِدَیَّ . وَالِدَیْنِ تثنیہ. ی متکلم مضاف الیہ
اضافت کی وجہ سے نون گراکر یاء کو یاء میں ادغام
کرکے وَالِدَیَّ کرلیا گیا میرے ماں باپ. پ۱۳ ع۱۸
میں حضرت ابراہیم کے والدین پ۱۹ ع۱۶ میں حضرت
سلیمان کے والدین پ۲۹ ع۱ میں حضرت نوح کے والدین
مراد ہیں کیونکہ ان آیات میں انھی بزرگوں کے قول
کی نقل کی گئی ہے پ۲۶ ع۲ میں کسی کی تخصیص نہیں لیکن
سدی اور ضحاک نے آیت کا نزول حضرت سعد بن
ابی وقاص رض کے متعلق بیان کیا ہی اس لئے حضرت
سعد کے والدین مراد ہونگے. لیکن دوسرے اہل
روایت نے مورد نزول حضرت ابوبکر صدیق رض کو قرار
دیا ہی اس لئے آپ کے باپ ابو قحافہ عثمان بن عمرو
اور آپ کی ماں ام الخیر بنت صخر بن عمرو مراد ہونگے.
حضرت علی رض نے بھی حضرت ابوبکر رض ہی کے متعلق آیت
کا نزول مانا ہی اور یہ بھی فرمایا ہی کہ ابوبکر رض اور اون کے
والدین سب اسلام لائے تھے کسی مہاجر کو یہ
فضیلت حاصل نہیں ہوئی. جب حضرت ابوبکر رض
کی عمر ۱۸ سال تھی اوس وقت سے سفر شام میں

حضورؐ کے ساتھ رہے اوس وقت سرکارؐ والا کی عمر ۲۰ سال تھی اور چالیس سال کی عمر میں جب رسول اللہؐ کو نبوت ملی تو حضرت ابوبکرؓ ایمان لے آئے۔ (معالم)

وَالِدَيْكَ ۔ اسم فاعل تثنیہ مضاف۔ کَ ضمیر مضاف الیہ۔ نون تثنیہ کو اضافت کی وجہ سے ساقط کردیا گیا تیرے والدین پ ۲۱/۱۱ ۔

اَلْوَالِدَيْنِ ۔ اسم فاعل تثنیہ مجرور الوالد واحد۔ ماں باپ۔ پ ۱/۱۰ پ ۲/۹ پ ۵/۱۳ پ ۶/۷ پ ۸/۶ پ ۱۵/۳ ۔

وَالِدَيْهِ ۔ اسم فاعل تثنیہ مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اوسکے ماں باپ پ ۱۶/۴ پ ۲۰/۱۳ پ ۲۱/۱۱ پ ۲۶/۲ (تمام الفاظ کے لئے دیکھو المولود)

وَاهِيَةٌ ۔ اسم فاعل واحد مؤنث وَهْیٌ مصدر (فتح۔ سمع) کمزور۔ بوسیدہ۔ پھٹا ہوا۔ پ ۲۹/۵ فراء نے کہا وَهْيُهَا لَتَشَقُّقُهَا آسمان کی بوسیدگی اوسکا پھٹنا ہے اس قول کا معنی دو طرح سے ہوسکتا ہے ایک یہ کہ آسمان کی بوسیدگی سے مراد ہی اوس کا پھٹنا دوسرا یہ کہ بوسیدہ ہونیکی وجہ سے ہی آسمان پھٹے گا اول معنی زیادہ صحیح ہے۔ وَهْیٌ شگاف وَهْيَةٌ چمڑے کی پھٹن وَهِيَةٌ موتی۔ وَهْیٌ مصدر (فتح۔ سمع) مَشک پھٹ جانا، رسی کا بند کمزور اور ڈھیلا پڑ جانا۔ ابر کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ گر پڑنا۔ کمزور ہو جانا۔ دیوار گرنے کے قریب ہو جانا۔ اِیْهَاءٌ (افعال) پھاڑ دینا توڑ دینا۔ (تاج و بعض از قاموس)

فَصْلُ الْبَاءِ الْمُوَحَّدَة

وَبَالَ ۔ اسم منصوب مضاف (کَرُمَ) سختی۔ ناگواری (کبیر) بوجہ گرانی (تفسیر زاہدی) ثقلِ شدت (قاموس) بہر حال مراد۔ بداعمالی کی سخت سزا۔ پ ۲۸/۱۵ و ۱۸ ۵۵

وَبِيلًا ۔ اسم فاعل منصوب وَبْلٌ اور وُبُولٌ مصدر (کَرُمَ) سخت۔ ناخوش گوار پ ۲۹/۱۳ (دیکھو وابل)

فَصْلُ التَّاءِ الْمُثَنَّاة

اَلْوَتْرِ ۔ اسم۔ طاق جفت کا مقابل۔ پ ۳۰/۱۴ وتر سے مراد کیا ہی تعیین مختلف فیہ ہے۔

(۱) تمام مخلوق شفع (جوڑا جوڑا) ہی جیسے کفر و ایمان ہدایت و گمراہی سعادت و شقاوت۔ رات و دن آسمان و زمین بر و بحر شمس و قمر جن و انس اور وتر تنہا اللہ ہے۔ (ابو سعید خدری عطیہ۔ مجاہد مسروق)

(۲) شفع و وتر سب مخلوق ہی کوئی جوڑا جوڑا

ہے کوئی طاق۔ (حسن اور ابن زید)
۳ قتادہ نے حسن بصریؒ کا قول نقل کیا ہے
کہ جفت وطاق دونوں سے مراد عدد ہے۔
۴ قتادہ کا قول ہے کہ اس سے مراد جفت
اور طاق نمازیں ہیں حضرت عمران بن حصین سے
بھی یہ قول مرفوعاً مروی ہے۔
۵ شفع فجر کی نماز اور وتر مغرب کی نماز (قول
ابن عباس بروایت عطیہ)
۶ مقاتل بن حیان نے کہا دنیا کے تمام دن
رات شفع ہیں لیکن قیامت کا دن وتر ہوگا جس
کے بعد رات نہ ہوگی۔
۷ حسین بن فضل نے کہا درجاتِ جنت آٹھ
ہیں اور طبقاتِ دوزخ سات اول شفع اور دوئم وتر
ہیں۔ ۸ ابوبکر وراق نے کہا مخلوق کی صفات میں
تضاد ہے عزت ذلت۔ قدرت عجز۔ قوت ضعف
علم جہالت بینائی نابینائی۔ زندگی اور موت یہ سب
شفع ہیں لیکن اللہ کی صفات وتر ہیں۔ عزت بغیر
ذلت کے قدرت بغیر عجز کے قوت بغیر ضعف کے
علم بغیر جہالت کے اور زندگی بغیر موت کے۔ واللہ
اعلم۔

اَلْوَتِیْنَ ۔ اسم منصوب۔ زندگی کی رگ۔ جل
کی ڈوری۔ محلی نے لکھا ہے دل سے کنکشن رکھنے والی
ایک رگ ہے اگر کٹ جائے تو آدمی مر جائے۔ مجاہد
نے کہا پشت میں ایک رگ ہے لغت میں وتین
کا ترجمہ دل کی رگ کیا گیا ہے وُتُنٌ اور اَوْتِنَۃٌ
جمع۔ ۲۹/۶
وَتْنَۃٌ خلاف ورزی۔ وَاتِنٌ اپنی جگہ پر ثابت
اور قائم رہنے والا۔ بہنے والا پانی وَتْنٌ اور تِنَۃٌ
مصدر (ضرب) دل کی رگ پر مارنا۔ پیہم جاری
رہنا سلسلہ منقطع نہ ہونا۔ مُوَاتَنَۃٌ (مفاعلہ)
کسی کام کی مداومت۔

فصل الثاء المثلثة

اَلْوَثَاق ۔ اسم۔ بندھن۔ بندش۔ ۲۶/۵
وَثَاقَہٗ ۔ اسم منصوب مضاف مفعول مطلق
ہٗ ضمیر مضاف الیہ اوس کی ایسی بندش جکڑ۔ ۳۰/۱۴
اَلْوُثْقٰی ۔ اسم تفضیل مؤنث اَلْاَوْثَقُ مذکر
وثیق اسم فاعل وَثَاقَۃٌ مصدر (کرُم) بہت
مضبوط۔ مراد محکم عقد ایمان۔ یا ایسا مضبوط وسیلہ
جو نا قابلِ شکست ہو اور اوس کے ذریعہ سے
اللہ کی رضامندی حاصل ہو جائے (لبغوی) ۳/۲
(دیکھو مُوْثِقَہُمْ) ۲۱/۱۲

فصلُ الجیمِ المعجمہ

وَجَبَتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَجْبَۃٌ مصدر (ضرب) (جب) گر پڑیں یعنی نحر کے بعد جب زمین پر گر پڑیں (محلی) اگر دیوار گر پڑے تو وَجَبَ الحائِطُ کہا جاتا یَجِبُ مضارع اور وَجْبَۃٌ مصدر ہی (روح) وجوب جنوب سے زمین پر گر پڑنا مراد ہی کیونکہ یہ لفظ وَجَبَ الحائِطُ وَجْبَۃً سے ماخوذ ہی وَجَبَ الحائطُ کا معنی ہے دیوار گر پڑی (کبیر) پ ۱۷/۱۲ ۔

وَجَدَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وُجْدٌ اور وجودٌ مصدر (ضرب) اوس نے پایا۔ پ ۳/۱۲ پ ۱۶/۲ پ ۱۸/۱۱ پ ۲۰/۵و۹ پ ۳۰/۱۸ (دیکھو نجِدْ)

وُجِدَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وُجودٌ سے وہ پایا گیا یعنی پایا جائے۔ پ ۱۳/۲

وُجْدِ ۔ اسم مجرور مضاف۔ تمہاری وسعت تمہاری طاقت۔ پ ۲۸/۱۷

وَجَدَا ۔ تثنیہ مذکر غائب ماضی معروف اون دونوں نے پایا پ ۱۵/۲۱ پ ۱۶/۱

وَجَدْتُ ۔ واحد متکلم ماضی معروف۔ میں نے پایا۔ پ ۱۹/۱۷ ۔

وَجَدْتُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی معروف پ ۶/۱۲ (کیا) تم نے پالیا پ ۲۵/۸ تم نے پایا۔

وَجَدْتُمُوْهُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی معروف ھُمْ ضمیر مفعول اون کو (جہاں) پاؤ۔ پ ۵/۹ پ ۱/۷

وَجَدْتُهَا ۔ واحد متکلم ماضی معروف ھَا ضمیر مفعول میں نے اوسکو پایا۔ پ ۱۹/۱۷

وَجَدْنَا ۔ جمع متکلم ماضی معروف۔ ہم نے پایا۔ ہم نے پالیا پ ۷/۴ پ ۸/۱۰و۱۲ پ ۹/۳ پ ۱۱/۱۳ پ ۱۳/۴ پ ۱۷/۵ پ ۱۹/۹ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۳/۱۳ پ ۲۵/۸ پ ۲۷/۱ پ ۲۹/۱۱ ۔

وَجَدُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف۔ اونھوں نے پایا پ ۵/۸و۶ پ ۱۳/۲ پ ۱۵/۱۸ (دیکھو نَجِدْ)

وَجِلَتْ ۔ واحد مؤنث غائب وَجَلٌ مصدر (سمع) ڈر جاتے ہیں (اونکے دل) پ ۹/۵ پ ۱۷/۱۲

وَجِیْلٌ نشیبی گڑھا۔ مَوْجِلٌ نشیبی گڑھا اور خوف کی جگہ۔ وُجُوْلٌ بوڑھے لوگ۔ وَجَلٌ مصدر (نصر) ڈر کے مقابلہ میں جیت جانا وَجَلٌ اور مَوْجِلٌ (سمع) ڈرا، ڈر گیا اس سے مضارع چار طرح آتا ہی یَاْجَلُ یوجل یَیْجَلُ یِیْجَلُ۔ وَجَالَۃٌ (کرم) بوڑھا ہوجانا۔ مُوَاجَلَۃٌ مقابلہ خوف۔

وَجِلُوْنَ ۔ صفت مشبہ جمع مذکر وَجِلٌ واحد۔ وَجَلٌ مصدر (سمع) خوف زدہ ڈرنیوالا پ ۱۴/۴

وَجِلَۃٌ ۔ صفت مشبہ واحد مونث وَجِلٌ مذکر۔
وَجِلٌ مصدر (سمع) خوف زدہ۔ ڈرنے والے۔ ڈرتے
رہتے ہیں۔ پ۱۸ ۔

وُجُوْہٌ ۔ جمع مرفوع نکرہ۔ وَجْہٌ واحد چہرے پ۲
پ۲۹ پ۳۰ ۔

وُجُوْہُ ۔ جمع مرفوع مضاف وَجْہٌ واحد
چہرے پ۲۹ ۔

وُجُوْہِ ۔ جمع مجرور مضاف۔ وَجْہٌ واحد چہرے پ۱۷

اَلْوُجُوْہُ ۔ جمع مرفوع معرف باللام چہرے پ۱۶

اَلْوُجُوْہَ ۔ جمع منصوب " " چہرونکو۔ پ۱۵

وُجُوْہًا ۔ جمع منصوب نکرہ۔ چہرے۔ پ۵ ۔

وُجُوْہَکُمْ ۔ جمع منصوب مضاف کُمْ ضمیر مضاف
الیہ۔ تم اپنے منہ اپنے چہرے اپنے رخ پ۲ پ۶
پ۸ تمہارے چہرونکو۔ پ۱۵ ۔

وُجُوْہِکُمْ ۔ جمع مجرور مضاف کُمْ ضمیر مضاف
الیہ تم اپنے چہروں پر۔ پ۵ ۔

وُجُوْہَھُمْ ۔ جمع منصوب مضاف ھُمْ ضمیر
مضاف الیہ اونکے چہروں پر پ۱ پ۱۱ پ۱۳ پ۲۶
اون کے چہروں کو پ۱۵

وُجُوْھُھُمْ ۔ جمع مرفوع مضاف ھُمْ ضمیر مضاف
الیہ۔ اون کے چہرے۔ پ۴ پ۲۰ پ۲۲ پ۲۴ ۔

وُجُوْھِھِمْ ۔ جمع مجرور مضاف ھِمْ ضمیر مضاف
الیہ۔ اونکے منہ کے بل پ۱۵ پ۱۹ پ۲۷ وہ اپنے چہروں
سے پ۱۷ ان کے چہروں ہیں۔ پ۲۶ پ۳۰ ۔

وَجْہُ ۔ اسم مفرد مضاف مرفوع وجوہٌ جمع
پ۱ اللہ کا پسندیدہ قبلہ پ۱۲ رخ۔ توجہ۔ پ۲۷ اللہ کی
ذات۔

وَجْہَ ۔ اسم مفرد مضاف منصوب۔ پ۳ دن کا
شروع حصہ پ۲۱ اللہ کی رضا۔ اللہ کا ثواب۔

وَجْہِ ۔ اسم مفرد مضاف مجرور اللہ کی خوشنودی
ثواب۔ پ۳ پ۱۳ پ۲۹ پ۳۰ ۔

وَجَّھْتُ ۔ واحد متکلم ماضی معروف۔ توجیہٌ
مصدر (تفعیل) میں نے اپنا منہ پھیرلیا ہیں نے اپنی
عبادت کا رُخ کردیا۔

وَجْھَکَ ۔ اسم منصوب مضاف کَ ضمیر مضاف
الیہ۔ تو اپنا منہ اپنا رخ۔ پ۲ پ۱۱ پ۲۱

وَجْھِکَ ۔ اسم مجرور مضاف۔ کَ ضمیر مضاف
الیہ۔ تیرے چہرہ (کے لوٹنے کو) تیرے منہ (پھیرنیکو) پ۲

وِجْھَۃٌ ۔ مصدر بمعنی قبلہ یا اسم مکان یعنی وہ سمت
جسکی طرف رُخ کیا جائے اول صورت میں واؤ کا موجود
ہونا غیر قیاسی ہے۔ قیاس کا تقاضا ہے کہ اسکو حذف
کردیا جائے صرف اصل پر تنبیہ کرنے کے لئے باقی

رکھا گیا ہے دوسری صورت میں واؤ کا بقاء قیاسی ہی
مراد دونوں صورتوں میں وہ سمت ہی جس کی طرف رخ
کیا جاتا ہی۔ پ۲

وَجْهَهٗ۔ اسم منصوب مضاف ہٗ ضمیر واحد غائب
مضاف الیہ اپنا رخ پ۱ پ۵ پ۲۱ اللہ کی خوشنودی
اللہ کا دیا ہوا ثواب پ۷ پ۱۵ اللہ کی ذات پ۲۰۔

وَجْهُهٗ۔ اسم مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ
اوس کا چہرہ اس کا منہ پ۱۴ پ۲۵۔

وَجْهِهٖ۔ اسم مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ
پ۱۳ اوسکے منہ پر پ۱۷ اپنا منہ پھیر کر پ۲۳ اپنے رخ سے
پ۲۹ اوندھے منہ۔

وَجْهَهَا۔ اسم مفرد منصوب مضاف ھا ضمیر واحد
مؤنث غائب اوس نے اپنے منہ پر۔ اپنے منہ کو۔ پ۲۶

وَجْهِيْ۔ اسم مفرد مضاف۔ ی ساکن ضمیر واحد
متکلم مضاف الیہ۔ میں نے اپنا رخ اپنی عبادت کا
رخ پ۳ پ۷۔

وَجِيْهًا۔ صیغہ صفت منصوب۔ وَجَاهَةٌ
مصدر (کرم) وجاہت والا۔ قدر و منزلت والا پ۳ پ۲۲

فَصْلُ الحَاءِ المُهْمَلَة

وَحْدَهٗ۔ مصدر منصوب مضاف ہٗ ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ یعنی ذات و صفات میں یگانہ
تنہا اکیلا۔ وَحْدَهٗ حال ہونے کی وجہ سے منصوب
ہی یا فعل محذوف کا مفعول مطلق ہی۔ پ۸ پ۱۵

اَلْوُحُوْشُ۔ جمع اَلْوَحْشُ واحد صحرائی جانور
(ابوالسعود) پ۳۰۔

وَحْشٌ صحرائی جانور وحوش اور وُحْشَانٌ
جمع۔ وَحْشِیٌّ جنگلی جانور۔ ہر چیز کی دائیں جانب لیکن
بقول اصمعی ہر چیز کی بائیں جانب۔ وَحْشَةٌ غم،
غم کرنا۔ ڈر۔ تنہائی۔ خشک زمین وَحْشِيَّةٌ وہ
ہوا جو تیزی کی وجہ سے کپڑوں میں گھس جائے وُحْشٌ
جنگلی جانور۔ وَحْشَانٌ غم آگیں وَحَاشِی جمع۔
اَرْضٌ مُوْحِشَةٌ وہ زمین جہاں وحشی جانور بہت
ہوں۔ اِيحَاشٌ (افعال) زمین میں سبزہ نہونا۔
شہر ویران اور گھر اجاڑ ہونا۔ غم کرنا۔ بھوکا ہونا خورو
نوش کا سامان نہونا۔ تَوْحِيْشٌ (تفعیل) بھاگتے میں
اپنے ہتھیار اور کپڑے پھینکدینا۔

تَوَحُّشٌ (تفعل) گھر کا ویران اور اجاڑ ہوجانا۔ پیٹ
خالی ہونا۔ پیٹ خالی کرنا۔ اِسْتِيْحَاشٌ (استفعال)
غمگین ہونا۔ وحشت محسوس کرنا۔ اَرْضٌ مُسْتَوْحِشَةٌ
وحشت سے بھری ہوئی زمین۔

وَحِيۡدًا ۔ صفت مشبہ وَحۡدٌ سے ۔ تنہا منفرد ۔ پ ۲۹/۱۵

اَلۡوَحۡيِ ۔ مصدر مجرور معرفہ وحی وہ کلام خفی ہے جو فوراً سمجھ لیا جاتا ہے (بیضاوی) وہ کلام الٰہی جس کا القاء انبیاء اور اولیاء کو ہوتا ہے وحی ہے (راغب) بیضاوی کی لکھی ہوئی تعریف اگرچہ وحی شیطانی کو شامل ہے لیکن اس جگہ وحیِ الٰہی مراد ہے بیضاوی نے لفظ وحی کی توضیح کی ہے مرادی معنی نہیں بیان کئے ہیں اسی لئے اہل تفسیر نے بالوحی کی تشریح میں مِنَ اللّٰہِ لَا مِنۡ قِبَلِ نَفۡسِی کے الفاظ بصورت قید زیادہ کئے ہیں۔ امام راغب نے وحی اصطلاحی کی توضیح کی ہے لغوی معنی نہیں بیان کیا پ ۱۷/۱۴ (لفظ وحی کی مفصل توضیح کے لئے دیکھو نوحیھا)

وَحۡيٌ ۔ مصدر مرفوع نکرہ ۔ مراد کلام الٰہی جو بصورت القاء یا تعلیم جبرئیل کے ذریعہ سے حاصل ہو ۔ پ ۲۷/۵

وَحۡيًا ۔ مصدر منصوب نکرہ القاء قلبی یا تعلیم جبرئیلی ۔ پ ۲۵/۹ ۔

وَحۡيِنَا ۔ مصدر مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ ہمارے حکم سے ۔ پ ۱۲/۴ پ ۱۸/۲ ۔

وَحۡيُهٗ ۔ مصدر مرفوع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ اوس کا القاء یا تعلیم جبرئیل پ ۱۶/۱۵ ۔

فصل الدّال المہملہ

وَدَّ ۔ واحد مذکر غائب ماضی وُدٌّ مَوَدَّۃٌ مصدر (سمع) اوس نے دل سے چاہا ۔ دل سے خواہش کی پ ۱/۱۳ پ ۵/۱۲ (دیکھو اَلۡمَوَدَّۃُ اور تَوَدُّ)

وَدًّا ۔ علم معرفہ ۔ حضرت نوح کی قوم کے ایک بت کا نام ۔ پ ۲۹/۱۰ ۔

وُدًّا ۔ (اسم) محبت ۔ چاہت ۔ دوستی یعنی اللہ بھی اون سے محبت کریگا اور وہ آپس میں بھی محبت کرینگے ۔ پ ۱۶/۹ ۔

وَدَّتۡ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وُدٌّ مَوَدَّۃٌ مصدر (سمع) اوس نے دل سے چاہا ۔ دل سے رغبت کی پ ۳/۱۵ ۔

وَدَّعَكَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوۡدِيۡعٌ مصدر (تفعیل) كَ ضمیر خطاب مفعول اوس نے تجھکو (نہیں) چھوڑ دیا ۔ پ ۳۰/۱۸ (دیکھو مستودع)

اَلۡوَدۡقَ ۔ اسم ۔ بارش ۔ سخت بارش ۔ پ ۱۸/۱۲ پ ۲۱/۸ وَدۡقٌ ۔ بارش ۔ سخت بارش ۔ وَدِيۡقَۃٌ گرمی کی شدت ۔ تروتازہ مقام ۔ سبزہ کی جگہ ۔ وَادِقٌ تیز تلوار ۔ مَوۡدِقٌ بارش کی جگہ وَدۡقٌ مصدر (ضرب) (بذریعۂ اِلٰی) قریب ہونا ۔ قادل

ہونا (اور بذریعہ باء) آرام پانا کسی سے مانوس ہونا اگر اس کے بعد کوئی حرف جار نہ ہو تو معنی ہوگا ٹپکنا۔ برسانا۔ جاری ہونا فراخ ہونا تلوار کا تیز ہونا۔ اِیْدَاقٌ (افعال) مینہ برسانا۔

وَدُّوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وُدٌّ اور مَوَدَّۃٌ مصدر (سمع) اونھوں نے تمنا کی اونھوں نے دل سے چاہا ۴/۳ ۵/۹ ۲۸/۷ ۲۹/۳ (دیکھو المودۃ)

وَدُوْدٌ۔ صیغہ مبالغہ نکرہ محبت کرنیوالا یعنی ثواب دینے والا ۱۲/۸۔

اَلْوَدُوْدُ۔ صیغہ مبالغہ معرفہ محبت کرنیوالا یعنی ثواب دینے والا ۳۰/۱۰۔

فَصْلُ الرَّاءِ الْمُھْمَلَہ

وَرَاءَ۔ ۱/۱۱،۱۲،۱۳ ۴/۱۰ ۵/۱ ۷/۱۷ ۱۲/۸ ۱۶/۱ ۱۸/۱ ۲۷/۱۸ ۲۹/۷،۹،۲۰ ۳۰/۹۔

وَرَاءِ۔ ۱۲/۷ ۲۲/۴ ۲۵/۶ ۲۶/۱۳ ۲۸/۵

علامہ بیضاوی نے ذکر کیا ہے کہ وراء اصل میں مصدر ہی جسکو بطور ظرف استعمال کیا جاتا ہی اسکی اضافت فاعل کیطرف بھی ہوتی ہی اور مفعول کی طرف بھی اول صورت میں مراد ہوتی ہی چھپانے والی چیز یعنی ایسی چیز جس کی آڑ میں کوئی ہو جائے ظاہر ہے کہ اسوقت وہ چیز آگے ہوگی اور چھپنے والا شخص پیچھے اور صورت ثانی اس کے برعکس ہی آدمی اوس چیز سے آگے ہوگا اور وہ چیز پیچھے اسلئے وراء کا معنی آگے پیچھے دونوں ہی لیکن قاضی صاحب نے اسکی توجیہ نہیں بیان کی کہ وراء کا معنی علاوہ اور سوا کیوں آتا ہی ممکن ہی ضعیف توجیہ کر لی جائے کہ جو چیز کسی کے علاوہ ہوتی ہی وہ یا آگے ہوتی ہے یا پیچھے۔

اصل وجہ یہ ہے کہ وَرَاءَ مصدر ہی لیکن اس کا معنی ہے آڑ۔ حد فاصل۔ کسی چیز کا آگے ہونا پیچھے ہونا۔ علاوہ اور سوا ہونا۔ فصل اور حد بندی پر دلالت کرتا ہے اس لئے سب معنی میں مستعمل ہے اسی لئے باب فتح سے وَرَأَہٗ کا معنی ہی اوسکو دور کر دیا۔ وَرَأَ مِنَ الطَّعَامِ کھانے سے سیر ہوگیا۔

مَاوَدَأْتُ اور مَاوُدِئْتُ میں نہیں سمجھا تَوَدَّأَتْ عَلَیْہِ الْاَرْضُ اوس پر زمین تنگ ہوگئی۔

(حکاہ ابن جنی۔ لسان العرب) وَرَاءَ کا استعمال معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل تفصیل پڑھو ۱/۱۱ ۵/۱ ۱۸/۱ ۲۹/۷ علاوہ۔ سوا۔ ۱/۱۲ ۴/۱۰ پس پشت ڈالدیا یعنی اوس پر عمل نہیں کیا ۱۲/۸ اوسکو ناقابل لحاظ

خیال کیا اعتناء کے ناقابل۔ پ۷ پ۱۲ پ۲۲ پ۲۵ پ۲۶

پ۲۷ پ۲۵ پ۳۰ پیچھے پ۱۶ پ۲۹ آگے۔ (دیکھو الموریا)

وَرَائِکُمْ۔ تمہارے پیچھے پ۵

وَرَائِہٖ۔ اوس کے علاوہ یا اوسکے بعد پ۱۳۔

وَرَاءَھُمْ۔ اونکے آگے اونکے سامنے پ۱۶ پ۲۵ انکے آگے پیچھے ہر طرف سے پ۳۰۔

وَرَائِیْ۔ میرے بعد میرے مرنے کے پیچھے پ۱۶۔

وَرِثَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف (حسب) قائم مقام ہوا علم کا وارث ہوا۔ پ۱۹

وَرِثُوا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وِرَاثَۃٌ اور میراثٌ مصدر (حسب) انھوں نے بطور نیابت کتاب حاصل کی۔ پ۹۔

وَرِثَہٗ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف ہٗ ضمیر مفعول اوس کے وارث ہوئے پ۴۔

وَرَثَۃِ۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور مضاف۔ وارث واحد مالک۔ حصہ دار۔ پ۱۹ (دیکھو میراث)

اَلْوِرْدُ۔ اسم۔ گھاٹ۔ گھاٹ کا پانی۔ اترنیکی جگہ۔ اسجگہ آخری معنی مراد ہی۔ پ۱۲۔

وِرْدًا۔ جمع واردٌ واحد پیاسے۔ وارد پانی پر پہونچنے والے کو کہتے ہیں اور پانی لینے یا پینے کے لئے پانی پر پہونچنے والا پیاسا ہوتا ہی اس لئے وارد کا ترجمہ ہوگیا پیاسا پ۱۶

وَرَدُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وُرُوْدٌ مصدر (ضرب) وہ (نہیں) اترے (نہیں) داخل ہوئے پ۱۷۔

وَرْدَۃً۔ اسم جنس۔ گلاب کا پھول یعنی سرخ پ۲۷ (دیکھو مَوْرُوْد)

وَرَقٍ۔ اسم جنس مضاف اَوْرَاقٌ جمع پتے پ۷ پ۱۶۔

وَرِقِکُمْ۔ اسم جنس مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ تمہارا چاندی کا سکہ۔ پ۱۵

وَرَقَۃٍ۔ اسم مفرد نکرہ تاء وحدت کوئی ایک پتہ پ۷۔

وَرْقَۃٌ عیب وُرْقَۃٌ خاکستری رنگ وَرِقَۃٌ وَرَقٌ وَرِقٌ چاندی کا سکہ۔ وَرَقٌ پتہ کتا ہوا کاغذ وَرَقَۃٌ ایک پتہ۔ جانوروں کے پانوؤں سے روندا ہوا ریزہ ریزہ چورا۔ ہر زندہ جانور۔ ہر قسم کا مال۔ قوم کے نوجوان، لوگوں کی نیکیاں اور خوبیاں دنیا کی رونق اور خوشی۔ کمینہ اور نالائق آدمی۔ با عزت اور جوانمرد (اضداد) وَرَاقٌ زمین کی سبزی وِرَاقٌ درختوں کی پتیاں نکلنے کا وقت۔ وِرَاقَۃٌ کاغذ تراشی۔ کتاب نویسی وَرْقَاءُ بھیڑیا۔ کبوتری

فاختہ۔ وَدَّاقٌ بہت روپیہ والا۔ کاغذ پھاڑنے والا
ورق ساز۔ لکھنے والا۔

وَرْقٌ مصدر (ضرب) درخت کا سبز ہوجانا
اِیْرَاقٌ درخت کا با ورق ہوجانا۔ کسی کا مالدار ہوجانا
ہر صاحب مقصد کا ناکام واپس ہونا۔ تَوْرِیْقٌ درخت
کا پتی دار ہوجانا تَوَدُّقٌ جانور کا پتے کھانا۔

وُوْرِیَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مُوَارَاۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) وہ چھپایا گیا۔ وہ چھپا رہا۔ پ ۸/۹۔
(دیکھو المورِیات)

اَلْوَرِیْدِ ۔ گردن کی رگ۔ شہ رگ۔ اَوْرِدَۃٌ
جمع۔ پ ۲۶/۱۹۔

فَصْلُ الزَّاءِ الْمُعْجَمَۃ

وَزَرَ ۔ اسم منصوب۔ پناہ گاہ۔ زمخشری نے
کشاف میں لکھا ہے کل ما التجأت الیہ من جبل
وغیرہ وتخلصت فیہ فہو وزر واشتقاقہ
من الوزر وھو الثقل یعنی لفظ وَزَرَ کا ماخذ
وِزْرٌ ہے۔ وِزْرٌ کا معنی بوجھ۔ پہاڑ ہو یا کچھ اور جس
چیز کی پناہ لی جائے وہ وَزَرٌ ہے۔ پ ۲۹/۱۷ (دیکھو وازرۃ)

وِزْرَ ۔ اسم مفرد منصوب مضاف گناہ کا بوجھ۔
اَوْزَارٌ جمع۔ پ ۸/۷ پ ۱۵/۲ پ ۲۲/۱۵ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۷/۷ (دیکھو وازرۃ)

وِزْرَكَ ۔ اسم مفرد منصوب مضاف كَ ضمیر
مضاف الیہ تیرا بوجھ پ ۳۰/۱۹ وِزْر سے مراد اسجگہ وہ
لغزشیں ہیں جو نبوت سے پہلے رسول اللہؐ سے
ہوئی تھیں مطلب یہ کہ دورِ جاہلیت کی لغزشیں
ہم نے معاف کردیں (حسن، مجاہد، قتادہ، ضحاک)
یا سہو وخطا (حسین بن فضل) نبوت کا بار ہم نے
تمہارے لئے ہلکا کردیا (ابو عبیدہ اور عبدالعزیز بن یحییٰ)

وِزْرًا ۔ اسم مفرد نکرہ۔ گناہوں کا بھاری بوجھ۔ پ ۱۶/۱۴
(دیکھو وَازِرَۃٌ)

اَلْوَزْنُ ۔ مصدر (ضرب) تولنا جانچنا اندازہ
کرنا مراد وزن اعمال پ ۸۔

اَلْوَزْنَ ۔ مصدر (ضرب) تولنا جانچنا۔
مراد غلہ وغیرہ کی وزن کشی پ ۲۷/۱۱۔
(دیکھو المَوَازِیْن)

وَزْنًا ۔ اسم مصدر۔ قدر ومنزلت پ ۱۶/۳ علامہ
ابو السعود نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے وَلَا نجعل
لھم مقدارا واعتبارا لان مدار الاعمال
الصالحۃ وقد حبطت بالمرۃ یعنی ہم اونکی کوئی قدر و
منزلت نہیں کرینگے کیونکہ قدر ومنزلت کا مدار اعمال صالحہ
پر ہے اور انکے اعمال صالحہ نابود ہونگے۔ (دیکھو المَوَازِیْن)

وَزَنُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وَزْنٌ
اور زِنَۃٌ مصدر (ضرب) اونھوں نے تول کردیا

پ ۳۰ (دیکھو الموازین)

وَزِیْرًا - صیغہ صفت وَزَرٌ سے مددگار ناصر معین ۱۶/۱۱ پ ۱۹ (دیکھو اَزْرَہٗ)

فصل السین المہملہ

وَسَطًا - صیغہ صفت - وَسْطٌ مصدر (ضرب) ٹھیک درمیانی یعنی برگزیدہ عادل پ ۲ (مدارک وبیضاوی)

وَسَطٌ ہر چیز کا ٹھیک درمیانی حصہ بالکل درست وَسِیْطٌ وہ شخص جو نسبی اعتبار سے درمیانی اور مرتبہ کے اعتبار سے بہت بڑا ہو۔ وَسَاطَۃٌ درمیانی ذریعہ۔ وَسُوْطٌ کمبل کی جھولداری۔ واسط دانت اَوْسَطُ درمیانی وُسْطٰی بیچ والی۔ بیچ کی انگلی وَسْطٌ اور سِطَۃٌ مصدر (ضرب) بیچ میں ہونا بیچ میں بیٹھنا۔ تَوْسِیْطٌ کسی چیز کو بیچ میں لانا۔ کسی چیز کو دو برابر کے حصوں میں بانٹ دینا۔ تَوَسُّطٌ درمیان میں واقع ہونا درمیانی چیز لینا جو نہ سب سے اعلیٰ ہو نہ ادنیٰ۔ بیچ میں بیٹھنا۔

وَسَطْنَ - جمع مؤنث غائب ماضی معروف سِطَۃٌ اور وَسْطٌ مصدر (ضرب) درمیان میں گھس پڑے بیچ میں آ گئے۔ پ ۳۰/۲۵ ۔

اَلْوُسْطٰی - اسم تفضیل مؤنث اَلْاَوْسَطُ مذکر درمیانی نماز پ ۲/۱۵ مراد نماز فجر (عمرؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ ابن عباسؓ۔ معاذ بن جبلؓ۔ جابرؓ۔ عطاءؒ۔ عکرمہؒ۔ مجاہدؒ مالکؒ شافعیؒ) نماز ظہر (زیدؓ بن ثابت ابو سعیدؓ خدری اسامہؓ بن زید) نماز عصر (ابن مسعودؓ ابو ایوبؓ انصاری ابو ہریرہؓ عائشہؓ قتادہ۔ حسن بصری۔ ابراہیم نخعی) نماز مغرب (قبیصہؓ بن ذویب ولم ینقل عن احد من السلف) بعض متاخرین نے بغیر کسی روایتی ثبوت کے نماز عشار کہا ہے۔ بعض علمار کا فیصلہ ہے پانچوں میں سے کوئی نماز مراد ہے اللہ نے مبہم رکھا تاکہ سب کی پابندی کی جائے۔

وَسِعَ - واحد مذکر غائب ماضی معروف سِعَۃٌ مصدر (سمع) اوس نے سما لیا یعنی اوس کا علم یا اقتدار ہر چیز کو محیط ہے پ ۳ اوس کے علم نے ہر چیز کو اپنے اندر سما لیا ہے۔ پ ۷ ۱۶/۱۴ ۔

وَسِعَتْ - واحد مؤنث غائب ماضی معروف۔ سِعَۃٌ سے اوس نے سما لیا ہے یعنی ہر چیز کو عام ہے پ ۹۔

وَسِعْتَ - واحد مذکر حاضر ماضی معروف سِعَۃٌ سے تو نے سما لیا ہے یعنی تیری رحمت اور علم ہر چیز کو محیط ہے پ ۲۴۔

وُسْعَهَا - اسم مضاف ھا مضاف الیہ اوسکی

طاقت اوسکی سمائی اس کی قدرت (کے بقدر)
پ۲/۱۴ پ۳/۸ پ۹/۱۲۹۶ پ۳ (دیکھو موسعون)

وَسَقَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَسْقٌ مصدر (ضرب) سمیٹ کر جمع کر لیا یعنی سمیٹ کر جمع کرتی ہی چوپائے۔ آدمی پرندے سب کو رات سمیٹ کر ہر ایک کے ٹھکانے پر پہونچا دیتی ہے۔ (محلی) پ۳۰/۹ ۔ (دیکھو اِتَّسَقَ)

اَلْوَسْوَاسِ ۔ مصدر وَسْوَسَۃٌ بھی مصدر ہی (رباعی مجرد) کسی بُری چیز کا دل میں پیدا کرنا۔ اندرونی اغواء۔ وسواس کا بھی یہی معنی ہی وسواس شیطان کو بھی کہتے ہیں۔ کتے اور شکاری کی ہلکی آواز۔ ہوا کے جھونکے سے درخت کی خفیف سرسراہٹ۔ پ۳۰/۲۹

وَسْوَسَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَسْوَسَۃٌ مصدر (فَعْلَلَۃٌ) دل میں برا خیال پیدا کیا اغواء قلبی کیا۔ پ۹ ۱۶/۱۶ ۔

اَلْوَسِیْلَۃَ ۔ اسم۔ قرب۔ نزدیکی۔ قرب کا ذریعہ (خطیب فی السراج) یعنی طاعت (سیوطی) امام رازیؒ نے تفسیر کبیر میں لکھا ہی الوسیلۃ فعیلۃ من وسل الیہ اذا تقرب الیہ یعنی وسیلہ صفت کا صیغہ بروزن فعیلہ ہی وَسَلَ اِلَیْہِ سے ماخوذ ہی وَسَلَ کا معنی ہے تَقَرَّبَ۔ قریب ہو گیا۔ سیوطی نے آیت پ۶/۱۰ کی تفسیر میں اَلْوَسِیْلَۃَ کی تشریح کی ہی ما یقربکم الیہ من الطاعۃ وسیلہ وہ چیز ہے جو اللہ کے قریب تم کو پہونچا دے یعنی طاعت۔ اور آیت پ۱۵ کی تفسیر میں الوسیلۃ کی تشریح کی ہی القربۃ بالطاعۃ طاعت کے ذریعہ سے قرب۔ حاصل اختلاف یہ نکلا کہ خطیب اور رازی کے نزدیک وسیلہ بروزن فعیلہ صفت کا صیغہ ہی جس کا معنی ہی قرب کا ذریعہ۔ قریب کردینے والا۔ اور سیوطی نے وسیلہ کو صیغہ صفت بھی قرار دیا ہی اور مصدر بھی۔ ذریعۂ قرب کو بھی وسیلہ کہتے ہیں یعنی طاعت کو اور قرب۔ کو بھی جو طاعت کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔ وجہ جامع یہ ہو سکتی ہی کہ وسیلہ اصل میں مصدر ہی لیکن صفتی معنی میں مستعمل ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہی وَسِیْلَۃٌ سبب دستاویز۔ نزدیکی مرتبہ بادشاہ کے نزدیک منزلت وَسِیْلٌ اور وسائل جمع واسِلٌ لازم اللہ کی طرف راغب۔ واسِلَۃٌ بمعنی وسیلۃ۔ تَوْسِیْلٌ (تفعیل) قرب ڈھونڈھنا وہ کام کرنا جس سے قربت حاصل ہو۔ تَوَسُّلٌ بمعنی توسیلٌ۔ تَوَسُّلٌ چوری کرنیکو بھی کہتے ہیں۔ پ۶ پ۱۵ ۔

فصل الصّاد المهملة

وَصْفَهُمْ ۔ مصدر مضاف هُمْ مضاف الیہ

ادن کے بیان (کی) ۳ بیان سے مراد ہے بیان کی
غلطی (مولانا تھانوی)

وَصْفٌ اور صِفَةٌ کسی حالت کا بیان۔
وَصَافَةٌ خدمت گاری وَصَّافٌ وصف شناس
وَصْفٌ اور صِفَتٌ حالت کو بیان کرنا (ضرب)
وَصَافَةٌ مصدر (کرم) خدمت گار ہوجانا۔ خدمتگاری
کرنا اِیصَافٌ (اِفعال) خدمتگاری کرنا اور خدمتگاری
اِتِّصَافٌ (افتعال) کسی حالت کا حامل ہونا آپس
میں کسی چیز کی تعریف کرنا۔ اِستِیصَافٌ (استفعال)
طبیب سے علاج معلوم کرنا۔

وَصَّلْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف تَوْصِیلٌ
مصدر (تفعیل) ہم نے پے درپے بھیجا۔ ہم نے کھولکر
بیان کردیا پ۲۰۔

وَصْلٌ جوڑ بند۔ وِصْلٌ اور وُصْلٌ وہ ہڈی
جو دوسری ہڈی سے وابستہ ہو اَوْصَالٌ جمع۔
وُصْلَةٌ ملاپ وا صِلَةٌ اصلی بالوں میں دوسرے
اصلی یا مصنوعی بال جوڑنے والی عورت مُسْتَوْصِلَةٌ
اصلی بالوں میں دوسرے بال جڑوانے والی عورت
مَوْصِلٌ جائے اتصال۔ جوڑ کی جگہ۔
وَصْلٌ اور صِلَةٌ مصدر (ضرب) جوڑنا جڑنا
پہونچنا۔ خالص دوستی کرنا۔ عطیہ دینا۔ اِیصَالٌ مصدر
(افعال) پہونچانا۔ جوڑ دینا۔ اِتِّصَال (افتعال)
پہونچنا جڑنا۔ کسی کام کا مسلسل ہوتے رہنا تَوَصُّلٌ
(تفاعل) وِصَالٌ اور مُوَاصَلَةٌ (مفاعلة) کسی کام
پر دوام اور تسلسل۔

وَصّٰی۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف۔
تَوْصِیَةٌ مصدر (تفعیل) حکم دیا پ۸ پ۲۵ (دیکھو
مُوصٍ)۔

اَلْوَصِیْدِ۔ اسم۔ گھر کی دہلیز گھر کا صحن۔ مراد
غار کی دہلیز۔ پ۱۵ وَصَدٌ بنا وَصَّادٌ بننے والا۔
وَصْدٌ مصدر (ضرب) قائم رہنا (باقی تنقیح کے
لئے دیکھو مُؤْصَدَةٌ اور کہف)۔

وَصّٰکُمْ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف۔
تَوْصِیَةٌ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول۔ اُس نے
تم کو حکم دیا پ۸ (دیکھو مُوصٍ)۔

وَصِیْلَةٍ۔ وہ نوخیز اونٹنی جس کے سب سے پہلے حمل
میں مادہ بچہ ہو اور دوسری مرتبہ گابھن ہو تب بھی
مادہ بچہ ہو چونکہ دونوں مرتبہ کے گابھ میں مسلسل مادہ
بچہ پیدا ہوتا تھا بیچ میں کوئی نر بچہ فاصل نہ ہوتا
تھا اس لئے اوسکو وصیلة کہا جاتا تھا ایسی
اونٹنی کو عرب کے مشرک بتوں کے نام پر سانڈھ
کی طرح چھوڑ دیتے تھے اسکا دودھ نہیں دوہتے

تھے (قاموس ولسان) پ۶/۴ -

وَصَّيْنَا - جمع متکلم ماضی معروف تَوصِيَةٌ سے ہم نے حکم دیا (ترجمہ تھانوی) پ۵/۱۶ پ۲۰/۱۳ پ۲۱/۱۱ پ۲۵/۳ پ۲۶/۲

وَصِيَّةً - وصيتٌ مصدر ہے (سمع) یعنی مردے کا وہ حکم جو مرنے سے پہلے بعض لوگوں کے متعلق وہ دے کر مرتا ہے کہ میرے ترکہ میں سے اتنا مال فلاں فلاں شخص کو دینا زیادہ سے زیادہ کل مال کے ایک تہائی حصہ میں وصیت میت واجب النفاذ ہے تفصیل فقہ میں مذکور ہے پ۲/۱۵ پ۴/۱۳ -

جاہلیت کے زمانہ میں مردہ شوہر کی عدت کی میعاد ایک سال تھی اسی لئے ابتداء اسلام میں فرض کر دیا گیا تھا کہ ایک سال تک بیوہ کو شوہر کے مکان سے نہ نکالا جائے اور اس کے نان نفقہ کی خبر گیری کی جائے لیکن پھر چار ماہ دس دن کی عدت مقرر کر دی گئی اور یہ حکم منسوخ ہو گیا -

وَصِيَّةٍ - مصدر (سمع) وصیت (کے بعد) پ۴/۱۲

اَلْوَصِيَّةُ - مصدر (سمع) وصیت ابتداء اسلام میں والدین اور دوسرے اقرباء کے لئے مال دینے کی وصیت کرنی فرض تھی آیت میراث سے اس حکم کا نسخ ہو گیا - پ۲/۶ -

اَلْوَصِيَّةِ - مصدر (سمع) وصیت کرنا پ۷/۴ -

فَصْلُ الضَّادِ الْمُعْجَمَةِ

وَضَعَ - واحد مذکر غائب ماضی معروف وَضْعٌ مصدر (فتح) اوس نے قائم کیا اوس نے رکھا پ۲۷/۱۱ (دیکھو مواضِعِہٖ)

وُضِعَ - واحد مذکر غائب ماضی مجہول ہے پ۴/۱ بنایا گیا یعنی عبادت خانہ بنایا گیا پ۵/۱۸ دیا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل یقینی) پ۲۴/۴ (کھولکر) رکھی جائیگی (دیکھو مواضِعِہٖ)

وَضَعَتْ - واحد مؤنث غائب ماضی وَضْعٌ سے اوس نے جنا پ۳/۱۲ (مواضِعِہٖ)

وَضَعَتْهُ - واحد مؤنث غائب ماضی وَضْعٌ سے ہٗ ضمیر مذکر مفعول - اس نے اوسکو جنا پ۲۶/۲ (مواضِعِہٖ)

وَضَعَتْهَا - واحد مؤنث غائب ماضی وضع سے ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اوس (لڑکی) کو جنا پ۳/۱۲ (مواضِعِہٖ)

وَضَعْتُهَا - واحد متکلم ماضی - وَضْعٌ سے - میں نے اوسکو جنا - پ۳/۱۲ (مواضِعِہٖ)

وَضَعْنَا - جمع متکلم ماضی معروف - وَضْعٌ سے

ہم نے اتار دیا۔ ہم نے ہلکا کر دیا پ ۱۹/۳ (دیکھو وِزرٌ اور مواضعہ)

وَضَعَهَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَضْعٌ سے ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اسکو بنایا۔ اوسکو اوسکی جگہ رکھا پ ۲۷/۱۱ (دیکھو مواضع)

فَصْلُ الطَّاءِ الْمُهْمَلَہ

وَطْأً ۔ اسم۔ تکلیف مشقت دشواری۔ ایک قرأت میں وِطَاءٌ ہے وِطَاءً مصدر ہی بمعنی مُوَاطَاةٌ (مفاعلہ) موافقت یعنی سننے کی سمجھنے سے موافقت کانوں کی دل کے ساتھ موافقت مراد یہ ہی کہ قرآن سنکر سمجھنا بہت دشوار ہے۔ پ ۲۹/۱۲ (دیکھو مُوْطِأً)

وَطَرًا ۔ اسم مفرد۔ حاجت۔ ضرورت أَوْطَارٌ جمع پ ۲۲/۲ وَطَرٌ کے معنی نیازمندی اور قابل توجہ ضرورت کے بھی ہیں۔ اس سے فعل مشتق نہیں ہوتا۔

فَصْلُ الْعَيْنِ الْمُهْمَلَہ

وِعَاءِ ۔ اسم مفرد مضاف أَوْعِيَةٌ جمع۔ برتن تھیلا۔ پ ۱۳/۲ (دیکھو وَاعِيَةٌ)

وَعَدَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَعْدٌ مصدر (ضرب) اوس نے وعدہ کیا پ ۵/۱۰ پ ۶/۶ پ ۸/۱۲

پ ۱۰/۱۵ پ ۱۳/۱۶ پ ۱۶/۷ پ ۱۷/۱۶ پ ۱۸/۱۳ پ ۲۳/۳ پ ۲۶/۱۱و۱۲ پ ۲۷/۱۷ (دیکھو موعِدَةٍ)

وُعِدَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول۔ وَعْدٌ سے۔ وعدہ کیا گیا پ ۱۳/۱۱ پ ۱۸/۱۷ پ ۲۶/۶ (مَوْعِدَةٍ)

وَعْدَ ۔ اسم اور مصدر منصوب مضاف وعدٌ اور وعدہ کرنا (ضرب) پ ۴/۷ پ ۵/۱۵ پ ۱۱/۶و۱۱ پ ۱۲/۴ پ ۱۳/۱۶ پ ۱۵/۱۵ پ ۱۷/۱۳ پ ۲۰/۴ پ ۲۱/۴و۹و۱۰و۱۳ پ ۲۲/۱۳ پ ۲۳/۱۶ پ ۲۴/۵و۱۱و۱۳ پ ۲۵/۲۰ پ ۲۶/۲۔

وَعْدُ ۔ اسم اور مصدر مرفوع مضاف وعدہ اور وعدہ کرنا۔ پ ۱۳/۱۰ پ ۱۵/۱و۱۲ پ ۱۶/۲و۷ پ ۲۹/۱۳

وَعْدِ ۔ اسم و مصدر مجرور مضاف وعدٌ اور وعدہ کرنا۔ پ ۱۳/۱۹۔

اَلْوَعْدُ ۔ اسم و مصدر مرفوع معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا راحت کا یا تکلیف دینے کا اکثر جگہ روز قیامت مراد ہوتا ہے۔ پ ۱۱/۱۰ پ ۱۷/۳و۷ پ ۲۰/۲ پ ۲۲/۹ پ ۲۳/۲ پ ۲۹/۲۔

اَلْوَعْدَ اسم و مصدر منصوب معرف باللام۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ پ ۱۷/۱

اَلْوَعْدِ ۔ اسم و مصدر مجرور معرف باللام۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ پ ۱۶/۷

وَعْدٌ ۔ اسم و مصدر مرفوع نکرہ۔ وعدہ

اور وعدہ کرنا۔ پ۱۶

وَعْدُ اسم و مصدر مرفوع نکرہ۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ پ۱۲ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدًا۔ اسم و مصدر منصوب نکرہ۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ پ۱۱ پ۱۴ پ۱۵ پ۱۶ پ۱۷ پ۱۸ پ۲۰ ۔

وَعَدْتُکُمْ۔ واحد متکلم ماضی معروف وَعْدُ مصدر (ضرب) کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول میں نے تم سے وعدہ کیا۔ پ۱۳ ۔

وَعَدْتَنَا۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف وَعْدُ سے نا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ پ۴ ۔

وَعَدْتَهُمْ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف وَعْدُ سے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب تو نے اون سے وعدہ کیا۔ پ۲۴ ۔

وَعَدْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف وَعْدُ سے۔ ہم نے وعدہ کیا۔ پ۱ پ۲۵ ۔

وُعِدْنَا۔ جمع متکلم ماضی مجہول وَعْدُ سے۔ ہم سے وعدہ کیا گیا پ۱۸ پ۲۰

وَعَدَنَا۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نا ضمیر جمع متکلم مفعول اوس نے ہم سے وعدہ کیا۔ پ۲۱ ۔

وَعَدُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وَعْدُ سے۔ اونھوں نے وعدہ کیا۔ پ۱۴ ۔

وَعِيْدِ۔ مصدر مضاف مجرور اصل میں وعیدی تھا۔ میرا وعدہ عذاب۔ میری طرف سے ڈراوا۔ پ۱۳ پ۲۶ ۔

اَلْوَعِيْدُ۔ مصدر معرف باللام۔ وعدہ عذاب ڈراوا۔ پ۱۶ پ۲۶ ۔

وَعَظْتَ۔ واحد مذکر حاضر۔ ماضی معروف وَعْظُ مصدر (ضرب) (خواہ) تو نصیحت کرے پ۱۹ (دیکھو اَلْمَوْعِظَۃِ)

فصل الفاء

وِفَاقًا۔ مصدر (مفاعلۃ) بمعنی موافق یعنی مصدر بمعنی اسم فاعل۔ جتنا جرم اُتنی ہی سزا۔ پ۳۰

وَفْقٌ۔ موافق پسند۔ وَفِيْقٌ ہمراہ۔ وَفْقٌ مصدر (حسب) موافق پانا۔ اِتِّفَاقٌ (افتعال) نزدیک ہونا۔ موافق ہونا ملاقات ہونا۔ اَوْفَقَ السَّهْمَ اور بِالسَّهْمِ تیر کو کمان پر چڑھا لیا۔ تَوْفِيْقٌ (تفعیل) کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔ مُوَافَقَۃٌ اور وِفَاقٌ موافق پانا اور موافقت کرنا۔ تَوَفُّقٌ (تفعل) کسی کام پر قابو پانا توافق

(تفاعل) باہم مدد کرنا ایک رائے ہونا اِتّفَاقٌ
(افتعال) باہم یک رائی ہونا موافقت کرنا۔
آپس میں نزدیک ہونا۔ (قاموس وصحاح)

وَفْدًا ۔ مصدر۔ مہمانی۔ جمع وافِدٌ واحد۔
مہمان یا کسی قوم کا نمائندہ یا قاصد اِس
آیت میں مہمان کا معنی ہی۔ ۱۶/۵
وَفَدَ پہاڑ کی بلندی۔ ریت کا اونچا ٹیلہ
وَافِد آنے والا۔ قاصد یا نمائندہ بنکر آنے والا
آنیوالا مہمان۔ وُفُودٌ وَفْد اوفاد وُفَّد
جمع۔ وَفْدٌ وُفُودٌ وِفَادَةٌ اور افادۃ مصدر
(ضرب) اگر مفعول پر اِلیٰ یا عَلیٰ ہو تو نمائندہ
یا مہمان بنکر آنے کو کہتے ہیں۔ اِیْفَادٌ (افعال)
کسی کو نمائندہ یا قاصد بناکر بھیجنا تَوْفِیْدٌ
(تفعیل) کا بھی یہی معنی ہے۔

وَفّیٰ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْفِیَۃٌ
مصدر (تفعیل) اوس نے پورا کیا [illegible]۔

وُفِّیَتْ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول۔
تَوْفِیَۃٌ مصدر (تفعیل) پورا پورا دیا جائیگا ماضی
بمعنی مستقبل ۳/۱۱ ۲۴/۴ ۔

وَفّٰہُ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْفِیَۃٌ
مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول
اوسکو پورا دیدیا۔ ۱۸/۱۱ (دیکھو الموفون)

فَصْلُ الْقَافِ

وَقَارًا ۔ اسم ومصدر (کرم) عزت عظمت۔
۲۹/۹ ابن عباسؓ مجاہدؒ کلبیؒ اور سعید بن جبیرؒ نے
اس آیت میں وقار کا ترجمہ عظمت ہی کیا ہے توقیر
کا اسم وقار ہے (بغوی) یعنی تم اللہ کی عظمت سے
نہیں ڈرتے اللہ کی عزت و برتری کا لحاظ نہیں
کرتے۔
وَقْرٌ کان کی گرانی۔ سنائی جاتی رہنا۔ کینہ۔ قِرَۃٌ
بکریوں کا گلہ۔ آدمیوں کا کنبہ۔ کان کی گرانی۔ بوجھا
وِقْرٌ بوجھ وَقَرَاتٌ آثار نشانیاں۔ وُقُورٌ بردبار
بھاری بھرکم۔ وَقَارٌ بردباری عزت عظمت۔ وُقُورٌ
بردبار سنجیدہ۔ وَقْرٌ مصدر (ضرب) گراں گوش
ہونا۔ قِرَۃٌ مصدر (ضرب) بردبار ہونا وُقُورٌ
اور وَقْرَۃ (ضرب) پنڈلی کی ہڈی پھٹ جانا وَقْرٌ
مصدر (ضرب وسمع) بہرا ہوجانا۔ وَقَارَۃٌ اور وَقَارٌ
(کرم) بردبار ہونا۔ بھاری بھرکم ہونا۔ اِیْقَارٌ
(افعال) لادنا۔ بوجھل ہوجانا۔ تَوْقِیْرٌ (تفعیل)
تعظیم تکریم کرنا۔ آزمانا۔ بھاری کردینا۔ نشان اور
علامت بنادینا۔ تَوَقُّرٌ (تفعل) بردبار ہونا باعزت

ہونا۔ (تاج وصحاح وقاموس)

وَقَبَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف۔
وُقُوبٌ مصدر (ضرب) جب داخل ہوجائے
چھاجائے غائب ہوجائے۔ $\frac{۳۰}{۲۲}$پ ۔
محلی نے لکھا ہے اللیل اذا اظلم او القمر
اذا غاب یعنی غاسق سے مراد رات ہو تو
وَقَبَ کا معنی ہوگا تاریک ہوجانا۔ اندھیری
ہوجانا اور غاسق سے مراد چاند ہو تو وَقَبَ کا معنی
ہوگا ڈوب جانا غائب ہوجانا۔
غَسَقٌ کا معنی ہے تاریکی اور وقوب کا معنی
ہے داخل ہونا اور رات کے داخل ہونے سے
مراد ہے سورج کا ڈوب جانا۔ (بغوی) گویا بغوی
کے نزدیک غاسق سے مراد اندھیری رات ہے
اور اندھیری کے داخل ہونے کا مطلب ہے سورج
کا ڈوب جانا لیکن ترمذی کی صحیح روایت ہے
حضور اقدس صلعم نے ارشاد فرمایا تھا استعیذ
باللہ من القمر فانہ الغاسق اذا وقب
ای غاب الخ یعنی میں چاند سے اللہ کی پناہ
مانگتا ہوں جب وہ غائب ہوجائے چاند ہی
غاسق ہے۔ اس حدیث میں وَقَبَ کا ترجمہ
غَابَ ہے۔

خفاجی نے لکھا ہے وَقْبٌ کا اصل معنی ہے گڑھا
معنی مناسبت کی وجہ سے غائب ہونے اور اندھیرا
ہوجانے کے لئے مستعمل ہے۔ قاموس میں ہے الوقب
نقرۃ یجتمع فیھا الماء یعنی پتھر میں جو گڑھا
ہوتا ہے اور اوس میں پانی جمع ہوجاتا ہے اوس کو
وقب کہا جاتا ہے۔
اَوْقَابٌ احمق لوگ۔ وَقَبِیٌّ بیوقوفوں
کی صحبت کا دلدادہ۔ مِیْقَابٌ بہت پانی پینے والا
بے وقوف عورت۔ وَقْبُ الظلام اور وُقُوبُ
الظلام تاریکی چھاجانا۔ وَقْبُ سورج ڈوب جانا
چاند چھپ جانا۔ چاند گرہن ہونا داخل ہونا اِیْقَابٌ
(افعال) بھوکا ہونا۔

اَلْوُقْتُ۔ اسم جنس۔ اوقات اور وُقُوتٌ
جمع $\frac{۱۴}{۳}$ $\frac{۲۳}{۱۴}$ ۔ (دیکھو مواقیتُ)

وَقْتِھَا۔ اسم مجرور مضاف ھا ضمیر واحد
مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اوسکے وقت (میں)
$\frac{۹}{۱۳}$ (دیکھو مواقیتُ)

وَقْرٌ۔ اسم مصدر مرفوع۔ ثقل گرانی بہرہ پن۔
$\frac{۲۴}{۱۹،۱۵}$ ۔

وَقْرًا۔ اسم مصدر منصوب بمعنی مذکور (دیکھو وَقَارًا)
$\frac{۷}{۹}$ $\frac{۱۵}{۲۰،۵}$

وِقْراً۔ اسم مفرد اَوقار جمع بوجھ یعنی پانی کا۔ ۲۶/۱۸ (دیکھو وَقارًا)

وَقَعَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَقْعٌ اور وقوعٌ مصدر (فتحہ) ۵/۱۱ ثابت ہوگیا اللہ کے ذمے میں ہوگیا ۷/۱۰ واجب ہوگیا لازم ہوگیا ۹/۱۴ ثابت ہوگیا ظاہر ہوگیا ۹/۵ اور ۱۱/۷ نازل ہوگیا ۲۰/۳۲ محقق ہوگیا ثابت ہوگیا عذاب نازل ہونے کا حق ہوگیا۔ (دیکھو واقع اور مواقع)

وَقَعَتْ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وقوعٌ سے (حسب) بپا ہوجائیگی۔ قائم ہوجائیگی۔ (ماضی بمعنی مستقبل) اصل میں تاء ساکن تھی مابعد کے ساتھ ملانے کی وجہ سے مکسور ہوگئی۔ ۲۷/۱۴ ۲۹/۵

وَقْعَتِهَا۔ مصدر مجرور مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ اوس کے واقع ہونے میں ۲۷/۱۴ (دیکھو مواقع)

وُقِفُوا۔ جمع مذکر غائب ماضی مجہول وَقْفٌ اور وقوفٌ مصدر (ضرب) (حسب) اونکو روک کر کھڑا کیا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل) ۷/۹ (دیکھو موقوفون)

وَقُودُ۔ اسم مرفوع مضاف۔ ایندھن جس سے آگ جلائی جاتی ہی ۱/۳ ۳/۱۰ ۲۸/۹ (دیکھو الموقدۃ)

اَلْوَقُوْدِ۔ اسم مجرور معرف باللام یا مصدر۔ ایندھن۔ بھڑکنا۔ ۳۰/۱۵ (دیکھو الموقدۃ)

وَقٰنَا۔ واحد مذکر غائب۔ وَقَایَۃٌ مصدر (ضرب) نا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ اس نے ہم کو بچالیا۔ ۲۷/۳

وَقٰہُ۔ واحد مذکر غائب۔ وقایۃٌ مصدر (ضرب) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس نے اوس کو محفوظ رکھا۔ ۲۴/۷

وَقٰھُمْ۔ واحد مذکر غائب۔ وَقَایَۃٌ مصدر (ضرب) ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بچالے گا۔ محفوظ رکھیگا۔ ۲۵/۱۴ ۲۷/۳ ۲۹/۱۹ (دیکھو واق)

فصل الکاف

وَکَزَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَکْزٌ مصدر (ضرب) گھونسا مارا۔ مکا مارا۔ ۲۰/۵

وَکْزٌ (ضرب) دور کرنا۔ مکا مارنا، نیزہ مارنا۔ چبھونا۔ بھرنا۔ دوڑنا۔ موخر الذکر معنی میں فعل لازم ہی باقی تمام معانی میں متعدی۔ تَوَکُّزٌ (تفعل) بدی پر آمادہ ہونا۔ تکیہ لگانا۔ بھرجانا۔

وُکِّلَ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول۔ تَوْکِیْلٌ مصدر (تفعیل) مقرر کردیا گیا۔ ذمہ دار بنادیا گیا ۲۱/۱۱

وَکَّلْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف۔ توکیلٌ مصـ

(تفعیل)، ہم نے مقرر کر دیا۔ پ ۷/۱۶ (دیکھو المتوکلون)

اَلْوَكِيْلُ ۔ صفت مشبہ معرف باللام وَكْلٌ مصدر (ضرب)، کارساز پ ۴/۹۔ (دیکھو المتوکلون)

وَكِيْلٌ ۔ صفت مشبہ نکرہ مرفوع وَكْلٌ سے۔ پ ۷/۱۹ پ ۲۴/۳ نگراں پ ۱۲/۲ نگراں نگہبان۔ پ ۱۳/۲ پ ۲۰/۶ ضامن۔ گواہ۔ (دیکھو المتوکلون)

وَكِيْلٍ ۔ صفت مشبہ نکرہ مجرور۔ وَكْلٌ سے۔ پ ۷/۱۴ پ ۱۱/۱۶ پ ۲۴/۱ پ ۲۵/۲ ذمہ دار۔

وَكِيْلًا ۔ صفت مشبہ نکرہ منصوب وَكْلٌ سے۔ پ ۵/۱۹و۸ پ ۶/۳ پ ۱۵/۱و۷ پ ۲۱/۱۷ پ ۲۲/۳ پ ۲۹/۱۳ کارساز۔ پ ۵/۱۳ کارساز۔ ذمہ دار۔ پ ۱۵/۹ ذمہ دار پ ۱۵/۱۰ حمایتی مددگار۔ پ ۱۹/۲ نگہبان۔ (دیکھو المتوکلون)

فَصْلُ اللَّامْ

وَلِّ ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف اصل میں وَلِّیْ تھا تَوْلِيَةٌ مصدر (تفعیل) موڑ دو۔ پھیر دو۔ پ ۲/۲

وَلَايَتِهِمْ ۔ مصدر مضاف (سمع) ہِمْ ضمیر مضاف الیہ۔ اونکی مدد (زمخشری) اور بقول اکثر مفسرین۔ میراث۔ زمخشری نے لکھا ہے وِلَایت حکومت اقتدار ملک اور وَلَایت نصرت۔ مدد (کشاف)

اَلْوَلَايَةُ ۔ مصدر (سمع) نصرت۔ مدد۔ پ ۱۵/۱۷ (دیکھو موالیکم)

وَلَدَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وِلَادَةٌ مصدر (ضرب) وہ جنا۔ باپ ہوا۔ پ ۲۳/۹ پ ۳۰/۱۵۔

وُلِدَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وِلَادَةٌ سے وہ جنا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ پ ۱۶/۴۔

وَلَدٌ ۔ اسم جنس نکرہ مرفوع کوئی بچہ ایک ہو یا چند۔ لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔ پ ۳/۱۲ پ ۴/۱۳ پ ۶/۳و۴ پ ۷/۱۹ پ ۲۵/۱۴۔

وَلَدٍ ۔ اسم جنس نکرہ مجرور۔ کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔ پ ۱۶/۵ پ ۱۸/۵۔

وَلَدًا ۔ اسم جنس نکرہ منصوب کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔ پ ۳/۱۴ پ ۱۱/۱۲ پ ۱۲/۱۳ پ ۱۵/۱۲و۱۳و۱۷ پ ۱۶/۹و۸ پ ۱۷/۲ پ ۱۸/۱۶ پ ۲۰/۴ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۹/۱۱۔

وَلَدِ ۔ اسم مضاف مجرور (اُس کا) بچہ اولاد جمع پ ۲/۱۴ پ ۲۱/۱۴۔

وَلَدُهٗ ۔ اسم مضاف مرفوع۔ اس کا بچہ پ ۲۹/۱۰۔

اَلْوِلْدَانِ ۔ جمع مجرور معرفہ۔ بچے۔ لڑکے لڑکیاں۔ پ ۵/۷و۱۱و۱۶۔

اَلْوِلْدَانَ ۔ جمع منصوب معرفہ بچے۔ پ ۲۹/۱۹

وِلْدَانٌ ۔ جمع مرفوع نکرہ۔ جنت کے

غلمان ۔ پ ۲۷/۱۴ پ ۲۹/۱۳ ۔

وَلِدْتُ ۔ واحد متکلم ماضی مجہول وِلَادَۃٌ سے ۔ مجھے جنا گیا میں پیدا ہوا ۔ پ ۱۶/۵

وَلَدْنَهُمْ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف وَلَادَۃ سے هُمْ ضمیر مفعول جنھوں نے اونکو جنا پ ۲۸ (دیکھو مَوْلُود)

وَلّٰى ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِيَةٌ مصدر (تفعیل) منہ موڑ کر پیٹھ دے کر بھاگا ۔ پ ۱۹/۱۶ پ ۲/۲ پ ۲۱/۲ ۔ (دیکھو موالیکم)

وَلَّوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف ۔ تَوْلِيَةٌ سے پ ۱/۱۳ وہ منہ پھیر کر پیٹھ دیکر بھاگ جائیں پ ۵/۵ منہ موڑ کر پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں پ ۲/۲ پ ۲۱/۸ منہ موڑ کر چلے جائیں پ ۲۲/۴ لوٹے ۔ رخ کیا ۔

وَلُّوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف ۔ تَوْلِيَةٌ سے منہ پھیرو ۔ رخ کرو پ ۲/۱۷ ۔

وَلِيٌّ ۔ صیغہ صفت مضاف بروزن فعیلٌ وِلَايَۃٌ سے (ضرب) پ ۳/۱۵ پ ۲۵/۱۸ مددگار ۔

اَلْوَلِيُّ ۔ صیغہ صفت معرف باللام بروزن فعیلٌ وِلَايَۃ سے (ضرب) پ ۲۵/۴ کارساز ۔

وَلِيٌّ ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع نکرہ بروزن فعیل وِلَايَۃ سے ۔ پ ۱۲ پ ۱۵/۱۲ پ ۲۴/۱۹ مؤخر الذکر میں دوست اور باقی تینوں آیات میں مددگار ۔

وَلِيٍّ ۔ صفت مشبہ مجرور نکرہ بتفصیل مذکور پ ۱ پ ۱۱/۳ پ ۲۰/۱۴ پ ۲۵ محافظ ۔ نگہبان بچانے والا ۔ پ ۱۳ پ ۱۵ پ ۲۱ مددگار ۔

وَلِيًّا ۔ صفت مشبہ منصوب نکرہ بتفصیل مذکور پ ۵ پ ۶ پ ۲۲ پ ۲۶ پ ۲۱ محافظ حامی ۔ بچانیوالا پ ۱۵ کارساز ۔ مددگار پ ۵ دوست رفیق پ ۶ کارساز پ ۶ ساتھی مراد بیٹا پ ۱۶ ساتھی رفیق ۔

وَلَّيْتَ ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف تَوْلِيَة سے تو منہ پھیر کر بھاگتا پ ۱۵/۱۵ ۔

وَلَّيْتُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی معروف تَوْلِيَةٌ سے ۔ تم پیٹھ دے کر بھاگ نکلے پ ۱۰ (دیکھو وَلَّوْا سے وَلَّيْتُمْ تک مَوَالِيكُمْ) ۔

وَلِيجَةً ۔ وُلُوج بمعنی دخول سے بنایا گیا ۔ (صاوی) گہرے دوست اندرونی دوست ۔ (معالم وکبیر) پ ۱۰ (دیکھو تُولِجُ)

وَلِيدًا ۔ صیغہ صفت وَلَادَۃٌ سے نوزائیدہ بچہ ۔ بچہ ۔ بقول محلی ولید کا اطلاق بچہ پر دودھ چھڑانے کے بعد ہوتا ہے کیونکہ اس لفظ کی تشریح میں اونھوں نے لکھا ہے ۔ صغیرًا قریبًا من الولادۃ بعد فطام یعنی ولید کا اطلاق بچہ پر دودھ چھڑانے کی

یعد ہوتا ہی لیکن چونکہ زمانہ ولادت سے اوسکو قرب حاصل ہوتا ہے اس لئے اوسکو ولیہ کہا جاتا ہے امام رازیؒ نے تفسیر کبیر میں لکھا ہی الولید الصّبی تقرب عہد من الولادۃ یعنی ولید کا ترجمہ ہی صبی (بچہ) چونکہ زمانہ ولادت سے اسکو قرب ہوتا ہی اس لئے ولید کہا جاتا ہی۔ پ ۱۵/۹ (دیکھو مولود)

وَلِيُّكُمْ ۔ صیغہ صفت مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ تمہارا دوست پ ۶/۱۲۔

وَلِيُّنَا ۔ صیغہ صفت مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ہمارا حامی۔ خبرگیراں۔ پ ۹/۹ ہمارا دوست کارساز پ ۲۲/۱۱۔

(دیکھو)

وَلِيُّهٗ ۔ صیغہ صفت مضاف مرفوع وَلَایَۃٌ سے ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اسکا سرپرست۔ نمایندہ۔ وکیل پ ۳/۷۔

وَلِيِّهٖ ۔ صیغہ صفت مضاف مجرور وَلَایَۃٌ سے ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اسکے وارث۔ پ ۱۵/۴ پ ۱۹/۱۹۔

وَلّٰهُمْ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے۔ هُمْ ضمیر مفعول۔ (کس نے پھیر دیا) موڑ دیا اون کو۔ پ ۲/۱۔

(مولیٰ الیکم)

وَلِيُّهُمْ ۔ صیغہ صفت مضاف مرفوع وَلَایَۃ سے هُمْ ضمیر مضاف الیہ پ ۸/۲ اون سے محبت کرنیوالا ان کا دوست۔ پ ۱۴/۱۱ کارساز۔

(دیکھو)

وَلِيُّهُمَا ۔ صیغہ صفت مضاف مرفوع وِلَایَتٌ سے هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مضاف الیہ۔ ان دونوں کا مددگار ہے۔ پ ۴/۲

وَلِيِّيْ ۔ وَلِیّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میرا کارساز پ ۹/۱۴ پ ۱۳/۵۔

(مولّیٰ ولیکم)

فَصْلُ الْهَاءِ الْهَوَّا

اَلْوَهَّابُ ۔ صیغہ مبالغہ مرفوع وَهْبٌ اور هِبَۃٌ مصدر (فتح) بہت عطا کرنے والا پ ۳/۹ پ ۲۳/۱۲۔

اَلْوَهَّابِ ۔ صیغہ مبالغہ مجرور وَهْبٌ اور هِبَۃٌ مصدر (فتح) بہت عطا کرنیوالا پ ۲۳/۱۰۔

وَهْبٌ بخشش مَوْهِبٌ اور مَوْهِبَۃٌ بخشش کرنا مَوْهَبَۃٌ بخشش۔ وہ ابر جو ہر جگہ برسے۔ وَاهِبٌ بخشنے والا۔ وَهُوْبٌ بخشش والا۔ وَهْبٌ اور هِبَۃٌ مصدر (فتح) بخشش کرنا وَهْبٌ مصدر (فتح و حسب) لڑائی میں غالب آنا اِیْهَابٌ (افعال) کسی کو بخشش پر آمادہ کرنا۔ کسی چیز کا حاصل ہونا۔ کسی چیز کا ہمیشہ ہونا۔ مُوَاهَبَۃٌ بخشش میں مقابلہ۔

وَهَّاجًا۔ صیغہ مبالغہ۔ بہت روشن وَهْجٌ سے (ضرب)، پ ۳۰/۱ اہل تفسیر کی کثیر جماعت نے لکھا ہے کہ سراجاً وہاجاً سے مراد سورج ہے۔

وَهْجٌ بھڑک، بھڑکنا۔ وَهِيجٌ بروزن فعیل روشن وَهْجٌ اور وَهَجَانٌ مصدر (ضرب) آگ بھڑکنا، اِيْهَاجٌ (افعال) آگ روشن کرنا تَوَهُّجٌ (تفعل) آگ بھڑکنا خوشبو کا پھیلنا. موتی کا چمکنا۔

وَهَبَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) اوس نے بخشش کی اسے بخشا۔ پ ۱۳/۱۸ پ ۱۹/۶۔

وَهَبَتْ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) اس عورت نے بخشا۔ پ ۲۲/۳

وَهَبْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) ہم نے بخشا۔ پ ۷/۱۹ پ ۱۶/۶ و ۷ پ ۱۷/۵ و ۶ پ ۲۰/۱۵ پ ۲۳/۱۲ و ۱۳۔

(دیکھو الوَهَّابُ)

وَهَنَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَهْنٌ مصدر (ضرب) کمزور ہوگئی۔ پ ۱۶/۴

وَهْنٍ۔ اسم اور مصدر (ضرب) کمزوری۔ کمزور ہونا۔ پ ۲۱/۱۱۔

وَهْنًا۔ اسم اور مصدر (ضرب) کمزوری۔ کمزور ہونا پ ۲۱/۱۱

وَهَنُوا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وَهْنٌ سے وہ کمزور (نہیں) پڑے یعنی اونھوں نے بزدلی (نہیں) کی۔ پ ۴/۶۔ (دیکھو وَهَنَ اور تَهِنُوا)

فَصْلُ الْيَاءِ الْمُثَنَّاة

وَيْكَأَنَّ۔ وَا۔ اسم ہی جو تعجب پر دلالت کرتا ہے جیسے

وَا بِأَبِي أَنْتِ وَفُوكِ الْأَشْنَبُ
كَأَنَّمَا ذُرَّ عَلَيْهِ الزَّرْنَبُ

لاے تجھ پر اور تیرے چمکدار دانتوں والے مونہ پر میرا باپ واری ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مونہ میں زرنب چھڑکا گیا ہے۔

اس وَا کے بعد کبھی ھا بڑھا دیتے ہیں مگر معنی تعجب کا ہی رہتا ہے جیسے واھاً لسلمی ثم واھاً واھاً (واہ سلمیٰ واہ واہ)

کبھی اسی وَا کو وَيْ پڑھتے ہیں اور اس کے بعد كَأَنَّ ذکر کرتے ہیں جیسے۔

وَيْكَأَنْ مَنْ يَكُنْ لَهُ نَشَبٌ
يُحْبَبْ وَمَنْ يَفْتَقِرْ يَعِشْ عَيْشَ ضُرٍّ

لاے جس کے پاس کثیر مال ہوتا ہی اوس سے

محبت کی جاتی ہے اور جو محتاج ہوتا ہے وہ دکھ کی زندگی سے جیتا ہے

اسی لئے خلیل نے کہا کہ وَیْکَاَنَّ مرکب ہے وَیْ اور کَاَنَّ سے وَیْ اسم تعجبی ہے جیسے وَیْ لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِکَ ارے! تونے ایسا کیوں کیا اور کَاَنَّ متکلم کے ظن خیال اور اندازہ کو ظاہر کرتا ہے (لیکن قرآنی استعمال اس قول کی شہادت نہیں دیتا قرآن نے دونوں آیتوں میں وَیْکَاَنَّ کو مقام یقین میں استعمال کیا ہے۔ مؤلف)

ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب نے قول خلیل کی ترجمانی کرتے ہوئے کَاَنَّ کو حرف تحقیق کہا ہے جیسے

کَاَنَّنِیْ حِیْنَ اُمْسِیْ لَا تُکَلِّمُنِیْ
مُتَیَّمٌ یَشْتَہِیْ مَا لَیْسَ مَوْجُوْدًا

جب شام تک وہ مجھ سے بات نہیں کرتی تو بلاشبہ میں ایسا سرگرداں ہوتا ہوں جو کھوئی ہوئی چیز (یا غیر موجود چیز) کا طلبگار رہو۔

قطرب نے کہا وَیْکَاَنَّ دو لفظوں سے مرکب ہے وَیْکَ اور اَنَّ۔ وَیْکَ بمعنی وَیْلَکَ مستقل کلمہ ہے جیسے وَلَقَدْ شَفَا نَفْسِیْ وَ اَبْرَءَ سُقْمَہَا قِیْلُ الْفَوَارِسِ وَیْکَ عَنْتَرَہ اَقْدِمْ۔ (حماسی)

سواروں نے جب یہ کہا کہ ارے عنترہ آگے بڑھ تو اس بات نے میرے دل کو تندرست کردیا اور اوسکی بیماری کو دور کردیا۔ اور (بقول قطرب) اَنَّ سے پہلے اِعْلَمْ محذوف ہے ابن ہشام نے لام کو محذوف قرار دیا ہے۔ لیکن بیشتر علماء وَیْکَاَنَّ کو ایک لفظ کہتے ہیں جس کا معنی بقول مجاہد اَلَمْ یَعْلَمْ (کیا وہ نہیں جانتا) ہے اور بقول قتادہ اَلَمْ یَرَوْا (کیا اونھوں نے نہیں دیکھا)

فراہی نے کہا یہ کلمہ تقریر ہے اَمَا تَرٰی کی طرح اسکی معنوی حیثیت ہے ایک اعرابی عورت سے اوسکے شوہر نے پوچھا تیرا بیٹا کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا وَیْکَاَنَّہٗ وَرَاءَ الْبَیْتِ کیا تم نے نہیں دیکھا وہ تو گھر کے اودھر موجود ہے۔

حسنؒ بصری نے کہا وَیْکَاَنَّ اِنَّ کی طرح کلمہ ابتداء ہے وَیْکَاَنَّ اللّٰہَ کا معنی ہے اِنَّ اللّٰہَ۔ بعض لوگوں نے اسکو اَلَا کی طرح کلمہ تنبیہ قرار دیا ہے۔

جو علماء وَیْکَاَنَّ کو کلمہ تنبیہ یا کلمہ ابتداء یا کلمہ تقریر کہتے ہیں اونمیں سے کسی نے اسکی وجہ

نہیں بیان کی کہ اس کے بعد ذکر ہونے والا اسم منصوب کیوں ہوتا ہے ۔ ب ۲۰/۱۱ ۔

وَيْلٌ ۔ اسم مرفوع ۔ ہلاکت ۔ عذاب دوزخ کی ایک وادی ۔ عذاب کی شدة ۔ ب ۱/۹ ب ۱۳/۱۴ ب ۱۶/۵ ب ۱۷/۲ ب ۲۳/۱۲و۱۷ ب ۲۴/۱۵ ب ۲۵/۱۲و۱۷ ب ۲۷/۲و۳ ب ۲۹/۲۱و۲۲ ب ۳۰/۲۸و۲۹و۳۲ ۔

ویل کے مختلف معانی ہیں ۔ شر اور بدی میں داخل ہونا ۔ دردمند کرنا ۔ مصیبت زدہ بنانا (ان معانی میں وَیْلٌ مصدر ہے) افسوس سختی ۔ کلمۂ وعید وزجر کلمۂ عذاب ۔ عذاب ۔ شدت عذاب ۔ جہنم کی ایک وادی کا نام ۔ جہنم کے ایک کنویں کا نام ۔ جہنم کے ایک دروازہ کا نام کلمۂ حسرت وندامت ۔ وَیْلَۃٌ رسوائی تباہی ۔ وَیْلٌ اور ویلۃٌ کی اضافت اگر ضمیر کی جانب ہو تو غیبت خطاب اور تکلم کی علامات بدلتی رہتی ہیں اور ویل پر ہمیشہ نصب رہتا ہے ہاں یاء متکلم کی جانب اضافت ہو تو یا کی وجہ سے مجبوراً ویل کے لام کو کسرہ دیا جاتا ہے ۔ نصب کی وجہ

علماء ادب نے یہ فرض کی ہے کہ ویل اور ویلۃ بصورت اضافت فعل محذوف کے مصدر (یعنی مفعول مطلق) ہوتے ہیں اور اگر حرف ندا ہو تو منادیٰ ہوتے ہیں ۔

وَيْلَتَنَا ۔ مضاف ومضاف الیہ ۔ ہائے ہماری ہلاکت ۔ وَیْلَۃٌ اس جگہ کلمۂ حسرت وندامت ہے ۔ ب ۱۵/۱۸ ۔

وَيْلَتٰى ۔ مضاف ومضاف الیہ اصل میں وَیْلَتِی تھا افسوس وحسرت کی آواز کھینچنے کے لئے یاء کو الف سے بدلکر وَیْلَتِی کو ویلتا کر دیا ۔ ہائے افسوس ۔ ب ۶/۱ ب ۱۲/۱ ب ۱۹/۱ ۔

وَيْلَكَ ۔ مضاف ومضاف الیہ تو مرے ۔ ارے ۔ ب ۲۶/۲ ۔

وَيْلَكُمْ ۔ کلمۂ زجر وعذاب ۔ ارے کیوں ۔ تم مرو ب ۱۴/۱۲ ب ۲۰/۱۱ ۔

وَيْلَنَا ۔ کلمۂ تحسر وندامت ۔ ہائے ہماری موت ۔ ب ۱۷/۳و۴و۷ ب ۲۳/۳و۵ ب ۲۹/۳

بَابُ الهَاء

فَصْلُ الالف

ہ - ہ ہٗ ہِ اور ہُ ضمیر غائب واحد مذکر ہے
جو مجرور یا منصوب متصل آتی ہے جیسے قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ
وَھُوَ یُحَاوِرُہٗ - لَہٗ میں ہٗ لام کی وجہ سے مجرور
ہے - صَاحِبُہٗ میں ہٗ مضاف الیہ ہونے کے
سبب مجرور ہے یُحَاوِرُہٗ میں ہٗ مفعول ہونیکی
بنا پر منصوب ہے -

ہٗ حرف حاشا - عدا - خلا - مِنْ اور
عَنْ کے بعد آتی ہے ہِ حرف عَلیٰ - فِی اور اِلیٰ
کے بعد آتی ہے (ابو العباس مبرد) ابن کثیر نے فِیہ
مُھَانًا میں ہِ کو اشباع کے ساتھ ہِی پڑھا ہے -

۲ ہٗ حرف حرف غیبت ہے جو ضمیر منصوب
منفصل کے ساتھ آتی ہے جیسے اِیَاہُ - باوجود اختلاف
اہل نحو کے بقول ابن ہشام صحیح رائے یہی ہے کہ اِیَّا
ضمیر منصوب منفصل ہے اور ہٗ علامت غیبت اسی
لئے حالتِ خطاب میں اِیَاکَ اور حالت تکلم میں اِیَایَ
اور اِیَانَا آتا ہے تثنیہ کے لئے اِیَاھُمَا جمع مؤنث کے
لئے اِیَاھُنَّ اور اِیَاکُنَّ جمع مذکر کے لئے اِیَاھُم
اور اِیَاکُم کہا جاتا ہے یعنی ضمیر بہر حال قائم رہتی ہے
اور خطاب غیبت تکلم تذکیر تانیث اور تثنیہ جمع
کی علامات بدلتی رہتی ہیں -

۳ ھا، سکتہ ساکنہ جو عموماً حالت وقف میں
ماقبل کی حرکت کے اظہار کے لئے آتی ہے جیسے -
مَاھِیَہ - حِسَابِیَہ - کِتَابِیَہ -

۴ ہمزہ کے عوض ھا جیسے اَتوا کو ھَاتوا کہا
جاتا ہے یا جیسے مندرجہ ذیل شعر میں اِذا کی جگہ ھِذا
آیا ہے -

وَاَتیٰ صَوَاحِبُھَا فَقُلْنَ ھٰذَا الَّذِی
مَنَحَ الْمَوَدَّۃَ غَیْرَنَا وَجَفَانَا

وہ اسکی ساتھ والیوں کے پاس پہنچا تو اونھوں نے
کہا کیا یہ وہی شخص ہے جو ہم سے الگ رہتا
ہے اور دوسروں کو محبت بخشتا ہے -

۵ ھاءِ تانیث جیسے حالتِ وقف میں

رَحْمَۃٌ کو رَحْمَہ کہا جاتا ہے۔ علماء کوفہ کے نزدیک یہ ھَا اصلی ہے جو وصل کی حالت میں تاء سے بدل جاتی ہے اہل بصرہ کہتے ہیں کہ تاء اصلی ہے جو حالت وقف میں ھاء سے بدلجاتی ہے۔ صاحب مغنی اللبیب نے کہا کہ یہ ھَا مستقل کلمہ نہیں بلکہ جزء کلمہ ہے اس لئے اہلِ کوفہ کے قول پر بھی ھاء کے مستقل اقسام میں اس کا شمار نہیں ہو سکتا۔

شیخ رضی نے صراحت کی ہے کہ یاء نسبت کی طرح یہ ھا مستقل کلمہ تھی لیکن امتزاج اور انضمام کے بعد اسکی حیثیت جزء کلمہ کی ہوگئی اس لئے اسکو اقسام خمسہ میں سے ایک مستقل قسم قرار دینا ہی مناسب ہے۔

ھَا۔ تین طرح آتا ہے ۱۔ اسم فعل یعنی اسم بمعنی فعل امر لے۔ لو۔ اس وقت الف کو ممدودہ پڑھنا بھی جائز ہے اور دونوں شکلوں میں اسکے بعد کبھی کاف خطاب تمام حالات میں آتا ہے جیسے ھَاکَ۔ ھَاکِ ھَاکُمَا۔ ھَاکُمْ۔ ھَاکُنَّ۔ کبھی نہیں آتا۔ اگر ممدودہ کے بعد کاف خطاب نہو تو ہمزہ کے اعراب کو تذکیر تانیث افراد تثنیہ اور جمع کے مختلف احوال کو ظاہر کرنے کے لئے بدلتے رہتے ہیں مثلاً واحد مذکر میں ھَاءَ واحد مؤنث میں ھَاءِ تثنیہ مشترک میں ھَاؤُمَا جمع مؤنث میں ھَاؤُنَّ اور جمع مذکر میں ھَاؤُمْ کہا جاتا ہے آخری لفظ قرآن میں آیا ہے جیسے ھَاؤُمُ اقْرَؤُا کِتَابِیَہْ لو میرا اعمالنامہ پڑھو۔ ۲۔ ضمیر واحد مؤنث غائب متصل بحالتِ نصب و جر جیسے فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَا اول ضمیر منصوب اور آخری دونوں مجرور ہیں۔

۳۔ ھاء تنبیہ کے لئے یہ ھَا چار طرح مستعمل ہے ۱۔ اسم اشارہ قریب پر آتی ہے جیسے ھٰذَا ھٰذَانِ ھَاتِیْ ھَاتَانِ ھٰؤُلَاءِ ۲۔ اوس ضمیر مرفوع پر آتی ہے جسکی خبر اسم اشارہ ہو جیسے ھَا اَنْتُمْ اُولَاءِ۔ انتم ضمیر مرفوع مبتدا اور اُولاءِ خبر ہے۔ ۳۔ نداء کی صورت میں اَیّ کی لغت (بر قول ابن ہشام) ہوتی ہے جیسے یَا اَیُّھَا الرَّجُلُ۔ یَا اَیُّھَا النَّاسُ۔ اَیُّھَا السَّاحِرُ۔ اَیُّھَا الثَّقَلَانِ۔ ۴۔ اگر حرف قسم حذف کردیا گیا ہو اور اللہ کی قسم کھانا ہو تو لفظ اللہ پر ھا کو لے آتے ہیں اور اللہ کی ہمزہ کو باقی رکھتے ہیں یا حذف کر دیتے ہیں جیسے ھَا اَللّٰہِ اور ھَا اللّٰہِ اللہ کی قسم کھاتا ہوں۔ استعمال نمبر ۴ قرآن مجید میں نہیں ہے۔ یا میں نے کہیں نہیں پایا۔

ھَا اَنْتُمْ۔ ھا حرف تنبیہ انتم ضمیر جمع مذکر

حاضر مرفوع بتدا۔ آگاہ ہوجاؤ۔ تم۔ پ ۱۵/۳ پ ۵/۱۳

پ ۲۶ (دیکھو ھا)

ھَاتُوا۔ اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر (لاؤ)۔

اصل میں "اٰتُوا" تھا اِیْتَاءٌ مصدر (افعال) سے

جمع مذکر حاضر امر معروف کا صیغہ آتُوا ہے اٰتِ

واحد مذکر امر حاضر آتِیْ واحد مؤنث حاضر امر آتِیَا

تثنیہ حاضر مشترک اٰتِیْنَ جمع مؤنث حاضر امر۔

ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَاتِ ھَاتِیْ ھَاتِیَا

ھَاتُوا ھَاتِیْنَ کر لیا گیا مُھَاتَاۃٌ کوئی چیز کسی کو

دینا۔ پ ۱/۱۴ پ ۲/۱۸ پ ۲۰/۱۰

ھَاتَیْنِ۔ ھَا حرف تنبیہ تَیْنِ اسم اشارہ

تثنیہ مؤنث مجرور۔ یہ دونوں عورتیں۔ پ ۲۰ (دیکھو ھَا)

ھَاجَرْنَ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف

مُھَاجَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) اون عورتوں نے

ہجرت کی۔ پ ۲۲۔

ھَجْرٌ اور ھِجْرَانٌ (نصر) چھوڑ دینا جدا

ہوجانا۔ جسمانی طور پر یا زبانی یا دل سے مُھَاجَرَۃٌ

قطع تعلق۔ دارالکفر چھوڑ دینا اخلاق ذمیمہ کو

چھوڑ دینا۔ (دیکھو مُھَاجِرٌ)

ھَاجَرُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف

مُھَاجَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) اللہ کی خوشنودی

حاصل کرنے کے لئے وطن چھوڑا۔ اونھوں نے

دارالکفر سے ہجرت کی۔ پ ۲/۱۱ پ ۴/۱۱ پ ۱/۹ پ ۱۴/۱۲ پ ۱۷/۱۵

(دیکھو مُھَاجِرٌ اور ھَاجَرْنَ)

ھَادٍ۔ اسم فاعل واحد مذکر ھِدَایَۃٌ مصدر

(ضرب) اصل میں ھَادِیْ تھا۔ پ ۱۳/۷ راستہ بتانیوالا

ہدایت کرنیوالا پیغمبر۔ پ ۱۳/۷ پ ۲۳/۱۷ پ ۲۴/۹ ہدایت یاب

کرنیوالا۔ (دیکھو المھتدین)

ھَادُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف ھَوْدٌ

مصدر (نصر) یہودی ہوئے۔ مراد یہودی ہیں بچھڑے

کی پوجا سے اونھوں نے توبہ کی تھی اس لئے یہود کہلائے۔

(صاوی ومعالم) پ ۱/۸ پ ۵/۷ پ ۶/۱۴ پ ۵ پ ۱۴/۲۱

پ ۱۷/۹ پ ۲۸/۱۱۔

ھَوْدٌ مصدر (نصر) پشیمان ہونا حق کی طرف

لوٹنا۔ یہودی ہونا۔ ھُوْدٌ یہودیوں کی جماعت

ھَوْدَۃٌ کوہان ھَوَادَۃٌ نرمی۔ نرم رفتار۔ وہ

چیز جس سے بھلائی اور نیکی کی امید ہو۔ رخصت

اجازت۔ صلح کرنا میل کرنا۔ ھَائِدٌ توبہ کرنیوالا

حق کی طرف لوٹنے والا۔ ھُوْدٌ جمع۔ تَھْوِیْدٌ

(تفعیل) یہودی بنانا۔ نرمی سے آواز نکالنا۔ گانا

سننے میں مشغول ہونا۔ شراب کے نشہ میں مست

کردینا۔ تَھَوُّدٌ (تفعل) بات میں نرمی کرنا۔

یہودی ہوجانا۔ توبہ کرنا۔ نیک کام کرنا مُهَاوَدَةٌ (مفاعلہ) باہم صلح کرنا۔ باہم وعدہ کرنا۔ (تاج و قاموس)

هَادِیْ - اسم فاعل واحد مذکر هُدَاةٌ جمع۔ ہدایت یاب کرنیوالا پ ۲۱/۸ ۔

هَادٍ - اسم فاعل واحد مذکر هُدَاةٌ جمع ہدایت یاب کرنیوالا سیدھا راستہ دکھانیوالا۔ پ ۹/۱۳

هَادِیًا - اسم فاعل واحد مذکر هُدَاةٌ جمع ہدایت یاب کرنیوالا۔ پ ۱۹/۱ ۔ (دیکھو الْمُهْتَدِیْنَ)

هَارٍ - اسم فاعل مجرور۔ هَوْرٌ مادہ۔ گرنے کے قریب۔ قریب السقوط۔ پ ۱۱/۲ ۔

هَارٍ کی اصل هَاوِرٌ یا هَائِرٌ تھی اول هَاوِرٌ کے واؤ یا هَائِرٌ کے ہمزہ کو قلب مکانی کرکے راء سے آخر میں کردیا یعنی راء کو مقدم کردیا اور واؤ یا ہمزہ کو مؤخر کردیا هَارِوٌ اور هَارِءٌ ہوگیا پھر واؤ اور ہمزہ کو یا سے بدل کر هَارِی کردیا اور حالت جر کی وجہ سے یاء کو ساقط کردیا اس طرح هَارٍ ہوگیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ هَاوِرٌ کے واؤ اور هَائِرٌ کے ہمزہ کو بغیر قلب مکانی کے تخفیفاً حذف کردیا اس صورت میں راء پر مختلف حالات میں تینوں اعراب آسکتے ہیں بعض اہلِ لغت نے کہا ہے کہ هَارٍ اسم فاعل کا صیغہ نہیں ہے نہ کوئی حرف محذوف ہے بلکہ اسکی اصل هَوْرٌ یا هَیْرٌ تھی واؤ اور یاء کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلدیا گیا اس صورت میں بھی راء پر مختلف حالات میں تینوں اعراب آئیں گے۔

(لغوی تنقیح کے لئے دیکھو تَهَادَ اور اِنْهَادَ)

هَارُوْتَ - فرشتے یا شہزادے یا کسی جادوگر کا نام۔ (دیکھو مَارُوْت) پ ۱/۱۲ ۔

هَارُوْنَ - حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی جو حضرت موسیٰ کی دعا سے آپ کی مدد کرنے کے لئے پیغمبر بنائے گئے۔ پ ۲/۱۶ پ ۶/۳ پ ۱۷/۱۶ پ ۹/۷،۵ پ ۱۱/۱۳ پ ۱۶/۷،۱۱،۱۲ پ ۱۶/۱۴ پ ۱۷/۴ پ ۱۸/۳ پ ۱۹/۴،۵ پ ۲۰/۷ پ ۲۳/۸ آیت پ ۱۶/۵ ہیں سدی کے نزدیک ہارون پیغمبر ہی مراد ہیں اور مریم کو اخت ہارون کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مریمؑ ہارونؑ کی نسل سے تھیں اہل عرب خاندان کے مورث اعلیٰ کی طرف نسبت کرنے کے لئے جسطرح یاء نسبتی لگاتے ہیں اسی طرح مورث اعلیٰ پر لفظ اَخ یا اُخْتٌ لاکر خاندانی نسبت کو ظاہر کرتے ہیں جیسے تمیم کی نسل والوں کو تمیمی بھی کہا جاتا ہے اور اخا تمیم بھی (مؤخر الذکر صورت میں تمیم سے مورث اعلیٰ مراد نہیں ہوتا بلکہ خاندان اور قبیلہ مراد ہوتا ہے اور چونکہ ہر تمیمی دوسرے کا برادر ہوتا

ہے اس لئے ہر فرد قبیلہ کو اخا تمیم کہا جاتا ہے بقول
کلبی نے کہا حضرت مریمؑ کا ایک علاّتی بھائی
تھا جسکا نام ہارون تھا وہ بڑا نیک آدمی تھا
وہی مراد ہے۔ قتادہ نے کہا بنی اسرائیل میں ایک
نیک آدمی ہارون تھا جو نیکی میں ضرب المثل تھا۔
وہی مراد ہے۔ اس قول کی تائید حضرت مغیرہؓ
بن شعبہ کی اوس روایت سے ہوتی ہے جسکو
بغوی نے معالم میں نقل کیا ہے کہ حضورؐ اقدس
نے مغیرہ کے استفسار کے جواب میں فرمایا وہ
لوگ اپنے انبیاء اور صالحین کے ناموں پر اپنے
نام رکھتے تھے مراد یہ کہ آیت میں ہارون پیغمبر مراد
نہیں ہیں بلکہ کوئی دوسرا شخص مراد ہے جس کا نام
ہارون تھا۔ ایک ضعیف قول یہ بھی ہے کہ ہارون
ایک بڑا بدچلن آدمی تھا حضرت مریمؑ کو اوس کی
طرف نسبت کرنے سے مراد ہے بدچلنی میں تشبیہ
دینا۔ عام اہلِ تفسیر نے لکھا ہے کہ اخت ہارون
کہنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ حضرت مریم پاکدامنی
اور نیکی میں مشہور تھیں اس لئے اونکو ہارون کی
بہن قرار دیا۔ یعنی نیکی میں ہارون کی طرح۔

هَالِكٌ ۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ هَلَكَ
هَلْكَةٌ هَلَاكٌ مصادر (ضرب سمع فتح)
ہلاک ہونے والا۔ فنا ہونے والا (پ ۲۰) (دیکھو
هُلْكٌ)

اَلْهَالِكِيْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔
اَلْهَالِكُ واحد (ضرب سمع فتح) ہلاک ہونیوالے
مرنیوالے۔ پ ۱۳ (هُلْكٌ)

هَامَانَ ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
زمانہ کے فرعونِ مصر کا وزیر اعظم۔ جو حضرت موسےٰ
کا سخت ترین دشمن تھا۔ اور فرعون کا بڑا معتمد
پ ۲۰ ع ۱ و ۲ و ۴ پ ۲۴ ع ۸ و ۹۔

هَامِدَةً ۔ اسم فاعل واحد مؤنث هُمُودٌ مصدر
خشک جس میں سبزہ نہ ہو پ ۱۷ ع ۸ هَامِدَةً کا لفظ
هَمَدَتِ النَّارُ سے ماخوذ ہے۔

هَاؤُمُ ۔ اسم فعل جمع مذکر حاضر بمعنی امر هَاءَ
واحد مذکر۔ لو۔ پ ۲۹ ع ۵ (دیکھو هَا)

هَاوِيَةٌ ۔ دوزخ کے ایک درجہ کا نام پ ۳۰ ع ۲۲
هُوَّةٌ گڑھا نشیبی زمین۔ آسمان و زمین کا درمیانی
خلاء۔ هَوَاءٌ خلاء۔ ہر خالی چیز۔ هَاوِيٌ نڈی۔
هَوًى ۔ خواہش۔ میلان۔ عشق۔ هَيَّا هَيَّا کلمہ
زجر۔ هَيَاةٌ کام هُوِيَّةٌ بہت گہرا کنواں هُوَارَةٌ
غار نشیبی زمین۔ هَوَاهِيُّ جھوٹی بیہودہ باتیں۔
مُهْوَارَةٌ اور مُهْوَى زمین اور آسمان کا درمیانی خلا

هُوِیٌّ اور هَوِیٌّ مصدر (ضرب) منہ کھولنا۔ اُتر آنا۔ گر پڑنا هَوِیٌّ مصدر (ضرب) اوپر کو اُبھر آنا هُوَّةٌ اوپر کو اٹھ جانا۔

هَوٰی مصدر (سمع) خواہش کرنا مائل ہونا محبت کرنا۔ اِهوَاءٌ مصدر (افعال) گر پڑنا۔ کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ سے اشارہ کرنا۔ مُهَاوَاةٌ (مفاعلة) باہم مصالحت۔ اِستِهوَاءَةٌ (استفعال) بے عقل اور سرگرداں ہونا۔ مدہوش کر دینا۔

فَصلُ البَاءِ المُوَحَّدَة

هَبْ ۔ واحد مذکر امر حاضر معروف وَهبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) عطا کر۔ بخشش کر۔ ۳/۹ پ ۳/۱۲ پ ۱۶/۴ پ ۱۹/۴ و ۹ پ ۲۳/۷ و ۱۲ (دیکھو الوهّاب)

هَبَاءٌ ۔ اسم مفرد۔ باریک خاک۔ گرد غبار۔ باریک ذرات خاک جو سورج کے رخ پر کیواڑ کے سوراخوں میں سے دکھتے ہیں۔ اَهْبَاءٌ جمع۔ پ ۱۹/۱ پ ۲۷/۱۴۔

هبوةٌ تاریکی۔ ریت مٹی۔ هَابِیُ قبر کی مٹی وہ مٹی جو غبار کی طرح ہو۔ نُجُومٌ هُبَّی چھپے ہوئے ستارے۔ هُبُوٌّ مصدر (نصر) غبار اُٹھنا بھاگنا مرنا۔ اِهبَاءٌ (افعال) غبار اٹھانا۔ تَهَبِّیٌّ (تفعل) ہاتھ جھاڑنا۔ کسی کام سے فارغ ہونا۔

فَصلُ الجِیمِ المُعجَمَةِ

هَجْرًا ۔ مصدر منصوب (نصر) چھوڑ دینا الگ ہو جانا پ ۲۹/۱۳ (دیکھو مُهَاجِرٌ اور هَاجِرُنَ)

فَصلُ الدَّالِ المُهمَلَةِ

هَدًّا ۔ مصدر بمعنی اسم مفعول منهدام ڈھیا ہوا (لغوی و محلی) ابوجعفر نے کہا مصدر اپنی اصل پر ہے۔ مفعول مطلق ہے تَخِرُّ اس کا فعل عامل ہے۔ لفظ دونوں الگ الگ ہیں معنی دونوں کے ایک ہیں۔ پ ۱۶/۹۔

هَدٌّ اور هُدُودٌ مصدر (ضرب و سمع) گر جانا ڈھانا۔ بڑھاپا۔ بوڑھا ہونا۔ کمزور ہو جانا۔ هَدَّةٌ اور هَدٌّ ڈھینے کی آواز۔ هَدِیدٌ دراز قد آدمی دیوار وغیرہ کے گرنے کی آواز (ضرب) هَادَّةٌ ترش رو۔ ابر کے بولنے کی آواز رَجُلٌ هِدٌّ کوتاہی آدمی۔ هَدَ هَدَةٌ کبوتر کی آواز شتر مرغ کی آواز۔ بچہ کو سلانے کے لئے تھپکی دینا۔ کسی چیز کو بلند جگہ سے نیچے کی طرف دھکیلنا۔ هُدهُدٌ مشہور پرندہ۔ ہر وہ پرندہ جس کی آواز فریادی کی طرح ہو هَدَاهِدُ اور هَدَاهِیدُ جمع۔

ہدٌ بمعنی ھدودٌ ضعیف۔ بزدل تَھَدیدٌ (تفعیل) دھمکانا۔ گائے کو ذبح کے لئے زمین پر گرانا۔ اِھدادٌ (افعال) قوی ہونا۔ تَھَدُّدٌ (تفعل) ڈرانا۔ اِنھِدَادٌ (انفعال) شکستہ ہونا۔ ڈھے جانا۔

ھَدَانِ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نِ اصل میں نِیْ تھا۔ ضمیر واحد متکلم ھِدَایَۃٌ مصدر (ضرب) اوس نے مجھے ہدایت کی اوس نے مجھے ہدایت یافتہ کیا $\frac{۵}{۱۷}$پ (دیکھو مھتدین)

ھُدَایَ۔ مصدر مضاف (ضرب) یَ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میری ہدایت۔ یعنی انبیاء اور اللہ کی کتابیں۔ $\frac{۱۶}{۱۶}$پ (دیکھو مھتدین)۔

ھُدِّمَتْ۔ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول تَھْدِیمٌ مصدر (تفعیل) منہدم کر دیئے جاتے۔ $\frac{۱۷}{۱۳}$پ۔

ھَدْمٌ رائگاں۔ وہ خون جسکا نہ قصاص نہ دیت۔ بیکار۔ ھَدَمَۃٌ ہلکی بارش۔ ھِدْمٌ پرانے بوسیدہ کپڑے۔ بہت بوڑھا اَھْدَامٌ جمع۔ ھَدَمٌ رائگاں خون۔ ھَدِمٌ مخنث ہیجڑا ھُدَامٌ جہاز وغیرہ کی سواری سے پیدا ہونیوالا دوران سر۔ ھَدْمٌ (ضرب) ڈھانا۔ پیٹھ توڑنا۔ تَھْدِیمٌ (تفعیل) ڈھانا۔ تَھَدُّمٌ (تفعل) ڈھے جانا ویران ہونا۔ غصہ زیادہ ہونا۔ ڈرانا۔ اِنْھِدَامٌ (انفعال) ویران ہونا۔ ڈھے جانا۔ (تاج و مفردات)

ھُدْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف ھَوْدٌ مصدر (نصر) ہم نے توبہ کی ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔ $\frac{۹}{۹}$پ (دیکھو ھَادُوا)

ھُدُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی مجہول ھدایۃ مصدر (ضرب) انکو ہدایت کی گئی ان کو راستہ بتایا گیا $\frac{۱۷}{۱۲}$پ۔ (مھتدین)

ھُدًی / **اَلْھُدٰی** } اور اسم و مصدر (ضرب) ہدایت۔ ہدایت کرنا۔ انبیاء۔ اللہ کی کتابیں اور صحیفے۔ دلائل فطریہ۔ براہین عقلیہ ایمان یہ سب چیزیں بجائے خود ہدایت بھی ہیں اور ہادی بھی مختلف قرائن سے مختلف معانی کی تعیین کیجا سکتی ہے۔ $\frac{۱}{۱ و ۲ و ۲۴ و ۱۲۳ و ۱۴۳}$پ $\frac{۲}{۳ و ۵۳ و ۲۵}$پ $\frac{۳}{۹ و ۱۴}$پ $\frac{۴}{۱ و ۵}$پ $\frac{۵}{۱۴}$پ $\frac{۶}{۱۱}$پ $\frac{۷}{۱۵ و ۱۶ و ۱۷}$پ $\frac{۸}{۶ و ۷ و ۱۳}$پ $\frac{۹}{۹ و ۱۴}$پ $\frac{۱۰}{۱۱}$پ $\frac{۱۱}{۱۱}$پ $\frac{۱۳}{۶}$پ $\frac{۱۴}{۱۴ و ۱۸ و ۲۰}$پ $\frac{۱۵}{۱ و ۱۱ و ۱۳ و ۲۰}$پ $\frac{۱۶}{۸ و ۱۰ و ۱}$پ $\frac{۱۶}{۱۱ و ۱۶}$پ $\frac{۱۷}{۸ و ۱۶}$پ $\frac{۱۹}{۱۶}$پ $\frac{۲۰}{۲ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۶}$پ $\frac{۲۱}{۱۰ و ۱۲ و ۱۶}$پ $\frac{۲۲}{۹ و ۱۰}$پ $\frac{۲۳}{۱۷}$پ $\frac{۲۴}{۱۱ و ۱۶ و ۱۹}$پ $\frac{۲۵}{۱۷ و ۱۸}$پ $\frac{۲۶}{۶ و ۷ و ۸ و ۱۲}$پ $\frac{۲۷}{۵}$پ $\frac{۲۸}{۹}$پ $\frac{۲۹}{۱۱}$پ $\frac{۳۰}{۱۷ و ۲۱}$پ۔

اَلْهُدْهُدْ ۔ مشہور پرندہ اہلِ تفسیر کہتے ہیں کہ حضرت سلیمانؑ کا قاصد تھا اسم مفرد ہے ۔ ھُدَاھُدْ بھی مفرد ہے ۔ (مفردات) ھَدَاھِدْ جمع ہے پ ۱۹/۱۷ علماء اسرائیلیات نے لکھا ہی کہ بیت المقدس کی تعمیر کے بعد حضرت سلیمانؑ مع خیل و خدم اور لاؤ لشکر کے حجاز کو گئے مکہ میں قیام کیا اور جو مناسک ضروری سمجھے ادا کئے واپسی میں یمن کی طرف رخ کیا وقت زوال تک صفاء کے قریب پہونچ گئے ایک جگہ اتر پڑے سب ساتھیوں نے بھی قیام کیا ھُدھُد جو منجملہ دوسرے پرندوں کے ہمرکاب تھا غائب ہوگیا اور ملکہ سبا کی جاکر خبر لایا کہا جاتا ہی کہ اس ہدہد کا نام یعفور تھا پورا واجب الوثوق قصہ قرآن مجید میں موجود ہی بعض فلسفہ زدہ کور دانش لوگوں نے کہا ہی کہ ہدہد حضرت سلیمان کے کسی جاسوس کا نام تھا یہ محض بے دانشی ہے اور معجزات نبوت کے انکار پر مبنی ہے ۔ روایات صحیحہ میں کہیں بھی کسی جاسوس کا نام ہدہد منقول نہیں ۔

هَدٰى ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف (ضرب) ہدایت یاب کیا ۔ راستہ بتا دیا ہدایت کی پ ۲/۱۰-۱ پ ۷/۱۶ پ ۸/۱۰ پ ۱۴/۱۱ پ ۱۶/۱۲-۱۳،۱۶ پ ۳۰/۱۸ ہدایت یاب کر دیتا پ ۱۲/۱ طبعی حوائج اور اونکے حصول کے طریقے بتائے پ ۱۶/۱۱ مقدرہ بھلائی برائی کے حصول کے فطری راستے بتا دیئے پ ۳۰/۱۲ (مھتدین)

اَلْهَدْىَ ۔ اسم معرف باللام قربانی کا جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لئے بھیجا جاتا ہے ۔ پ ۲/۶ پ ۷/۴ پ ۲۶/۱۱

اَلْهَدْيِ ۔ اسم معرف باللام قربانی کا جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونیکے لئے بھیجا جاتا ہے ۔ پ ۲/۸ ۔

هَدْيًا ۔ اسم نکرہ منصوب ۔ قربانی کا جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لئے بھیجا جاتا ہے ۔ پ ۷/۲ ۔

هَدِيَّتِكُمْ ۔ هَدِيَّةٌ بروزن فَعِيْلَةٌ ۔ صیغہ صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول تمہارا بھیجا ہوا یعنی تمہارا تحفہ ۔ پ ۱۹/۱۸ ۔

هَدَيْتَنَا ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف ھدایۃ (ضرب) نا ضمیر جمع متکلم مفعول تونے ہم کو ہدایت کی ۔ صحیح راستہ دکھایا ہدایت یاب کیا پ ۳ ۔

هَدٰىكُمْ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف ۔ ھدایۃ سے کُمْ ضمیر جمع مذکر

حاضر پ ۲/۹و۷ پ ۱۷/۱۲ تم کو اوس نے راستہ بتا دیا۔ بتا دیے۔ پ ۲۶/۱۴ ہدایت کی۔ ایمان لانے کی توفیق دی پ ۵/۸ پ ۱۴/۷ تو تم کو ہدایت یاب بنا دیتا۔

هَدَيْنَا ۔ جمع متکلم ماضی معروف۔ هدايةٌ سے۔ پ ۷/۱۲ پ ۱۶/۷ ہم نے ہدایت یاب بنا دیا پ ۱۳/۱۵ تو ہم تمکو صحیح راستہ دکھا دیتے پ ۲۳/۸ ہم نے چلایا پ ۲۴/۱۶ پ ۲۹/۱۹ ہم نے حق کا راستہ بتا دیا پ ۳۰/۱۵ ہم نے حق و باطل دونوں کے راستے دکھا دیے۔

هَدَانَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف هدايةٌ سے۔ پ ۷/۵ ہم کو ہدایت یاب کر دیا پ ۸/۱۲ (اگر) ہم کو ہدایت نہ کرتا ہدایت یاب ہونے کی توفیق نہ دیتا۔ پ ۱۳/۱۴ اوس نے ہم کو حق کے رلستے بتا دیئے پ ۱۳/۱۵ (اگر) وہ ہم کو ہدایت یاب کرتا۔

هَدَانِيْ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف هدايةٌ سے پ ۸/۷ اوسنے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا یعنی راہ حق پر ڈال دیا پ ۲۴/۳ (اگر) وہ مجھے صحیح راستہ بتا دیتا۔

هَدَاهُ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف اس نے اوسکو صحیح راستہ دکھا دیا یعنی حق کی راستہ پر چلا دیا پ ۱۴/۲۲۔

هَدِيَّةٍ ۔ صفت مشبہ بمعنی مهديةٍ (اسم مفعول)، تحفہ۔ پ ۱۹/۱۸۔

هُدَاهَا ۔ اسم مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اوسکی ہدایت یابی۔ پ ۲۱/۱۵۔

هُدَاهُمْ ۔ اسم مضاف هُمَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اسکی ہدایت یابی پ ۳/۵

هَدَاهُمْ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف هُمْ ضمیر مفعول۔ اس نے اُنکو ہدایت یاب بنا دیا پ ۱۱/۳ پ ۲۳/۱۹ اونکے طریقے اور رفتار تبلیغ کی۔ پ ۷/۱۶

فَصْلُ الذَّالِ الْمُعْجَمَةِ

هٰذَا ۔ هَا حرف تنبیہ ذَا اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔ یہ۔ (دیکھو هَا)

۱ — ۳ و ۹ و ۱۵
۳ — ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
۴ — ۴ و ۵ و ۸ و ۱۱
۶ — ۹ و ۱۰
۷ — ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۹ و ۱۵ و ۱۷
۸ — ۲ و ۳ و ۴ و ۵
۸ — ۶ و ۷ و ۱۲ و ۱۳
۹ — ۴ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۸
۱۰ — ۱۰ و ۱۱
۱۱ — ۶ و ۷ و ۹ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۳
۱۲ — ۱ و ۴ و ۶ و ۷ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴
۱۳ — ۴ و ۵ و ۱۸ و ۱۹
۱۴ — ۳ و ۲۰ و ۲۱
۱۵ — ۱ و ۵ و ۷ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۸ و ۲۰ و ۲۱
۱۶ — ۱ و ۲ و ۵ و ۱۳ و ۱۶
۱۷ — ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۱۶
۱۸ — ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۸ و ۹ و ۱۶
۱۹ — ۱ و ۲

پ ۱۹ (۳و۷و۱۱و۱۶و۱۷و۱۸) پ ۲۰ (۲و۵و۷) پ ۲۱ (۹و۱۰و۱۵و۱۶و۱۹)
پ ۲۲ (۹و۱۰و۱۱و۱۴) پ ۲۳ (۲و۳و۵و۶و۷و۱۰و۱۱و۱۲و۱۳و۱۷) پ ۲۴ (۵و۱۸)
پ ۲۵ (۱و۷و۹و۱۱و۱۲و۱۴و۱۶و۱۷و۱۸و۲۰) پ ۲۶ (۱و۲و۳و۴و۱۵و۱۶و۱۷و۱۸)
پ ۲۷ (۳و۴و۷و۸و۱۵و۱۶) پ ۲۸ (۶و۹و۱۹) پ ۲۹ (۲و۴و۱۵و۱۹و۲۱)
پ ۳۰ (۸و۱۲و۱۵و۲۰و۳۱) -

هٰذَانِ - هَا حرف تنبیه ذَانِ اسم اشاره قریب تثنیه مذکر مرفوع - یه دونوں پ ۱۶/۱۲ پ ۱۷/۹ - (دیکھو هَا)

هٰذِهٖ - هَا حرف تنبیه ذِهٖ اسم اشاره قریب واحد مؤنث حاضر - یه (دیکھو هَا) پ ۱ (۴و۵) پ ۳/۳ پ ۴/۳
پ ۵ (۷و۸) پ ۷/۱۴ پ ۸ (۳و۹و۱۷) پ ۹ (۶و۹و۱۰) پ ۱۱ (۵و۸) پ ۱۲ (۵و۶و۹و۱۰)
پ ۱۳ (۲و۶) پ ۱۴/۱۰ پ ۱۵ (۸و۱۵و۱۷) پ ۱۶/۱۲ پ ۱۷ (۵و۶) پ ۱۸/۴ پ ۱۹/۱۲
پ ۲۰ (۳و۷و۱۶) پ ۲۱/۳ پ ۲۳ (۳و۱۶) پ ۲۴/۱۰ پ ۲۵/۱۱ پ ۲۶/۱۱
پ ۲۷ (۳و۱۲) پ ۲۹ (۱۳و۲۰) -

فَصْلُ الرَّاءِ المُهْمَلَہ

هَرَبًا - مصدر (نصر) یا بمعنی مصدری ہے یا بمعنی فاعلی یعنی بھاگ کر پ ۲۹/۱۱ -

هُرْبٌ آنت کے اوپر کی چربی هَرَبٌ مَهْرَبٌ هَرَبَانٌ مصادر ہیں (نصر) بھاگنا۔ هَارِبٌ بھاگنے والا۔ هَرَّابٌ (سمع) بہت زیادہ بوڑھا ہونا۔ اِهْرَابٌ (افعال) کسی کام میں مستغرق ہوجانا۔ ڈرتے بھاگتے کوشش کرنا۔ ہوا کا خاک کو اڑا لیجانا۔ کسی کو بھاگنے پر مجبور یا آماده کرنا۔ تَهْرِيبٌ (تفعیل) بھگانا۔

فَصْلُ الزَّاءِ المُعْجَمَہ

اَلْهَزْلِ کھیل۔ باطل۔ پ ۳۰/۱۱ هَزْلٌ بیہودگی هَزِلٌ بیہوده کام هَزَالٌ لاغری۔ هَزَالَةٌ اچھی عادت عقلمندی۔ هَازِلٌ بیہوده۔ کھیل کرنے والا غیر سنجیده۔ هَزِيْلَةٌ چوپائے مَهَازِلُ قحط سالیاں۔ مَهْزُوْلٌ لاغر۔

هَزْلٌ هُزَالٌ مصدر (نصر) لاغر ہونا هَزْلٌ مصدر (سمع وضرب) بیہودگی کرنا۔ کھیل کرنا هَزْلٌ مصدر (ضرب) لاغر کردینا۔ اِهْزَالٌ (افعال) دُبلے جانوروں کا مالک ہونا۔ کسی کو بیہوده قرار دینا۔ تَهْزِيْلٌ (تفعیل) دبلا کردینا۔ مُهَازَلَةٌ (مفاعلة) بیہودگی اور کھیل کرنا۔

هَزَمُوْا - جمع مذکر غائب ماضی معروف هَزْمٌ (ضرب) اونھوں نے شکست دی پ ۲ (دیکھو هزم) ۔

هُزُوًا - مصدر (فتح) بمعنی اسم مفعول مسخرا۔

وہ جس کا مذاق اڑایا جائے۔ چھچورا ہلکا۔ (دیکھو مہزون)

ب ۱/۸ ب ۲/۱۳ ب ۶/۱۳ ب ۱۵/۲ ب ۱۶/۳ ب ۱۷/۳ ب ۱۹/۲ ب ۲۱/۱۱ ب ۲۵/[illegible]۔

هُزِّي ۔ واحد مؤنث حاضر امر معروف هَزٌّ

مصدر (نصر) تو ہلا۔ ب ۱۶/۵۔

هِزَّةٌ خوشی، خوش مزاجی۔ دل کی شگفتگی۔

ہانڈی کے ابال کی آواز۔ هَزِيزٌ آواز۔ هُزْهُزٌ

اور هَزْهَازٌ خوب جاری پانی۔ هَزٌّ مصدر (نصر)

متعدی بنفسہ اور بالباء۔ ہلانا۔ هَزَّهُ اور هَزَّ بِهِ

اوسکو ہلایا۔ هَزِيزٌ مصدر (نصر) کسی کو ایسا خوش

کرنا کہ وہ خوش ہو کر جھومنے لگے۔ شعر ہے۔

أَهُزُّ بِهِ فِي نَدْوَةِ الْحَيِّ عِطْفَهُ

كَمَا هَزَّ عِطْفِي بِالْهِجَانِ الْأَوَارِكِ

هَزْهَزَةٌ فتنہ برپا کرنا لوگوں میں شورش اور

لڑائی پیدا کرنا۔ ذلیل کر دینا۔ تَهَزُّزٌ ہلانا تَهَزُّزٌ

ہلنا۔ اِهْتِزَازٌ ہلنا جھومنا۔ (تاج وصحاح)

فَصْلُ الشِّيْنِ الْمُعْجَمَةِ

هَشِيْمٌ ۔ صفت مشبہ مضاف مجرور بمعنی

اسم مفعول۔ سوکھے جھانکڑ اور کانٹے ٹوٹے ہوئے

ریزہ ریزہ۔ ب ۲۷/۹۔

هَشِيْمًا ۔ صفت مشبہ منصوب بمعنی اسم

مفعول شکستہ ریزہ ریزہ۔ بھوسہ۔ ب ۱۵/۱۸

هَشْمٌ مصدر (ضرب) ہڈی، سوکھی روٹی، سر

منہ، ناک اور ہر خشک چیز کو ریزہ ریزہ کر دینا

کسی کی عزت و تعظیم کرنا۔ ہوا کا درخت کے سوکھے

پتوں کو توڑنا۔ هَشِيْمَةٌ جنگلی بکری۔ هَشِيْمٌ جوان

مرد۔ هَشِيْمٌ شکستہ ریزہ ریزہ۔ چورا۔ تَهْشِيْمٌ

(تفعیل) تعظیم کرنا۔

تَهَشُّمٌ (تفعل) ٹوٹنا توڑنا مہربان ہونا کسی

کو مہربان بنانے کی خواہش کرنا۔ خوار ذلیل سمجھانا

اِهْتِشَامٌ (افتعال) خوار ذلیل کر دینا۔ اِنْهِشَامٌ

(انفعال) شکستہ ہونا۔

فَصْلُ الضَّادِ الْمُعْجَمَةِ

هَضْمًا ۔ مصدر (ضرب) کم کرنا توڑنا یعنی

شکست حق نیکیوں کی کمی۔ ب ۱۶/۱۵

هَضْمٌ اور هِضْمٌ پست اور ہموار زمین۔

هَضِمٌ مظلوم ستم رسیدہ۔ پتلی کمر پتلے پیٹ

کا آدمی۔ غنچہ سر بستہ۔ هَضِيْمَةٌ ستم۔ غصہ

هَضُوْمٌ آسانی سے ہضم ہونیوالی دوا خوشگوار

بہت خرچ کرنے والا۔ شیر اَهْضَمُ پتلی کمر

پتلے پیٹ کا آدمی۔

هَضْمٌ مصدر (ضرب) بھیڑ کرنا۔ اترنا۔ معدہ میں غذا کی توڑپھوڑ۔ ظلم کرنا۔ غصہ کرنا۔ کسی حق میں سے کچھ کم کرنا۔ هَضَمٌ (سمع) کمر اور پیٹ کا پتلا ہونا۔ تَهَضُّمٌ (تفعل) ظلم کرنا غصہ کرنا مطیع ہونا۔ اِهْتِضَامٌ بمعنی تَهَضُّمٌ اِنْهِضَامٌ ہضم ہوجانا۔

فَصْلُ الْكَافِ

هٰكَذَا ھا حرف تنبیہ کاف حرف تشبیہ ذا اسم اشارہ قریب مذکر۔ ایسا ہی۔ اسی طرح ہی ۱۸/۱۹

فَصْلُ اللَّامِ

هَلْ حرف ہے تصدیق ایجابی کی طلب کے لئے اس کی وضع ہے دوسرے تمام اسماء استفہام اور ام متصلہ کی وضع طلب تصور کے لئے ہے۔

هَلْ اور همزہ کا فرق

هَلْ اور همزہ کے درمیان وجوہ ممیزہ مندرجہ ذیل ہیں

(۱) هل صرف تصدیق کی طلب کے لئے آتا ہے اور ہمزہ طلب تصور کے لئے بھی اور طلب تصدیق کے لئے بھی۔

(۲) هل تصدیق ایجابی کے ساتھ خاص ہے یعنی جملہ موجبہ پر آتا ہے اور ہمزہ تصدیق ایجابی و سلبی دونوں کے لئے آتی ہے جیسے هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ۔ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ۔ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ۔ أَاِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ۔ آللّٰهُ خَيْرٌ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ۔ اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ۔

(۳) هل مضارع پر آتا ہے تو اوسکو مستقبل کے معنی کے لئے مخصوص کردیتا ہے۔ ابن سیدہ نے شرح الجمل میں لکھا ہے کہ هل فعل مستقبل کے ساتھ مخصوص ہے مگر یہ غلط ہے هَل ماضی پر بھی آتا ہے جیسے فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ۔ زہیر کا شعر ہے ؎

فَمَنْ مُبْلِغُ الْاَحْلَافِ مِنِّي رِسَالَةً
وَذُبْيَانَ هَلْ اَقْسَمْتُمْ كُلَّ مُقْسَمِ

میری جانب سے تمام اہل معاہدہ اور بنی ذبیان کو یہ پیام کوئی پہونچا دے کہ کیا تم نے بڑی پختہ قسمیں کھائی تھیں۔

(۴) هل شرط پر نہیں آتا ہمزہ شرط پر آتا ہے أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ۔ اَفَإِنْ مِتَّ۔

(۵) هَلْ اِنَّ پر نہیں آتا ہمزہ اِنَّ پر آتا ہے۔ أَإِنَّكَ لَاَنْتَ يُوسُفُ۔

(۶) هل ایسے اسم پر نہیں آتا جس کے بعد

فعل اختیار ہو ہمزہ آتا ہے اَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُہٗ۔

۷ ہمزہ حرفِ عطف سے پہلے آتی ہے جیسے اَفَاِنْ مَّاتَ۔ اَوَلَمْ یَاْنِ اور ھَلْ حرفِ عطف کے بعد جیسے فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ۔ رسول اللہ نے فرمایا تھا وَھَلْ تَرَکَ لَنَا عَقِیْلٌ مِنْ رِبَاعٍ کیا عقیل نے کوئی مکان ہمارے لئے چھوڑا ہے ایک شعر ہے۔

لَیْتَ شِعْرِیْ ھَلْ ثُمَّ ھَلْ اٰتِیَنَّھُمْ
اَوْ یَحُوْلَنَّ دُوْنَ ذَاکَ حِمَامٌ

کاش مجھے معلوم ہوتا کہ کیا میں اون تک پہونچ جاؤنگا یا اس میں موت حائل ہوجائیگی یعنی پہونچنے سے پہلے مرجاؤں گا۔

۸ ہمزہ اَمْ کے بعد نہیں آتی ھَلْ آتا ہے جیسے اَمْ ھَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ۔

۹ ھَلْ میں استفہام سے مقصود ہی کبھی نفی ہوتی ہے اسی لئے اس کی خبر پر اِلَّا بھی آسکتا ہے جیسے ھَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ اور باء بھی آسکتی ہے ھَلْ اَخُوْ عَیْشٍ لَذِیْذٍ بِدَائِمٍ کیا مزے کی زندگی والا ہمیشہ رہتا ہے اور باوجود استفہامی ہونے کے (حالانکہ استفہام انشاء کی قسم ہے) خبر پر اس کا عطف جائز ہوتا ہے کیونکہ جب استفہام سے مقصود ہی نفی ہوتی ہے تو جملہ انشائیہ نہیں رہتا خبر کا معنی ہوجاتا ہے جیسے۔

وَاِنَّ شِفَائِیْ عَبْرَۃٌ مُھْرَاقَۃٌ
فَھَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِّنْ مُعَوَّلٍ

میرے لئے باعثِ شفا بہتے ہوئے آنسو ہیں تو کیا فرسودہ کھنڈروں کے پاس کوئی رونے کی جگہ ہے ہمزہ سے استفہام کا مقصود نفی نہیں ہوتی بلکہ استفہام انکاری سے نفی لازم آتی ہے۔

۱۰ ھَلْ کبھی بمعنی قَدْ (بیشک) ہوتا ہے ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ بیشک انسان پر ایک وقت آیا ہے (ابن عباس کسائی اور فراء سے یہی تفسیر منقول ہے) مبرد نے مقتضب میں کہا ہے ھَلْ للاستفہام نحو ھَلْ جَاءَ زَیْدٌ وقد تکون بمنزلۃ قَدْ نحو قولہ جَلَّ اسمہٗ ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ ھَلْ استفہام کے لئے آتا ہے جیسے ھَلْ جَاءَ زید اور کبھی قد کی بجائے ہوتا ہے جیسے آیت ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ۔ میں زمخشری نے تو مفصل میں یہاں تک لکھا ہے کہ ھَلْ ہمیشہ بمعنی قد ہوتا ہے اور استفہام جو ھَلْ سے

مستفاد ہوتا ہے اوسکی وجہ صرف یہ ہے کہ ہمزہ صرف استفہام کے لئے آتی ہے اور ھل بمعنی قد بھی۔ ھَل سے پہلے ہمزہ کا استعمال بھی وارد ہے جیسے اس شعر میں

سَائِل فَوارِسَ یَربُوعٍ بِشَدَّتِنَا
اَھَل رَأَونا بِسَفحِ القَاعِ ذِی الاَکَمِ

بنی یربوع کے سواروں سے ہمارے حملہ کی حالت پوچھو کہ کیا ٹیلوں والے میدانوں کے دامن میں اونھوں نے ہمکو قطعی طور پر دیکھا تھا لیکن علامہ زمخشری کو غلط فہمی ہوئی سیبویہ نے اپنی کتاب میں ام متصلہ کے باب میں بلاشبہ مذکورہ بالا صراحت کی ہے لیکن اس کا مطلب وہی ہے جو ہم نے بین القوسین جملہ بڑھا کر ظاہر کر دیا ہے کہ ھل بمعنی قد بھی آتا ہے کیونکہ اسی کتاب کے باب عدۃ ما یکون علیہ الکلم میں سیبویہ نے یہ بھی لکھا ہے۔ وَھَل وھی للاستفہام۔ معلوم ہوا کہ سیبویہ کے نزدیک ھل استفہام کے لئے بھی آتا ہے اور بمعنی قد بھی۔ اس لئے زمخشری کا اس سے یہ استنباط کرنا کہ ھَل ہمیشہ بمعنی قد آتا ہے غلط ہے۔ زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے کہ آیت ھَل اَتیٰ عَلَی الانسان میں ھل بمعنی قد تحقیق اور تقریب دونوں مفہوموں پر دلالت کر رہا ہے۔ ترجمہ یہ ہے

"بلاشبہ قریب ہی ایک طویل زمانہ گذرا کہ آدمی قابل ذکر چیز نہ تھا"۔

عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ اس آیت میں ھَل صرف تحقیق کے لئے ہے تقریب کے لئے نہیں ہے۔ ابن مالک نے تسہیل میں لکھا ہے کہ اگر ھَل پر ہمزہ استفہام داخل ہو تو ھَل کا مرادف قد ہونا متعین ہے جسطرح شعر اَھَل رَأَونا بسفح القاع ذی الاَکَم میں ہے۔ اس قول کا مطلب یہ ہے کہ اگر ھَل پر ہمزہ ہو تو یقینی طور پر ہر جگہ قد کے معنی میں نہیں آتا۔ کبھی آتا ہے جیسے آیت ھَل اَتیٰ عَلی الانسان میں کبھی نہیں آتا جیسے ھَل عندکُم مِن علمٍ میں۔

بعض اہل علم قائل ہیں کہ ھَل قد کے معنی میں آتا ہی نہیں ہے ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب کا یہی پسندیدہ مسلک ہے۔ حضرت ابن عباس کسائی فراء اور مبرد وغیرہم نے آیت ھَل اَتیٰ عَلَی الانسان میں ھَل کو جو بمعنی قد کہا ہے تو ان بزرگوں کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ ھَل استفہام حقیقی کے لئے نہیں ہے بلکہ استفہام تقریری کے لئے ہے جس سے تحقیق کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔

رہا شعر تو وہ ضرور قابل توجہ ہے کیونکہ ھَل

بھی جب استفہام کے لئے ہوا تو اوس پر ہمزہ استفہام
کس طرح داخل ہوا کوئی حرف اپنے مثل پر کس طرح
داخل ہو سکتا ہی اس کا جواب یہ ہے کہ سیرافی
کی روایت میں اَهَلْ رَاَوْنَا کی بجاے اَمْ هَلْ
رَاَوْنَا منقول ہے ہمزہ هل پر داخل ہی نہیں
ہے اور بر تقدیر صحت روایت مشہور شعر شاذ
ہے هَلْ همزہ کی تاکید کے لئے آیا ہی جیسے
وَلَا لِلِمَا بِهِمْ اَبَدًا دَوَاءٌ میں لام جارہ کی
تاکید دوسرے لام سے کردیگئی اصل عبارت ہی
وَلَا لِمَا بِهِمْ اَبَدًا دَوَاءٌ جو مرض اونمیں ہے
اسکا علاج کبھی نہیں ہو سکتا یا جیسے اس
شعر میں ہے فَاَصْبَحَ لَا يَسْأَلْنَهُ عَنْ بِمَا بِهٖ
عَنْ کے بعد ب زائد ہی اصل میں عَنْ مَا
(عما) بہا یعنی اوس نے ایسی حالت میں صبح کی
کہ وہ عورتیں اوسکی کیفیت پوچھتی ہی نہیں۔

۲/۹ ۴/۷ ۰/۵و۱۳ ۹/۷ ۱۲/۲ ۱۳/۸ ۱۴/۱۶ ۵/۱۰ ۱۶/۹ ۱۹/۹
۲۱/۷ ۲۲/۱۰و۱۷ ۲۳/۱۵و۱۷ ۲۴/۱ ۲۵/۱۲ ۲۶/۶ ۲۷/۳ ۲۹/۱و۵

استفہام بمعنی نفی۔ ۲/۹ استفہام شکی بمعنی شاید
۶/۱۳ ۸/۱۲ ۱۶/۳و۱۱و۱۶ ۱۹/۷ ۲۲/۷ ۲۷/۸و۹و۱۰
استفہام تقریری۔ ۷/۵ ۱۱/۵ ۱۵/۲۱ ۲۴/۱۰ استفہام
حقیقی یعنی سوال محض۔ ۱۹/۱۵ تمنا ۱۶/۱۰ ۲۳/۱۱

ب ۳۰ بمعنی قد تحقیق۔

هَلَكَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی هُلْكٌ اور
تَهْلُكَةٌ مصدر (ضرب) وہ مرگیا ۲۴/۹ گیا گذرا۔
جاتا رہا۔ ۲۹/۵ ۔ (دیکھو مُهْلِكٌ)

هَلُمَّ ۔ اسم فعل بمعنی امر۔ واحد تثنیہ جمع سب کے
لئے آتا ہے۔ (لغوی) اسم فعل ہی اس کی گردان
اہل حجاز کے نزدیک نہیں آتی تذکیر تانیث واحد
جمع ہر حالت میں هَلُمَّ ہی آتا ہی لیکن بنی تمیم
کے محاورہ میں فعل ہے مذکر مونث اور واحد
جمع کے لئے فعل کی طرح الگ الگ صیغے
آتے ہیں۔ (بیضاوی) لازم بھی ہے اور متعدی بھی
لاؤ۔ حاضر کرو ۵/۸ آؤ ۲۱/۱۸ ۔
هُلْمٌ پہاڑی ہرن هِلَمّ لٹکا ہوا ڈھیلا
سُست هَلِيْمٌ ہر جمٹنے والی چیز۔ هَلْمَمَةٌ اور
اِهْلَامُ هَلُمَّ کہکر بلانا۔ اِهْتِلَاءٌ لیجانا (تاج وصحاح)

هَلُوْعًا ۔ صیغہ مبالغہ هَلَعٌ مصدر (سمع)
بہت بے صبرا تھوڑدلا۔ ۲۹/۷
هَلِعٌ بے صبری سے شور کرنیوالا۔ هُلَعٌ بہت
عاجز هُلَعَةٌ بے صبرا جلد بھوکا ہونیوالا هَلُوْعٌ
بہت بے صبرا۔ ڈرپوک۔ عاجز۔ بخیل بمصیبت پر
صبر نہ کرنے والا۔ تھوڑدلا۔ رو پڑنے والا هَائِعٌ

ڈر کر بھاگنے والا۔ ھُوْلَعٌ ڈر کر بھاگنے والا۔ ھُلَاعٌ تھوڑدلاپن۔ بد دلی۔ ھَلُوْعَۃٌ ڈر کر بھاگنا۔ ھَبْلَعٌ کمزور سست۔ ھِلْیَاعٌ درندہ۔ ھِلْوَاعٌ عاجز آدمی۔ بھاگنے والا۔ تیز اور بہت چلنے والی اونٹنی۔

فصل المیم

ھَمَّ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف ھَمٌّ مصدر (نصر) اوس نے ارادہ کیا۔ اوسنے ارادہ کر ہی لیا تھا ۱۲/۱۴۔

ھَمٌّ غم ھُمُوْمٌ جمع۔ ارادہ۔ وہ چیز جس کا ارادہ کیا جائے یعنی مراد۔ ھِمٌّ اور ھِمَّۃٌ پیر فانی اَھْمَامٌ جمع۔ ھِمَّۃٌ اور ھُمَّۃٌ ارادہ۔ مراد مقصود ھِمَمٌ جمع۔ ھَمِیْمٌ ہلکی بارش۔ ھُمَامٌ سردار بہادر۔ بلند ہمت۔ پگھلے ہوئے برف کا پانی شیر۔ لَا ھَمَامِ۔ اس لفظ میں ھَمَامِ اسم فعل ہے یعنی میرا ارادہ نہیں ہے۔ ھُمُوْمٌ خوش رفتار اونٹنی برسنے والا ابر۔ ھَامَّۃٌ گھسنے والا درندہ۔ چوپایہ۔ ھَمَّامٌ چغل خور۔ ھَامُوْمٌ۔ پگھلی ہوئی چربی۔ ھَمْھَامٌ اور ھُمْھُوْمٌ بہادر آدمی۔ شیر۔

ھَمٌّ مصدر (ضرب) نرم رفتار سے چلنا۔ گھس جانا۔ ھُمُوْمَۃٌ اور ھَمَامَۃٌ مصدر۔ بوڑھا ہونا۔ ھَمٌّ مصدر (نصر) غمگین کرنا۔ پگھلانا۔ دبلا کرنا آواز نکالنا۔ ارادہ کرنا۔ بیمار کر دینا۔ مُھِمٌّ دشوار کام۔ اِھْمَامٌ (افعال) غمگین کرنا۔ بے آرام کردینا بہت بوڑھا ہونا۔ تَھَمُّمٌ (تفعل) کسی چیز کو ڈھونڈنا۔ اِھْتِمَامٌ (افتعال) غمگین ہونا۔ غمخواری کرنا۔

ھُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ سب۔ ھُمْ ھُمَا ھُوَ اور باقی ضمائر مرفوعہ منفصلہ اسماء ہیں لیکن اگر بصورت ضمیر فصل کے مستعمل ہوں جیسی زَیْدٌ ھُوَ الْفَاضِلُ یا اَلرِّجَالُ ھُمُ الْقَائِمُوْنَ تو اون کو حرف کہا گیا ہے بعض لوگ کہتے ہیں اس صورت میں بھی اسم ہیں لیکن ان کا کوئی محل اعرابی نہیں ہے بعض کا قول ہے کہ ماقبل اور مابعد کا لحاظ کرتے ہوئے ان کا محل اعرابی متعین ہوتا ہے۔

۱ آ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶۔ ۲ آ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۷۔ ۳ آ و ۲ و ۴ و ۵ و ۶ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷۔
۴ آ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴۔ ۵ ۲ و ۴ و

۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۵ و ۱۷ - پ۶ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۱۰
و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ - پ۷ ۴ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ و
۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ - پ۸ ۱ و ۲ و ۳ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۱ و
۱۲ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ پ۹ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۹
و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ - پ۱۰ ۱ و
۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ - پ۱۱ ۲ و ۵
و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۷ - پ۱۲ ۲ و
۳ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۵ - پ۱۳ ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و
۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۹ -
پ۱۴ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶
و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ پ۱۵ ۵ و ۶ و ۷ و ۱۱ و ۱۲
و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ - پ۱۶ ۱ و ۲ و ۳ و ۵ و
۷ و ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۷ - پ۱۷ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و
۶ و ۷ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ - پ۱۸ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵
۶ و ۷ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۷ - پ۱۹ ۲ و ۳ و ۵
و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و
۱۹ - پ۲۰ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۴ و
۱۶ - پ۲۱ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۵ و ۱۶
و ۱۷ و ۱۹ پ۲۲ ۲ و ۸ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
پ۲۳ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۵
و ۱۶ و ۱۷ - پ۲۴ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱

۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ - پ۲۵ ۳ و ۴ و ۵ و ۸ و ۹
۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ پ۲۶ ۱ و ۲ و
۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ -
پ۲۷ ۱ و ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۸ و ۲۰ - پ۲۸
۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۹ و
۲۰ پ۲۹ ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۹ و ۲۰ -
پ۳۰ ۱ و ۳ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۵ و ۲۳ و ۳۰ -

هُمَا - ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وہ دونوں
پ۴/۴ پ۶/۹ پ۸/۵ پ۱۰/۱۲ پ۱۲/۱۵ پ۱۴/۱۹ پ۱۵/۳ و ۱۷ و ۱۹ و ۲۱ پ۱۶/۱ پ۱۷/۳
پ۱۸/۸ پ۲۰/۴ پ۲۲/۱۹ پ۲۳/۸ پ۲۵/۱۵ پ۲۶/۲ پ۲۸/۲۰ -

هَمَّازٍ - صیغہ مبالغہ هَمْزٌ مصدر (نصر و ضرب) بڑا عیب گو طعن کرنے والا (مدارک) پ۲۹/۳

هَمْزٌ (نصر و ضرب) بطور طعن آنکھ سے اشارہ کرنا۔ نچوڑنا۔ چبھونا۔ عیب گوئی کرنا۔ دور کرنا۔ مارنا۔ کاٹنا۔ توڑنا (صرف نصر سے) زمین پر ٹپکنا
هَمْزُ الشَّيْطَانِ۔ شیطانی وسوسہ۔ دیوانگی۔
هَمَزَات جمع۔ هُمَزَةٌ لوگوں کے عیب ڈھونڈنے والا چغل خور۔ رِيْحٌ هَمَزَى سخت آواز والی ہوا۔ قَوْسٌ هَمَزَى سخت کمان هَامِزٌ عیب چین چغل خور۔ هِمْزٌ اور هِمَازٌ سوار کے جوتے کی ایڑی پر جو لوہا نکلا ہوتا ہے اور اوس سے

گھوڑے کے پہلو پر مارتا ہے۔

مِہْمَزَۃٌ گوڑا، کوبہ، سنان، لاٹھی وہ لکڑی جس کے سرے پر کیل لگی ہوتی ہے اور اس سے جانور کے آر چبھوئی جاتی ہے اِنْهِمَازٌ (انفعال) بچوڑا جانا۔

هَمَّتْ ۔ واحد مونث غائب ماضی معروف هَمٌّ مصدر (نصر) اس نے ارادہ کیا۔ ارادہ کرلیا۔ پ ۴/۴ ۱۲/۱۲ ۵/۱۴ ۲۴/۲۴ (دیکھو هَمَّ)

هَمَزَاتِ ۔ جمع مجرور مضاف۔ هَمْزٌ واحد شیطانی وسوسے خطرات نفسانی وہ برے خیالات جو شیطان دل کے اندر چبھوتا ہے هَمْزٌ کا معنی چبھونا۔ پ ۱۸/۷ (دیکھو هَمَّازٍ)

هُمَزَةٍ ۔ صیغہ مبالغہ۔ بڑا عیب گو۔ کثیر الغیبۃ۔ پ ۳۰/۲۹ (دیکھو هَمَّازٍ)

هَمْسًا ۔ اسم مصدر منصوب (ضرب) قدم کی چاپ۔ آہٹ پ ۱۶/۱۵ ۔

هَمْسٌ آہٹ۔ قدم کی چاپ، پوشیدہ چیز منہ سے نکلنے والی ایسی ہلکی آواز جس میں سینہ کی آواز شامل نہ ہو۔ بچوڑنا۔ توڑنا۔ کھانے کو ہونٹ بند کرکے چبانا۔ هَمِيْسٌ اونٹ کے پانوں کی چاپ۔ هَمَّاسٌ شیر درندہ هَمُوْسٌ رات کو چلنے والا۔ مُهَامَسَةٌ (مفاعلۃ) باہم چپکے چپکے بات کہنی۔

هَمُّوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف هَمٌّ مصدر (نصر) اونھوں نے ارادہ کرلیا تھا اونھوں نے قصد کیا۔ پ ۱۰/۱۶و۸ ۔ (دیکھو هَمَّ)

فصل النون المعجمۃ

هُنَّ ۔ ضمیر جمع مونث غائب۔ هِيَ واحد هُمَا تثنیہ۔ وہ سب عورتیں۔ (دیکھو هُمْ)
پ ۲/۷و۱۲و۱۳و۱۴و۱۵ پ ۳/۳و۹ پ ۴/۱۴ پ ۵/۱و۳و۱۶ پ ۶/۵
پ ۱۲/۷و۱۴و۱۶ پ ۱۷/۵ پ ۱۸/۱۰و۱۴ پ ۲۲/۳و۴ پ ۲۴/۱ پ ۲۷/۱۴
پ ۲۸/۱و۸و۱۷ ۔

هُنَالِكَ ۔ اسم۔ ظرفِ مکان و زمان۔ وہاں اوس جگہ۔ اوس وقت۔ پ ۳/۱۲ پ ۹/۴ پ ۱۱/۸ پ ۱۵/۱۷ پ ۱۸/۱۷ پ ۲۱/۱۸ پ ۲۳/۱۰ پ ۲۴/۱۳و۱۴

هَنِيْٓـئًا ۔ صیغہ صفت مشبہ هَنَاءٌ مصدر۔ (فتح و نصر و ضرب) خوش مزہ۔ پاکیزہ چونکہ وزن فعیل واحد و جمع سب کے لئے آتا ہے اس لئے پ ۴/۲ میں ضمیر واحد غائب سے حال ہے اور پ ۲۶/۴ اور پ ۲۹/۲۲و۲۵ میں فاعل کی ضمیر جمع سے حال ہے (محلی)

هِنْأً عطا بخشش ۔ رات کا ایک حصّہ
هَنِیئٌ ۔ خوشگوار ۔ مبارک ۔ وہ چیز جو بغیر محنت
کے مل جائے هُنَیئَۃٌ تھوڑی چیز ۔ هَانِی نوکر
خادم ۔ هَنْأً مصدر (فتح و نصر و ضرب) خوشگوار
ہونا مدد کرنا ۔ هَنْأً مصدر (فتح و ضرب) خوشگوار
کھانا کھلانا خوشگوار کھانا دینا ۔ هَنْأً اور هِنْأً اور هَنَاۃً ۔ (فتح)
کسی سے کہنا کہ تم کو یہ چیز خوشگوار ہو مبارک
ہو ۔ هَنَاءَۃً، هَنَاۃً، هَنْأً (کرم) ناگواری کے بعد گوارا
ہو جانا هَنْأً اور هَنَاءً (سمع) کسی بات کا گوارا
ہو جانا خوش ہو جانا ۔ هَنَاءَۃً (فتح سمع کرم) بغیر
مشقت کے کسی چیز کا حاصل ہو جانا ۔ اِهْنَاءٌ
(افعال) خوشگوار کھانا کھلانا خوشگوار کھانا دینا
تَهْنِئَۃٌ (تفعیل) اور تَهَنِّی (تفعل) مبارکباد
دینا ۔ تَهَنُّؤٌ (تفعل) گوارا ہونا ۔ اِسْتِهْنَاءٌ
(استفعال) مدد چاہنا بخشش چاہنا ۔

فَصْلُ الْوَاو

هُوَ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ وہ (دیکھو هُمْ)
سپ ۱ ۔ ۳ و ۴ و ۶ و ۷ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ ۔ سپ ۲ ۔ ۲
و ۳ و ۶ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۷ ۔ سپ ۳ ۔ ۲ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ و
۱۶ و ۱۷ ۔ سپ ۴ ۔ ۷ و ۸ و ۹ ۔ سپ ۵ ۔ ۸ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۵ و
۱۸ ۔ سپ ۶ ۔ ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۱۴ ۔ سپ ۷ ۔ ۶ و ۷ و ۸ و ۱۳ و ۱۴
۱۵ و ۱۸ و ۱۹ ۔ سپ ۸ ۔ ۲ و ۴ و ۷ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۸ ۔ سپ ۹
۶ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ ۔ سپ ۱۰ ۔ ۴ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ ۔ سپ ۱۱
۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ و ۱۷ ۔ سپ ۱۲ ۔ ۲ و ۳
۵ و ۶ و ۸ و ۱۳ و ۱۴ ۔ سپ ۱۳ ۔ ۲ و ۴ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰
۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۹ ۔ سپ ۱۴ ۔ ۲ و ۴ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۳ و
۱۶ و ۱۷ و ۱۹ و ۲۲ ۔ سپ ۱۵ ۔ ۲ و ۵ و ۹ و ۱۷ ۔ سپ ۱۶ ۔ ۴ و ۵
۸ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۵ ۔ سپ ۱۷ ۔ ۲ و ۳ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۵ و ۱۶
۱۷ ۔ سپ ۱۸ ۔ ۲ ۔ ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ ۔ سپ ۱۹ ۔ ۳ و
۴ و ۹ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ ۔ سپ ۲۰ ۔ ۲ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و
۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ ۔ سپ ۲۱ ۔ ۲ و ۴ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و
۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ ۔ سپ ۲۲ ۔ ۳ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ ۔ سپ ۲۳ ۔ ۴ و ۹ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ ۔ سپ ۲۴
۳ و ۴ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ ۔ سپ ۲۵ ۔ ۲ و
۳ و ۴ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۲۰ ۔ سپ ۲۶ ۔ ۲ و
۳ و ۶ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۷ و ۱۹ ۔ سپ ۲۷ ۔ ۲ و ۵ و ۶ و ۷ و ۹ و
۱۳ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ ۔ سپ ۲۸ ۔ ۲ و ۴ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۱ و ۱۵ و ۱۶
۱۱ و ۔ سپ ۲۹ ۔ ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ ۔ سپ ۳۰
۵ و ۶ و ۱۰ و ۱۱ و ۳۳ و ۳۷ ۔

هَوَاءٌ ۔ اسم ۔ خالی (۱۳/۱۹) خوف کے سبب سمجھ
سے خالی (سیوطی) گھبراہٹ کی وجہ سے ہر

بھلائی سے خالی۔ اصل میں ھواء اس فضا اور خلاء کو کہتے ہیں جو آسمان و زمین کے درمیان ہے لیکن محاورہ میں قلب کی صفت واقع ہوتی ہے اور جو دل ڈرپوک ہو حیرا ٔمتند ہوا وسکو قلبٌ ہواءٌ کہتے ہیں۔ (مدارک) (دیکھو ھاویۃ)

ھُودٌ۔ عَلَم مرفوع ۱۹/۱۱ } ھُود بن عبداللہ بن
ھُودٍ۔ عَلَم مجرور ۱۲/۸۹۵ } رباح بن خلود بن عاد بن عوض (لغوی) عوض بن شالح بن ارفخشد بن سام بن نوح مشہور پیغمبر تھے جن کو قوم عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا تھا۔ حضرت ھود کی قوم عاد کو ہی عادِ اولی کہا جاتا ہے۔ (لغوی)

توراۃ میں عاد بن عوض بن آرام بن سام بن نوح کہا گیا ہے توراۃ اور اسلامی تاریخوں میں اگرچہ مسلسل نسب نامہ بتایا گیا ہے لیکن قابلِ یقین نہیں غالباً یہ نام صرف مشاہیر کے ہیں مسلسل نسب نامہ نہیں دو مشہور آدمیوں کے درمیان غیر مشہور لوگوں کے نام ذکر نہیں کئے گئے۔ عادِ اولیٰ یا عاد ارم یا عاد تینوں سے مراد قرآنی الفاظ میں ایک ہی قوم ہے یعنی Adranitai یا Adnitai اس کی مختلف شاخوں کا تذکرہ روایات عرب میں عمالقہ کے مشترک نام سے اور بقول علامہ سید سلیمان ندوی یونانی اور رومی تاریخوں میں سامیوں کے مشترک نام سے یا اغادیوں، عموریوں، اشوریوں، خالدیوں، آرامیوں اور فینیقیوں کے مختلف ناموں سے آتا ہے یہ تمام عاد اولیٰ ہی کی شاخیں ہیں۔

عاد کی حکومت متوسط ایشیا کے مختلف حصوں میں سنہ [illegible] قبل مسیح سے قائم ہوئی یا شاید اس سے بھی پہلے بہر حال عراق یا ارخ یا ارک میں سمیریوں کو عاد کی ایک شاخ آغاد نے سنہ [illegible] قم میں شکست دیکر حکومت کی بنیاد رکھی اور شہر آغاد بن سرغون اول سنہ ۳۸۰۰ قم میں اور پھر اوس کا بیٹا نرام سنکر سنہ ۳۷۵۰ میں برسر اقتدار تھا اغادی حکومت کا اقتدار ایران تک میں تھا جو وہاں ایکہزار برس تک رہنے کے بعد سنہ ۲۷۵۰ قم میں ختم ہوا یہی وہ زمانہ ہے جب عاد کی دوسری شاخ یعنی عاد ارم جنوبی مشرقی عرب کے علاقۂ احقاف (بشمول یمن حضرموت اور عربی سواحل خلیج فارس) میں مدت دراز تک برسر اقتدار رہنے کے بعد حضرت ہودؑ کی نافرمانی کی بنا پر ایسی تباہ ہوئی کہ نافرمانوں

کی نسل بھی باقی نہیں رہی۔

حضرت ہودؑ نے ۲۷۵ قم میں نزول عذاب
سے پہلے عاد کی آبادی سے نکلکر حجاز چلے گئے تھے
اس کے بعد حضر موت آکر آپ نے وفات پائی
آپ کے خلفا، مدت دراز تک آپ کی شریعت
کو چلاتے رہے۔ حضرت لقمانؑ جو لقمان حکیم کے
نام سے مشہور ہیں آپ ہی کے خلفا میں سے
ایک تھے۔ حضر موت کے قریب حصن غراب کی
کھنڈروں سے ۱۸۳۴ء میں عادِ ثانیہ کا ایک کتبہ
برآمد ہوا تھا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عادِ ثانیہ
حضرت ہودؑ کی شریعت پر تھی۔ (ارض القران جلد
اول ص ۱۸۳)

هُودًا ۔ پ۱/۱۳و۱۶ یہودی پ۱۲/۵ و پ حضرت
ہودؑ پیغمبر (لفظ ھود کی لغوی تنقیح کے لئے دیکھو
هَادُوا)

هٰؤُلَاءِ ۔ اسم اشارہ جمع یہ سب۔ پ۱/۱۰و۲۴ پ۳/۱۵
پ۵/۳و۵و۸و۱۳و۱۸ پ۶/۱۲ پ۷/۱۲و۱۶ پ۸/۱۱و۱۳ پ۹/۴ پ۱۰/۲ پ۱۱/۲
پ۱۲/۲و۷و۹ پ۱۴/۵و۸و۱۳ پ۱۵/۲و۹و۱۲و۱۴ پ۱۷/۴و۵و۷ پ۱۸/۱۲ پ۱۹/۶
پ۲۰/۱۰ پ۲۱/۱ پ۲۲/۱۱ پ۲۳/۱۱ پ۲۴/۲ پ۲۵/۹و۱۳و۱۴و۱۵ پ۲۶/۸
پ۲۹/۲ پ۳۰/۸ ۔

اَلْهُوْنِ ۔ اسم ذلت۔ رسوائی۔ خواری۔
پ۲۱/۷ پ۲۴/۱۶ پ۲۶/۲ ۔

هُوْن ۔ اسم ذلت۔ رسوائی خواری پ۱۴/۱۴ ۔

هَوْنًا ۔ اسم اور مصدر۔ نرم چال۔ نرم چال
سے چلنا یعنی اکڑ کر شیخی کے ساتھ نہ چلنا پ۱۹/۴
(هَيِّنٌ هَيْنٌ اَهْوَنُ آسان نرم دیکھو
مُهَانًا)

هَوٰى ۔ ماضی واحد مذکر غائب هَوِيٌّ
مصدر (ضرب) پ۱۶/۱۳ گر پڑا یعنی دوزخ میں
پ۲۷/۵ غائب ہو گیا یعنی جب غائب
ہو جائے۔

اَلْهَوٰى ۔ اسم مصدر (سمع) ناجائز نفسانی
خواہش۔ ناجائز رغبت پ۵/۱۷ پ۲۳/۱۱ پ۳۰/۴ (دیکھو
هَاوِيَة)

هَوَاهُ ۔ اسم مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ اوسکی ناجائز خواہش۔ اپنی ناجائز
خواہش پ۹/۱۲ پ۱۵/۱۶ پ۱۶/۱۰ پ۱۹/۲ پ۲۰/۸ پ۲۵/۱۹ تمام
آیات میں هَوٰی بمعنی مَهْوِی ہے یعنی وہ چیز
جسکی خواہش نفس ناجائز طور پر کرتا ہے۔

هٰهُنَا ۔ ها حرف تنبیہ هُنَا اسم ظرف۔
قریب کے لئے یہاں۔ اس جگہ۔ پ۴/۵
پ۶/۸ پ۱۹/۱۲ پ۲۹/۵ ۔

فصل الیاء المثناۃ

ہِیَ ۔ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع وہ۔

(دیکھو ہُمْ) پ ۱/۸ پ ۲/۸ پ ۳/۳و۵ پ ۷/۹ پ ۸/۹ پ ۹/۳و۶و۹

پ ۱۰/۱۲و۱۵ پ ۱۲/۶و۷و۹و۱۳ پ ۱۴/۱۹و۲۲ پ ۱۵/۱و۴و۶و۱۷ پ ۱۶/۱۰

پ ۱۷/۷و۱۳ پ ۱۸/۳و۶ پ ۱۹/۶و۷ پ ۲۰/۳ پ ۲۱/۱و۱۸ پ ۲۳/۴و۵

پ ۲۴/۲و۱۰و۱۶و۱۹ پ ۲۵/۱۱و۱۵و۱۹ پ ۲۷/۵و۱۸ پ ۲۹/۱و۲و۱۳و۱۵

پ ۳۰/۳و۴و۲۲ ۔

ہَیْتَ لَکَ ۔ دو لفظوں سے مرکب ہے ہَیْتَ اور لَکَ۔ ہَیْتَ اسم فعل بمعنی امر۔ آ۔ لَکَ میں لام جار۔ کَ مجرور محذوف سے متعلق ہے یعنی لَکَ اَقُوْلُ میں تجھ سے کہتی ہوں جلد آ (روح) تفسیر سراج میں خطیب نے لکھا ہے کہ واحدی کا قول ہے کہ ہَیْتَ لَکَ پورا اسم فعل ہے جیسے رُوَیْدَ۔ صد۔ مہ۔ اس کا معنی ہے ہَلُمَّ آ اور لا۔ پ ۱۲/۱۳

ہَیْتٌ پست زمین۔ ہَاتِ اسم فعل لا۔ تَہْیِیْتٌ آواز دینا۔ بلانا۔

اَلْہِیْمِ ۔ جمع اَہْیَمْ واحد مذکر ہَیْمَاءُ واحد مؤنث ہُیَامٌ اونٹ کا مرض استسقاء، پیاسے اونٹ (عکرمہ قتادہ) یا نرم ریتلی زمین (جس میں جتنا پانی ڈالا جائے سما جائے) (ضحاک اور ابن عُیَیْنَہ) پ ۲۷/۱۵ ۔ (لغوی)

ہَیْمُ اللّٰہِ یعنی اَیْمُ اللّٰہِ اللہ کی قسم۔ ہَامَۃٌ۔ سر۔ سردار۔ گھوڑا ہَامٌ اور ہَامَاتٌ جمع۔ ہِیَامٌ ریگ رواں۔ خشک ریگستان ہُیُمٌ جمع۔ ہُیَامٌ شوریدگی عشق شیفتگی۔ وارفتگی سخت پیاس۔ ہَیُوْمٌ سرگرداں۔ پیاسا۔ ہُیَّامٌ عاشق سرگرداں۔ وسوسہ زدہ۔ ہَیْمَانُ پیاسا شیفتہ سرگشتہ۔ ہَیْمیٰ مؤنث۔ ہَیْمَاءُ صحرا بے آب بیابان بے راہ و نشان۔ اونٹ کا ایک خاص مرض ہَیْمٌ اور ہَیَمَانٌ مصدر (ضرب) سرگرداں شیفتہ فریفتہ ہونا۔ مُسْتَہَامٌ عشق کی وجہ سے حیران سرگردان۔ بیمار عشق۔ لَا یُہَیِّمُ لِنَفْسِہٖ وہ حیلے نہیں کرتا اپنے نفس کو فریب نہیں دیتا۔

ہَیِّنٌ ۔ صفت مشبہ مرفوع ہَوْنٌ سے (نصر) آسان پ ۱۶/۴و۵ (دیکھو مُہَانًا اور ہَوْنًا)

ہَیِّنًا ۔ صفت مشبہ منصوب۔ ہَوْنٌ سے (نصر) آسان پ ۱۸/۸ (دیکھو مُہَانًا اور ہَوْنًا)

ہِیَہْ ۔ ہِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب ہا ساکنہ سکتہ۔ وہ۔ پ ۳۰/۲۶

ہَیْہَاتَ ۔ کلمہ بعد ہے یعنی بُعْدٌ بُعْدًا

بہت دور ہے (ابن عباس) محلی نے لکھا ہے کہ
ھیھات اسم فعل بمعنی ماضی بھی ہے یعنی بَعُدَ
اور بمعنی مصدر بھی یعنی بُعْدٌ۔ ابوجعفر نے اَمْسِ
اور ھولاءِ کی طرح ھیھاتِ پڑھا ہے۔ نصر بن
عاصم نے منذُ قطُّ اور حَیثُ کی طرح ھیھاتُ
کہا ہو اکثر اہل علم اَینَ اور کیفَ کی طرح
ھیھاتَ کہتے ہیں۔ ۱۸
ھِیَۃٌ وہ شخص جسکو لوگ میلے کچیلے کپڑے
ہونیکی وجہ سے دور دور رکھیں۔
ھِیدِ ھِید۔ اور اوریہ کلمہ زیادتی طلب
پر دلالت کرتا ہے کسی کو دور دور کہنے کے
لئے بھی یہ لفظ کہا جاتا ہے۔
ھَیِّئْ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف۔
تَھیِئَۃٌ اور تھییئٌ مصدر (تفعیل) درست

کر۔ ۱۵/۱۳۔
ھَیِّئَتْ۔ اسم مضاف۔ صورت شکل ۳/۱۳
۵/۵۔
ھَنِیئٌ اور ھَنِیئٌ کھانے پینے کے لئے بلانا
ھَیئَتٌ صورت شکل حالت کیفیت
رَجُلٌ ھَیِّئٌ اور ھَیِّئٌ خوبصورت آدمی۔
ھَاءَ لَہٗ (فتح وضرب) اوس کام کے لئے وہ
آمادہ ہوگیا۔ اوسکی صورت بنادی۔
ھَاءَ الیہ ھیأۃً (فتح) اوس چیز کا آرزومند
ہوا۔ ھَاءَ (فتح کرم ضرب) خوبصورت ہوگیا
مُھَایَاۃٌ (مفاعلہ) کسی چیز پر باہم موافقت کرنی
تَھَیَّأَ لَہٗ (تفعل) اوس کے لئے وہ آمادہ ہوگیا
تَھَایُؤٌ (تفاعل) باہم موافقت۔

بَابُ الیَا

فَصلُ الالف

ی ۔ تنہا (ی) حرف ضمیر مونث ہے جیسے تقولِینَ اور قُولِی اخفش اور مازنی کا قول ہے کہ واحد مونث حاضر مضارع اور امر میں یاء حرف تانیث ہے اسم ضمیر نہیں ہے فاعل ضمیر مستتر ہے۔ کچھ اہلِ لسان نے یاء کے مختلف اقسام بیان کئے ہیں مثلاً حرف انکار۔ حرف تذکار یاء تصغیر۔ یا علامت مضارع۔ یاء اطلاق۔ یاء اشباع وغیرہ لیکن صحیح یہ ہے کہ سوائے ضمیر مونث کے یاء کی کوئی اور قسم نہیں ہے۔ مندرجہ بالا ہر یاء مستقل کلمہ نہیں بلکہ ایک کلمہ کا جز ہے (کبھی یاء ساکن اور مفتوح جو مجرور متکلم کی علامت ہے۔ بحالتِ جر آتی ہے جیسے بِی اور قَولِی)

یَا ۔ حرفِ نداء ہے جو بقول صاحب مغنی اللبیب نداء بعید کے لئے آتا ہے خواہ بعید حقیقۃً ہو یا حکماً لیکن نحویوں کا مشہور قول یہ ہے کہ یا حرفِ نداء ہے جو قریب و بعید اور متوسط سب کی نداء کے لئے موضوع ہے منادیٰ کا بعید ہونا ضروری نہیں۔

عربی میں نداء کے لئے سب سے زیادہ کثیر الاستعمال یہی حرف ہے۔

لفظ اللہ۔ اسم مستغاث۔ اور لفظ اَیُّھَا اور اَیَّتُھَا پر تو سوائے اس کے کوئی دوسرا حرفِ نداء آتا ہی نہیں ہے ہاں اسم مندوب پر یا بھی آتا ہے اور وَا بھی۔

اگر منادیٰ مذکور ہو اور حرفِ نداء محذوف تو سوائے یاء کے کوئی دوسرا حرف نداء حذف نہیں کیا جا سکتا جیسے یُوسُفُ اَعرِض عَن ھٰذا۔

یا ہمیشہ اسم پر آتا ہے یعنی منادیٰ ہمیشہ اسم ہوتا ہے لیکن

اگر کہیں فعل پر داخل ہو جیسے اَلَا یَا اُسْجُدُوْا
اَلَا یَا اسقیانی۔ یا۔ یا حرف پر داخل ہو جیسے یَا
لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ۔ یَا لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْاَقْوَامِ
کُلِّهِمْ وَالصَّالِحِیْنَ عَلٰی سَمْعَانَ مِنْ جَارِ
اور یَا رُبَّ کَاسِیَةٍ فِی الدُّنْیَا الخ تو ان سب
صورتوں میں منادی فعل یا حرف نہیں ہوتا ہے
بلکہ منادی محذوف ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کا
قول ہے کہ ان صورتوں میں یا تنبیہ کے لئے ہوتا
ہے نداء کے لئے ہوتا ہی نہیں ہے ابن مالک
نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر یا کے بعد فعلِ دعا یا امر
ہو تو منادی محذوف ہوتا ہے اور ان کے علاوہ
کوئی فعل ہو یا حرف ہو تو صرف تنبیہ کے لئے
ہوتا ہے۔

یَأْبَ۔ واحد مذکر غائب نہی معروف اِبَاءٌ
مصدر (فتح) اصل میں یَأْبیٰ تھا نہی میں یاء
کو ساقط کر دیا۔ نہ انکار کرے نہ باز رہے۔ ۳۳/۲
(دیکھو ابی)

یَأْبیٰ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منفی
اِبَاءٌ مصدر (فتح) (نہیں) مانے گا ۹/۸ (دیکھو
اَبیٰ)

یَابِسٍ۔ اسم فاعل واحد مذکر یُبْسٌ مصدر
(سمع) یَیْبَسُ اور یَابُسُ مضارع۔ خشک
چیز ۱۲/۶۔ یُبُوسَةٌ خشکی یَبْسٌ تری کے بعد خشکی
یَبَسٌ اصلاً خشک چیز جو کبھی تر نہوئی ہو۔ اِمْرَأَةٌ
یَبْسٌ بے ہنری عورت شَاةٌ یَبْسٌ بے دودھ
کی بکری یَبِسٌ اور یَابِسٌ خشک چیز یَبِیْسٌ
خشک گھانس یُبْسٌ مصدر خشک ہونا سمع
سے کثیر الاستعمال اور حسیب سے نادر اَیْبَاسٌ
(افعال) زمین کا سبزہ خشک ہوجانا۔ کسی چیز کو
خشک کر دینا۔ پیدل چلنا۔ اَیْبَسُ (امر) چپ
رہ تَیْبِیْسٌ۔ (تفعیل) خشک کر دینا۔ اِتِّبَاسٌ
(افتعال) خشک ہونا۔

یَابِسَاتٍ۔ اسم فاعل جمع مؤنث یَابِسَةٌ
واحد مؤنث یُبْسٌ سے (سمع) سوکھی ہوئی جو سبز
اور ترو تازہ تھوں۔ ۱۲/۴۳ (دیکھو یابس)

یَاتِ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ مصدر
(ضرب) اصل میں یَاتِیْ تھا جزا یا شرط کے مقام
میں واقع ہونے یا مجزوم ہونیکی بنا پر یاء کو حذف
کر دیا گیا۔ اگر اس سے پہلے لَمْ یا لَمَّا نافیہ ہو تو ماضی
منفی کا معنی ہوگا نہیں آیا اگر اس کے بعد مفعول
پر باء نہو تو لازم ہوگا۔ آئیگا۔ آتا ہے۔ اگر مفعول پر
باء ہو تو متعدی ہوگا۔ لائیگا۔ لاتا ہے۔ ۲/۱۴۸ ۴۴/۸۲

پ ۵/۱۶ پ ۱۲/۹ پ ۱۳/۱۴ و ۱۵ پ ۱۴/۱۶ پ ۱۶/۱۲ پ ۲۸/۴ پ ۲۱/۱۱ و ۱۸ و ۲۰

پ ۲۲/۱۵ پ ۲۷/۴ - آیت پ ۲۱/۲ میں لانے سے مراد ہے

کرنا (دیکھو اَتیؔ اور الموتیؔ اور ناتیؔ)

یَاْتِكَ - واحد مذکر غائب مضارع بمعنی ماضی منفی لازم۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول اِتیان مصدر۔ تیرے پاس نہیں آیا۔ پ ۱۶۔

یَاْتِكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع بمعنی ماضی منفی لازم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔ تمہارے پاس نہیں آیا۔ آیت پ ۱۵/۱۲ میں امر غائب بثبت متعدی ہو وہ لے آئے۔ پ ۱/۲ پ ۳/۱ پ ۱۳/۱۴ پ ۱۵/۱۵ پ ۲۴/۵ پ ۲۸/۱۵ پ ۲۹/۱۔

یَاْتَلِ - واحد مذکر غائب مضارع اِیتلاءٌ مصدر (اِفتعال) اصل میں یَاْتَلِیْ تھا۔ نہ قسم کھالیں پ ۱/۸۔

اَلوٌ اَلِیَّۃٌ اور اِلیٌ قسم۔ اَلِیٌّ بہت قسمیں کھانے والا۔ اَلِیَّۃٌ کا معنی باز رہنا اور کمی کرنا بھی ہے محاورہ ہے اَلْاَحْظِیَّۃٌ فَلَا اَلِیَّۃٌ اگر میں کامیاب نہیں ہوا تب بھی اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں کمی نہیں کرونگا۔

اَلوٌ اُلُوٌّ اَلِیٌّ مصادر اَلیٰ ماضی یَاْلُوْ مضارع (نصر) تکبر کرنا۔ دیر کرنا۔ کمی کرنا۔ ایلاءٌ (افعال) قسم کھانا۔ تَاَلِیَۃٌ (تفعیل) بمعنی اَلوٌ۔ تَاَلِّیْ (تفعل) قسم کھانا۔

یَاْتَمِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِیتمارٌ مصدر (افتعال) اَمرٌ مادہ وہ باہم مشورہ کر رہے ہیں پ ۲۰/۵۔

اِیتمارٌ کے صلے میں اگر باء مذکور ہو جیسا اس آیت میں ہے تو کسی کے متعلق باہم مشورہ کرنے اور قصد کرنے کا معنی ہوتا ہے۔ اگر صلے میں باء نہ ہو تو فرماں برداری کرنے اور اپنی رائے سے کام کرنے کا معنی ہوتا ہے۔ مُؤتَمِرٌ فرماں روا۔ فرماں پذیر کسی کام کا ارادہ کرنے والا۔ مشورہ کرنیوالا اُتُمِرَ عَلَیْهِمْ ان پر مسلط ہوگیا۔ اِستِیمارٌ (استفعال) اور تَاٰمُرٌ (تفاعل) باہم مشورہ کرنا۔ (مزید تنقیح کے لئے دیکھو امر اور تَاْمُرُوْنَ)

یَاْتِیَنَا - اصل میں یَاْتِیْنَا تھا۔ واحد مذکر غائب مضارع نَا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ وہ لے آئے ہمارے پاس۔ پ ۱/۱۷۔

یَاْتُوْا - جمع مذکر غائب مضارع اِتیانٌ سے وہ آئیں آجائیں۔ لائیں لے آئیں۔ آجاتے ہیں۔ وہ (نہیں) آئے۔ وہ (نہیں) لائے۔ پ ۱/۳ پ ۴/۴ پ ۶/۱۰ پ ۴/۸ پ ۹/۴ پ ۱۵/۱۰ پ ۱۷/۱ پ ۱۸/۷ و ۸ و ۹ و ۱۲ پ ۱۹/۷ و ۲ و ۱۸ پ ۲۷/۴ پ ۲۹/۴

يَاْتُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی اِتْیَانٌ سے (نہیں) آتے ہیں (نہیں) ادا کرتے ہیں (نہیں) لاتے ہیں۔ پ ۱۴ پ ۱۰، ۱۳، ۱۵ پ ۱۸، ۲۱ -

يَاْتُوْنَكَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی اِتْیَانٌ سے۔ کَ ضمیر مفعول۔ وہ تیرے پاس نہیں لائینگے ۱۹

يَاْتُوْنَنَا - جمع مذکر غائب مضارع مثبت اِتْیَان سے نَا ضمیر مفعول۔ وہ ہمارے پاس آئینگے۔ پ ۱۶

يَاْتِهٖ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ہٗ ضمیر مفعول۔ اوس کے پاس آئیگا۔ پ ۱۶

يَاْتِهِمْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ھِمْ ضمیر مفعول۔ پ ۱۱ (اگر) اونکے پاس آجائے پ ۱۵ پ ۱۱ اون کے پاس نہیں آیا۔

يَاْتِيَ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِتْیَانٌ سے (ضرب) آجائے۔ لے آئے۔ پ ۱۳ پ ۳ پ ۶ پ ۶ پ ۸ پ ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۶ پ ۱۴ پ ۲۱ پ ۲۴ پ ۲۵ پ ۲۸ -

يَاْتِيْ - واحد مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ سے (ضرب) لاتا ہے۔ آئیگا۔ آجائیگا۔ آتا ہے پ ۳ پ ۸ پ ۱۲ پ ۲۴ پ ۲۸

يَاْتِيٰنِهَا - تثنیہ مضارع غائب ھَا ضمیر مفعول جو دونوں (مرد وعورت) اوسکو کریں۔ پ ۴

يَاْتِيَكَ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب کَ ضمیر مفعول۔ تجھے آجائے۔ پ ۱۴ -

يَاْتِيَكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب کُمْ ضمیر مفعول۔ تمہارے پاس آجائیگا تم پر آجائے پ ۲ پ ۲۴ -

يَاْتِيْكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کُمْ ضمیر مفعول۔ تمہارے پاس لے آئے۔ لے آئیگا لاتا ہے۔ لائیگا۔ پ ۱۱ پ ۱۲ پ ۲۰ پ ۲۹ -

يَاْتِيْكُمَا - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی کُمَا ضمیر تثنیہ مفعول۔ تم دونوں کے پاس (نہیں) آئیگا۔ پ ۱۲ -

يَاْتِيَكُمَا - واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت کُمَا ضمیر تثنیہ مفعول۔ تم دونوں کے پاس آنے سے (پہلے) پ ۱۲ -

يَاْتِيْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع (جو) عورتیں کریں۔ آتی ہیں (نہ) لائیں۔ پ ۴ پ ۱۸ پ ۲۸ -

يَاْتِيَنَا - واحد مذکر غائب مضارع منصوب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ ہمارے پاس لائے پ ۴

يَاْتِيْنَا - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم نَا ضمیر جمع متکلم مفعول ۱۶ وہ ہمارے پاس آئے گا پ ۱۶ وہ ہمارے

پاس کیوں نہیں لاتا۔

یَاْتِیْنَكَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع كَ ضمیر مفعول۔ وہ تیرے پاس آجائینگے۔ پ ۳/۲

یَاْتِیَنَّکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ کُمْ ضمیر مفعول (اگر) تمہارے پاس آئے پ ۱/۴ پ ۸/۱۱ پ ۱۶/۱۶

یَاْتِیَنَّهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر مفعول ان پر ضرور ہی آجائیگا۔ پ ۲۱/۲۔

یَاْتِیَنِیْ ۔ واحد مذکر غائب منصوب مضارع۔ نِیْ مفعول میرے پاس لے آئے گا۔ پ ۱۳/۴۔

یَاْتِنِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم نِیْ مفعول۔ میرے پاس لے آئیگا۔ پ ۱۹/۱۸۔

یَاْتِیَنِّیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ نِیْ مفعول۔ وہ میرے پاس ضرور لائے۔ پ ۱۹/۱۷

یَاْتِیْهِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع هِ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اسپر آتا ہی، آئیگا پ ۱۲/۴ پ ۱۳/۱۵ پ ۲۴/۱ اس پر (نہیں) آتا۔ پ ۲۴/۱۹۔

یَاْتِیْهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس کو پہنچیگا اس کے پاس آئیگا۔ پ ۱۲/۲۱۔

یَاْتِیَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ان پر آجائے پ ۲/۹ پ ۹/۲ پ ۱۴/۱۲ پ ۱۵/۵ پ ۱۷/۱۴ پ ۱۹/۱۵ پ ۲۹/۹۔

یَاْتِهِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ان کے پاس آجائینگی پ ۷/۷ پ ۱۹/۵ ان پر آجائے گا پ ۱۲/۱ پ ۱۳/۱۹۔ ان کے پاس نہیں آتا تھا (مضارع بمعنی ماضی استمراری۔ ابن کثیر) پ ۱۴/۱ پ ۲۳/۱۱ اون کے پاس نہیں آتا ہے پ ۱۷/۱ پ ۱۹/۵ اون کے پاس نہیں آیا (مضارع بمعنی ماضی) پ ۲۵/۷ (دیکھو اَتٰی نَاتِی اور اَلمُوتون)

یَاْجُوْجُ پ ۱۶/۲ } یاجوج اور ماجوج الگ گروہ
یَاْجُوْجَ پ ۱۷/۷ } ہیں (مروی عن حذیفۃ مرفوعًا۔ معالم) دونوں لفظ غیر عربی ہیں۔ بقول ضحاک۔ ترکوں کی نسل سے ہیں اور بقول سدی ترک ان کی ہی ایک جماعت تھی۔ تمام اہلِ تاریخ نے انکو یافث بن نوح کی نسل سے مانا ہی بعض لوگ کہتے ہیں یہ تاتاری ترک ہیں جو تاتار میں آباد ہیں (توراۃ کتاب پیدائش (باب ۱۰: ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہی عبری زبان میں غین کا تلفظ گ کی آواز سے ہوتا ہے اس لئے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں اس لئے ماگوگ کو ماجوج

کہتے ہیں گویا یاجوج ماجوج اصل میں گوگ ماگوگ تھے۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸: ۲) میں گوگ کا لفظ قوم اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا اطلاق دوسرے پر بھی ہوتا ہے عربی میں بھی یاجوج ماجوج ساتھ ساتھ ہی بولے جاتے ہیں یہانتک کہ بعض لوگوں کو ایک لفظ کے متبوع اور دوسرے کے تابع بے معنی ہونیکا دھوکہ ہوگیا ہے اور اگر کتاب حزقیل کے باب ۳۸: ۲ کے استعمال کو پیش نظر رکھا جائے تو ممکن ہے ان اقوام پر ان الفاظ کے اطلاق کی وجہ یہ ہو کہ اونھوں نے انفرادیت کو ہر صورت سے تباہ کردیا اور اجتماعیت و اشتراکیت کو ہی اپنے فہم و دانش کی آماجگاہ قرار دیا اس لئے بجائے اصحاب جوج و ماجوج اور علمبرداران قوم و ملک ہونے کے انہی کو مبالغۃً یاجوج و ماجوج یا گوگ میگوگ کہا جانے لگا۔ (مزید لفظی تنقیح کے لئے دیکھو ماجوج)

یَأْخُذَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اَخْذٌ مصدر (نصر) پکڑے۔ پکڑ لیگا ۸/۱ پ ۱۲/۶ پ ۱۲/۱۲ پ ۱۹/۱۲ پ ۱۳/۳ آیت پ ۱۳/۲ کا ترجمہ ہے کہ پکڑ سکے لیلے کہ قبضہ کرلے۔

یَأْخُذُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اَخْذٌ سے پ ۱۱/۲ لے لیتا ہے قبول کرتا ہے پ ۱۶/۱ پکڑ لیتا تھا بمعنی ماضی استمراری)

یَأْخُذْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اَخْذٌ سے لیلے۔ قبضہ میں لیلے۔ پ ۱۶/۱۱ (دیکھو اَخَذَ اور مُتَّخِذَ)

یَأْخُذُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر و مضارع مجزوم اَخْذٌ سے۔ وہ لے لیں پ ۵/۱۲ پ ۹/۱۲ وہ لے لیتے ہیں پ ۹/۱۱ وہ پکڑ لیں قابو میں کرلیں یعنی قتل کردیں پ ۲۴/۹۔

یَأْخُذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وہ لیتے ہیں پ ۹/۱۱۔

یَأْخُذُوْهَا ۔ جمع مذکر غائب مضارع ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول وہ اوسکو لے لینگے پ ۲۶/۱۱۔ (دیکھو اَخَذَ اور مُتَّخِذَ)

یَأْذَنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذْنٌ مصدر (سمع) اجازت دے پ ۱۳/۴ پ ۲۷/۶

یَأْذَنْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی منفی اِذْنٌ سے اجازت نہیں دی پ ۲۵/۴ دیکھو اُذِنَ مُؤْذِنٌ)

یَأْفِکُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِفْکٌ سے (ضرب) جسکو وہ پلٹ رہے تھے جس کو

وہ جھوٹے طور پر بنا رہے تھے ۔

اِفْكٌ جھوٹ ۔ اِفْكٌ اَفْكٌ اُفُوْكٌ جھوٹ بولنا (ضرب وسمع) اَفَكَ عَنْ (ضرب) اوسکو لوٹا دیا ۔ اَفَكَہٗ (ضرب) اوسکو جھوٹ بولنے پر لوٹا دیا یا مقصد سے محروم کر دیا ۔ اَرْضٌ مَاْفُوْكَۃٌ وہ زمین جس پر بارش نہو ہوئی ہے (دیکھو المؤتفکۃ اور افاك)

اَلْیَاقُوْتُ ۔ فارسی لفظ ہے ۔ عربی میں اسم جنس ہے یَاقُوْتَۃٌ واحد یواقیت جمع ۔ ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ آگ کا کوئی اثر ۔ اوس پر نہیں ہوتا (خطیب فی السراج)

یَاْکُلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَکْلٌ مصدر (نصر) کھاتے ہیں ۔ کھاتا ہے ۔

یَاْکُلْ ۔ واحد مذکر امر غائب اَکْلٌ سے اوسکو کھا لینا چاہیے یعنی کھا لینے کی اجازت ہے ۔

یَاْکُلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَکْلٌ سے کہ کھائے ۔

یَاْکُلَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اَکْلٌ سے وہ دونوں (عیسی اور مریم) کھاتے تھے ۔

یَاْکُلْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع اَکْلٌ سے کھا لینگی یعنی اونمیں جمع شدہ ذخیرہ کھا لیا جائیگا ۔ (کبیر)

یَاْکُلُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم وہ کھاتے رہیں وہ کھالیں وہ کھائیں ۔

یَاْکُلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وہ کھاتے ہیں ۔

یَاْکُلَہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ہٗ ضمیر مفعول کہ اسکو کھالے گا ۔

یَاْکُلُہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی ہٗ ضمیر مفعول اوسکو نہیں کھائیں گے ۔

یَاْکُلُھُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی ۔ اونکو کھا رہی تھیں ۔ (دیکھو کلوا)

یَاْلَمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اَلَمٌ مصدر (سمع) وہ دکھ پاتے ہیں ۔

اُلُوْمَۃٌ بخل خست کمینہ پن اَلَمٌ دکھ پانیوالا اَلِیْمٌ دکھ پانے والا لیکن مبالغۃ درد رسان اور دکھ دینے والی چیز کو الیم کہدیا جاتا ہے ۔ اِیْلَامٌ (افعال) دکھ پہونچانا تَاَلُّمٌ (تفعل) دکھ پانا ۔ (دیکھو الیم اور تالمون)

یَاْلُوْنَکُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اَلْوٌ اور اُلُوٌّ اور اِلِیٌّ مصادر (نصر) وہ تمہارے لئے

کمی نہیں کرینگے پ ۔ (دیکھو بَاتِلٌ)

یَاْمُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَمْرٌ مصدر (نصر) وہ حکم دیتا ہے ۔ پ ۱/۱۸ پ ۲/۵ پ ۳/۱۶۹۵ پ ۵/۵ پ ۸/۱۰ پ ۹/۹ پ ۱۴/۱۹و۱۶ پ ۱۶/۷ پ ۱۸/۹ ۔

یَاْمُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اَمْرٌ سے وہ حکم دیتے ہیں پ ۳/۱۱ پ ۴/۳و۲ پ ۵/۳ پ ۱۰/۱۵ پ ۲۷/۹

اَمْرٌ کام امور جمع ۔ حکم اَوَامِرُ جمع اِمْرٌ عجیب اور برا ۔ اَمْرَةٌ ایک بار حکم دینا ۔ اِمْرَةٌ حکومت فرماں روائی ۔ اَمَرٌ کوئی شخص مَافِی الدَّارِ اَمَرٌ گھر میں کوئی شخص نہیں ہے اَمِرٌ بڑا مالدار ۔ اَمِرٌ کامل ۔ پورا ۔ حاکم اِمْرَةٌ حکم اَوَامِرُ جمع ۔ اِمَارٌ اور اِیمَارٌ حکم اِمَارَةٌ حکومت ۔ اَمَارَةٌ وعدہ کی جگہ ۔ وقت ۔ علامت ۔ اَمَارٌ علامت ۔ رَجُلٌ اِمَّرٌ اور اِمَّرَةٌ وہ شخص جس کی خود کچھ سوجھ بوجھ نہو دوسروں کے کہنے پر چلے ۔

اَمَرَهٗ (نصر) اوسکو حکم دیا ۔ اوسکو اولاد و مال میں برکت عطا کی ۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے یہ لغت غیر فصیح ہے کثیر الاستعمال اٰمَرَهٗ ہی اَمَرَ عَلَیْنَا (نصر ۔ سمع ۔ کرم) وہ ہم پر حاکم ہوگیا ۔ اَمْرٌ اور اَمْرَةٌ مصدر (سمع) بہت ہو جانا ۔ اَمِرَ الرَّجُلُ وہ آدمی بڑا مالدار اور بہت کنبہ والا ہوگیا ۔ اَمِرَ الْاَمْرُ کام سخت ہوگیا ۔

اٰمَرَهٗ (افعال) اوسکو حکم دیا اُسکو مال و اولاد میں برکت عطا کی ۔ ایک حدیث میں آیا ہے خَیْرُ الْمَالِ مُهْرَةٌ مَاْمُوْرَةٌ بہترین مال وہ بچھیری ہے جسکی نسل بہت ہو مبرد نے کامل میں لکھا ہے کہ قیاساً ماموره کی جگہ مُؤْمَرَةٌ (باب افعال سے) ہونا چاہیے لیکن اس سے اگے فقرہ ہے وَسِکَّةٌ مَاْبُوْرَةٌ لفظ مَاْبُوْرَةٌ کی مناسبت سے مُؤْمَرَةٌ کی جگہ مَاْمُوْرَةٌ فرمایا لیکن ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ باب نصر سے بھی اِس معنی میں آتا ہے اس لئے حدیث کے لفظ کو غیر قیاسی قرار دیکر پھر اسکی تاویل کرنیکی ضرورت ہی کیا ہے ۔ (باقی تنقیح کے لئے دیکھو یَاْتَمِرُوْنَ)

یَاْمَنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی کا اَمْنٌ مصدر (سمع) نہیں بے خوف ہوتا ہے پ ۹/۳ (دیکھو مومنین اور نُؤْمِنُ)

یَاْمَنُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اَمْنٌ سے ۔ بیخوف ہو جانا ۔ وہ بیخوف ہو جائیں ۔ پ ۵/۵

یَاْنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی ۔

اصل میں یَأنِیُ تھا اَنیٰ۔ اِنیً۔ اِنًی مصادر (ضرب) کیا وقت نہیں آیا۔

اَنیٰ الرَّحِیلُ کوچ کا وقت آگیا۔ اَنیٰ الحَمِیمُ گرم پانی اپنی آخری حدِ حرارت پر پہونچگیا یعنی کھولنے اور اُبلنے لگا اسی لئے آنٍ کا معنی ہے کھولتا پانی۔

اُنِیٌّ اور اِنًی مصدر (ضرب و سمع) سستی کرنا دیر کرنا۔ اَنیَ الرَّجُلُ (صرف سمع سے) بردبار ہوگیا اس باب سے آنٍ (اسم فاعل) کا معنی ہوگا بردبار۔

اِینَاءٌ (افعال) باز رکھنا مہلت دینا۔ تَانِیَۃٌ (تفعیل) سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ تَأَنِّیْ (تفعّل) دیر کرنا۔ سستی کرنا۔ آہستگی کرنا انتظار کرنا۔ تَأَنَّیْتُکَ حَتّٰی لَا اَنَاۃَ بِیْ میں نے تیرا انتظار اس حد تک کیا کہ مجھ میں تحمل نہیں رہا۔ اِستِینَاءٌ (استفعال) دیر کرنا۔ انتظار کرنا۔

اَنیٌ اور اِنیٌ رات کی ساعت۔ اِنًی اور اَنیٌ پورا دن۔ وقت۔ کسی چیز کی انتہاء کسی پھل کے پختہ ہونے کا وقت۔

فَصلُ الباءِ المُوَحَّدَۃ

یُبَایِعنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع مُبَایَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ عورتیں عہد و پیمان کریں۔ بیعت کریں۔ ۲۸/۸ پ

یُبَایِعُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُبَایَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جو بیعت کر رہے تھے ۲۶/۱۱۹ پ

بَیعَۃٌ عہد و پیمان۔ بِیعَۃٌ گرجا۔ بِیَاعَۃٌ بیچنے کا سامان۔ بَائِع خریدنے والا۔ بیچنے والا۔ چغلخور۔ بَیِّعٌ بیچنے والا۔ خریدنیوالا۔ بھاؤ کرنیوالا بَیَّاعٌ خرید و فروخت کا دلال۔

بَیْعٌ بَیْعَۃٌ مَبِیعٌ مصادر ہیں (ضرب) بیچنا۔ خریدنا۔ مُبَایَعَۃٌ باہم خرید۔ فروخت کرنا۔ بیعت کرنا۔

اِبتِیَاعٌ (افتعال) خریدنا۔ (دیکھو بَیعٌ اور بَیْعِکُمْ)۔

یَبْتَغِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ اصل میں یَبتَغِیْ تھا۔ اِبتِغَاء مصدر (افتعال) چاہے۔ طلب کرے ڈھونڈے ۳ پ (دیکھو اِبتغاء اور بغاء بَغَتْ۔ بَغَوا بَغَی وغیرہ)

یَبْتَغُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِبتِغَاءٌ سے طلب کرتے ہیں۔ ڈھونڈتے ہیں چاہتے ہیں ۵/۱۸ پ ۶/۵ پ ۱۵/۶ پ ۱/۱۰ پ ۲۶/۱۲ پ ۲۸/۴ پ ۲۹/۱۴ پ (دیکھو حوالہ مذکورہ اور تبتغی اور تبتغون اور نَبْغِ)

یُبَتِّکُنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بالون تاکید
ثقیلہ۔ تَبْتِیکٌ مصدر (تفعیل) بَتْکٌ مادہ
وہ خوب کاٹا کرینگے۔ ۵/۱۵ ۔

بِتْکَۃٌ کسی چیز کا کٹا ہوا ٹکڑا۔ بَاتِکٌ اور
بَتُوکٌ قاطع۔ بَتْکٌ مصدر (ضرب وسمع)
کاٹنا۔ تراشنا۔ جانور وغیرہ کے مٹھی بھر کر بال پر
اکھاڑنا۔ تَبْتِیکٌ (تفعیل) خوب کاٹنا۔ کاٹکر
ٹکڑے کر دینا۔

یَبْتَلِیَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
اِبْتِلَاءٌ مصدر (افتعال) تاکہ وہ جانچے آزمائش
کرے۔ ۴ع ۔

بِلْوَۃٌ کسی چیز کی دریافت۔ آزمائش
بَلْوٰی بمعنی بِلْوَۃٌ ۔ اِبْتَلِیَۃٌ (متعدی بنفسہٖ)
میں نے اوسکی آزمائش کی اوسکی حقیقت
جانچی۔ اوسکی خبر پوچھی۔ اِبْتِلَاءٌ کا معنی اختیار
کرنا بھی ہے حضرت حذیفہؓ کی روایت کردہ
حدیث میں ہے۔ لَتَبْتَلُنَّ لَھَا اِمَامًا تم ضرور
اوسکے لئے امام انتخاب کروگے ورنہ اکیلے
اکیلے نمازیں پڑھوگے۔ (دیکھو مُبْتَلِیکُمْ)

یَبُثُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَثٌّ مصدر
(نصر) پھیلاتا ہے۔ متفرق اور منتشر کرتا ہے۔ ۲۵ع ۔

(دیکھو المبثوث)

یَبْحَثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَحْثٌ
مصدر (فتح) کریدتا تھا پنجوں سے زمین اکھاڑ کر
دوسرے کوے پر ڈالتا تھا۔ ۶پ ۔ بَحْثٌ کریدنا
کھودنا اس مادہ سے باب فتح اور تفعل اور انفعال
اور استفعال سب ہم معنی ہیں اگر ان کے بعد
عَنْ مذکور ہوتا ہے۔ جیسے بَحَثَ عَنْہُ یا
تَبَحَّثَ عَنْہُ تو تفتیش تحقیق اور چھان بین کرنیکا
معنی ہوتا ہے۔ مُبَاحَثَۃٌ (مُفَاعَلَۃٌ) باہم کسی
مسئلہ کی تنقیح کرنی۔ آپس میں بحث کرنا۔ بَاحِثٌ
اسم فاعل بَحَّاثٌ اور بَحُوثٌ مبالغہ کے صیغے ہیں

یَبْخَسْ ۔ واحد مذکر غائب نہی۔ بَخْسٌ مصدر
(فتح) وہ کم نہ کرے۔ ۳ع ۔

یُبْخَسُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
بَخْسٌ سے اونکے اعمال کے عوض میں کمی نہیں
کیجاتی ہے۔ ۱۲ع ۔

بَخْسٌ کم۔ تھوڑا۔ وہ زمین جسمیں بغیر پانی
دیئے کھیتی پیدا ہو جائے اسی لئے بے پانی کی
کھیتی کو بَخْسِیْ کہا جاتا ہے۔ تہ بازاری کا محصول
زکوٰۃ وصول کرنیوالے۔ وصول زکوٰۃ کے بعد جو
اپنی مزدوری کے بہانہ سے صاحب زکوٰۃ سے

وصول کرے اوسکو بھی بخس کہا جاتا ایک حدیث ہے یاتی علی النّاس زمان یُستحل فیہ الربٰو بالبیع والخمرُ بالنّبیذ والبخس بالزکوۃ ایک زمانہ ایسا آئیگا جس میں بیع کے نام سے سود اور نبیذ کے نام سے شراب اور زکوٰۃ کے نام سے اپراون کو حلال سمجھا جائیگا۔ باخسٌ دوسروں کے حق میں کمی کر دینے والا اگر کوئی شخص کسی کے حق میں کچھ خورد برد کرے تو بولا جاتا ہے تحسبہا حمقاءُ وَھِیَ باخسٌ تم اسے بیوقوف سمجھتے ہو وہ چالاکی سے دوسروں کا حق کاٹتا ہے۔ اگر لاغری کیوجہ سے ہڈیوں کی مینگ بھی گھلجائے تو کہا جاتا ہی بَخَسَ المخُّ۔ باب تفعل کا استعمال بھی اسی معنی میں ہی۔

یَبْخَلُ اور **یَبْخَلْ** واحد مذکر غائب مضارع (سمع) بخل کرتا ہی۔ بخل کرے گا۔ بخل کرے پ ۲۶ ۸۔

بَخَلٌ بُخُلٌ بُخْلٌ کنجوسی بَخِلٌ بڑا کنجوس باخِلٌ کنجوس۔ باخِلٌ کنجوس بُخَّلٌ جمع بخیل کنجوس۔ بُخَلاءُ جمع۔ مَبْخَلَۃٌ سبب بخل بَخِلَ اور بَخُلَ (سمع اور کرم) کے مفعول اول پر علےٰ یا عَنْ آتا ہے (سیوطی) اور دوسرے مفعول پر (اگر مذکور ہو) تو با آتی ہے جیسے بَخِلَ علیہِ بِہٖ اوسکو وہ چیز دینے میں کنجوسی کی (قاموس)۔

اِبْخَالٌ (افعال) کسی کو بخیل پانا۔ تَبْخِیْلٌ (تفعیل) کسی کی طرف بخیل ہونیکی نسبت کرنا۔

یُبْدِ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی منفی اصل میں یُبْدِی تھا۔ اِبْدَاءٌ مصدر (افعال) اوس نے ظاہر نہیں کیا۔ پ ۱۳ ۲ (دیکھو مُبْدِیْہِ)

یُبَدِّلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَبْدِیْلٌ مصدر (تفعیل) (جو) بدل ڈالے یعنی بجائے شکر کے کفر کرے۔ پ ۲ ۱۰

یُبَدِّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ معروف۔ تَبْدِیْلٌ سے۔ بدل ڈالیگا۔ پ ۱۹ ۴۔

یُبَدِّلَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ معروف۔ تَبْدِیْلٌ سے۔ کہ بدل ڈالیگا یعنی بگاڑ دیگا پ ۲۴ ۸ (دیکھو مُبَدِّلَ)

یُبَدَّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی۔ تَبْدِیْلٌ سے۔ بدلی نہیں جاتی۔ پ ۲۶ ۱۶

یُبْدِلَنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نَا ضمیر مفعول اوّل۔ اِبْدَالٌ مصدر (افعال) وہ ہم کو بدلہ میں دیدے۔ پ ۲۹ ۳

یُبَدِّلَنَّھُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع با نون تاکید ثقیلہ۔ تَبْدِیْلٌ مصدر (تفعیل) ھُمْ ضمیر مفعول اول ان کو ضرور ہی بدلہ میں دیگا۔ پ ۱۸ ۱۳

يُبَدِّلُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب ۔
تَبْدِيْلٌ سے کہ وہ بدل ڈالیں ۔ پ۲۶
يُبَدِّلُوْنَهٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔ تَبْدِيْلٌ
سے ۔ ہٗ ضمیر مفعول (جو) اوسکو تبدیل کرینگے پ۲
يُبْدِلَهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِبْدَالٌ سے
اوسکو (تمہارے) بدلہ میں دے دیگا ۔ پ۲۸/۱۹ ۔
يُبْدِلَهُمَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔
اِبْدَالٌ سے ھُمَا ضمیر تثنیہ مفعول اول کہ اون
دونوں کو بدلہ میں دیدے ۔ پ۱۶ (دیکھو مُبَدِّلٌ)
يَبْدَؤُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَدْءٌ مصدر (فتح)
پ۱۱ (مضارع بمعنی ماضی) تخلیق اول اوسی نے کی ۔
پ۱۱/۹ پ۲۰/۱ پ۲۱/۵ ابتدائی تخلیق کرتا ہے یعنی عدم
سے وجود میں لاتا ہے ۔ نیست سے ہست کرتا ہے ۔
(دیکھو مبدیہ)
يُبْدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
اِبْدَاءٌ مصدر (افعال) (وہ چیز جسکو) وہ ظاہر
نہیں کرتے ہیں ۔ پ۲ ۔
يُبْدِيَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
اِبْدَاءٌ سے کہ ظاہر کردے ۔ کھولدے نمایاں
کردے ۔ پ۹ ۔
يُبْدِيَ ع واحد مذکر غائب مضارع منصوب

نیست سے ہست پ۲۰/۱۴ پ۳۰ وہ ایجاد کرتا ہے تخلیق اول کرتا
ہے پ۲۲/۱۲ مضارع منفی ایجاد نہیں کرتا ۔
يُبْدِيْنَ ۔ جمع مؤنث غائب نہی اِبْدَاءٌ
سے نہ نمودار کریں نہ ظاہر کریں پ۱۸ ۔
(دیکھو مُبْدِيَہ)
يَبَسًا ۔ مصدر بمعنی اسم فاعل خشک (تفسیر زاہدی)
پ۱۶ ۔ (دیکھو یابس)
يَبْسُطُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَسْطٌ مصدر
(نصر) کشادہ کرتا ہے فراخ کرتا ہے وسیع کرتا ہے
پ۲/۱۶ پ۷/۹ پ۱۳/۳ پ۱۵/۳ پ۲۰/۱۱ پ۲۱/۷ پ۲۲/۱۰ پ۲۴/۲ پ۲۵/۳ ۔
بَسْطَۃٌ اور بُسْطَۃٌ فضیلت ۔ قدرت ۔ جسم
کی بڑائی ۔ علم کی وسعت ۔ کمال کی افزونی بِسَاطٌ
فرش ۔ بَسَاطٌ کشادہ ہموار زمین ۔ بڑی دیگ ۔
بَسِيْطٌ بچھا ہوا فرش ۔ خالص بلا آمیزش چیز ۔
فراخ زمین ۔ تیز زبان آدمی ۔ بَسِيْطُ الْجِسْمِ
بَسِيْطُ الْبَاعِ ۔ تناور ۔ طاقتور ۔ بَسِيْطُ الْوَجْهِ
خوشی کی وجہ شگفتہ رو ۔ بَسِيْطُ الْيَدَيْنِ ۔ کشادہ
دست یعنی سخی ۔ بَسِيْطَۃٌ فراخ ہموار زمین
مَبْسُوْطٌ فراخ جگہ ۔ بَسَطَہٗ (نصر) اوسکو بچھایا
اوس کے لتنے کوڑے مارے کہ بچھا دیا ۔ بَسَطَ
یَدَہٗ اپنا ہاتھ پھیلایا ۔ بَسَطَ زَیْدٌ ا ۔ زید کو خوش

کیا۔ حدیث میں ہی فَاطِمَۃُ یَبْسُطُنِیْ مَا یَبْسُطُھَا
جو چیز فاطمہ رضؓ کو خوش کرتی ہی مجھے بھی خوش کرتی ہی۔
بَسَطَہٗ عَلَیَّ اوسکو مجھپر فضیلت دی۔ بَسَطَ
مِنْہُ اوس سے گستاخی کی۔ بَسَطَ الْعُذْرَ
عذر کو قبول کیا۔ بُسِطَتْ یَدُہٗ عَلَیَّ وہ مجھپر
مسلّط ہوگیا۔ بَسُطَ (کرم) تیز زبان ہوگیا
تَبَسَّطَ (تفعل) بچھایا پھیلایا۔ تَبَسَّطَ فِی
الْبِلَادِ ملک میں ہر طرف پھرا۔ اِنْبَسَطَ بچھ
گیا۔ اِنْبَسَطَ النَّھَارُ دن لمبا ہوگیا۔ اِنْبَسَطَ
زَیْدٌ۔ زید کشادہ رُو۔

یَبْسُطُوْا جمع مذکر غائب مضارع (نصر) کہ
بڑھائیں (یعنی بارادۂ قتل۔ بغوی) پ ۶/۶ بڑھائینگے
(بارادۂ ضرب و قتل) پ ۲۸/۴ (دیکھو یَبْسُطُ اور
مَبْسُوْطَتَان اور بَسَطْتَّ)

یَبْسُطُہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہٗ ضمیر
مفعول۔ اوسکو پھیلاتا ہے۔ پ ۲۱/۸ ۔

یُبَشِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَبْشِیْرٌ
مصدر (تفعیل) وہ خوشخبری دیتا ہے پ ۳/۱۲،۱۳ پ ۱/۹
پ ۱۵/۱،۱۳ پ ۲۵/۴ ۔ (دیکھو بُشْرًا اور مُبَشِّرَاتٍ)

یُبْصِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی۔
اِبْصَارٌ مصدر (افعال) نہیں دیکھتا پ ۱۶/۲ (دیکھو
مُبْصِرًا اور مُبْصِرَۃً)

یَبْصُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
منفی بمعنی ماضی۔ بَصَرٌ مصدر (کرم) اونھوں
نے نہیں دیکھا۔ پ ۱۶/۱۴

یُبْصِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِبْصَارٌ
سے پ ۱/۲ پ ۹/۱۲ وہ نہیں دیکھتے پ ۱۱/۲ نہیں دیکھتے ہو ل
پ ۱۲/۲ نہیں دیکھتے تھے پ ۲۱/۱۶ کیا وہ نہیں دیکھتے پ ۲۲/۱۸
وہ کچھ نہیں دیکھتے ان سب آیات میں مضارع
منفی ہے۔ پ ۹/۱۴ وہ دیکھتے ہوں۔ پ ۲۳/۴ (دیکھے)
دیکھیں پ ۲۳/۹ پ ۲۹/۲ وہ دیکھینگے ان سب آیات میں
مضارع مثبت ہی۔

یُبَصَّرُوْنَھُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مجہول تَبْصِیْرٌ مصدر (تفعیل) ھُمْ ضمیر مفعول۔ وہ
اونکو دکھائے جائینگے۔ پ ۲۹/۴ (دیکھو بَصُرَتْ
بَصِیْرٌ مُبْصِرًا اور مُبْصِرَۃً)

یَبْطِشُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَطْشٌ
مصدر (ضرب) کہ پکڑلے پ ۲/۵ (دیکھو بَطَشَ اور
بَطَشْتُمْ)

یُبْطِلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِبْطَالٌ
مصدر (اِفْعَالٌ) وہ بے حقیقت قرار دے۔
مٹادے۔ پ ۹/۱۵ ۔

يُبْطِلُهُ - واحد مذکر غائب مضارع ابطالُ سے ہٗ ضمیر مفعول اوسکو مٹا دیگا (سیوطی) اوسکے جھوٹ کو ظاہر کر دیگا (مدارک) پ ۱۱/۱۲ بَطَلَاتٌ بے ہودہ باتیں۔ بُطُوْلَۃٌ بہادری بطالۃ دلیری بیکاری بیہودگی۔ بَطَّالٌ بیکار آدمی۔ ناکارہ۔ بہادر باطل بے حقیقت جھوٹ۔ خلاف حق۔ بُطْل بُطلان بُطُولٌ (نصر) ناچیز ہونا بَطَالَۃٌ فی (نصر) مذاق کرنا۔ بَطَالَۃٌ و بُطُوْلَۃٌ (کرم) دلیر ہونا ابطال (افعال) بغیر مفعول جھوٹ کہنا بمفعول کے ساتھ جھوٹ قرار دینا بے حقیقت بنا دینا بواسطہ فی. مذاق کرنا جیسے اَبْطَلَ فِیْ حدیثِہٖ اوس نے اپنی بات میں مذاق کیا۔ (دیکھو مبطلون)

يُبَطِّئَنَّ - واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ تبطِیئٌ مصدر (تفعیل) بُطُوْءٌ مادہ۔ ضرور دیر لگاتا ہے۔ پ ۵/۷۔

بُطْأٌ دیر۔ آہستگی۔ بُطْآنٌ اسم فعل بمعنی ماضی اوس نے دیر کی۔ بَطِیٌّ سُست رو۔

بُطْأٌ مصدر (کرم) دیر لگانا آہستگی کرنا۔ اِبْطَاءٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے۔ تَبْطِیئٌ (تفعیل) پیچھے کر دینا مؤخر کر دینا ایک حدیث میں ہے مَنْ بَطَّأَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یَنْفَعْہُ نَسَبُہٗ جسکو عمل پیچھے کر دے اوسکو نسب مفید نہیں ہوتا۔

يَبْعَثُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف۔ بَعْثٌ مصدر (فتح) پ ۱۱/۱۴ مضارع منفی۔ نہیں اٹھائیگا پ ۸/۱۷ مضارع مثبت۔ اٹھائیگا۔

يَبْعَثَ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب بَعْثٌ سے۔ پ ۱۴ کہ بھیجدے پ ۹/۲۰ یہانتک کہ بھیجدے پ ۹/۲۲ ہرگز نہیں بھیجیگا پ ۱۱/۲۹ ہرگز نہیں اٹھائیگا۔

يُبْعَثُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول بَعْثٌ سے۔ (فتح) اٹھایا جائیگا۔ پ ۶/۱۶

يَبْعَثَكَ - واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب۔ کَ ضمیر مفعول۔ تم کو قائم کریگا۔ پ ۹/۱۵

يَبْعَثُكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع کُمْ ضمیر مفعول۔ تمکو اٹھائیگا۔ تمکو زندہ کریگا۔ پ ۱۳/۷۔

يَبْعَثَنَّ - واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ بعث سے۔ وہ ضرور ہی بھیجیگا۔ پ ۱۱/۹۔

يُبْعَثُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجہول منصوب منفی اونکو ہرگز نہیں اٹھایا جائیگا۔ پ ۱۵/۲۸۔

يُبْعَثُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔ مثبت۔ بعث سے۔ وہ اٹھائے جائینگے پ ۹/۸ پ ۸/۱۴ پ ۶/۱۸ پ ۹/۱۹ ن ۱/۲۰ س ۹/۲۳ ۱۴۔

يَبْعَثُهُمْ - واحد مذکر غائب مضارع بَعْثٌ

مصدر ہُمْ ضمیر مفعول۔ اون کو اوٹھائیگا پ۱
پ۲۸ (دیکھو مَبْعُوثُون)
یَبْغُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
بَغْیٌ مصدر (ضرب) وہ چاہتے ہیں وہ طلب
کرتے ہیں پ۳ پ۱۱ مضارع منفی۔ وہ نہیں چاہینگے
پ۱۶ وہ زیادتی کرتے ہیں ظلم کرتے ہیں۔ حد سے
تجاوز کرتے ہیں پ۱۱ پ۲۵ (دیکھو نَبْغِ بَغَتْ بَغَوا
بَغْیٌ)
یَبْغُوْنَکُمْ۔ جمع مذکر غائب مضارع بَغْیٌ
سے کُمْ ضمیر منصوب بنزع خافض یعنی لَکُمْ
(مدارک و کبیر) وہ تمہارے لئے چاہتے ہیں پ۱۰۔
یَبْغُوْنَهَا۔ جمع مذکر غائب مضارع بَغْیٌ سے
هَا ضمیر مفعول وہ اوسکو چاہتے ہیں (سیوطی) پ۴
پ۱۲ پ۱۳۔
یَبْغِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَغْیٌ مصدر۔
وہ ظلم کرتا ہے زیادتی کرتا ہے پ۲۳ (دیکھو حوالجات
مذکورہ)
یَبْغِیَانِ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع۔ وہ
دونوں اپنی حدود سے آگے نہیں بڑھتے پ۲۷
(دیکھو حوالہ جات مذکورہ)
یَبْقٰی۔ واحد مذکر غائب مضارع بَقَاءٌ

مصدر (سمع) باقی رہیگا۔ فنا نہو گا۔ پ۲۷
بَقْوٰی زندگانی۔ رحمت۔ بُقْیَا بھی بَقْوٰی
کا ہم معنی ہے۔ بَقِیَّةٌ کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ
زندگانی۔ رحمت۔ اصلاحِ قوم فہم۔ دانشمندی
اطاعت۔ انتظار ثواب۔ بَقَاءٌ بَقْیٌ بَقِیٌّ مصادر
(سمع) زندہ رہنا۔ باقی رہنا ضد فنا۔ بَقْیٌ (ضرب)
انتظار کرنا۔ کسی کی طرف تکنا حدیث میں ہے
بَقَیْنَا رسولَ اللّٰہ۔ ہم نے رسول اللہ کا انتظار
کیا۔ اِبْقَاءٌ (افعال) باقی اور زندہ رکھنا بمتعدی
بِعَلٰی۔ رحم کرنا۔ اگر اسکے بعد مَا بَیْنَ ہو تو صلح
کرانا مراد ہوتا ہے جیسے اَبْقَیْتُ مَا بَیْنَنَا میں نے
آپس میں صلح کرادی۔ اپنے باہم اصلاح کی۔
تَبْقِیَةٌ (تفعیل) باقی چھوڑنا۔ حفاظت کرنا جیسے
بَقِّ نَعْلَیْكَ وَابْذُلْ قَدَمَیْكَ اپنے جوتے
بچاؤ اور پاؤوں کو کام میں لاؤ۔ یعنی مال کی حفاظت
میں نفس کو قربان کرو۔
تَبَقِّی (تفعل) زندہ اور باقی چھوڑنا۔ (دیکھو
باقٍ اور باقیۃ)
یَبْکُوْا۔ جمع مذکر غائب امر بُکَاءٌ مصدر (ضرب)
اونکو رونا چاہیے۔ پ۱۰
بُکَاءٌ اور بُکِیٌّ رونا اور گانا۔ اگر متعدی بنفسہ

ہویا مفعول پر علیٰ ہو تو اوصاف بیان کرکے نوحہ
کرنے کا معنی ہوتا ہے جیسے بَکَاہُ اوسکو رویا بَکَا عَلَیْہِ
اوس پر نوحہ کیا۔ باقی اسم فاعل بَاکٍ اور بُکِیٌّ
جمع بُکَاۃٌ اور بِکَاءٌ خوب رونا۔ اِبْکَاءٌ (افعال)
رُولانا۔ تَبْکِیَۃٌ (تفعیل متعدی بنفسہ اور متعدی بہ
علیٰ) نوحہ کرنا۔ تعریف کرکرکے رونا۔

یَبْکُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بُکَاءٌ سے
پ۱۲ روتے ہوئے پ۱۵ وہ روتے ہیں۔

یُبْلِسُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِبْلَاس
مصدر (افعال) نا امید ہونگے (قتادہ وکلبی)
چپ ہونگے (فرا) رسوا ہونگے (مجاہد) پ۲۱
(دیکھو مُبْلِسُوْنَ)

یَبْلُغَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بُلُوْغٌ مصدر
(نصر) پہونچ جائے پ۲ پ۲۶ قربانی کا جانور اپنے
محل تک۔ پ۲ عدت ختم مدت تک پ پ۱۵
یتیم جوانی کی عمر کو پ۱۵ پانی منہ تک۔
(دیکھو مَبْلَغُھُمْ)

یَبْلُغَا ۔ تثنیہ مذکر مضارع بُلُوْغٌ سے وہ دونوں
پہونچ جائیں۔ بالغ ہو جائیں پ۱۶۔

یَبْلُغَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون
تاکید ثقیلہ۔ بُلُوْغٌ سے (اگر) پہونچ جائے پ۱۵۔

یَبْلُغُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی
بُلُوْغٌ سے۔ نہیں پہونچے۔ بالغ نہیں ہوئے پ۱۸

یُبَلِّغُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَبْلِیْغٌ مصدر
(تفعیل) وہ پہونچاتے ہیں پ۲۲۔ (دیکھو مُبَلِّغُھُمْ
اور اَلْبَلَاغُ اور بَلَّغَ اور بَالِغَۃٌ)

یَبْلُو ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَلَاءٌ سے (نصر)
وہ آزمائش کرتا ہے پ۱۹۔

یَبْلُوَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بَلَاءٌ
سے کہ وہ آزمائش کرے۔ الگ الگ چھانٹ دے
پ۶ پ پ۱۲ پ۱۹ پ۲۶ پ۱۹۔

یَبْلُوَنَّکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع با نون تاکید
ثقیلہ کُمْ ضمیر مفعول وہ ضرور ہی تمہاری جانچ کریگا پ۔

یَبْلٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی بِلیٰ مصدر
(سمع) فنا نہیں ہوگا۔ پ۱۶ (دیکھو بَلَاءٌ نَبْلُوْ نَبْلُوَنَّ)
بِلیٰ اَسْفَارٍ سفر آزمودہ۔ سفر میں عمر گذارے
ہوئے۔ بِلْیُ شَیٍّ بدی آزمودہ۔ شر پر غالب۔ بِلْیُ
مَالٍ۔ مالی تجربہ رکھنے والا۔ مالی مصالح کو خوب جانتے
والا۔ بَلِیَّۃٌ سختی مصیبت بَلَایَا جمع۔
بِلیٰ اور بَلَاءٌ مصدر (سمع) پرانا ہونا گھس جانا
فنا ہو جانا۔ اِبْلَاءٌ (افعال) بِلیٰ مادہ پرانا کرنا فرسودہ
کرنا۔

یُبْلِیْ - واحد مذکر غائب مضارع اِبْلَاءٌ مصدر (افعال)
بلوٌ مادہ ۔ نعمت دے کر جانچے ایک حدیث میں
آیا ہی مَنْ اُبْلِیَ فَذَکَرَ فَقَدْ شَکَرَ جسکو نعمت دیکر
جانچا گیا اور اوس نے یاد رکھا تو بلاشبہ اوس نے
شکر ادا کیا ۔ اِبْلَاءٌ کا معنی خبر دینا اور ظاہر کرنا بھی ہی
جیسے اَبْلَاہُ عُذْرًا اوس نے اوس کے سامنے
عذر ظاہر کیا ۔ قسم کھانا اور قسم دینا بھی معنی ہی جیسے
اَبْلَی الرَّجُلَ اوسکو قسم دی اوس کے لئے قسم کھائی ۔

یَبُوْرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَوْرًا اور بَوَارًا مصدر
(نصر) ہلاک ہو جائیگا ۔ تباہ ہو جائیگا ۲۲/۱۴ ۔
(دیکھو البوار اور بُوْرًا)

یُبَیِّتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَبْیِیْتٌ
مصدر (تفعیل) ۵/پ رات کو سوچتے ہیں ۵/۱۳
چھپاتے ہیں (سیوطی) باتیں بناتے ہیں (معالم)
تَبْیِیْتٌ کا معنی ہی رات گذارنا ۔ کسی کام کا ارادہ
رات سے کرنا ۔ رات کو سوچنا تدبیر کرنا ۔ یہاں
مؤخر الذکر معنی مراد ہی اول معنی کے لئے حدیث
میں آیا ہے اِنَّہٗ کَانَ لَا یُبَیِّتُ مَالًا وَّلَا
یُقَیِّلُہٗ یعنی پچھلے دن میں جو مال آتا تھا حضور
والا اوس پر رات نہیں گذرنے دیتے تھے اور
اول دن میں آئے ہوئے مال پر دوپہر نہیں
گذرنے دیتے تھے رات اور دوپہر آنے سے
پہلے ہی تقسیم کر دیتے تھے ۔ تَبْیِیْتٌ رات میں
دشمن پر حملہ کرنے کو بھی کہتے ہیں ۔ بَیَّتَ الْعَدُوَّ
اس نے دشمن پر شبخون مارا ۔

یَبِیْتُوْنَ ۔ جمع مذکر فعل مضارع بَاتَ ماضی
بَیْتُوْتَۃٌ مصدر (ضرب) رات گذارتے ہیں ۱۹/۴
بَیْتٌ بَیَاتٌ مَبِیْتٌ بَیْتُوْتَۃٌ مصادر
(ضرب و سمع) رات میں کسی کام کو کرنا ۔ بَاتَ
ظَلَّ کی ضد ہے دونوں افعال ناقصہ میں سے
ہیں ۔

یُبَیِّنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَبْیِیْنٌ
مصدر (تفعیل) کھولکر بیان کرتا ہی ۲/پ ۱۱۶، ۱۱۱، ۱۵ ۳/۴
۴/۲ ۶/۴، ۵، ۷ ۷/۲ ۱۸/۸، ۹، ۱۴ (دیکھو مُبِیْنًا اور نُبَیِّنُ)

یُبَیِّنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
تَبْیِیْنٌ سے پ۱۱ یہاں تک کہ کھولکر بیان کر دے
۵/۲ ۱۳/۱۳ ۱۴/۱۱ تاکہ کھول کر بیان کر دے ۔

یُبَیِّنْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
تبیین سے ۔ کھول کر بیان کر دے ۔ ۶/پ
(دیکھو نبین)

یُبِیْنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِبَانَۃٌ
مصدر (افعال) ۲۵/پ ظاہر نہیں کر سکتا ۔ بیان

نہیں کرسکتا (دیکھو مُبینًا اور مبین)

یُبَیِّنَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون تاکید ثقیلہ تَبْیِیْنٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی کھول کر بیان کریگا۔ پ ۱۴/۱۶۔

یُبَیِّنُھَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَبْیِیْنٌ سے ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول وہ اوسکو کھول کر بیان کرتا ہے۔ پ ۲/۱۲

فَصْلُ التَّاءِ الْمُثَنَّاۃ

یَتَأَخَّرَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَأَخُّرٌ مصدر (تفعل) اَنْ ناصبہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر ہوگیا۔ پیچھے رہنا۔ پ ۲۹/۱۶ (دیکھو مستاخرین)

اَلْیَتَامٰی ۔ جمع معرف باللام اَلْیَتِیْمُ واحد وہ بچے جن کے باپ مرگئے ہوں لڑکیاں ہوں یا لڑکے۔ پ ۱/۱۰ پ ۲/۱۱ پ ۴/۱۲ پ ۵/۳ پ ۱۰/۱ پ ۲۸/۴۔

یَتَمَ عَمَ ۔ یُتْمٌ نابالغ بچوں کا بن باپ کے رہجانا۔ جانور کے چھوٹے بچوں کا بن ماں کے رہ جانا۔ یَتَمٌ کوتاہ ہونا سست ہونا۔ عاجز ہونا آہستگی اور دیر کرنا (سمع) یُتْمٌ اکیلا ہوجانا۔ یتیم ہوجانا (ضرب و سمع) یتیم صیغہ صفت۔ بن باپ کا آدمی کا بچہ۔ بن ماں کا جانور کا بچہ۔ گوہر بے مثال۔ یکتا۔ اکیلا۔ ہر بے نظیر چیز۔ اَیْتَامٌ۔ یتامٰی۔ یَتَمَۃٌ جمع۔ یَتْمَانٌ یتیم۔ مُوْتِمٌ وہ عورت جس کے بچے یتیم ہوں۔ اِیْتَامٌ (افعال) یتیموں والی ہونا۔ تَیْتِیْمٌ (تفعیل) یتیم کردینا۔

یَتَامٰی ۔ جمع معرفہ مضاف۔ یتیمۃ واحد۔ یتیم لڑکیاں۔ پ ۵/۱۶۔

یَتُبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اصل میں یَتُوْبُ تھا۔ تَابَ ماضی تَوْبٌ مصدر (نصر) (جو) نہیں لوٹا (جس نے) توبہ نہیں کی۔ پ ۲۶/۱۴ (دیکھو مَتَاب)۔

یَتَبَدَّلِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہوگیا اور وصل کی وجہ سے مجزوم کو مکسور کردیا۔ تَبَدُّلٌ مصدر (تفعل) (جو) بدلہ میں لیگا ایمان کے کفر کو۔ جو ایمان چھوڑ کر کفر لیگا پ ۱/۱۴ (دیکھو مُبَدِّلَ)

یُتَبِّرُوْا ۔ جمع مذکر غائب از تَتْبِیْرٌ مصدر (تفعیل) تباہ کردیں۔ پ ۱۵/۱

تَبْرٌ توڑنا۔ ہلاک کرنا (ضرب) ہلاک ہونا (سمع) تِبْرٌ سونے چاندی کے کچے ذرے اور بقول زجاج۔ ہر معدنی دھات (مغرب) (باقی تحقیق کیلئے

مُتَبَّرٌ اور تَبَارًا)

یَتَّبِعْ ۔ واحد مذکر غائب۔ مضارع مجزوم اِتِّبَاعٌ
مصدر (افتعال) (جو) پیچھے چلیگا۔ پیروی کریگا۔
اتباع کریگا۔ پ ۵/۱۴ پ ۱۸/۹ ۔

یَتَّبِعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت۔
اِتِّبَاعٌ مصدر (افتعال) پیچھے چلتاہے۔ پیروی کرتا
ہے اِتباع کرتاہے۔ پ ۲ پ ۱۱ مضارع منفی۔ نہیں
پیروی کرتاہے۔ پ ۱۱/۱۲و۹ ۔

یُتَّبَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ اِتِّبَاعٌ
سے۔ اتباع کیا جاتاہے اس کی پیروی کی جاتی ہے پ ۱۱

یَتَّبِعُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم اتباعٌ
وہ اتباع نہیں کرینگے پ ۹/۱۴ ۔

یَتَّبِعُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع مثبت۔
اِتِّبَاعٌ سے۔ پیروی کرتے ہیں اتباع کرتے ہیں پ ۹/۳
پ ۵/۲ پ ۹/۹ پ ۸/۲ پ ۲۳/۱۲ پیچھے چلینگے پ ۱۶/۱۵ مضارع منفی۔
نہیں اتباع کرتے ہیں پ ۸ پ ۱۱/۱۲ پ ۲۷/۶و۵ ۔ (دیکھو
مُتَّبَعُوْنَ اور یَتَّبِعُ)۔

یَتَّبِعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
اِتِّبَاعٌ مصدر (افتعال) نہیں پیچھے کرتے پ ۳/۱۴
(دیکھو یَتَّبِعُهُمْ)

یَتَّبِعُهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ تَبِعٌ
مصدر (سمع) ها ضمیر مفعول اوسکے پیچھے آئے۔
پ ۳ (دیکھو تَتَّبِعُ تَابِعٌ اور تَبِعُوْا)

یَتَّبِعُهُمْ ۔ واحد مذکر غائب اتباعٌ سے هُمْ
ضمیر مفعول۔ ان کا اتباع کرتے ہیں اون کے
پیچھے چلتے ہیں۔ پ ۱۹/۱۵

یَتَبَوَّءُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَبَوُّءٌ مصدر
(تفعل) اترے۔ رہے۔ جگہ پکڑے پ ۱۳/۱ (دیکھو
مُبَوَّءٌ اور تَبَوَّءُوا)

یَتَبَیَّنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَبَیُّنٌ
مصدر (تفعل) ظاہر ہوجائے کھلجائے۔ پ ۲/۱۲
پ ۲۵/۱ (دیکھو تَبَیَّنَ اور نُبَیِّنُ)

یَتَجَرَّعُهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَجَرُّعٌ
مصدر (تفعل) هٗ ضمیر مفعول۔ اوسکو گھونٹ گھونٹ
کرکے پئے گا۔ پ ۱۳/۱۵ ۔

جَرْعٌ مصدر (سمع) گھونٹ گھونٹ پینا جَرْعٌ
مصدر (نصر وسمع) غٹ غٹ پانی پینا جُرْعَةٌ
گھونٹ تجریعٌ (تفعیل) کسی کو غصہ یا کوئی چیز
پلانا۔ تَجَرُّعٌ (تفعل) غصہ یا کوئی چیز گھونٹ
گھونٹ کرکے پینا۔ اجتراعٌ (افتعال) کسی چیز
کو پانی میں غرق کرنا۔

یَتَجَنَّبُهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَجَنُّبٌ

مصدر (تفعل، ھا ضمیر مفعول۔ اوسکو ترک کرتا ہے
اوس سے دور ہوتا ہے یعنی اوسکی طرف توجہ
نہیں کرتا۔ پ ۳۰۔

جَنْبٌ مصدر (نصر) کسی چیز کو کسی سے
دور کرنا دفع کرنا کسی کے پہلو پر مارنا۔ گھوڑے
کو کوتل بنانا۔ جَنَابَۃٌ مصدر (نصر) آرزومند
ہونا غریب الوطن ہونا۔ (نصر۔ کرم سمع) جنب
ہونا۔ دور رہونا۔ جَنَبَ اِلَیْہِ (نصر۔ سمع) کسی کے
لئے بے قرار ہوا۔ اَجْنَبَہٗ اِیَّاہٗ (افعال) اوسکو
اوس سے دور رکھا۔ جَنَّبَہٗ (تفعیل) اوس سے دور
ہوا اور دور کیا۔ تَجَنَّبَہٗ (تفعل) اوسکو دور
کیا اوس سے دور رہوا۔ اِجْتَنَبَ (افتعال) دور ہوا
پرہیز کیا کنارہ پر ہوگیا۔ مُجَانَبَۃٌ (مفاعلۃ) ہم پہلو
ہونا اور دور ہونا۔

یَتَحَاجُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
تَحَاجُجٌ مصدر (تفاعل) باہم جھگڑا کرینگے پ ۲۴
(دیکھو تُحَاجُّوْنَ اور حَاجَجْتُمْ)

یَتَحَاکَمُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع تَحَاکُمٌ
مصدر (تفاعل) فیصلہ کرانے کے لئے وہ باہمی
جھگڑے لے جائیں۔ پ ۵ (دیکھو حَکَمٌ تم حُکْمٌ
تَحَاکَمُوْا)

یَتَخَافَتُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَخَافُتٌ
مصدر (تفاعل) چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے پ ۱۶
پ ۲۹ چپکے چپکے کہینگے۔
خَفْتٌ مصدر (نصر) چپکے چپکے خفیہ بات کرنی۔
خُفُوْتٌ (نصر) آرام کرنا اور چپ ہو جانا خُفَاتٌ
(نصر) اچانک مرجانا۔ مُخَافَتَۃٌ (مفاعلہ) اور
تَخَافُتٌ (تفاعل) خفیہ چپکے چپکے بات کہنا خَافِتٌ
بغیر پانی کا ابر۔ خَفُوْتٌ لاغر عورت۔ تنہائی پسند
عورت۔

یَتَخَبَّطُہٗ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَخَبُّطٌ مصدر
(تفعل) ہٗ ضمیر مفعول۔ اوسکو پاگل بنا دیتا ہے پ ۳
خَبْطَۃٌ زکام۔ تھوڑی چیز۔ ٹکڑا۔ خِبْطَۃٌ
خِبْطَۃٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے گروہ گروہ۔ خباط غبار
خُبَاطٌ خبطی ہونے کی بیماری یعنی ایک قسم کا پاگل
پن۔ مَخْبُوْطٌ۔ زکام زدہ۔
خَبَطَ الشَّجَرَۃَ (ضرب) لاٹھی سے درخت کے
پتے توڑے۔ خَبَطَہٗ اوس کو خوب مارا۔ خَبَطَ
الْقَوْمَ بِسَیْفِہٖ۔ تلوار سے قوم کو کاٹ دیا۔
خَبَطَ الشَّیْطَانُ جن نے اوسکو پاگل کردیا خَبَطَ
زَیْدٌ زید کھڑا ہوگیا خَبَطَ زَیْدًا۔ زید کے ساتھ احسان
کیا۔ خَبْطٌ کے معنی کسی کام کو اندھا دھند کرنیکے

بھی ہیں۔ تَخَبُّطٌ (تفعل) پاگل کی طرح بنا دینا کہ اٹھنے کا ارادہ کرے پھر گر پڑے پھر اٹھے پھر گر پڑے۔ آیت میں یہی معنی مراد ہے۔

يَتَّخِذْ۔ واحد مذکر غائب مجزوم مضارع اِتِّخَاذٌ مصدر (افتعال) پ۵/۱۵ مثبت۔ بنائیگا پ۱۲/۱۵ پ۱۶/۱۹ منفی نہیں بنالیا۔

يَتَّخِذِ۔ واحد مذکر غائب نہی اِتِّخَاذٌ مصدر۔ (افتعال) پ۳/۱۱ نہ بنائیں اصل میں لَا يَتَّخِذْ تھا وصل کی وجہ سے ذال کو مکسور کر دیا۔

يَتَّخِذَ۔ واحد مذکر غائب منصوب مضارع اِتِّخَاذٌ (افتعال) پ۳/۱۵ منفی نہیں بنائینگے پ۴/۱ بنالے پ۱۶/۹ دہ ۵ کہ بنالے۔ پ۱۹/۳ کہ اختیار کرے۔ پ۲۱/۱ بنالے پ۲۳/۱۵ پ۲۵/۹ کہ بنالے۔ ان تمام آیات میں مثبت ہے۔

يَتَّخِذُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِتِّخَاذٌ سے۔ پ۲/۴ پ۱۱/۱ بناتا ہے قرار دیتا ہے۔

(دیکھو مُتَّخِذَ)

يَتَّخِذُوا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم و منصوب اِتِّخَاذٌ سے۔ پ۶/۱ کہ بنالیں اختیار کرلیں پ۹/۷ نہیں بنالیتے ہیں پ۲/۱۲ بنالیتے ہیں پ۱/۸ نہ بنایا پ۱۶/۲ کہ بنالینگے۔

يَتَّخِذُونَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔ اِتِّخَاذٌ سے پ۵/۱۲ وہ بناتے ہیں۔

يَتَّخِذُونَكَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ كَ ضمیر مفعول پ۱۷/۳ پ۱۹/۲ وہ تجھے نہیں بناتے ہیں۔

(دیکھو مُتَّخِذَ)

يُتَخَطَّفُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ تَخَطُّفٌ مصدر (تفعل) جھپٹ لئے جاتے ہیں اچک لئے جاتے ہیں۔ پ۲۱/۳۔

يَتَخَطَّفَكُمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تَخَطُّفٌ مصدر (تفعل) كُمُ ضمیر مفعول۔ کہ تم کو اچک لیں جھپٹ لیں پ۹/۱۷۔

خُطُفٌ بیماری کا زوال مَا مِنْ مَرَضٍ اِلَّا وَلَهُ خُطُفٌ ہر بیماری کی شفا ہی۔ بَرْقٌ خَاطِفٌ نگاہ کو خیرہ کر دینے والی بجلی۔ رَجُلٌ مَخْطُوفُ الْحَشَا اور اَخْطَفُ الْحَشَا لگے ہوئے پیٹ والا آدمی خَطْفٌ مصدر متعدی (سمع سے زیادہ ضرب سے کم یا غیر فصیح) جھپٹ لینا۔ بجلی کا نظر کو خیرہ کر دینا۔ خَطَفَانٌ مصدر لازم (سمع) تیز جانا۔ تَخَطُّفٌ (تفعل) اِخْتِطَافٌ (افتعال) جھپٹ لینا۔ اچک لینا۔ اِخْتَطَفَتْهُ الْحُمّٰى اوسکو بخار نے چھوڑ دیا۔ (دیکھو خَطِفَ۔ خَطْفَةٌ۔ يَتَخَطَّفُ)

يَتَخَلَّفُوا۔ جمع مذکر غائب مضارع تَخَلُّفٌ۔

مصدر (تفعل) کہ پیچھے رہجاتے پ۱۱ (دیکھو مُخَلَّف)

یَتَخَیَّرُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَخَیُّرٌ مصدر (تفعل) وہ پسند کرینگے۔ پ۲۷/۱۴۔

تَخَیُّرٌ (تفعل) پسند کرنا۔ انتخاب کرلینا۔
تَخْیِیرٌ (تفعیل) اختیار دینا فضیلت دینا اِخْتِیَارٌ (افتعال) پسند کرنا انتخاب کرنا اپنی مرضی سے کسی چیز کو لے لینا۔
خَارَ الشَّیْءَ (ضرب) اوس چیز کو اختیار کیا۔ اگر دوسرے مفعول پر عَلٰی ہو تو فضیلت دینے کا معنی ہوتا ہے جیسے خَارَ الرَّجُلَ عَلٰی غَیْرِہٖ اوس آدمی کو دوسروں پر فضیلت دی۔
خَیْرَۃٌ خِیَرَۃٌ اور خَیْرٌ مصدر ہیں۔
(باقی دیکھو خیر۔ الْخِیَرَۃُ۔ یختار)

یَتَدَبَّرُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی تَدَبُّرٌ مصدر (تفعل) دکیا) وہ غور نہیں کرتے پ۵/۸ پ۲۶/۷ (دیکھو مُدَبِّرًا اور اَلْمُدَبِّرَاتِ)

یَتَذَکَّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَذَکُّرٌ مصدر (تفعل) نصیحت پکڑتا ہے پ۳/۹ پ۱۶/۱۱ پ۲۲/۱۶ پ۲۳/۱۲ و ۱۵ پ۲۴/۱۴ پ۳۰/۱۵ و ۱۷ (دیکھو ذکر۔ ذکری۔ مُذَکِّرٌ۔ مَذْکُورٌ)

یَتَذَکَّرُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَذَکُّرٌ مصدر۔ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ پ۲/۱۳ و ۱۶

پ۸ و ۹/۲۰ پ۲۳/۱۷ پ۲۵/۱۶۔

یَتِرَ ۔ واحد مذکر مضارع منصوب منفی۔ وَتْرٌ مصدر (ضرب) وہ ہرگز کم نہ دیگا کمی نہیں کریگا نہیں کاٹے گا پ۲۶/۷ (دیکھو اَلْوَتْرِ)

یَتَرَاجَعَا ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع تَرَاجُعٌ مصدر (تفاعل) کہ (عدت کے بعد نکاح کیطرف) لوٹ جائیں پ۲/۱۳ (دیکھو مرجعکم)

یَتَرَبَّصُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَرَبُّصٌ مصدر (تفعل) وہ انتظار کرتا ہے وہ راہ دیکھتا ہے پ۱۱/۱ (دیکھو مُتَرَبِّصٌ)

یَتَرَبَّصْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع بمعنی امر غائب تَرَبُّصٌ سے (نکاح سے) روکے رہیں۔ منتظر رہیں پ۲/۱۲ و ۱۴۔

یَتَرَبَّصُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَرَبُّصٌ سے منتظر رہتے ہیں۔ پ۵/۱۷۔

یَتَرَدَّدُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَرَدُّدٌ مصدر (تفعل) ڈانوا ڈول ہوتے ہیں پ۱۰/۱۳۔
(دیکھو مرد)

یَتَرَقَّبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَرَقُّبٌ مصدر (تفعل) خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا پ۲۰/۵ (دیکھو مُرْتَقِبُونَ)

يُتْرَكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
تَرْکٌ سے (نصر) کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ ۲۹/۱۸ پ
(دیکھو نُتْرَکُ)

يُتْرَكُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
تَرْکٌ سے (نصر) کہ وہ چھوڑ دیے جائینگے۔

(دیکھو سبع ۵)

یَتَزَکّٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ تَزَکِّی
مصدر (تفعل) پاک ہوتا ہے ۲۲ پ پاک ہوجائے۔
۳۰ (دیکھو تزکّٰی اور زکّٰھا)

یَتَسَاءَلُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
تَسَاؤُلٌ مصدر (تفعل) کہ باہم پوچھ گچھ کریں۔
۱۵ (دیکھو مسئولًا اور نُسَائِلُ)۔

یَتَسَاءَلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تساؤل
مصدر (تفعل) پ ۳۰ باہم پرسان حال ہونگے
۲۳ پ ۲۷ پ ۲۹ پ ۳۰ باہم ایک دوسرے سے پوچھیگا
(دیکھو مسئولًا اور نُسَائِلُ)

یَتَسَلَّلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَسَلُّلٌ
مصدر (تفعل) وہ کھسک جاتے ہیں ۱۸ پ سَلٌّ
(نصر) اِسْتِلَالٌ (افتعال) تلوار سونتنا۔ اِنْسِلَالٌ
(انفعال) اور تَسَلُّلٌ (تفعل) چپکے سے کھسک جانا
سرک جانا۔ سلیل بچہ۔ سلیلۃ لڑکی۔ سلالۃ
نسل۔ خلاصہ۔

یَتَسَنَّهْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع باب (تفعل)
باوجود برسوں گذر جانے کے وہ خراب نہیں ہوا ۳ پ
حمزہ، کسائی اور یعقوب نے یَتَسَنَّہْ کی ھا،
کو ھاء سکتہ قرار دیتے ہوئے وصل کی حالت میں
حذف کرنا ضروری قرار دیا ہے ان علماء کے نزدیک
اصل لفظ یَتَسَنَّ ہے جسکی اصل یَتَسَنّٰی تھی حالت
جزم میں یَتَسَنَّ ہوگیا اس قول پر یہ لفظ سَنَۃٌ
سے ماخوذ ہوگا جس کی اصل سَنَوَۃٌ تھی۔
ابوعمرو نے کہا تَسَنّٰی (تفعل) کی اصل تَسَنُّنٌ
تھی اور تسنُّنٌ کا معنی ہے تغیر۔ اسی مادہ سے
مَسْنُوْنٌ آیا ہے۔ آیت میں ہے حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ۔
دوسرے علماء قائل ہیں کہ ھا اصلی ہے وقف اور
وصل ہر حالت میں باقی رہتی ہے اس قول پر بھی یہ
لفظ سنت سے ماخوذ ہوگا لیکن سَنَۃٌ کی اصل
سَنْھَۃٌ تھی کیونکہ تصغیر میں سُنَیْھَۃٌ کہا جاتا
ہے۔ اسی مادہ سے سَنِہَ (ماضی سمع) اور سَانَہَ
(ماضی مفاعلۃ) آتی ہے (معالم وروح)
(باقی تشریح کے لئے مَسْنُوْنٍ)

یَتَضَرَّعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔
تَضَرُّعٌ مصدر (تفعل) ۹ پ ۱۱ عاجزی کرتے ہیں

پ۹ گڑگڑاتے ہیں۔ (دیکھو تَضَرُّعًا اور تَضَرَّعَا)

یَتَطَهَّرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَطَهُّرٌ مصدر (تفعل) اَنْ ناصبہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر ہوگیا۔ پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں۔ (دیکھو اَلْمُتَطَهِّرِیْنَ) پ۱۱

یَتَطَهَّرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَطَهُّرٌ مصدر پ۱۹ پاک صاف بنتے ہیں۔

یَتَعَارَفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ تَعَارُفٌ مصدر (تفاعل) باہم ایک دوسرے کو پہچانے گا پ۱۱۔ (دیکھو معروف تعرف عرفہا)

یَتَعَدَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اصل میں یَتَعَدّٰی تھا (جو) حدود (الہیہ) سے تجاوز کریگا پ۲ پ۴ پ۲۸ (دیکھو عُدْوَان)

یَتَعَلَّمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَعَلُّمٌ مصدر (تفعل) وہ سیکھتے تھے پ۱ (دیکھو عَلِیْم عَلَّمَ مُعَلَّمٌ مَعْلُوْمٌ تَعَلُّمٌ)

یَتَغَامَزُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ تَغَامُزٌ مصدر (تفعل) آنکھوں سے اشارہ کرتے ہیں۔ پ۳۰۔

یَتَغَیَّرْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی منفی تَغَیُّرٌ مصدر (تفعل) نہیں بگڑا ہوگا پ۲۶ (دیکھو مُغَیِّرًا اور غَیَّرًا)

یَتَفَجَّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَفَجُّرٌ مصدر (تفعل) پھوٹ کر نکلتی ہیں پ۱۔ (دیکھو فَاجِرًا۔ الفجر)

یَتَفَرَّقَا ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع۔ تَفَرُّقٌ مصدر (تفعل) دونوں الگ الگ ہوجائیں گے پ۵۔

یَتَفَرَّقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَفَرُّقٌ مصدر (تفعل) وہ الگ الگ ہوجائیں گے۔ (مومن الگ، کافر الگ) پ۲۱ (دیکھو متفرقون تَفَرُّقٌ اور مادہ فرق)

یَتَفَضَّلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَنْ کی وجہ سے بمعنی مصدر (تفعل) وہ (تم سے) بڑا ہونا (چاہتا ہے) پ۱۸ (دیکھو فَضَّلَ فَضَّلْنَا)

یَتَفَطَّرْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع تَفَطُّرٌ مصدر پھٹ جائیں۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں پ۱۶ پ۲۵ (دیکھو فاطر اور منفطر)

یَتَفَقَّهُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَفَقُّهٌ مصدر (تفعل) تاکہ سمجھ حاصل کرتے رہیں یعنی دین کے مسائل سیکھتے رہیں پ۱۱ (دیکھو تفقہ)

یَتَفَکَّرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منفی معنی مصدری تَفَکُّرٌ مصدر (کیا) انھوں نے غور نہیں کیا ۔ پ ۹/۱۳ پ ۲۱/۲ (دیکھو فکر)

یَتَفَکَّرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع تفکر سے وہ غور کرتے ہیں ۔ پ ۴/۱۱ پ ۹/۱۲ پ ۱۱/۸ پ ۱۳/۸ پ ۱۴/۱۵و۱۲و۸ پ ۲۱/۶ پ ۲۴/۲ پ ۲۵/۱۸ پ ۲۸/۶ ۔

یَتَفَیَّؤُ - واحد مذکر غائب مضارع تفیّؤ مصدر (تفعل) فیئٌ مادہ جھکے جاتے ہیں ۔ (تھانوی) پ ۱۴/۱۲ ۔ (دیکھو افاء)

یَتَّقِ - اصل میں یَتَّقِیْ تھا اِتِّقَاءٌ مصدر (افتعال) پ ۳/۷ امر غائب واحد مذکر ۔ وہ ڈرے پ ۱۳/۱۴ پ ۲۸/۱۷ واحد مذکر غائب مضارع (جو) ڈریگا ۔ (دیکھو مُتَّقُوْنَ)

یَتَقَبَّلُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف تَقَبُّلٌ مصدر (تفعل) قبول کرتا ہے ۔ پ ۶/۹ ۔

یُتَقَبَّلْ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم ۔ تَقَبُّلٌ سے ۔ قبول نہیں کیا گیا ۔ پ ۶/۹ ۔

یُتَقَبَّلَ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب ۔ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا پ ۱/۱۴ ۔ (دیکھو تقبل ۔ تقبلہا ۔ قابلٌ)

یَتَّقُوْا - جمع مذکر غائب امر اِتِّقَاءٌ سے ۔ وہ ڈرتے رہیں پ ۴/۱۲ (دیکھو متقون)

یَتَّقُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِتِّقَاءٌ سے وہ بچتے ہیں پرہیز رکھتے ہیں (یعنی کفر و معصیت سے) پ ۲/۷ پ ۱۶/۱۵ پ ۱۹/۱۹ پ ۲۳/۱۷ بچتے ہیں (یعنی سنیچر کے دن شکار کھیلنے سے) پ ۹/۱۹ ڈرتے ہیں اللہ سے پ ۷/۱۲و۱۴ پ ۹/۱۱و۹ پ ۱۱/۱۲و۶و۳ پ ۱۳/۱ پ ۲۴/۱۶ ۔ نہیں ڈرتے نہیں بچتے پ ۱/۳ ۔ (دیکھو متقون)

یَتَّقْہِ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِتِّقَاءٌ سے ہٗ ضمیر مفعول ۔ اللہ سے ڈرتا ہے ڈریگا ۔ پ ۱۸/۱۴

یَتَّقِیْ - واحد مذکر غائب مضارع اِتِّقَاءٌ سے (کیا جو) کفر و معصیت سے بچتا ہے پ ۲۳/۱۴ ۔ (دیکھو متقون)

یَتَکَبَّرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع ۔ تَکَبُّرٌ سے ۔ تکبر کرتے ہیں پ ۹/۴ (دیکھو متکبر)

یَتَکَلَّمُ - واحد مذکر غائب مضارع تَکَلُّمٌ سے وہ بولتا ہے یعنی تعلیم دیتا ہے کہہ رہا ہے پ ۲۱/۱۷ ۔ (دیکھو تکلم)

یَتَکَلَّمُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی ۔ تَکَلُّمٌ سے وہ بات نہیں کرینگے ۔ پ ۳۰/۲ (دیکھو تُکَلِّمُ)

یَتَّکِئُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِتِّکَاءٌ سے (افتعال) وہ تکیہ لگائینگے پ ۲۵/۹ (دیکھو

مُتَّکِئُونَ ،

یَتَلَاوَمُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَلَاوُمٌ مصدر (تفاعل) وہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے اور بقول مولانا تھانویؒ الزام دینے لگے پ ۲۹/۴ (دیکھو لَائِمٍ لَوْمًا لُوْمَۃٌ)

یَتَلَطَّفْ ۔ واحد مذکر غائب امر غائب ۔ تَلَطُّفٌ مصدر (تفعل) حسنِ تدبیر سے کام کرے مخفی دانش سے کام لے ۔ پ ۱۵/۱۵ (دیکھو لطیف)

یَتَلَقَّی ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَلَقِّی مصدر (تفعل) لے لیتے ہیں پ ۲۶/۴ (دیکھو لِقَیہ اور اَلْمُتَلَقِّیَانِ)

یَتْلُوا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تِلَاوَۃٌ مصدر (نصر) تلاوت کرے پڑھے پ ۱/۱۵ پ ۲۰/۹ پ ۳۰/۲۳ تلاوت کرتا ہے پڑھتا ہے پ ۲/۲ پ ۴/۸ تِلْوٌ مصدر (نصر) پیچھے چلتا ہے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ بیضاوی ۔ پ ۲۰/۹ اگر شاہد سے مراد جبریلؑ ہوں جیسا کہ حضرت ابن عباسؓ، علقمہؒ، ابراہیم نخعیؒ، مجاہدؒ عکرمہؒ، ضحاکؒ وغیرہم کا قول ہے تو یَتْلُو کا مصدر تِلْوٌ ہوگا اور پیچھے چلنے یا ساتھ ساتھ چلنے کا ترجمہ ہوگا اور اگر شاہد سے مراد رسول اللہؐ کی زبانِ مبارک ہو جیسا کہ حسن بصریؒ اور قتادہؒ کا قول ہے تو اس جگہ بھی یتلو کا مصدر تِلَاوَۃٌ اور ترجمہ دوسری آیات کی طرح پڑھنے کا ہوگا۔ (معالم مع بعض زیادت)

یَتْلُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف تِلَاوَۃٌ سے وہ پڑھتے ہیں پ ۱/۱۴ پ ۲/۳ پ ۴/۱۲ پ ۱۲/۱۶ پ ۲۲/۱۶ پ ۲۴/۵

یُتْلٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تِلَاوَۃٌ سے۔ پڑھا جاتا ہے اوسکی تلاوت کی جاتی ہے پ ۵/۱۶ پ ۶/۵ پ ۱۵/۱۲ پ ۱۷/۱۱ پ ۲۰/۹ پ ۲۱/۱ پ ۲۶/۱ (تینوں الفاظ کی تنقیح کے لئے دیکھو تَتْلُوا)

یُتِمَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِتْمَامٌ مصدر (افعال) اَنْ مصدری کی وجہ سے بمعنی مصدری۔ پورا کرنا۔ انتہا کو پہونچا دینا۔ پ ۲/۱۴ پ ۶/۶ پ ۱۱/۱ پ ۱۲/۱۱ پ ۱۴/۱۶ پ ۲۶/۹ (دیکھو مُتِمٌّ)

یَتَمَاسَّا ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اَن کی وجہ سے بتاویل مصدر تَمَاسٌّ مصدر (تفاعل) مَسٌّ مادہ۔ دونوں کے مس کرنے سے (پہلے) دونوں کے ملنے یا چھونے سے (پہلے) امام شافعیؒ کے نزدیک مَسّ کرنے سے مراد ہے جماع کرنا امام اعظمؒ کے نزدیک ہر قسم کا لگاؤ مراد ہے جماع ہو یا صرف ہاتھ سے چھونا یا باشتہاء صنفی شرمگاہ کو دیکھنا (مدارک) پ ۲۸/۱ ۔

یَتَمَتَّعُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم

تَمَتُّعٌ مصدر (تفعل) مزہ اڑاتے رہیں (دنیا میں)
فائدہ حاصل کرتے رہیں۔ پ۱۴ (دیکھو تَمَتَّعَ
اور مَتَّعْنَا اور مَتَاعٌ)

یَتَمَتَّعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔
تَمَتُّعٌ سے (تفعل) فائدہ حاصل کرتے ہیں (دنیا
میں) مزہ اڑاتے ہیں پ۲۶ (دیکھو تَمَتَّعَ مَتَاع مَتَّعْنَا)

یَتَمَطّٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَمَطِّی
مصدر (تفعل) غرور سے اکڑتا ہوا۔ ناز سے مٹکتا
ہوا۔ ۲۹/۱۸
مَطَا پشت اَمْطَاء جمع ۔ مَطِیَّۃٌ سواری
بوجھ مطایا اور مَطِیٌّ او۔ امطاءٌ جمع۔ مُطْوَاءٌ
تناؤ۔ اکڑ۔ مَطْوٌ اور مِطَاءٌ مصدر (نصر) تناؤ
کرنا۔ زور سے چلنا۔ جلد چلنا۔ آنکھ کھولنا
ٹہلنا۔ آہستہ خرامی کرنا۔ اَمْطَاءٌ جانور پر بوجھ
لادھنا۔ تَمَطِّی اکڑنا۔ اینٹھ کر چلنا۔ کھیلنا ٹہلنا
اِسْتِطَاءٌ (افتعال) جانور پر بوجھ لادھنا۔

یَتَمَنَّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی منصوب
تَمَنِّی مصدر (تفعل) وہ ہرگز آرزو نہیں کرینگے پ۱۱
(دیکھو تَمَنِّی تَمَنَّوُا)

یَتَمَنَّوْنَہٗ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
تَمَنِّی مصدر (تفعل) ہٗ ضمیر مفعول وہ اسکی تمنا
نہیں کرینگے وہ اسکو دل سے نہیں چاہینگے پ۲۸/۱۱
(حوالہ مذکورہ)

یَتَنَاجَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَنَاجِیْ
مصدر (تفاعل) وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں پ۲۸
(دیکھو ناج)

یَتَنَازَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
تَنَازُعٌ مصدر (تفاعل) پ۱۵/۱۵ باہم اختلاف کررہے
تھے یعنی انکے گرداگرد عمارت بنانے کے سلسلہ
میں کافروں اور مؤمنوں کی رائے میں اختلاف تھا
مؤمن اس جگہ مسجد بنانا چاہتے تھے اور کافر
کوئی دوسری عمارت (ابن عباسؓ) عکرمہؒ کے نزدیک
یہ مطلب ہے کہ وہ لوگ مرنے کے بعد حشر اور بعث
کے متعلق مختلف رائے رکھتے تھے کوئی کہتا تھا بعث
صرف روحانی ہوگا دوبارہ جسم نہیں دیا جائیگا کوئی
حشر جسمانی کا بھی قائل تھا اللہ نے انکو آنکھوں
سے دکھا دیا کہ حشر جسمانی ہوگا۔

ایک ضعیف قول یہ بھی ہے کہ نزاع سے
مراد ہر غار میں سوتا رہنے کی مدت میں اختلاف
(بغوی وبعض از مدارک و روح) پ۲۷ باہم (بطور
تفریح) چھین جھپٹ کرینگے ایک لیگا دوسرا دیگا۔
(دیکھو النازعات نَزْعٌ نَزَعَ نزاعۃ)

یَتَنَافَسِ - واحد مذکر غائب امر غائب وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا۔ تَنَافُسٌ مصدر (تفاعل) ایک دوسرے سے بڑھکر حرص کریں پ ۳۰ (دیکھو اَلْمُتَنَافِسُوْنَ)

یَتَنَاهَوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی تَنَاهِی مصدر (تفاعل) آپس میں ایکدوسرے کو نہیں روکتے تھے پ ۶/۱۵ - (دیکھو اَلنَّاهُوْنَ اور نَهَوْا)

یَتَنَزَّلُ - واحد مذکر غائب مضارع۔ تَنَزُّلٌ مصدر (تفعل) اترتا ہے نازل ہوتا ہے پ ۲۸/۱۸ (دیکھو نَزَلَ اور مُنَزَّلٌ اور تَتَنَزَّلُ)

یَتَوَارٰی - واحد مذکر غائب مضارع۔ تَوَارِی مصدر (تفاعل) چھپتا ہے چھپا جاتا ہے پ ۱۴/۱۲ ۔ (دیکھو المورِیات اور وَرَآءَ)

یَتُوْبَ اور **یَتُوْبُ** } واحد مذکر غائب مضارع۔ تَوْبٌ مصدر (نصر) پ ۴/۴ پ ۸/۱ پ ۱/۱ پ ۱۱/۲ اللہ اپنی طرف لوٹنے کی توفیق دیدے پ ۴/۱۲ پ ۶/۱ پ ۲۱/۱۴ پ ۲۲/۶ توبہ قبول فرماتا ہے، بندہ کے حال پر رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے پ ۵/۲ تم پر رحم کرے یعنی گناہ سے طاعت کی طرف لوٹا دے۔ پ ۱۹/۴ لوٹتا ہے رجوع کرتا ہے (دیکھو مَتَاب)

یَتُوْبُوْا - جمع مذکر غائب مضارع تَوْبٌ سے (اگر) وہ توبہ کرلیں پ ۱/۱۶ کہ وہ توبہ کرلیں پ ۱۱/۲ توبہ نہیں کی۔ پ ۳۰/۱ ۔

یَتُوْبُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع۔ تَوْبٌ سے پ ۴/۱۴ توبہ کرلیں۔ پ ۶/۱۴ وہ کیوں توبہ نہیں کرتے۔ پ ۱۱/۵ توبہ نہیں کرتے۔ (دیکھو مَتَاب)

یُتَوَفَّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔ تَوَفِّی مصدر (تفعل) مر جائیں۔ وفات پائیں۔ پ ۲/۱۵ (دیکھو المتوفون متوفیک)

یَتَوَفّٰهُمُ - جمع مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّی مصدر (تفعل) هُمْ ضمیر مفعول۔ اونکی جان لینے کے لئے۔ پ ۵/۱۱ ۔

یَتَوَفّٰی - واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّی مصدر (تفعل) پ ۱/۳ جان نکالتے ہیں پ ۲۴/۲ لے لیتا ہے۔ قبضہ کر لیتا ہے۔

یُتَوَفّٰی - واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ تَوَفِّی مصدر (تفعل) مر جاتا ہے یعنی جوانی سے پہلے وفات پا جاتا ہے۔ پ ۱۷/۹ پ ۲۴/۱۲ ۔

یَتَوَفّٰكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّی مصدر (تفعل) كُمْ ضمیر مفعول۔ تمہاری جانوں کو لے لیتا ہے لے لیگا - پ ۵/۱۳ پ ۱۱/۱۶ پ ۱۴/۱۵ پ ۲۱/۱۴ (دیکھو

الموفون اور مُتَوَفِّیکَ ۔

یَتَوَفّٰھُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفّی مصدر (تفعل) ھُنَّ ضمیر مفعول اونکی جانوں کو موت کے فرشتے لے لیں۔ ۔ (دیکھو الموفون اور مُتَوَفِّیکَ)

یَتَوَکَّلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَوَکُّل سے جو بھروسہ کرتا ہے امر غائب۔ بھروسہ کرے ۔

یَتَوَکَّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ بھروسہ کرتا ہے ۔ (دیکھو المُتَوَکِّلُوْنَ)

یَتَوَکَّلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع توکل سے بھروسہ کرتے ہیں۔ توکل کرتے ہیں (دیکھو المُتَوَکِّلُوْنَ)

یَتَوَلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَوَلّی سے (تفعل) اصل میں یَتَوَلّٰی تھا۔ جو محبت کرتا ہے دوستی کرتا ہے جو منہ موڑیگا اعراض کریگا۔ پیٹھ پھیریگا۔

یَتَوَلَّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تَوَلّی سے۔ مونھ موڑتے ہیں۔ پیٹھ پھیر لیتے ہیں ۔

یَتَوَلَّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَوَلّی سے منہ موڑ لیتے ہیں (رجم کے حکم سے اعراض کرتے ہیں) دوستی رکھتے ہیں (یعنی مکہ کے کافروں سے)

یَتَوَلَّوْنَہٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَوَلّی سے ہٗ ضمیر مفعول اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ ۔ (دیکھو تَوَلّٰی تُوَلِّہٖ ۔ مُوَلِّیْھَا)

یَتَوَلَّھُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ھُمْ ضمیر مفعول۔ جو ان سے دوستی کریگا ۔

یَتَوَلّٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوَلّی سے پیٹھ پھیر لیتا ہے پسند کرتا ہے دوست رکھتا ہے۔ ۔ (دیکھو حوالہ مذکورہ)

اَلْیَتِیْمَ ۔ صیغہ صفت منصوب معرفہ واحد۔ اَلْیَتَامٰی جمع۔ وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو ۔

اَلْیَتِیْمِ ۔ صیغہ صفت مجرور معرفہ واحد الیتامٰی جمع۔ وہ نابالغ بچہ جسکا باپ مرگیا ہو۔

یَتِیْمًا ۔ صیغہ صفت منصوب نکرہ۔ یتامٰی جمع وہ نابالغ بچہ جسکا باپ مرگیا ہو۔

یَتِیْمَیْنِ ۔ صیغہ صفت تثنیہ مجرور۔ یتامٰی جمع دو یتیم (لڑکے) (دیکھو اَلْیَتَامٰی)

یَتِیْھُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَیْہٌ مصدر (ضرب) سرگرداں گھومتے رہینگے ۔

تِیۡہٌ شیخی ۔ بلندی حوصلہ ۔ شرافتِ طبع ۔ لق
دق بیاباں ۔ گمراہی اَتۡیَاہٌ اور اَتَاوِیۡہُ جمع ارض
تَیۡہٌ وہ زمین جس میں مسافر گم ہو جائے ۔ تیہاء
مَتِیۡہَۃٌ اور مُتِیۡہَۃٌ کا بھی یہی معنی ہے ۔ تاہ قصرہٗ
اوس کا محل اونچا ہو گیا ۔ تِیۡہٌ مصدر (ضرب) شیخی
مارنا ۔ تَائِہٌ تَیَّہَانٌ تَیَّاہٌ شیخی مارنیوالا ۔ تِیۡہٌ
تِیۡہٌ تَیۡہَانٌ مصادر (ضرب) راستہ بھولجانا ۔
سرگرداں گھومنا ۔ تَیَّاہٌ تَیۡہَانٌ سرگردان ۔
تَتۡیِیۡہٌ (تفعیل) سرگردان کر دینا ۔

فصل الثاء المثلثۃ

یُثَبِّتۡ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
تَثۡبِیۡتٌ مصدر (تفعیل) جمائے رکھیگا پ٢٦

یُثَبِّتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
تثبیتٌ سے جمائے رکھتا ہے مضبوط رکھتا ہے
پ١٣

یُثَبِّتَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
تثبیتٌ سے جماوے پ٩ ثابت قدم رکھے پ١٣

یُثۡبِتُوۡكَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِثبات
مصدر (افعال) تاکہ تمکو قید کر لیں ۔ گرفتار کر لیں
باندھ لیں ۔ پ٩

یُثۡبِتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِثۡبَاتٌ سے
باقی رکھتا ہے قائم رکھتا ہے ۔ برقرار رکھتا ہے ۔
پ١٣ (دیکھو نُثَبِّتُ)

یُثۡخِنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِثۡخَانٌ
مصدر (افعال) کثرت سے خون بہاوے ۔ پ١٠
ثَخِیۡنٌ بردبار ۔ بھاری بھرکم آدمی ۔ ثَخِیۡنُ
السَّلَاحِ ہتھیار بند مسلح ۔ ثَوۡبٌ ثَخِیۡنُ النَّسِیۡجِ
گھنی بناوٹ کا کپڑا ۔ ثُخُوۡنَۃٌ ثَخَانَۃٌ ثَخَنٌ مصادر
ہیں (کرم) موٹا سخت ہونا مُتَخَنَۃٌ موٹی عورت
اِثۡخَانٌ فِیۡ کسی فعل میں خوب زیادتی کرنا ۔
مثلاً اِثۡخَانٌ فِی الۡقَتۡلِ قتل میں زیادتی کرنا ۔
اَثۡخَنَتۡہُ الۡجِرَاحَۃُ زخم نے اوسکو کمزور کر دیا ۔
اِسۡتَثۡخَنَ مِنۡہُ النَّوۡمُ (استفعال) نیند اوس پر غالب
آگئی ۔ (دیکھو اَثۡخَنۡتُمُوۡہُمۡ)

یَثۡقَفُوۡا ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) (اگر)
وہ تم پر کامیاب ہو جائیں ۔ تم پر قابو پالیں ۔ پ٢٨
(دیکھو ثَقِفۡتُمۡ)

یَثۡنُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ثَنۡیٌ مصدر
(ضرب) وہ دوہرا کئے دیتے ہیں ۔ پ١١
(دیکھو ثَانِیَ ، مَثَانِیۡ)

فَصْلُ الْجِيْمِ الْمُعْجَمَہ

يُجَادِلُ - واحد مذکر غائب مضارع مُجَادَلَۃٌ
وجِدَالٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جھگڑا کرتا ہے۔ ب ۵/۱۳
ب ۲۵/۲ ب ۱۷/۸ ب ۲۱/۱۲ ب ۲۴/۶)

يُجَادِلُنَا - واحد مذکر غائب مضارع مُجَادَلَۃ
وجِدَالٌ مصدر (مفاعلۃ) نَا ضمیر مفعول وہ ہم سے
(یعنی ہمارے فرشتوں سے) جھگڑا کرنے لگا۔ ب ۱۲/۷

يُجَادِلُوكُمْ - جمع مذکر غائب مضارع منصوب
مُجَادَلَۃ سے کُمْ ضمیر مفعول کہ وہ تم سے جھگڑا کریں
ب (دیکھو جَادِلْهُمْ)

يُجَادِلُونَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مُجَادَلَۃٌ سے وہ جھگڑا کرتے ہیں ب ۹/۹ ب ۹/۱۵ ب ۱۳/۸
ب ۲۴/۹و۱۱و۱۳ ب ۲۵/۵ - (دیکھو جَادِلْهُمْ)

يُجَارُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی
إِجَارَۃ مصدر (افعال)۔ اوسکے خلاف۔ پناہ نہیں
دیجاسکتی۔ ب ۱۸/۵ -

جَوْرٌ اور جَائِرٌ ظالم کجراہ۔ ٹیڑھا۔ جَارٌ
ہمسایہ۔ پناہ دینے والا۔ پناہ مانگنے والا۔ پناہ دیا ہوا
شریکِ تجارت۔ شوہر معاہدہ۔ مددگار۔ جِيرَانٌ
اَجْوَارٌ اور جِيرَۃٌ جمع۔ جِوَارٌ کاشتکار۔ جَارَ
(نصر) پناہ مانگی۔ جَارَ عَنِ الطَّرِيْقِ راستہ سے ٹیڑھا
ہوگیا۔ جَارَ عَلَيْہِ اوس پر ظلم کیا۔ إِجَارَۃ (افعال)
پناہ دینا۔ رہائی دینا (متعدی بنفسہ) موڑ دینا۔
پھیر دینا (بواسطہ عن) تَجْوِيْرٌ (تفعیل) مار کر زمین
پر گرا دینا۔ کسی کو ظالم قرار دینا۔ تَجَوُّرٌ (تفعل) گر پڑنا
منہدم ہوجانا۔ ایک پہلو پر لیٹ کر سو جانا۔ اِجْتِوَارٌ
(افتعال) ہمسایہ ہوجانا۔ مُجَاوَرَۃٌ جُوَارٌ جِوَارٌ
(مفاعلہ) ہمسایہ ہوجانا۔ کسی کی پناہ میں ہوجانا۔ جِوَارٌ
پناہ۔ امان۔ کسی کو پناہ دینا۔ مُجَاوَرَۃٌ اعتکاف میں
بیٹھنا۔ تَجَاوُرٌ ہمسایہ ہوجانا۔ باہم ایک دوسرے
کی پناہ پکڑنا۔ اِسْتِجَارَۃٌ (استفعال) پناہ چاہنا۔

يَجْأَرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع جَأْرٌ
اور جُؤَار مصدر (فتح) بے قرار ہوکر فریاد کرنا۔ گائے بیل
کا چلانا (سمع) غمگین اور دل گرفتہ ہوجانا۔ جَأْرٌ
کبیدگی قلب۔ حلق بند ہونا خراشِ گلو۔

يُجَاوِرُوْنَكَ - جمع مذکر مضارع منفی مُجَاوَرَۃٌ
مصدر (مفاعلہ) کَ مفعول۔ وہ تمہارے پڑوس
میں (یعنی مدینہ میں) نہ رہ سکینگے۔ ب ۲۲/۵ -

يُجَاهِدُ - واحد مذکر غائب مضارع مُجَاهَدَۃٌ
اور جِهَادٌ مصدر (مفاعلہ) وہ کوشش کرتا ہے ب ۲۰/۱۳

يُجَاهِدُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب

جَھَادٌ سے جہاد کرنے سے۔ مضارع بتاویل مصدر۔

پ ۱۰/۱۴ ، ۱۷

يُجَاهِدُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع جہادٌ سے وہ جہاد کرتے ہیں پ ۶/۱۲ (دیکھو المجاھدون)

يُجِبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِجَابَۃٌ مصدر (افعال) (جو) دعوت قبول نہیں کریگا پ ۲۶/۴ (دیکھو مُجِیبُ)

يُجْبٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول جِبًی جِبَایَۃً جِبَاوَۃً جُبُوۃً مصادر ہیں (ضرب۔ فتح) کھینچکر لائے مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے کھنچے چلے آتے ہیں۔ پ ۲۰/۹ ۔

جَبَا جِبًی جِبْوَۃٌ جِبَاوَۃٌ اونٹوں کے پینے کے لئے حوض میں جمع کیا ہوا پانی جِبًی وصول کرکے جمع کیا ہوا مال۔ جَابِیَۃٌ ۔

جُبْوَۃٌ جِبَایَۃٌ جِبَاوَۃٌ جِبًی مصادر (ضرب و فتح) خراج وصول کرنا۔ جَبًا اور جُبِیٌّ (ضرب و فتح) حوض میں پانی جمع کرنا۔ اِجْبَاءٌ کچی کھیتی فروخت کرنا۔ حدیث میں آیا ہے۔ مَنْ اَجْبٰی فَقَدْ اَرْبٰی جس نے کچی کھیتی بیچی (اس) نے سودی کام کیا۔ تَجْبِیَۃٌ (تفعیل) رکوع کی شکل پر جھک کر کھڑا ہونا۔ اِجْتِبَاءٌ چن لینا۔ منتخب کرلینا۔ مال وصول کرنا۔

حضرت مولانا تھانوی ؒ نے يُجْبٰی کا جو ترجمہ کیا ہے اس فقیر کی سمجھ اُسکو سمجھنے سے قاصر رہی مولانا کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جَبَا يُجْبٰی یا جَبَا يَجْبَا فعل لازم ہے لیکن مجھے لغت کی شہادت اس کے متعلق نہیں ملی شاید مولانا نے حاصل مطلب لکھا یا ترجمہ کو بامحاورہ بنانے کی کوشش فرمائی۔

يَجْتَبِی ۔ واحد مذکر فعل مضارع اِجْتِبَاءٌ مصدر (افتعال) چن لیتا ہے اختیار کرلیتا ہے۔ منتخب کرکے لیجاتا ہے۔ پ ۴/۵ پ ۲۵/۴ ۔

يَجْتَبِيكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِجْتِبَاءٌ سے کَ ضمیر مفعول تجھے منتخب کر رہا ہے پ ۱۲/۱۱ (دیکھو يُجْبٰی اور اِجْتَبَيْتَهَا)

يَجْتَنِبُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِجْتِنَابٌ مصدر (افتعال) پرہیز رکھتے ہیں بچتے ہیں پ ۲۵/۵ پ ۲۷/۶ (يَتَجَنَّبُهَا)

يَجْحَدُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی جَحْدٌ و جُحُودٌ مصدر (فتح) نہیں انکار کرتا ہے۔ پ ۲۱/۱۳ ، ۱ ۔

يَجْحَدُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع جَحْدٌ وجُحُودٌ مصدر (فتح) انکار کرتے ہیں پ ۷/۱ پ ۸/۱۳ پ ۱۴/۱۶ پ ۲۴/۱۲، ۱۶، ۱۸ پ ۲۶/۳ ۔ (دیکھو جَحَدُوا)

يَجِدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی

ماضی اوس نے نہیں پایا ب ۲/۸ پ ۵/۱۰ ث ۶/۲ ث ۲۶/۱۱ ب ۳۰/[illegible]
مثبت جزا پائیگا ث ۱۳ و ۱۱ ب ۲۹/۱۱ (دیکھو نجد)

یَجِدُوْا۔ جمع مذکر غائب نہی نہ پائیں پ ۵/۹ ب ۱۰/۱۸
امر غائب۔ اونکو پانا چاہیے پ ۱۱/۵ مضارع منفی بمعنی ماضی
اونھوں نے نہیں پایا ب ۱۵/۱۹ ب ۲۹/۱۰ مستقبل منفی۔ ہرگز
نہیں پائینگے۔ ب ۱۵/۲۔

یَجِدُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
نہیں پائینگے پ ۵/۱۵ پ ۶/۴ ب ۲۱/۱۸ ب ۲۲/۵ پ ۲۶/۱۱ نہیں پاتے
ہیں پ ۱۰/۶ و ۱۸ پ ۲۴/۴ نہ پائیں ب ۱۸/۶ مثبت شرط۔ اگر
پالیں پ ۱/۱۴ مثبت بلا شرط۔ اوسکو پاتے ہیں پ ۹/۹
(دیکھو نجد)

یُجِرْکُمْ واحد مذکر غائب مضارع اِجَارَۃ مصدر
(افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو بچائیگا پ ۲۶/۱۴ (دیکھو یجار)

یَجُرُّہٗ۔ واحد مذکر غائب مضارع جَرٌّ مصدر
(نصر) ہٗ ضمیر مفعول اوسکو کھینچتے ہوئے پ ۹/۸۔
جَرٌّ مصدر (نصر) کھینچنا۔ گھوڑے کو آہستہ
ہنکانا جَرَّ عَلٰی (نصر و سمع) کسی پر جرم کھیلانا۔ اَجَرَّہٗ
الدَّیْنَ (افعال) کسی کو ادا قرض کی مہلت دی۔
مُجَارَّۃٌ (مفاعلہ) کسی کے ساتھ برابری کرنا کسی
کے حق کی ادائگی میں تاخیر کرنا کسی پر جرم لگانا تَجْرِیْرٌ
(تفعیل) خوب کھینچنا۔ اِجْتِرَارٌ (افتعال) کھینچنا

اِنْجِرَارٌ (انفعال) کھچنا اِسْتِجْرَارٌ (استفعال) کسی
کو اپنے پر قالو دینا۔ تابعدار ہونا۔ کھچا چلا جانا۔

یَجْرِمَنَّکُمْ۔ واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید
ثقیلہ جَرْمٌ مصدر (ضرب) کُمْ ضمیر مفعول باعث
نہ بنجائے پ ۶/۵ و ۵ ب ۱۲/۸ (دیکھو المجرم اور المجرمون)

یَجْرِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع جَرْیٌ جریان
مصدر (ضرب) چلتا ہے پ ۱۳/۷ ب ۲۱/۱۲ پ ۲۲/۱۴ ب ۲۳/۱۵ (دیکھو
مجریہا)

یُجْزٰی۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول جَزَاءٌ مصدر
(ضرب) اصل میں یُجْزَیُ تھا۔ اسکو سزا دیجائیگی پ ۵/۱۹

یُجْزَوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول جَزَاءٌ
سے اونکو بدلہ دیا جائیگا ث پ ۵/۱۱ اون کو جزا دیجائیگی
پ ۹/۴ اون کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مضارع منفی
پ ۹/۴ ب ۲۲/۱۰۔

یَجْزِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت جزا دے
وہ بدلہ دیگا پ ۴/۲ ب ۱۳/۴ ب ۱۴/۱ مضارع منفی۔ نہیں بدلہ دیگا [illegible]

یَجْزِیَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔
تاکہ بدلہ دے پ ۱۳/۱۹ ب ۱۱/۲ ب ۲۱/۱۹ و ۸ ب ۲۲/۷ ب ۲۵/۱۸۔

یُجْزٰی۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی۔
نہیں بدلہ دیا جائیگا پ ۲/۱۲ ب ۲۴/۱۰

یُجْزَاہُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ ہٗ

ضمیر منصوب. بحذفِ حرفِ جر۔ یعنی بہ مراد بِسَعْیِہٖ
یُجْزٰی کی ضمیر نائب فاعل اَلْجَزَاءَ الْاَوْفٰی مفعول
اوسکو اوسکی کوشش کی پوری پوری جزا دیجائیگی ۲۷/۵ پ
یُجْزِہِمْ ۔ واحد مذکر غائب مجزوم ھِمْ مفعول
اونکو جزا دیگا ۳۲/۸ پ ۔
یُجْزِیَہُمْ ۔ واحد مذکر غائب منصوب ھُمْ مفعول
تاکہ ان کو بدلہ دے ۱۱/۴ پ ۱۸/۱۱ پ ۲۴/۱ پ (تمام الفاظ کے
لئے دیکھو مُجَازِی)
یَجْعَلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
مثبت جَعْلٌ مصدر (فتح) ۲/۸ پ ۱۷/۱۴ پ تاکہ کردے ۶/۶ پ
کہ کردے ۴/۱۴ پ کردے ۳/۹ پ مضارع منفی کہ نکرے ۵/۱۶ پ ہرگز
نہیں کریگا۔ ۲۸/۸ پ کہ کردے۔ بتاویل مصدر۔
یَجْعَلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔
مثبت جَعْلٌ سے ۸/۲ پ مقرر کرتا ہے ۱۱/۱۵ پ ۲۵/۶ پ ۲۹/۱۱ پ
کرتا ہے ۲۹/۱۳ پ کردیگا ۶/۹ پ عنقریب کردیگا۔
یَجْعَلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت
۹/۱۸ پ ۲۷/۲۰ پ ۲۸/۱۶ پ کردیگا ۱۸/۱۶ پ مقرر کردے بنادے منفی۔
بمعنی ماضی ۱۵/۱۴ پ ۱۸/۱۱ پ ۳۰/۲ پ نہیں کیا۔
یَجْعَلْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع جَعْلٌ سے
کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو بنائیگا۔ کریگا۔ ۲۰/۱ پ ۔
یَجْعَلْنِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی نِیْ مفعول اوس نے مجھے نہیں کیا ۱۶/۵ پ ۔
یَجْعَلُوْہُ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب ہٗ
ضمیر مفعول کہ اوسکو ڈالدیں۔ ۱۲/۱۲ پ ۔
یَجْعَلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع مرفوع
کرتے ہیں۔ قرار دیتے ہیں۔ ٹھیراتے ہیں ۱/۲ پ ۱۴/۱۳ پ ۱۳/۶ ۲۴/۳
یَجْعَلْہُ ۔ واحد مذکر مضارع مجزوم ہٗ ضمیر مفعول
اوسکو کردے۔ ۷/۱ پ
یَجْعَلَہٗ ۔ واحد مذکر مضارع منصوب ہٗ ضمیر
مفعول اوسکو کردے۔ ۹/۱۴ پ ۔
یَجْعَلُہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ہٗ ضمیر
مفعول اوسکو کرتا ہے کردیتا ہے ۱۸/۱۲ پ ۲۱/۸ پ ۲۳/۱۶ پ ۔
(دیکھو یَجْعَلُہُمَا جَعَلَ تَجْعَلُوْنَ)
یُجَلِّیْہَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی تَجْلِیَۃٌ
مصدر (تفعیل) ہا ضمیر مفعول اوسکو نہیں کھولیگا
نہیں نمودار کریگا ۹/۱۳ پ (دیکھو جَلّٰیہَا)
یَجْمَحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (فتح) ہٹ سے
دوڑتے ہوئے بھاگتے ہوئے۔ ۱۰/۱۳ پ
جَمْحٌ جِمَاحٌ ۔ جُمُوْحٌ مصدر (فتح) گھوڑے کا
سرکشی کرنا جَمُوْحٌ مونہ زور گھوڑا۔ جَمَحَتِ الْمَرْءَۃُ
زَوْجَہَا شوہر کی اجازت کے بغیر عورت اوسکے گھر
سے نکل کر کہیں چلی گئی۔ جَمَحَ اِلَیْہِ جَمْحٌ وہ آدمی

خود رائے ہو گیا۔ سرپٹ قوت کے ساتھ دوڑا۔ آیت
میں آخر الذکر معنی مراد ہے۔

یَجْمَعُ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ جمع مصدر (فتح)
وہ جمع کریگا اکٹھا کریگا ۔

یَجْمَعَنَّکُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع با نون ثقیلہ
کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو ضرور ہی جمع کریگا ۔

یَجْمَعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع جَمْعٌ سے
جمع کرتے ہیں ۔ (دیکھو مجتمعون
مجمع۔ جمع۔ جامع)

یُجَنَّبُهَا۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
ھا ضمیر مفعول تجنیب مصدر (تفعیل) اور
سے بچایا جائیگا۔ اس سے محفوظ رکھا جائیگا ۔
(دیکھو یتجنبہا)

یَجْهَلُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع جہل اور
جَهَالَةٌ مصدر (سمع) وہ نہیں جانتے وہ جاہل
ہیں۔ وہ جہالت کرتے ہیں (دیکھو جہالۃ
جاہلون۔ تجہلون)

یُجِیْبُ۔ واحد مذکر غائب اجابۃ مصدر
(افعال) دعا قبول کرے۔ دعا قبول کریگا
(دیکھو مجیب)

یُجِیْرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت
اِجَارَةٌ سے وہ پناہ دیتا ہے (دیکھو یجار)

یُجِیْرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی۔ اِجَارَةٌ
سے مجھے ہرگز پناہ نہیں دیگا (دیکھو یجار)

فصل الحاء المہملہ

یُحَاجُّوْ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ حِجَاجٌ
اور مُحَاجَّةٌ مصدر (مفاعلۃ) تاکہ وہ تم سے جھگڑا
دلیل میں تم پر غالب آجائیں۔ (دیکھو حاججتم
تحاجون۔ حاججک۔ حاججتم)

یُحَاجُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُحَاجَّةٌ
سے وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ حجت کرتے ہیں ۔
(دیکھو حوالہ مذکورہ بالا)

یُحَادِدْ۔ واحد مذکر مضارع مجزوم۔ وصل کی وجہ
سے مکسور کر دیا گیا مُحَادَدَة (مصدر) (مفاعلۃ) مخالفت
کرتا ہے ۔

حَدٌّ ہر چیز کی انتہا۔ حد فاصل۔ تیزی۔ بہادری
اللہ کا قائم کردہ ضابطہ۔ کبھی حد بمعنی گناہ اور سزا
گناہ کے بھی آتا ہے جیسے حدیث میں ہے اِنِّی
اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَیَّ میں نے ایک حد کو
پالیا تو وہ حد مجھپر قائم کر دیجئے یعنی مجھ سے گناہ
ہو گیا اسکی سزا دیدیجئے۔ حُدُّ ہر خیر و سعادت سے

محروم بدنصیب۔ حُدَّۃٌ ہر چیز کا ٹکڑا۔ حِدَّۃٌ
تیزی حَدَدٌ چارہ کار۔ روک۔ دَعْوَۃٌ حَدَدٌ
دعوت باطلہ۔ اَمْرٌ حَدٌّ امر حرام۔ حَدَاد منتہا
حِدادٌ سوگ کے سیاہ کپڑے۔ حَدَادَۃٌ بیوی۔
حُدادٌ تیز چھری۔ تیز فہم۔ چرب زبان۔ سریع
الغضب آدمی۔ حَدَّاد۔ لوہار جیل کا محافظ۔ دربان
حَدِیدٌ لوہا۔ تیز تلوار تیز چھری۔ تیز فہم۔ تیز زبان
تیز غضب آدمی زَیْدٌ حَدِیْدُ بَکْرٍ زید بکر کا ہم
سوانہ ہے یعنی زید کی زمین بکر کی زمین سے ملی ہوئی
ہے مُحْتَدٌ چارہ کار مَحْدُوْدٌ حد بستہ حَدٌّ مصدر
(نصر) تیز کرنا اگر مفعول پر عَلٰی ہو تو کسی پر غصہ کرنا
اور بواسطہ عَنْ دفع کرنا، روکنا۔

حِدَّۃٌ مصدر (ضرب) تیز ہونا اور (مفعول
پر عَلٰی ہو تو) کسی پر غصہ کرنا۔

اَحَدَّ السِّکِّیْنَ (اِحْدَاد مصدر۔ افعال)
چھری تیز کی۔ اَحَدَّ النَّظَرَ اِلَیْہِ اوسکی طرف تیز نظر کی
اَحَدَّتِ الْمَرْاَۃُ عورت نے سوگ کا لباس پہن لیا۔
حَدَّدَ (تَحْدِیْدٌ تفعیل) تیز کیا۔ حَدَّدَ اِلَیْہِ
اور حَدَّدَ لَہٗ اوس کا ارادہ کیا۔ مُحَادَّۃٌ (مفاعلہ)
کسی سے لڑائی کرنا۔ مخالفت کرنا غصہ کرنا دشمنی کرنا
مُحْتَدٌّ چارہ کار۔ اِحْتِدَادٌ تیز ہونا (بواسطہ علی)

کسی پر غصہ کرنا۔ اِسْتِحْدادٌ تیز کرنا بسخت غضبناک
ہونا۔

یُحَادُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُحَادَّۃٌ
سے وہ مخالفت کرتے ہیں۔ ۲۸/۳ او

یُحَارِبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُحَارَبَۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) جو لڑتے ہیں ۶/۹ (دیکھو حرب
اور مُحَارِیْبَ)

یُحَاسَبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
مُحَاسَبَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) اس سے اعمال کا حساب
لیا جائیگا۔ ۳/۱

یُحَاسِبْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُحَاسَبَۃٌ
سے کُمْ ضمیر مفعول وہ تمہارا حساب لیگا تم سے
تمہارے اعمال کا حساب لیگا۔ تمہارے (اچھے
برے) اعمال کی گنتی کریگا ۳/۸ (دیکھو حَسِیْبًا)

یُحَاطُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اَحَاطَۃٌ
سے گھیر لیا جائے احاطہ کر لیا جائے یعنی تم کو بے
بس کر دیا جائے ۱۳/۱۲۔ (دیکھو محیط)

یُحَافِظُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُحَافَظَۃٌ
مصدر (مفاعلہ) نگرانی رکھتے ہیں پابندی کرتے ہیں
۶/۱ ۱۸/۱ ۲۹/۱۸ (دیکھو محفوظ تحفظ)

یُحَاوِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ مُحَاوَرَۃٌ

جِوَارٌ مصدر (مفاعلة) گفتگو کر رہا تھا جواب دیرہا تھا۔ صاحب کمالین نے کہا یہ لفظ حَارَ یَحُوْرُ سے ماخوذ ہے محاورہ کا معنی ہی گفتگو مگر قرینۂ مقام کی وجہ سے شیخی اور فخر جتانا مراد ہی اسی لئے سیوطی نے اسی رکوع میں اول جگہ یحاورہ کا ترجمہ یفاخرہ کیا ہی لیکن دوسری جگہ بدستور یخاطبہ لکھا ہی معالم، مدارک، خازن اور عام اہلِ تفسیر نے دونوں جگہ گفتگو کرنے کا ہی معنی کیا ہے۔

حَوْرٌ مُحَارٌ مَحَارَةٌ اور حُئُوْرٌ (نصر) لوٹانا، گھٹنا، کم ہونا، کپڑوں کو دھوکر سفید کردینا۔ باب افعال میں اِحَارَةٌ کا معنی جواب دینا لوٹانا تَحْوِیْرٌ (تفعیل) کپڑوں کو دھوکر سفید کردینا، لوٹانا ناکام بنادینا۔ مُحَاوَرَةٌ (مفاعلة) جواب دینا۔ بات کہنا۔ گفتگو کرنا۔ تَحَاوُرٌ (تفاعل) گفتگو کرنا اِسْتِحَارَةٌ (استفعال) جواب مانگنا۔ مَحْوُرَةٌ جواب

یُحِبُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِحبابٌ مصدر (افعال) پسند نہیں کرتا۔ محبت نہیں کرتا دوست نہیں رکھتا پ۲/۸و۹ پ۳/۶و۱۲و۱۴ پ۴/۵ پ۵/۲و۱۴ پ۶/۱۴ پ۸/۴و۱۰و۱۴ پ۱۰/۳ پ۱۴/۹ پ۱۷/۱۲ پ۲۰/۱۱ پ۲۱/۸و۱۱ پ۲۵/۵ پ۲۶/۱۴ مضارع مثبت پسند کرتا ہی دوست رکھتا ہی محبت کرتا ہے پ۲/۱۲ پ۳/۱۶ پ۴/۵و۶و۹و۸ پ۶/۷و۱۰ پ۷/۲ پ۱۰/۷و۸

پ۱۱/۲ پ۲۶/۱۳ پ۲۶/۸و۹ کیا پسند کریگا پ۲۶/۱۴ -

یُحْبِبْکُمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ اِحْبَابٌ سے اللہ تم سے محبت کریگا پ۳/۱۲ (دیکھو مُحِبَّةٌ)۔

(نوٹ) یاد رکھو کہ محبت، نفرت، تقاضا نفسانی کی شاخیں ہیں اس لئے محبت، بغض، عداوت وغیرہ کی نسبت جب اللہ کی طرف کی جاتی ہی تو حقیقی معنی مراد نہیں ہوتا بلکہ ثواب دینا انعام دینا یا عذاب اور سزا دینا مراد ہوتا ہی کیونکہ محبت کا تقاضا راحت رسانی اور عداوت کا تقاضا اذیت دہی ہے۔ علاقہ مجاز کا لحاظ کر کے سبب سے نتیجہ مراد لینا جائز ہے۔

یُحْبَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَبْرٌ مصدر (نصر) اونکو خوش کیا جائیگا (ابو عبیدہ) اونکی عزت کیجائیگی (ابن عباس) ان کو آرام دیا جائیگا۔ نعمتیں دیجائینگی (مجاہد) جنت میں نغمات سنائے جائینگے (یحیی بن ابی کثیر بروایت اوزاعی) پ۲۱/۴ ۔

حَبْرٌ حَبْرَةٌ حَبَرٌ حُبُوْرٌ مصادر (نصر) خوش کرنا۔ حَبْرٌ (نصر) کپڑوں کو آراستہ کرنا۔ کسی چیز کو خوبصورت کرنا حَبَرٌ (سمع) اچھا ہونیکے بعد زخم کا نشان باقی رہنا۔ دانتوں کا زرد ہوجانا تَحْبِیْرٌ (تفعیل) خوبصورت بنانا۔ آراستہ کرنا۔

خوش خطی سے لکھنا۔ حَبرُ یہودی عالم، بڑا عالم
خوشی نعمت۔ حَبرۃ نعمت خوشی خوشحالی
اچھا نغمہ، بہشتی نغمہ۔ حَبَرٌ خوشی کا نشان۔

یَحْبِسُہٗ۔ واحد مذکر غائب مضارع حَبْسٌ
مصدر (ضرب) ہٗ مفعول (کیا چیز) اسکے لئے مانع ہے
(کون چیز) اوسکو (اترنے سے) روکتی ہے ۱۲/پ (دیکھو
تحبسونھما)

یُحْبِطُ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِحْبَاطٌ مصدر
(افعال) وہ باطل کردے گا۔ بیکار کردے گا، ضائع
کردیگا۔ ۲۶/پ۔

یَحْبَطَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون
تاکید ثقیلہ حَبْطٌ مصدر (سمع) ضرور بیکار جائیگا
ضائع ہوجائیگا ۲۴/پ

حَبْطٌ حُبُوْطٌ مصدر (سمع وضرب) بیکار اور
رائگاں جانا۔ حَبِطَ دَمُ القتیل مقتول کا خون
رائگاں گیا۔ اِحْبَاطٌ (افعال) باطل اور رائگاں
کردینا اَحْبَطَ عَنْہُ اوس سے اعراض کیا۔

یُحِبُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ
سے۔ وہ پسند کرتے ہیں دوست رکھتے ہیں ۳/پ ۴/پ
۱۸/پ ۲۸/پ ۲۹/پ۔

یُحِبُّوْنَکُمْ جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ سے وہ
تم سے محبت کرتے نہیں وہ تمکو دوست رکھتے ہیں۔ ۴/پ

یُحِبُّوْنَہٗ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ سے۔
وہ اوس سے محبت کرتے ہیں وہ اوسکو دوست
رکھتے ہیں۔ ۶/پ۔

یُحِبُّوْنَھُمْ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ
وہ ان سے محبت کرتے ہیں وہ اون کو دوست
رکھتے ہیں۔ ۲/پ (دیکھو مَحَبَّۃٌ)

یَحْتَسِبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی احتساب
مصدر (افتعال) وہ گمان بھی نہیں کرتا۔ اس کا گمان
بھی نہیں ہوتا۔ ۲۸/پ۔

یَحْتَسِبُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی
بمعنی ماضی احتساب سے اونھوں نے گمان بھی
نہیں کیا تھا ۲۸/پ۔

یَحْتَسِبُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
بمعنی ماضی احتسابٌ سے۔ اونھوں نے گمان
بھی نہیں کیا تھا ۲۴/پ۔ (دیکھو حَسِبَ تَحْسَبُ
تَحْسَبَنَّ)

یُحْدِثُ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِحْدَاثٌ
مصدر (افعال) وہ پیدا کردے ۱۶/پ ۱۵ ۲۶/پ۔
(دیکھو مُحْدَثٌ)

یُحَذِّرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ حَذَرٌ مصدر

(سمع) ڈرتے ہیں پ۱۴ ع۱ ڈرتا ہے پ۲۳ ع۱۵ (دیکھو محذُورًا)

يَحْذَرِ ۔ واحد مذکر غائب امر۔ حَذَرٌ مصدر (سمع) ڈریں ان کو ڈرنا چاہیئے پ۱۸ ع۱۵ (دیکھو محذورًا)

يُحَذِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَحْذِيرٌ مصدر (تفعیل) ڈراتا ہے پ۳ ع۱۱ (دیکھو محذورًا)

يَحْذَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع حَذَرٌ سے۔ وہ ڈریں۔ ڈر جائیں پ۱۱ ع۱۴ ڈرتے تھے (دیکھو محذورًا)

يُحَرِّفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَحْرِيفٌ مصدر (تفعیل) پ۵ ع۴ بگاڑ دیتے ہیں۔ بدل دیتے ہیں عام اہلِ تفسیر نے لکھا ہے کہ یہودی توریت میں تحریف کرتے تھے رسول اللہؐ کی صفات جو توریت میں بیان کی گئی تھیں اونکو یہودیوں نے بدل ڈالا تھا۔ زانی کے لئے رجم کی آیت اگرچہ باقی رکھی تھی مگر بعض لفظ اس میں بڑھا دیے تھے بعض دوسرے احکام میں معنوی تحریف کی تھی خود ساختہ مطلب کو آیت پر چسپاں کرتے تھے اور اللہ کے بھیجے ہوئے احکام کو بگاڑ دیتے تھے اسجگہ یہی تحریف مراد ہے لیکن بغوی نے حضرت ابن عباسؓ کا قول اسجگہ نقل کیا ہے کہ یہودی خدمت گرامی میں حاضر ہوکر کوئی مسئلہ پوچھتے تھے حضورؐ انکو بتا دیتے تھے اور خیال فرماتے تھے کہ یہودیوں نے مان لیا وہ اس کے مطابق عمل کرینگے لیکن یہودی واپس جاکر حضور کے کلام کو بگاڑ کر بیان کرتے تھے اس قول پر آیت میں تحریف سے مراد رسول اللہ صلعم کے کلام میں تحریف کرنا ہوگی۔ پ۶ ع۱۰ اسجگہ مراد تورات کے الفاظ ومعانی کی تحریف ہے مثلاً صفات رسول اللہ اور حکمِ رجم وغیرہ کی تحریف۔ (دیکھو منحرفًا)

يُحَرِّفُوْنَهٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَحْرِيفٌ سے ہٗ مفعول۔ وہ اوسکو بدل ڈالتے ہیں۔ اسجگہ تحریف معنوی مراد ہے پ۱ (دیکھو متحرفًا)

يُحَرِّمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَحْرِيمٌ مصدر (تفعیل) وہ حرام کرتا ہے ممنوع قرار دیتا ہے پ۹ ع۹۔

يُحَرِّمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی تحریم سے۔ وہ حرام نہیں قرار دیتے۔ پ۱۰۔

يُحَرِّمُوْنَهٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَحْرِيمٌ سے۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اوسکو حرام بنا دیتے ہیں پ۱۰۔ (دیکھو محرّم)

يَحْزُنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ مصدر (نصر) تاکہ غمگین کر دے۔ پ۲۸ ع۲

حَزْنٌ اور حَزْنَةٌ سخت زمین حُزْنٌ اور حَزَنٌ غم۔ حُزُوْنَةٌ زمین کی سختی حَزْنَانٌ حَزِنٌ حَزْنٌ حَزِيْنٌ مَحْزُوْنٌ۔ مِحْزَانٌ غمگین۔

حُزْنٌ مصدر متعدی (نصر) غمگین کرنا حُزْنٌ
اور حَزَنٌ مصدر لازم (سمع) غمگین ہونا حُزُونَۃٌ
مصدر (کرم) زمین یا جگہ کا سخت ہو جانا اِحْزَانٌ
(افعال) تَحْزِیْنٌ (تفعیل) غمگین کرنا۔ تَحْزِیْنٌ
دردناک آواز سے پڑھنا۔ تَحَزُّنٌ (تفعل) اِحْتِزَانٌ
(افتعال) غمگین ہونا۔

یَحْزَنَّ ۔ جمع مذکر غائب نہی با نون تاکید حُزْنٌ
مصدر (سمع) وہ عورتیں غمگین نہوں۔ پ ۲۲/۳ ۔

یَحْزُنْكَ ۔ واحد مذکر غائب نہی۔ كَ ضمیر مفعول
حُزْنٌ سے (نصر) تجھے غمگین نہ کرے پ ۴/۹ پ ۶/۱۰
پ ۱۱/۱۲ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۳/۴

یَحْزُنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ سے
(نصر) رنج پہونچاتی ہیں۔ غمگین کرتی ہیں پ ۷/۱

یَحْزُنُنِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ
سے (نصر) نِیْ مفعول مجھے غمگین کرتا ہے پ ۱۲/۱۲ ۔

یَحْزَنُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی حُزْنٌ
سے (سمع) نہ وہ غمگین ہونگے پ ۱/۴ پ ۳/۱۳، ۸، ۴ پ ۴/۶ پ ۶/۱۴
پ ۷ پ ۸/۱۵ پ ۱۱/۱۲ ۔

یَحْزُنُهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی حُزْنٌ
سے (نصر) هُمْ ضمیر مفعول۔ انکو غمگین نہ کریگا۔ پ ۱۷/۷
(دیکھو یحزن)

یَحْسَبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع حُسْبَانٌ سے
(سمع) (کیا) خیال کرتا ہے پ ۲۹/۱۷، ۱۵ پ ۳۰/۱۵ گمان کرتا
ہے۔ پ ۳۰/۲۹ ۔

یَحْسَبَنَّ ۔ واحد مذکر غائب نہی غائب با
نون تاکید ثقیلہ (سمع) وہ ہرگز خیال نکرے پ ۴/۱۱ ۔

یَحْسَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع)
وہ گمان کرتے خیال کرتے ہیں پ ۸ پ ۱۶/۳ پ ۵/۴ پ ۲۱/۱۸
پ ۲۵/۱۰، ۱۳ پ ۲۸/۱۳، ۳ ۔

یَحْسَبُهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع (سمع) اسکو
گمان کرتا ہے۔ خیال کرتا ہے پ ۱۸/۱۱ ۔

یَحْسَبُهُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) هُمْ
ضمیر جمع مفعول انکو خیال کرتا ہے۔ گمان کرتا
ہے۔ پ ۳/۵ ۔
(دیکھو حسب۔ تَحْسَبُ۔ تَحْسَبَنَّ)

یَحْسُدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع حَسَدٌ
مصدر (نصر) وہ حسد کرتے ہیں۔ وہ جلے جاتے ہیں
پ ۵ ۔ (دیکھو حاسد۔ حَسَدٌ)

یُحْسِنُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِحْسَانٌ
مصدر (افعال) وہ اچھا کرتے ہیں پ ۱۶/۱۳ ۔
(دیکھو مُحْسِنٌ)

یُحْشَرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

حَشْرٌ مصدر (نصر) وہ جمع کریگا پ ۲/۶ پ ۲/۹ پ ۱۰/۱۱ پ ۲/۱۴
پ ۱۲/۱۸ پ ۱۱/۲۲ (دیکھو مَحْشُوْرَۃٌ اور مَحْشُوْر)

یُحْشَرُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول حَشْرٌ
سے (نصر) جمع کئے جائیں پ ۱۲/۱۶ جمع کرکے لیجائے
جائیں گے - پ ۱۲/۲۴ -

یُحْشَرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجہول
منصوب حَشْرٌ سے - اونکو سمیٹ کر لیجایا
جائیگا - پ ۱۲/۲ -

یُحْشَرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول
حَشْرٌ سے - انکو جمع کیا جائیگا پ ۱ اونکو سمیٹ کر
لیجایا جائیگا پ ۱۸/۹ پ ۱/۱۹ -

(دیکھو مَحْشُوْرَۃٌ اور مَحْشُوْر)

یَحُضُّ - واحد مذکر غائب مضارع منفی حَضٌّ
مصدر (نصر) وہ آمادہ نہیں کرتا - ترغیب نہیں دیتا
نہیں ابھارتا پ ۲۹ پ ۲/۳۰ (دیکھو تَحَاضُّوْنَ)

یَحْضُرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع حضور مصدر
(نصر) اصل میں یَحْضُرُوْنَنِیْ تھا - وہ میرے پاس حاضر
ہوں - میرے پاس آکر میرے کاموں میں دخل دیں -
پ ۱۸ (دیکھو مُحْضَرًا)

یَحِضْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع منفی
بمعنی ماضی حَیْضٌ سے (ضرب) جو حائضہ نہوئی ہوں
جنکو حیض شروع نہوا ہو - پ ۲۸ - (دیکھو مَحِیْض)

یَحْطِمَنَّکُمْ - واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید
کُمْ مفعول حَطْمٌ مصدر (ضرب) تمہارا چورا نہ کردے
تمکو روند نہ ڈالے - پ ۱۹ -

حَطْمٌ مصدر (ضرب) توڑنا (سمع) جانور کا بوڑھا
اور کمزور ہوجانا - تَحْطِیْمٌ (تفعیل) ریزہ ریزہ کردینا -
اِنْحِطَامٌ (انفعال) اور تَحَطُّمٌ (تفعل) ٹوٹ جانا
تَحَطَّمَ غَیْظًا غصہ سے جل گیا - (دیکھو حُطَامًا
اور حُطَمَۃ)

یَحْفَظْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع بمعنی امر
حِفْظٌ مصدر (سمع) وہ حرام سے بچائے رکھیں -
نگہداشت رکھیں - پ ۱۸ (دیکھو مَحْفُوْظٌ)

یَحْفَظُوْا - جمع مذکر غائب مضارع بمعنی امر حِفْظٌ سے
(سمع) وہ (حرام سے) بچائے رکھیں پ ۱۸
(دیکھو مَحْفُوْظ)

یَحْفَظُوْنَہٗ - جمع مذکر غائب مضارع حفظ
سے ہٗ ضمیر مفعول - اوسکی حفاظت کرتے ہیں پ ۱۳
(دیکھو حوالہ مذکورہ بالا)

یُحْفِکُمْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِحْفَاءٌ
مصدر (افعال) اصل میں یُحْفِیْ تھا - کُمْ ضمیر مفعول
پ ۲۶ - تم سے مانگنے میں زیادتی کرے -

حَفَا حُفُوَۃً حِفْوَۃً حِفْیَۃً ننگے پاؤں ہونا

سُم اور گُھر گِھس جانا۔ حَفوٌ متعدی بالبا۔ مصدر
(نصر) نوازنا۔ متعدی بنفسہ۔ دینا بخشش کرنا
اور بخشش سے روکنا (از اضداد) حَفًا اور حِفوةٌ
مصدر لازم (سمع) ننگے پاؤں ہونا۔ سُم اور گُھر گِھس
جانا۔ مصدر متعدی بالباء (سمع) کسی کام میں زیادتی
کرنا بہت زیادہ پرسش احوال کرنا خوشی ظاہر
کرنا۔ مہربانی کرنا۔ نوازنا۔ اِحْفَاءٌ (افعال) کسی
کام میں زیادتی کرنا مثلاً اَحْفٰی شَارِبَہٗ اسنے
اپنی لبوں کے بال بہت زیادہ ترشے۔ اَحفی السُّوالَ
بار بار سوال کیا اَحْفٰی زیدًا زید سے سوال میں
زیادتی کی اور سوال کرنے پر اڑ گیا۔ اگر اَحْفَاءٌ کے
مفعول پر باء ہو تو مہربانی کرنے اور عیب لگانیکا
معنی ہوتا ہے اِحفاءٌ لازم بھی ہے ننگے پاؤں ہونا
سُم گِھس جانا۔

یُحِقُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِحْقَاقٌ
مصدر (افعال) حق کو ظاہر کردیگا۔ ثابت کردیگا
قائم کردیگا۔ پ ۱۱/۱۲۔

یُحِقَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ منصوب
اِحْقَاقٌ سے سچ کو سچ کردکھلائے، حق کو قائم کردے۔
ثابت کردے۔ پ ۹/۱۵۔

یَحِقَّ۔ واحد مذکر غائب۔ مضارع منصوب
حَقٌّ سے (ضرب) واجب ہوجائے ثابت ہوجائے
(خطیب) واقع ہوجائے بات پوری ہوجائے۔
پ ۲۳/۴ حَقَّ (نصر) حق کے ساتھ غالب آگیا حَقَّ
الشَّیْءَ اس چیز کو واجب کردیا حَقَّ الطَّرِیْقَ
وسط راہ میں چلا۔ حَقَقْتُ الْاَمْرَ میں نے وہ کام
ٹھیک کردیا اوسکو صحیح سمجھا اوس پر یقین کرلیا۔
حَقَّ الْاَمْرُ (نصر و ضرب) وہ امر واجب ہوگیا۔
واقع ہوگیا۔ حَقَّ الْاَمْرَ (نصر و ضرب) واجب کردیا
واقع کردیا اِحْقَاقٌ (افعال) حق بات کہنا۔ احقاق
الشَّیْءُ کسی چیز کو واجب کرنا ثابت کرنا۔ درست
اور سچ کردینا درست سمجھنا یقین کرلینا۔ حَقَّقَہٗ
(تحقیق تفعیل) اوسکو واجب کردیا اوسکی تصدیق
کی اوس کو جان لیا اوسکو صحیح قرار دیا۔ تَحَقَّقَ الْخَبَرُ
خبر سچی ہوگئی۔ (دیکھو الحق۔ الحاقّة)

یَحْکُمَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب حُکْمٌ
مصدر (نصر) کہ فیصلہ کردے پ ۲ پ ۳/۱۱ پ ۱۸/۱۲، ۱۳ یہاں
تک کہ فیصلہ کردے۔ پ ۸ پ ۱۱/۱۸ حکم دیدے پ ۱۳/۴

یَحْکُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی
ماضی۔ حُکْمٌ سے۔ نہیں حکم دیا (تین جگہ) پ ۶/۱۱ امر
(ایک جگہ) حکم دیں پ ۶/۱۱۔

یَحْکُمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع حُکْمٌ

سے حکم دیتا ہے دیگا فیصلہ کردیگا [illegible]

یُحْکِمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِحکامٌ مصدر (افعال) ثابت رکھتا ہے مضبوط کردیتا ہے۔ [illegible]

یَحْکُمَانِ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع حکمٌ سے وہ دونوں فیصلہ کرنے لگے۔ فیصلہ کررہے تھے۔ [illegible]

یُحَکِّمُوْکَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تحکیمٌ مصدر (تفعیل) یہاں تک کہ آپ کو منصف بنائیں۔ ۵/پ

یَحْکُمُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع حُکمٌ سے۔ وہ فیصلہ کرتے ہیں [illegible] وہ تجویز کرتے ہیں [illegible] وہ خیال کرتے ہیں [illegible] رائے رکھتے ہیں۔ [illegible]

یُحَکِّمُوْنَکَ۔ جمع مذکر غائب مضارع تحکیم مصدر (تفعیل) کَ ضمیر مفعول۔ آپ کو منصف بناتے ہیں آپ سے فیصلہ کراتے ہیں [illegible] (دیکھو مُحْکَمَاتٌ محکمۃٌ حکمٌ وغیرہ)

یَحِلَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب حُلُولٌ سے (ضرب) نازل ہوگا اتریگا۔ [illegible]

یَحِلُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع حُلُولٌ سے (ضرب) نازل ہوگا اتریگا [illegible] صیغہ نہی

حِلٌّ سے حلال نہیں، جائز نہیں [illegible]

یُحِلُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِحلالٌ مصدر (افعال) حلال کرتا ہے جائز بتاتا ہے [illegible] (دیکھو مُحِلِّی اور مُحِلَّۃٌ)

یَحْلِفُنَّ۔ جمع مذکر غائب مضارع با نون تاکید ثقیلہ حَلْفٌ مصدر (ضرب) وہ ضرور ہی قسمیں کھائیں گے [illegible]

یَحْلِفُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع حَلْفٌ سے (ضرب) وہ قسمیں کھاتے ہیں کھائیں گے [illegible] (دیکھو حَلَفْتُمْ)

یَحْلِلْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم حلول سے (ضرب) اترے، اترتا ہے، نازل ہو، نازل ہوتا ہے۔ [illegible]

یُحِلُّوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع اِحلالٌ سے (افعال) حلال کرلیتے ہیں۔ [illegible]

یَحِلُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی حِلٌّ سے (ضرب) وہ حلال نہیں ہیں۔ [illegible]

یُحِلُّوْنَہٗ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِحلالٌ سے (افعال) ہٗ ضمیر مفعول اسکو حلال کرلیتے ہیں [illegible] (دیکھو مُحِلَّۃٌ اور مُحِلِّی)

یُحَلَّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔ تَحْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ زیور پہنائے جائیںگے [illegible] (دیکھو حُلُوْا۔ حِلْیَۃٌ)

یُحۡمَدُوۡا - جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَمۡدٌ مصدر (سمع) اونکی تعریف کی جائے وہ تعریف کئے جائیں پ۴ (دیکھو الحمد - محمد -)

یَحۡمِلُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف حَمۡلٌ مصدر (ضرب) اٹھائیگا پ۱۶/۱۳ اٹھائے ہو پ۲۸/۱۱ اٹھائے ہونگے پ۲۹/۵ -

یُحۡمَلُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی حَمۡلٌ سے نہ اٹھایا جائیگا پ۲۲/۱۵ - (دیکھو محمل)

یَحۡمِلُنَّ - جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ حَمۡلٌ سے - وہ ضرور ضرور اٹھائینگے - پ۲۰/۱۳ -

یَحۡمِلۡنَهَا - جمع مؤنث غائب مضارع منصوب حَمۡلٌ سے - هَا ضمیر مفعول - اُن کی وجہ سے مصدری معنی ہوگیا پ۲۲/۶ اوسکو اٹھانے سے -

یَحۡمِلُوۡا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب پ۱۴/۹ تاکہ اٹھائیں پ۲۸/۱۱ مجزوم منفی بمعنی ماضی اونھوں نے نہیں اٹھایا یعنی عمل نہیں کیا -

یَحۡمِلُوۡنَ - جمع مذکر غائب مضارع - پ۷/۱ وہ اٹھائینگے - پ۲۴/۶ وہ اٹھائے ہونگے - (دیکھو محمل)

یُحۡمٰی - واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِحۡمَاءٌ مصدر (افعال) تپایا جائیگا - خوب گرم کیا جائیگا پ۱۰/۱۱

حَمۡیٌ حِمَایَةٌ مَحۡمِیَةٌ مصادر (ضرب) محفوظ رکھنا - بچانا - حمایت کرنا حَمِیَّةٌ مَحۡمِیَّةٌ (سمع) عار سمجھنا - حَمۡیٌ حُمِیٌّ حُمُوٌّ مصادر (سمع) دھوپ کا، آگ کا لوہے کا تنور کا خوب گرم ہوجانا - تپ جانا - حَمِیَ الفَرَسُ دوڑنے میں گھوڑا گرما گیا حَمِیَ الۡوَحۡیُ وحی گرما گرم ہوگئی یعنی جلد جلد آنے لگی - اِحۡمَاءٌ خوب گرم کرنا تپانا - اَحۡمَی الۡحَدِیۡدَ اوس نے لوہے کو تپایا - تَحَمَّی المَرِیۡضُ (تفعل) بیمار نے پرہیز کیا - اِحۡتِمَاءٌ پرہیز اور پرہیز کرنا -

یَحۡمُوۡمٍ - اسم - سیاہ دھواں پ۲۷/۱۵ اس لفظ کا مادہ حَمۡحَمٌ ہے حَمَمٌ سے مختلف مشتقات مستعمل ہیں اور اکثر الفاظ کے مفہوم میں سیاہی گرمی یا صرف سیاہی یا صرف گرمی کا ہونا ضروری ہے جیسے حَمُّ الظَّهِیۡرَةِ دوپہر کی سخت گرمی - حُمَّةُ الۡحَرِّ گرمی کی شدت حَمَمٌ سیاہی - حَمَّام گرمابہ حَمِیۡم قریبی رشتہ دار - گہرا دوست جس کے دل میں محبت کی گرمی ہو - گرم پانی - حَمِیۡمَةٌ گرم پانی - حُمَیۡمَةٌ انگارا - حُمَّی بخار - شَفَةٌ حَمَّاءُ سیاہ رنگ کے ہونٹ - مَحَمَّةٌ بخار پیدا کرنیوالی زمین -

حَمٌّ (نصر) پختہ ارادہ کرنا - گرم کرنا - پگھلانا (بصورت مجہول) اللہ کی طرف سے کسی بات کا مقدر ہونا

حَمَمٌ (سمع) سیاہ ہوجانا۔ گرم ہوجانا کوئلہ ہوجانا وغیرہ۔

يَحُوْرَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی منصوب حُوْرٌ مصدر (نصر) وہ ہرگز نہیں لوٹے گا۔ پ ۳۰/۹ (دیکھو یُحَاوِرُهٗ)

يَحُوْلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب حَوْلٌ مصدر (نصر) اللہ آڑ بنجاتا ہے (تھانوی) پ ۹/۱۶ اسی لئے بغیر ارادہ الٰہیہ کے نہ کوئی مومن ہوسکتا ہے نہ کافر (سیوطی) (دیکھو تحویلًا۔ حول۔ حِیلَ المحَالِ)۔

يُحِيْطُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی اِحَاطَۃٌ مصدر (افعال) اونھوں نے نہیں گھیر لیا نہیں احاطہ کیا پ ۱۱/۹۔

يُحِيْطُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِحَاطَۃٌ سے نہیں گھیرتے نہیں گھیر سکتے اسکا علمی احاطہ نہیں کرتے۔ پ ۳/۲ پ ۱۶/۱۵ (دیکھو مُحِيطٌ)

يَحِيْفَ ۔ احد مذکر غائب مضارع حِیفٌ مصدر (ضرب) ظلم کریگا پ ۱۸/۱۲۔

يَحِيْقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی حُیُوقٌ حَیَقَانٌ مصادر متعدی بالباء (ضرب) نہیں گھیرتا ہے۔ نہیں پڑتا ہے پ ۲۲/۱۷۔ حَیْقٌ برے کام کا برا انجام۔ حاق بہٖ (ضرب) اوسکو گھیر لیا۔ اوس پر پڑ گیا اوس پر لازم ہوگیا۔ حَاقَ فِیہِ السَّیْفُ تلوار کار گر پڑ گئی۔ اَحَاقَ اللّٰہُ بِہِمْ مَکْرَھُمْ اللہ نے اونہی پر اونکے مکر کو محیط کر دیا۔ انکی مکاری کا برا نتیجہ اونہی پر ڈالدیا۔

يُحَيِّكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَحِیَّۃٌ مصدر (تفعیل) کَ ضمیر مفعول۔ اصل میں یُحَیِّیْکَ تھا (ویسا) سلام اللہ نے آپکو نہیں فرمایا یعنی آپکے لئے ویسا سلام کرنے کا اللہ نے کسی کو حکم نہیں دیا یہودی بجائے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ کے اَلسَّامُ عَلَیْکَ کہتے تھے سام کا معنی ہے ہلاکت موت بجائے دعاء سلامتی کے وہ موت کی بد دعاء دیتے تھے۔ پ ۲۸/۲

يُحْيِيْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اُحْیَاءٌ مصدر (افعال) زندگی دیتا ہے یا دیگا جان ڈالدیتا ہے یعنی سرسبز کرتا ہے پ ۲۱/۸و۹و۵ پ ۲۷/۱۸ زندگی دیتا ہے پ ۱/۹ پ ۲/۴ پ ۹/۱۰ پ ۱۱/۳و۱۱ پ ۱۷/۸ پ ۱۸/۵ پ ۲۴/۱۲ پ ۲۵/۱۴ پ ۲۸/۱۷ زندگی دیگا پ ۳/۳ پ ۲۳/۲ پ ۲۵/۲۔

يُحْيِيَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر زندہ کرنے پر پ ۲۶/۲ پ ۲۹/۱۸۔

يَحْيٰى ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت حَیَاۃٌ

سے (سمع) جیتا رہے نہ مضارع منفی نہ جیئے گا پ۱۶/۱۲
پ۳۱/۱۴ حضرت مریم کے خالہ زاد بھائی حضرت زکریا
کے بیٹے مشہور پیغمبر جو زکریا کے بڑھاپے کے
زمانہ میں محض عنایت الٰہی سے بغیر ظاہری اسباب
کے پیدا ہوئے پ۳/۱۲ پ۱۶/۶ پ۱۶/۴ پ۱۶/۶۔

یُحْیِیْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِحْیَاءٌ
سے کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو زندگی دیگا پ۱/۲
پ۹/۷ پ۱۷/۲ پ۲۱/۷ ۲۵/۱۹۔

یُحْیِیْنِ واحد مذکر غائب مضارع احیاءٌ سے
اصل میں یُحْیِیْنِیْ تھا نی مفعول۔ وہ مجھے زندگی
دیگا۔ زندہ کریگا۔ پ۱۹/۹۔

یُحْیِیْهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع احیاءٌ
سے ھا ضمیر مفعول۔ وہ اس کو زندہ کرے گا
زندہ کر دیگا پ۲۳/۴۔ (دیکھو مُحْیِیًا اور رَمَات)

فصل الخاء المعجمہ

یُخَادِعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مُخَادَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ فریب کرتے ہیں
وہ دھوکہ دیتے ہیں پ۱/۲ پ۵/۸ (دیکھو خادعہم)

یَخَافُ واحد مذکر غائب مضارع خَوْفٌ
مصدر (سمع) مثبت۔ ڈرے پ۲۶/۷ منفی نہیں
ڈریگا۔ اندیشہ نہیں کریگا اوسکو خوف نہوگا پ۱۶/۱۵
پ۲۹/۱۱ نہیں ڈرتے پ۹/۶ اوسکو خوف نہیں۔ وہ
اندیشہ نہیں کرتا وہ نہیں ڈرتا پ۳۰/۱۶ (دیکھو نخاف)

یَخَافَا ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع خَوْفٌ سے۔ وہ
دونوں ڈرے ہیں اون دونوں کو اندیشہ ہو پ۲/۱۳
(دیکھو نخاف)

یَخَافُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع خوف سے۔
وہ ڈر جائیں پ۴/۱۲۔

یَخَافُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
خوف سے۔ وہ ڈرتے ہیں ان کو خوف لگا رہتا ہے
پ۶/۱۲ پ۷/۱۲ پ۱۳/۹ پ۱۳/۱۲ پ۱۵/۶ پ۱۸/۱۲،۱۱ پ۲۴/۱ پ۲۹/۱۹ وہ ڈرتے تھے پ۶/۵
منفی۔ وہ نہیں ڈرتے پ۶/۱۲ پ۲۹/۱۶ (دیکھو نخاف)

یَخَافُهٗ ۔ واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول وہ
اس سے ڈرتا ہے پ۷/۴ (دیکھو نخاف)

یُخَالِفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُخَالَفَۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) جو مخالفت کرتے ہیں پ۱۸/۱۵ (دیکھو
مختلف اور مُخْتَلِفٌ)

یَخْتَارُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اختیارٌ
سے (افتعال) پسند کرتا ہے انتخاب کرتا ہے
اختیار رکھتا ہے پ۲۰۔
اختیارٌ کا معنی ہے اپنی مرضی میں آزاد ہونا

ہونا اور مرضی کے مطابق قدرت رکھنا. پسند کرنا۔
چھانٹ لینا. ترجیح اور فضیلت دینا مثلاً اِخْتَرْتُہٗ
میں نے اوسکو پسند کیا اختیار کیا اِخْتَرْتُہٗ مِنْھُمْ
اونمیں سے میں نے اوسکو چھانٹ لیا انتخاب
کرلیا اِخْتَرْتُہٗ عَلَیْھِمْ میں نے اوسکو اون پر
فضیلت دی. مفہوم کا یہ اختلاف صلہ کے
اختلاف کی وجہ سے ہوجاتا ہے. مختار صاحب
اختیار. چھانٹنے والا. منتخب. (باقی دیکھو خیر
اور خِیَرَۃٌ)

یَخْتَانُوْنَ . جمع مذکر غائب مضارع اِخْتِیَانٌ
مصدر (افتعال) بمعنی مجرد. جو خیانت کرتے ہیں
پ۵/۱۴ یعنی گناہ کرکے اپنے نفسوں کو ضرر پہنچاتے
ہیں. (دیکھو تختانون خائنین)

یُخٰدِعُوْنَكَ . جمع مذکر غائب مضارع
بمعنی مصدر. خِدَاعٌ مصدر (فتح) كَ ضمیر
مفعول. آپ کو دھوکہ دینا. آپ سے فریب
کرنا. پ۱۰/۴.

یُخٰدِعُوْنَ . جمع مذکر غائب مضارع
منفی خَدْعٌ سے (فتح) وہ نہیں دھوکہ
دیتے ہیں پ۱/۲ (دیکھو خادعھم)

یَخْذُلْکُمْ . واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
خَذْلَانٌ مصدر (نصر) کُمْ ضمیر مفعول (اگر) وہ تمکو
بے مدد چھوڑ دے تمہاری مدد نہ کرے پ۴/۷ (دیکھو
مَخْذُوْلًا)

یُخْرِبُوْنَ . جمع مذکر غائب مضارع اِخْرَابٌ
مصدر (افعال) وہ اجاڑتے تھے. ویران کرتے
تھے. ڈھاتے تھے پ۲۸/۴.

خِرْبَۃٌ خَرِبَۃٌ خَرَابٌ ویران جگہ غیر آباد
خَرَبَ (نصر) لازم. وہ چور ہوگیا. متعدی بنفسہ
ویران کردیا. متعدی بالباء. چرالیا. مصدر خَرَابَۃٌ
خِرَابَۃٌ خَرْبٌ خُرُوْبٌ. خَرَبَ زَیْدًا زید کے
کان میں سوراخ کردیا. اوس کا کان کاٹ دیا خَرَابٌ
مصدر (سمع) ویران ہونا اِخْرَابٌ (افعال) تَخْرِیْبٌ
(تفعیل) ویران کرنا اِخْتِرَابٌ (افتعال) چوری کرنا

یَخْرُجُ . واحد مذکر غائب مضارع مرفوع خُرُوْجٌ مصدر
(نصر) نکلتا ہے. پیدا ہوتا ہے پ۱/۹ پ۸/۱۴ پ۱۴/۱۵ پ۱۵/۱۲
پ۲۱/۸ پ۲۲/۷ پ۲۷/۱۶ پ۳۰/۱۱ نکل جائے پ۵/۱۱.

یُخْرِجُ . واحد مذکر غائب مضارع اِخْرَاجٌ مصدر
(افعال) نکالتا ہے پیدا کرتا ہے پ۷/۱۶ پ۱۱/۹ پ۱۹/۱۷ پ۲۱/۵
پ۲۳/۱۶.

یُخْرِجْ . واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِخْرَاجٌ
سے پیدا کرے پ۱/۲ نکال دے. ظاہر کردے. پ۲۶/۸.

یُخْرِجَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب منفی (اِخْرَاجٌ سے) کہ ہرگز ظاہر نہیں کریگا پ ۲۶/۸ مثبت۔ کہ نکالدے پ ۲۸/۱۸۔

یُخْرِجَاکُمْ۔ تثنیہ مذکر مضارع اِخْرَاجٌ سے کُمْ مفعول۔ کہ تم کو وہ دونوں نکالدیں۔ پ ۱۶/۱۲۔

یُخْرِجَکُمْ۔ واحد مذکر مضارع منصوب اِخْرَاجٌ سے کُمْ ضمیر مفعول تم کو نکالدینا پ ۹/۴ پ ۱۹ کہ تم کو نکالدے پ ۲۲/۴ پ ۲۷۔

یُخْرِجُکُمْ۔ واحد مذکر مضارع مرفوع۔ اِخْرَاجٌ سے۔ تم کو پیدا کرتا ہے پ ۲۴/۱۲ تم کو پیدا کریگا۔ نکال کھڑا کردیگا۔ پ ۲۹/۹۔

یَخْرُجْنَ۔ جمع مؤنث غائب نہی خُرُوْجٌ سے۔ وہ عورتیں نہ نکلیں۔ پ ۲۸/۱۷۔

یَخْرُجُنَّ۔ جمع مذکر غائب مضارع با نون تاکید خُرُوْجٌ سے وہ ضرور ہی نکلینگے۔ پ ۱۸/۱۳

یُخْرِجَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید۔ اِخْرَاجٌ سے۔ ضرور نکالدیگا۔ پ ۲۸/۱۳۔

یُخْرِجَنَّکُمَا۔ واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید۔ اِخْرَاجٌ سے کُمَا ضمیر تثنیہ مفعول۔ وہ تمکو نہ نکال دے۔ پ ۱۶/۱۶۔

یَخْرُجُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع خُرُوْجٌ سے کہ نکلیں پ ۶ پ ۱۷/۹ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۸/۴ یہاں تک کہ نکلیں۔ پ ۶۔

یُخْرِجُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت۔ اِخْرَاجٌ سے وہ نکالدیں پ ۹/۱۸ پ ۱۵/۸ منفی بمعنی ماضی اونھوں نے نہیں نکالا۔ پ ۲۸/۸۔

یَخْرُجُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع خُرُوْجٌ سے وہ نکلینگے (یعنی قبروں سے) پ ۲۷/۸ پ ۲۹/۸ وہ نکلینگے (یعنی جہاد کے لئے) پ ۲۸/۵۔

یُخْرِجُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِخْرَاجٌ سے۔ وہ نکالدینگے۔ پ ۲۸۔

یُخْرَجُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی اِخْرَاجٌ سے وہ نہیں نکالے جائینگے پ ۲۵/۲۰۔

یُخْرِجُهُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع اخراجٌ سے هُمْ ضمیر مفعول۔ وہ اُنکو نکالکر لیجائیگا پ ۳/۲ پ ۶ (دیکھو مُخْرِجٌ)

یَخْرُصُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع خَرْصٌ مصدر (نصر) وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں پ ۸ پ ۱۱/۱۲ پ ۲۵ (دیکھو تَخْرُصُوْنَ)

یَخِرُّوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم بمعنی ماضی خُرُوْرٌ مصدر (ضرب) وہ نہیں گر پڑے۔ پ ۱۹/۴ (دیکھو خَرَّ)

يَخِرُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع خُرُوْرٌ
سے (ضرب) وہ گر پڑتے ہیں۔ پ ۱۵/۱۲ (دیکھو خَرَّ)

يُخْزِهِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِخْزَاءٌ مصدر
(افعال) اصل میں يُخْزِيْهِمْ تھا۔ ان کو ذلیل کریگا
رسوا کریگا۔ پ ۱۰/۱ ۔

يُخْزِيْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِخْزَاءٌ
سے۔ ذلیل نہیں کریگا۔ رسوا نہیں کرے گا۔
پ ۲۸ (دیکھو مُخْزِيْ)

يُخْزِيْهِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِخْزَاءٌ
سے ہٖ ضمیر مفعول۔ اوسکو رسوا کریگا کرتا ہوگا
پ ۱۲ ۔ ۲۴ ۔ (دیکھو مُخْزِي)۔

يُخْزِهِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِخْزَاءٌ
سے ہِم ضمیر مفعول اونکو رسوا اور ذلیل کرے گا۔
پ ۱۴/۱۰ (دیکھو مخزی)

يَخْسَرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع خُسْرَانٌ
مصدر (سمع) ناکام ہوں گے نقصان اٹھائینگے
گھاٹا پائینگے۔ پ ۲۵/۴ ۔

يُخْسِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔
اِخْسَارٌ مصدر (افعال) کم دیتے ہیں پ ۳۰/۸ ۔
(دیکھو المخسرین)

يَخْسِفَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
خَسْفٌ مصدر (ضرب) کہ دھنسا دے۔ دھنسا دینے
سے پ ۱۴/۱۲ پ ۱۵/۷ پ ۲۹/۲ (دیکھو نَخْسِفُ)

يَخْشَ ۔ واحد مذکر غائب امر خَشْيَةٌ مصدر
(سمع) اوسکو ڈرنا چاہیے وہ ڈرتا ہے پ ۱۴/۱۲ مضارع
مجزوم منفی وہ نہیں ڈرا پ ۱/۹ (دیکھو یخشی)

يَخْشَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
خَشْيَةٌ سے وہ ڈرتے ہیں پ ۵/۸ پ ۱۳/۹ پ ۱۷/۴ پ ۲۲/۱۵ پ ۲۳/۱۷
پ ۲۹/۱ منفی۔ وہ نہیں ڈرتے پ ۲۲/۲ ۔

يَخْشَوْنَهٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
وہ اوس سے ڈرتے ہیں پ ۲۲/۲ ۔

يَخْشٰى ۔ واحد مذکر غائب مضارع خَشْيَةٌ
سے۔ ڈرتا ہے۔ پ ۱۶/۱۱،۱۰ پ ۲۲/۱۶ پ ۳۰/۳،۵،۹،۱۲

يَخْشَاهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع خَشْيَةٌ
ھَا ضمیر مفعول۔ وہ اوس سے ڈرتا ہے پ ۳۰/۴ ۔
(دیکھو نَخْشٰی)

يَخْصِفَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع خَصْفٌ
مصدر (ضرب) وہ دونوں چپکانے لگے پ ۸/۹ پ ۱۶/۱۶ ۔

يَخِصِّمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اصل
میں يَخْتَصِمُوْنَ تھا اختصامٌ مصدر (افتعال)
وہ اپنے معاملات میں جھگڑ رہے ہونگے۔ پ ۲۳/۲
(دیکھو تختصمون)

يَخْطَفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع خَطْفٌ
مصدر (سمع) اچک لے جھپٹ لیجائے پ ۱/۲ ۔
(دیکھو تخطف)۔

يُخَفِّفْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
تخفیفٌ مصدر (تفعیل) ہلکا کردے ۔ شدت میں کمی کردے پ ۲۴/۱

يُخَفِّفَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ۔
تخفیفٌ مصدر (تفعیل) بمعنی مصدر ۔ بار کم کرنا ۔
آسانی کرنا پ ۵/۲ (دیکھو خفف ۔ خفافًا)۔

يُخَفَّفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ۔
تخفیف سے ۔ ہلکا نہیں کیا جائیگا ۔ عذاب میں
کمی نہیں کی جائیگی پ ۱/۱ پ ۲/۳ پ ۳/۱۴ پ ۱۴/۱۲ پ ۲۲/۱۶
(حوالۂ مذکورۂ بالا)

يَخْفَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی ۔
خفاءٌ مصدر (سمع) پوشیدہ نہیں رہینگے پ ۲۴/۱۹
(دیکھو تخفی)۔

يُخْفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
اُخْفَاءٌ مصدر (افعال) وہ چھپاتے تھے پ ۲/۷
پ ۹/۶ (دیکھو تُخْفِی)۔

يَخْفٰى ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اخفاءٌ
مصدر (افعال) پوشیدہ نہیں ہے پ ۳/۹
پ ۱۳/۱۸ پ ۲۴/۷ مثبت ۔ جو چیز چھپی ہے پ ۳۰/۱۲ (دیکھو
تخفی)۔

يُخْفِيْنَ ۔ جمع مؤنث غائب اِخفاءٌ
سے (جو چیز) وہ پوشیدہ رکھتی ہیں پ ۱۸/۱ ۔ (دیکھو
تخفی)۔

يَخْلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع خُلُوٌّ
اور خلاءٌ مصدر (نصر) تنہا رہ جائے خالص
رہ جائے صرف تمہارے لئے ہو جائے پ ۱۲/۱
خُلْوَةٌ تنہائی ۔ خالی ہونا خِلْوٌ خالی تنہا خَلَاءٌ
خالی جگہ ۔ تنہا ہونا ۔ خلاءُ لَكَ اَقْنٰی لِحَيَاءِكَ
تیرا (گھر کے اندر) تنہا رہنا حیا کا زیادہ محافظ
ہے ۔ خَلَا ماضی خُلُوٌّ اور خلاءٌ مصدر
تنہا خالی مکان میں ہو گیا ۔ گذر گیا بھیجدیا گیا
جگہ خالی ہوگئی ۔
خَلَا عَلٰی بعض الطعام بعض کھانوں
پر اکتفا کیا ۔ خَلَا بِہٖ اور اِلَیْہِ اور مَعَہٗ
اوسکے ساتھ اکیلا ہوگیا یعنی تیسرا کوئی نہیں رہا
خَلَا عَنِ الْاَمْرِ اور مِنَ الْاَمْرِ اوس کام سے
علیحدہ ہوگیا ۔ خَلَا بِزَیْدٍ زید سے مذاق کیا
جاؤنی خُلُوَّ زَیْدٍ زید سے علیحدہ وہ میرے
پاس آئے ۔ اِخْلَاءٌ (افعال) خالی ہونا ۔ خالی
کرنا ۔ خالی پانا ۔ اخلاہُ اور اخلا بہٖ

اوس کے ساتھ خلوت میں ہوگیا۔ اِخْلَاءٌ مَعَ زَیْدٍ اوسکو زید کے ساتھ تنہائی میں چھوڑ دیا۔ تَخْلِیَۃٌ (تفعیل) چھوڑ دینا۔ خالی کردینا۔ عَنْہُ اوس سے فارغ ہوجانا۔ تَخَلّٰی عَنْہُ اور مِنْہُ (تفعّل) اوسکو چھوڑ دیا۔

یَخْلُدُ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم خُلُوْدٌ مصدر (نصر) وہ ہمیشہ رہیگا پ ۱۹/۴

(دیکھو مُخَلَّدُوْنَ)

یُخْلِفُ - واحد مذکر غائب مضارع منفی۔ اِخْلَافٌ مصدر (افعال) وہ خلاف نہیں کریگا۔ پ ۲/۴ پ ۱۳/۱۰ پ ۲۱/۴ پ ۲۳/۱۶

یُخْلِفَ - واحد مذکر غائب مضارع منفی مؤکّد مستقبل۔ اخلافٌ سے وہ ہرگز خلاف نہیں کریگا۔ پ ۱/۴ (دیکھو مُخْلِفَ اور مُخْتَلِفٌ)

یَخْلُفُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع خَلْفٌ مصدر (نصر) پیچھے بعد دیگرے رہا کرتے (تمہاری) تمہاری بجائے رہتے۔ پ ۲۵/۱۲

یُخْلِفُہٗ - واحد مذکر غائب مضارع اِخْلَافٌ مصدر۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اوسکو (اچھا) بدل دیگا پ ۲۲/۱

یَخْلُقُ - واحد مذکر غائب مضارع مثبت خَلْقٌ مصدر (نصر) وہ پیدا کرتا۔ پیدا کریگا پ ۳/۱۳ پ ۶ پ ۱۴/۱۲ پ ۱۸/۱۲ پ ۲۰/۱۰ پ ۲۱/۹ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۵ منفی نہیں پیدا کرتا ہے پ ۹/۱۴ پ ۱۴/۴۸ -

یَخْلُقَ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر خَلْقٌ سے۔ پیدا کرنا پ ۱۵/۱۱ پ ۲۳/۴ -

(دیکھو مُخَلَّقَۃٍ)

یُخْلَقُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی خَلْقٌ سے نہیں پیدا کیا گیا پ ۳/۱۴ -

یَخْلُقُکُمْ - واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت خَلْقٌ سے تم کو وہ اندازہ کے ساتھ بناتا رہتا ہے پ ۲۳/۱۵ -

یَخْلُقُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب منفی مؤکد بمعنی استقبال۔ خلق سے۔ وہ ہرگز پیدا نہیں کرسکینگے نہیں بنا سکینگے۔ پ ۱۷ -

یَخْلُقُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی۔ وہ نہیں پیدا کرتے ہیں پ ۱۴/۸ پ ۱۶ -

یُخْلَقُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مجہول مثبت۔ وہ پیدا کئے جاتے ہیں پ ۹/۱۴ پ ۱۴/۸ پ ۱۸/۱۶ (دیکھو مُخَلَّقَۃٍ)

یَخُوْضُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب و مجزوم خَوْضٌ مصدر (نصر) وہ مشغول ہوں،

مشغول رہیں۔ پ ۵/۱۷ پ ۲۵/۱۳ پ ۷/۱۴ پ ۲۹/۸ ۔

یَخُوضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع خَوْضٌ سے وہ مشغول ہوتے ہیں (دل لگی اور طعن کے لئے کبیرا پ ۷/۱۴ (دیکھو نَخُوضُ)

یُخَوِّفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَخْوِیْفٌ مصدر (تفعیل) وہ ڈراتا ہے خوف دلاتا ہے پ ۲۳/۱۶ (دیکھو نُخَاف)

یُخَوِّفُوْنَكَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَخْوِیْفٌ سے كَ ضمیر مفعول۔ وہ تجھے ڈراتے ہیں پ ۲۴/۱ (دیکھو نُخَافُ)

یُخَیَّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَخْیِیْلٌ مصدر (تفعیل) اوسکو محسوس ہوتا تھا اوس کے خیال میں ڈالا جاتا تھا پ ۱۶/۱۲ (دیکھو مُخْتَالٍ)

فَصْلُ الدَّالِ الْمُھْمَلَه

یَدٌ ۔ پ ۶/۱۳ پ ۲۶/۹ یَدَ پ ۹/۳ پ ۱۵/۳ پ ۱۶/۱۰ پ ۱۸/۱۱ پ ۱۹/۲۶ پ ۱۹/۱۶ پ ۲۰/۷ یَدِ پ ۲/۱۵و۱۷ پ ۳/۱۱و۱۶ پ ۶/۹ پ ۲۳/۱۴ پ ۲۷/۲۰ پ ۲۹/۱ یدِ پ ۱۰/۱ ۔

آیت پ ۲۶/۹ میں یَدٌ سے مراد ہاتھ ہی ہے لیکن رسول اللہؐ کے ہاتھ کو مجازاً اللہ کا ہاتھ کہا گیا ہے۔ آیات پ ۲/۱۵ پ ۳/۱۱و۱۶ پ ۱۸/۵ پ ۲۷/۲۰ پ ۲۹/۱ میں ید کا معنی ہے قبضہ قدرت تصرف باقی آیات میں ید کا معنی ہاتھ۔

یَدَا ۔ تثنیہ مضاف ید واحد اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا گیا اصل میں یَدَان تھا۔ دونوں ہاتھ۔ پ ۶/۱۳ میں بہت زیادہ جود و کرم مراد ہے پ ۱۵/۲۰ پ ۱۷/۸ پ ۳۰/۲و۹و۳۶ ذات شخص۔

لغت عرب میں ید کے معانی مختلف ہیں ہاتھ، اقتدار، قابو، غلبہ، ملک، قبضہ، تصرف، روکنا برکت، سخاوت، احسان، ذلت، بھلائی، ندامت وغیرہ حقیقت میں اول الذکر معنی حقیقی وضعی ہے باقی معانی کسی قرینہ مقام سیاق یا اختلاف صلات کی وجہ سے مراد لے لئے جاتے ہیں جیسے یَدَیْتُ اِلَیْہِ میں نے اوس کے ساتھ احسان کیا مَالِیْ بِہٖ یَدٌ مجھ میں اسکی طاقت نہیں۔ ایک شعر ہے۔

فَاعْمَدْ لِمَا تَعْلُوْہُ فَمَالَكَ بِالَّذِیْ
لَا تَسْتَطِیْعُ مِنَ الْاُمُوْرِ یَدَانِ

جس چیز پر تو غالب آسکے اسکا ارادہ کر کیونکہ جس کام کی تجھ میں طاقت نہو اس میں تصرف نہیں کر سکتا۔

زَیْدٌ وَضَعَ یَدَہٗ فِیْ کَذَا زید نے اس کام کو شروع کردیا یَدَاہُ مُطْلَقَۃٌ اوس کا ہاتھ کھلا ہو ہے یعنی وہ سخی ہے یا جس طرح چاہتا ہے تصرف کرتا ہے۔ نَفَضْتُ یَدِیْ عَنْ کَذَا اس سے میں نے اپنا ہاتھ جھاڑ لیا ہاتھ جھاڑ کر کھڑا ہوگیا یعنی چھوڑ دیا کَتَبَتْ اَیْدِیْہِمْ اونکے ہاتھوں نے لکھا یعنی اپنی طرف سے اونھوں نے جھوٹی تحریر لکھ لی۔ تَاْیِیْدٌ ہاتھ لگا دینا یعنی مدد کرنا قوی کر دینا ذُوالْاَیْدِ طاقتور اُولِی الْاَیْدِیْ ہاتھوں والے یعنی طاقتور۔ زَیْدٌ یَدُ عَمْرٍو زید عمرو کا ہاتھ ہے یعنی اسکا دوست اور مددگار۔ یَدُ اللّٰہِ اللہ کی مدد نصرت احسان انعام قوت۔ اَیْدِی اللّٰہِ اللہ کے اولیاء دوست۔ رَجُلٌ یَدِیٌّ ہاتھ والا مرد یعنی کاریگر۔ اِمْرَءَۃٌ یَدِیَّۃٌ ہنردار عورت سُقِطَ فِیْ اَیْدِیْہِمْ وہ نادم ہوئے بجائے سُقِطَ کے اُسْقِطَ فِیْ یَدَیْہِ بھی مستعمل ہے۔ شرمندہ اور پشیمان ہوا۔ تَرِبَتْ یَدَاہُ اسکے ہاتھ خاک آلود ہوں یعنی ذلیل ہو فِیْ یَدِیْ میری ملک ہیں میرے قبضہ میں۔ ھُمْ عَلَیْہِ یَدٌ وہ سب اوس پر متفق ہیں مَا اَیْدِیْ فُلَانٍ اوس کے کیسے اچھے ہاتھ ہیں یعنی کیسا اچھا کاریگر ہے۔ یَدُ الطَّائِرِ پرندہ کا بازو۔ یَدُ الْفَاْسِ کلہاڑی کا دستہ۔ یَدُ الرِّیْحِ ہوا کا زور۔ یَدُ الدَّھْرِ زمانہ کی طاقت اور ظلم۔

یَدٌ کی جمع اَیْدِیْ ہے جیسے وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اور رَدَّ یَدَہٗ فِیْ فَمِہٖ یعنی چپ ہوگیا جواب نہیں دیا کسی کام سے باز رہا لوٹا دیا۔ یَدِیٌّ بھی ہے جیسے فَاِنَّ لَہٗ عِنْدِیْ یَدِیًّا وَّ اَنْعُمًا اوسکے مجھ پر بڑے احسانات اور انعامات ہیں۔

یَدْیٌ مصدر (سمع) یَدِیَ اوس نے سبقت کی نیکی اور بھلائی کی۔ اوس کا ہاتھ سوکھ جائے۔ اِیْدَاءٌ (افعال) کسی سے نیکی کرنا احسان کرنا یَادَاہٗ (میاداۃ مصدر۔ مفاعلۃ) اوس کو ہاتھ کے ہاتھ سزا دی۔ اَعْطَاہٗ مُیَادَاۃً اوسکو دست بدست دیا۔ (المفردات۔ تاج۔ لسان۔ مغرب۔ قاموس)

یُدَبِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَدْبِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ انتظام کرتا ہے پ ۱۱/۹۶ پ ۱۳/۷ ۲۱/۱۴ (دیکھو اَلْمُدَبِّرَات اور مُدَبِّرًا)

یَدَّبَّرُوْا ۔ جمع مذکر غائب تَدَبُّرٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَدَبَّرُوْا تھا۔ پ ۵/۸ مضارع منفی مؤکد بمعنی ماضی۔ کیا اونھوں نے غور نہیں

کیا ۲۳/۱۲ امر غائب اونکو غور کرنا چاہیے۔
(دیکھو المدبرات اور مُدبرًا)
یُدْحِضُوْا۔ جمع مذکر غائب منصوب بمعنی
مصدر اِدْحَاضٌ مصدر (افعال) باطل کرنے
کرنے کے لئے زائل کرنے کے لئے ۵/۱۵ ۲۴/۶۔
دَحْضٌ دُحُوْضٌ مَدْحَضَۃٌ پھسلنے
کی جگہ۔ دَحْضٌ مصدر (فتح) پھسلنا۔ سورج کا
ڈھلنا دُحُوْضٌ مصدر باطل ہونا۔ زائل ہونا
(دیکھو المُدْحِضِیْنَ)
یَدْخُلَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
منفی مؤکد مستقبل لَنْ ہرگز داخل نہوگا۔ ۲۶/۱۴
مجزوم بمعنی ماضی ابھی داخل نہیں ہوا۔
یُدْخَلَ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
اُدْخَالٌ مصدر (افعال) کہ اوسکو داخل کیا
جائے۔ داخل کئے جانے کی۔ ۲۹/۸
یُدْخِلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع
معروف اِدْخَالٌ مصدر (افعال) وہ داخل کریگا
داخل کرتا ہے ۱۷/۹و۱۰ ۲۶/۶ ۲۹/۳
یُدْخِلَ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف ادخالٌ
مصدر (افعال) کہ وہ داخل کردے ۲۶/۹و۱۱
یُدْخِلَکُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع

معروف مجزوم ادخالٌ مصدر (افعال) کُمْ
مفعول۔ وہ تم کو داخل کریگا۔ ۲۸/۱۔
یُدْخِلَکُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
منصوب اِدخال مصدر (افعال) کُمْ مفعول۔
کہ تم کو داخل کرے۔ ۲۸/۲
یُدْخِلَنَا۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
منصوب ادخالٌ مصدر (افعال) نَا ضمیر مفعول۔ کہ
وہ ہم کو داخل کرے گا۔ ۲/۲
یَدْخُلَنَّھَا۔ واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید
دُخُوْلٌ مصدر (نصر) کہ اسمیں ہرگز داخل نہو۔ نہ
آنے پائے۔ ۲۹/۳۔
یُدْخِلَنَّھُمْ۔ واحد مذکر غائب بانون تاکید
ادخالٌ مصدر ھُمْ ضمیر مفعول۔ اونکو ضرور ضرور داخل
کریگا۔ ۱۷/۱۵
یَدْخُلُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
دخولٌ سے کہ داخل ہوں ۱/۱ تاکہ داخل
ہوجائیں ۱۵/۱ منفی داخل نہیں ہوئے ہونگے ۶/۱۲
یَدْخُلُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
دخول سے۔ وہ داخل ہونگے ۵/۵ ۱۳/۹ ۱۶/۲
۲۴/۱۰و۱۱ داخل ہوتے ہوئے ۳۵/۳ منفی۔ نہیں
داخل ہونگے۔ ۵/۱۲۔

يَدْخُلُوْنَهَا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت دخولٌ سے وہ اوسمیں داخل ہونگے پ ۱۳/۱ پ ۱۴/۱۰ پ ۲۲/۱۶ ۔

يُدْخِلْهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِدخالٌ سے ۂ ضمیر مفعول ۔ وہ اونکو داخل کریگا پ ۴/۱۳ پ ۲۸/۱۵ و ۱۸ پ ۲۶/۱۰ ۔

يُدْخِلُهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ھُمْ ضمیر مفعول وہ اونکو داخل کریگا ۔ پ ۶/۴ پ ۱۱/۱ پ ۲۵/۲۰ پ ۲۶/۵ پ ۲۸/۳ ۔ (دیکھو مُدْخَلٌ)

يَدْرُسُوْنَهَا ۔ جمع مذکر غائب مضارع دَرْسٌ دِرَاسَةٌ مصدر (نصر) هَا ضمیر مفعول ۔ اونکو پڑھتے پڑھاتے ہوں ۔ پ ۲۲/۱۱ (دیکھو درست)

يُدْرِكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِدراکٌ مصدر (افعال) ادراک سے مراد ہے ۔ ادراک بصر یعنی دیکھنا ۔ وہ نگاہوں کو دیکھتا ہے (سیوطی) یا مراد ہے احاطہ علمی اوس کا علم سب کو محیط ہے ۔ (عام اہلِ تفسیر)

اول معنی وضع لغوی کے قریب ہے اور اپنے اندر ایک خاص حسن رکھتا ہے عموماً قانون فطرت اور ضابطہ تخلیق کا تقاضا ہے کہ جو چیز جس قدر لطیف ہوگی اتنی ہی خفی ہوگی یہاں تک کہ دماغی تصورات کی لہریں بہت ہی زیادہ خفی ہیں ۔ مادی چیزوں میں نور نظر بہت ہی زیادہ لطیف ہے اسی لئے تمام بیرونی چیزوں کو اس کے ذریعے سے دیکھا جا سکتا ہے ۔ لیکن اسکو کسی کی نظر نہیں دیکھتی باری تعالیٰ کی ہستی نور نظر سے بھی زیادہ لطیف ہے اس لئے وہ تو ہر نگاہ کو دیکھتی ہے اور خود ہر چشم بینا سے مخفی ہے ۔ واللہ اعلم ۔ پ ۷/۱۹ ۔

سعید بن مسیب کے نزدیک احاطہ علمی مراد ہے ۔ عطاء نے بھی اسی کی تائید میں کہا کَلَّتْ البصار المخلوقین عن الاحاطۃ بہ مخلوق کی نظر اسکو احاطہ کرنے سے عاجز ہے (اور وہ سب کو محیط ہے)

حضرت ابنِ عباسؓ نے فرمایا دنیا میں اسکا ادراک کوئی نگاہ نہیں کر سکتی ۔ لیکن قیامت کے دن اسکو دیکھا جا سکے گا ۔ مقاتل کا قول بھی اسی کا مؤید ہے ۔ عام اہلِ تفسیر کے نزدیک احاطہ علمی مراد ہے بغوی نے لکھا ہے ادراک اور رویت میں فرق ہے رویت بغیر ادراک کے ہو سکتی ہے جیسے بنی اسرائیل کے تعاقب میں جب فرعون کا لشکر آیا اور بنی اسرائیل نے اونکو آتے دیکھ لیا تو کہا اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۔ حضرت موسیٰؑ نے اس کے

جواب میں فرمایا کلّا ہرگز نہیں دیکھو باوجود روٗیت
کے ادراک کی نفی کی۔ بات یہ ہے کہ ادراک کا
مفہوم ہر کسی چیز کی کنہ اور حقیقت کو پالینا اور اسکا
احاطہ کرلینا اور روٗیت کا معنی ہے سادہ معائنہ۔
اس لئے اثبات روٗیت کے باوجود نفی ادراک
صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔

یُدْرِکْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِدْرَاکٌ سے کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو آئے گی
تم کو پہونچیگی۔ پ۵ -

یُدْرِکْہُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِدْرَاکٌ سے ہٗ ضمیر مفعول اوسکو (موت)
آپکڑے۔ پ۵ - (دیکھو اَدْرَکَ۔ تُدْرِکُ
مُدْرَکُوْنَ)

یَدْرَءُ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ دَرْءٌ
مصدر (فتح) دور کرتا ہے۔ دور کردیگا ٹالدیگا
ٹال سکتا ہے۔ پ۱۸ -

یَدْرَءُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
دَرْءٌ مصدر (فتح) دور کرتے ہیں۔ دفع کرتے
ہیں پ۱۳ پ۲۰ -
دَرْءٌ بھی۔ پہاڑ پر سے کسی چیز کا نیچے کو
گرنا۔ دور سے تیزی کے ساتھ سیلاب آجانا۔ تُدْرَءُ
اور تُدْرَءُ دفع کرنا۔ دَرْءٌ اور دَرْءَۃٌ مصدر
متعدی (فتح) دفع کرنا حدیث میں ہے اِدْرَءُوْا
الْحُدُوْدَ بِالشُّبُھَاتِ شبہات (ہوں تو) شرعی
سزا کو ساقط کردو۔ دُرُوْءٌ مصدر لازم (فتح) اچانک
آجانا آگ یا ستارہ کا روشن ہوجانا۔ آخری معنی
کے لئے باب نصر بھی مستعمل ہے (دیکھو اِدَّارَءْتُمْ)

یُدْرِیْکَ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِدْرَاءٌ
مصدر (دَرْیٌ مادہ۔ مجرد ضرب سے آتا ہے) کَ
ضمیر مفعول تم کو کون بتائے کون چیز اطلاع دے
یعنی تم کو کیا معلوم۔ پ۵ پ۲۵ پ۲۹
(دیکھو اَدْرَاکَ)

یَدُسُّہٗ۔ واحد مذکر غائب مضارع دَسٌّ
مصدر (نصر) اوسکو چھپا وے۔ اوسکو دفن کرے
پ۱۴ - دِسِّیْسٰی بھی مصدر ہے دسیسٌ جاسوس
تَدْسِیَۃٌ (تفعیل) چھپانا۔ اِنْدِسَاسٌ (انفعال)
مٹی میں چھپنا۔ (دیکھو دَسّٰھَا)

یَدْعُ۔ واحد مذکر غائب امر دُعَاءٌ مصدر
(نصر) اوسکو دعا کرنی چاہئے پ۱ مضارع مجزوم
پکارتا ہے۔ پکاریگا (یعنی مدد اور عبادت کے لئے
پ۵ مانگتا ہے دعا کرتا ہے۔ پ۲۷ پکاریگا پ۳۰
امر غائب اوسکو پکارنا چاہئے اسکو بلانا چاہئے۔

(دیکھو یَدُعُ)

یَدُعُّ - واحد مذکر غائب مضارع دَعٌّ مصدر (نصر) وہ دھکے دیتا ہے پ ۳۰/۳۲ -

یَدْعُنَا - واحد مذکر غائب مضارع۔ دَعْوَۃٌ دُعاءٌ مصدر۔ نَا ضمیر مفعول۔ اس نے ہم سے دعا نہیں کی تھی۔ پ ۱۱/۷

یَدْعُوْ - واحد مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ سے وہ بلاتا ہے پکارتا ہے بلائیگا پکاریگا۔ دعا کرتا ہے پ ۲/۱۱ پ ۴/۷ پ ۱۱/۸ پ ۱۳/۱۴ پ ۱۵/۵ پ ۱۷/۹ پ ۲۰/۲ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۲/۱۳ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۶/۱ پ ۲۷/۱۷ پ ۲۹/۱۱ پ ۳۰/۹ -

آیات پ ۱۷/۹ پ ۲۶/۱ پ ۲۹/۱۱ میں پکارنے سے مراد عبادت کرنا پوجنا پ ۲۳/۱۵ میں عاجزی کے ساتھ دعاء کرنا اور گڑگڑانا مراد ہے پ ۱۵/۵ میں دعوت اسرافیل مراد ہے۔ باقی آیات میں اسلام یا مغفرت یا جنت یا دوزخ یا کسی اور کام کے لئے بلانا مراد ہے البتہ پ ۳۰/۹ میں موت کو پکارنا مراد ہے۔

(دیکھو نَدْعُ)

یَدْعُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ اور دُعاءٌ (نصر) وہ بلاتے ہیں۔ طلب کرتے ہیں بلائینگے پ ۲/۱۱ پ ۴/۲ پ ۲۰/۷ پ ۲۳/۱۲ پ ۲۵/۱۶ پوجتے ہیں۔ پکارتے ہیں پ ۵/۱۵ پ ۷/۱۹ و ۱۲ پ ۱۱/۱۲ پ ۱۲/۹ پ ۱۳/۸ پ ۱۴/۸ پ ۱۵/۱۹ و ۲

پ ۱۷/۱۵ پ ۱۹/۴ پ ۲۰/۱۶ پ ۲۱/۱۲ و ۱۵ پ ۲۴/۷ پ ۲۵/۱ و ۱۳ -

یُدْعَوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول دَعْوَۃٌ سے بلائے جائیں گے۔ بلائے جاتے ہیں۔ پ ۳/۱۱ پ ۲۹/۴ -

یَدْعُوْنَنَا - جمع مذکر غائب مضارع معروف دعوۃٌ سے نَا مفعول وہ ہم کو پکارتے ہیں ہم سے دعاء کرتے ہیں۔ پ ۱۷/۶ -

یَدْعُوْنَنِیْ - جمع مؤنث غائب مضارع دعوۃٌ سے نی مفعول وہ مجھے بلاتی ہیں پ ۱۲/۱۴

یَدْعُوْنَہٗ - جمع مذکر غائب مضارع دعوۃ سے ہٗ مفعول وہ اوسے بلاتے ہیں پ ۷/۱۵

یُدْعٰی - واحد مذکر غائب مضارع مجہول دعوۃ سے اس کو بلایا جاتا ہے اوسکو دعوت دیجاتی ہے پ ۲۸/۹ - (دیکھو نَدْعُ)

یُدَعُّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول دَعٌّ سے اُنکو دھکے دیکر ہنکایا جائیگا۔ پ ۲۷/۴

یَدَّعُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع ادّعاءٌ مصدر (افتعال) وہ طلب کرینگے خواہش کرینگے پ ۲۳/۲ (دیکھو نَدْعُ)

یَدْمَغُہٗ - واحد مذکر غائب مضارع دَمَغٌ مصدر (فتح) اس کے دماغ پر مارتا ہے۔ دماغ کی

چوٹ بے ہوش کرتی ہے اور زیادہ قوی ہو تو موجب
ہلاک ہوجاتی ہے اور دَمْغٌ کا معنی ہے ایسی
قوی ضرب جس سے بھیجا ٹوٹ جائے اس لئے
آیت میں دماغ پر مارنے سے مراد ہوا ہلاک کردینا
نابود کردینا۔ ١٧/١٨

دِمَاغٌ بھیجہ اور بھیجہ کا غلاف۔ دَامُوغ
دماغ شکن پتھر۔ دَمِیْغٌ اور مَدْمُوغ دماغ زدہ
آدمی مُدَمَّغٌ احمق۔ اَدْمَغَ اِلیٰ کسی کو کسی
چیز کا محتاج بنا دیا۔

یُدْنِیْنَ۔ جمع مؤنث غائب مضارع
اِدْنَاءٌ مصدر۔ وہ نیچے کرلیا کریں ٢٢/٥ ۔
اِدْنَاءٌ کا مادہ دنو ہے۔ دُنُوٌّ اور دَنَاوَۃٌ
کا معنی ہے قریب ہونا اور دَنَایَۃٌ کا معنی ہے
کمینہ اور نچلا ہونا (نصر) باب افعال لازم
بھی ہے اور متعدی بھی۔ قریب ہونا قریب
کرنا اور نیچا کرلینا یا کردینا۔ دَنِیٌّ حقیر کمینہ نالائق
اَدْنیٰ قریب تر۔ کمتر۔ کمینہ۔ (دیکھو دانیۃ
اَدْنیٰ دُنْیا)

یُدْهِنُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِدْهَان
(افعال) وہ مکھن لگائیں یعنی نرمی کریں ڈھیلے
پڑ جائیں ٢٩/١٩ (دیکھو مُدْهِنُوْنَ)

یَدَیَّ۔ تثنیہ مجرور مضاف یاء متکلم مضاف الیہ
یَدٌ واحد اپنے دونوں ہاتھوں سے یعنی بذات
خاص ٢٣/١٤ بِیَدَیَّ یَدَیَّ مجھ سے پہلے ٣/١٣ ٢٨/٩ ۔

یَدَیْ۔ تثنیہ مجرور۔ اصل میں یَدَیْنِ تھا۔
اضافت کی وجہ سے نون گرادیا گیا۔ یَدٌ واحد
پہلے پیشتر ٣/١٤ ١٩/٣ ٢٠/١ ٢٢/١٢ ٢٦/١٣ ٢٨/٢ آیت ٢٦/١٣
میں یاء ساکن کو وصل کی وجہ سے مکسور کردیا گیا

یَدَیْہِ۔ تثنیہ مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ
٣/٩ ٢٢/٨ ٢٤/١٩ ٢٩/١٢ اوس کے آگے سامنے موجود
١/١٢ ٦/١١ ٧/١٦ ١١/٩ ١٣/٨،٩،٦ ٢٢/١٠،١٩،١ ٢٦/٣،٢،٤ اوس
سے پہلے۔ پیشتر۔ اپنے ہاتھوں کو ١٩/١ ۔

یَدَیْهَا۔ تثنیہ مجرور مضاف ھَا ضمیر مضاف
الیہ۔ اوس کے سامنے۔ اوس کے زمانہ میں
١/٨ (دیکھو یَدًا)

فصل الذال المعجمة

یُذَبِّحُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَذْبِیْحٌ مصدر
(تفعیل) وہ بہت ذبح کیا کرتا تھا۔ (حکایت حال
ماضی) ٢٠/٨ ۔

یُذَبِّحُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَذْبِیْحٌ
مصدر (تفعیل) وہ بہت ذبح کیا کرتے تھے (حکایت

حال ماضی، پ ۱۳۔

ذِبحٌ ذبح ہونیوالا ذبیحہ اور مذبوح وہ جانور جسکو ذبح کیا گیا ہو۔ ذَبحٌ اور ذباحٌ مصدر (فتح) پھاڑنا۔ کاٹ دینا۔ گلا کاٹ دینا۔ ذَبحَ الدَّنَّ مٹکے میں سوراخ کردیا ذَبحَ اللحیةُ فلانًا فلاں شخص کی ڈاڑھی لمبی ہوگئی لٹک آئی۔ ذَبحَ الملحُ او الشمسُ الخمرَ، نمک یا دھوپ نے شراب کو پاک کردیا۔ تَذبیحٌ (تفعیل) بشدت زمین پر بچھا دینا اور سر کو نیچے کردینا مراد ذبح کرنا اِذباحٌ (افتعال)، ذبح کرنا۔

یَذَرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع وَذْرٌ مصدر اصل میں یَوذِرُ تھا (ضرب) عمومی تلفظ مضارع کا سَمِعَ سے کیا جاتاہے (قاموس)، چھوڑ دیتا ہے۔ پ ۹ پ ۱۶۔ (دیکھو وَذَرَ)

یَذَرَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب وَذْرٌ سے۔ کہ چھوڑ دے پ پ (دیکھو وَذَرَ)

یَذَرُونَ۔ جمع مذکر غائب مضارع وَذْرٌ سے۔ وہ چھوڑدیں۔ چھوڑ جائیں پ ۲ چھوڑ دیتے ہیں پ ۲۹ (دیکھو وَذَرَ)

یَذرَؤُ۔ واحد مذکر غائب مضارع ذَرْءٌ مصدر (فتح)، وہ پیدا کرتاہے۔ پ ۲۵

ذَرْءٌ کسی چیز کی قلیل مقدار، ذُرْءَةٌ بالوں کی ابتدائی سفیدی ذَرْاءُ بوڑھی عورت۔

ذَرْءٌ مصدر (فتح)، پیدا کرنا۔ کسی چیز میں زیادتی کرنا۔ زمین میں بیج بکھیرنا (سمع اور فتح)، بالوں کا سفید ہوجانا۔ اِذْرَاءٌ (افعال)، ڈرانا۔ غصہ دلانا۔ جاری کرنا۔ اَذْرَاَهُ بالشیءِ اوسکو کسی چیز کی رغبت دی اور کسی چیز کو اختیار کرنے پر مجبور کردیا۔

(دیکھو ذرء اور ذُرِّیَّة)

یَذْکُرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت معروف ذِکرٌ مصدر (نصر) ذکر کرتا تھا (یعنی برا کہتا تھا) پ منفی کیا۔ نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ پ ۱۶۔

یُذْکَرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول یاد کیا جائے۔ پ ۱۷۔

یُذْکَرَ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب کہ یاد کیا جائے پ پ ۱۸۔

یُذْکَرِ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم منفی۔ وصل کی وجہ سے مکسور کردیا گیا۔ نہیں یاد کیا گیا پ ۳۰۔

یَذَّکَّرَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔

تذکّرٌ مصدر (تفعل) اصل میں یتذکّر تھا
تاکہ نصیحت حاصل کرے ۱۳/۱۹ کہ نصیحت حاصل
کرے ۱۹/۳ ۔
یَذَّکَّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی
نہیں نصیحت حاصل کرتا ہے ۳/۵و۹ مثبت یا نصیحت
پکڑے ۳۰/۵ نصیحت پکڑیگا ۳۱/۱۲ ۔
یَذْکُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
ذِکْرٌ سے ۔ کہ ذکر کریں یاد کریں ۱۷/۱۲و۱۱ ۔
یَذَّکَّرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
تذکّرٌ سے کہ نصیحت پکڑیں ۔ ۵/۵ ۱۹/۳ ۔
یَذْکُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت ذکر کرتے ہیں ۱۲/۴ منفی نہیں یاد کرتے ہیں نہیں
ذکر کرتے ہیں ۵/۱۸ ۳/۳ نہیں نصیحت پکڑتے
ہیں ۲۳/۱۶ ۲۹/۱۶ ۔
یَذَّکَّرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت تذکّرٌ سے نصیحت پکڑتے ہیں ۳/۱۰و۲
۹/۹ ۱/۳ ۴/۸ منفی نصیحت نہیں حاصل کرتے
۱/۵ (دیکھو مُذَّکِر ۔ مُذَّکَر ۔ مذکورا)
یَذُوْقَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
ذَوْقٌ مصدر (نصر) تاکہ وہ چکھے ۴/۲ ۔
یَذُوْقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب

مثبت ذوقٌ سے کہ وہ چکھیں ۵/۵ مجزوم منفی ابھی
انھوں نے نہیں چکھا ۔ ۲۳/۸ امر غائب چاہیے کہ
چکھیں ۲۳/۱۲ ۔
یَذُوْقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
ذوقٌ سے ۔ وہ نہیں چکھینگے ۲۵/۱۶ ۳۰/۱ ۔
(دیکھو نُذِیقَنّ اور نُذِقْہُ)
یَذْهَبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ مرفوع
ذِهَابٌ مصدر ۔ متعدی بالباء (فتح) لیجائے ۔
۱۸/۱۲ لازم ۔ جاتا رہتا ہے ۔ ۱۳/۸ ۔
یُذْهِبَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
اِذْهَابٌ مصدر (افعال) کہ لیجائے زائل کرے
دور کردے ۹/۱۶ ۲۳/۱ ۔
یُذْهِبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِذْهَابٌ مصدر (افعال) دور کریگا ۔ زائل کریگا ۱/۸
یَذْهَبَا ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع ذِهَابٌ
سے متعدی بالباء ۔ وہ دونوں لیجائیں ۔ زائل
کردیں ۔ ۱۶/۱۲ ۔
یُذْهِبْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِذْهَابٌ سے کُمْ ضمیر مفعول ۔ تم کو لیجائے ہلاک
کردے ۵/۱۶ ۳/۳ ۱۳/۱۵ ۲۴/۱۵ ۔
یُذْهِبْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع

اِذہاب سے۔ دور کر دیتی ہیں دور کر دیگی ۱۲/ب۔

یُذْہِبَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِذہاب سے۔ کیا دور کر دیگا۔ کیا زائل کر دیگا ۹/پ۔

یَذْہَبُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ مؤکد بمعنی ماضی۔ ذِہاب سے لیکن جواب شرط میں واقع ہونیکی وجہ سے ماضی پھر بمعنی حال ہو گیا وہ نہیں جلتے ہیں ۱۵/پ بمعنی ماضی کہ وہ نہیں گئے ۲۱/ب۔ (دیکھو لنذہبن)

یُذِیْقَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذاقۃٌ مصدر (افعال)، وہ چکھائے ۲۱/پ (دیکھو نذیقن اور نذقہ)

فصل الرّاءِ المہملہ

یَرَ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم رُویۃٌ سے (فتح) منفی بمعنی ماضی (کیا) نہیں دیکھا ۲۳/پ کہ اسکو نہیں دیکھا۔ ۳۰/پ مثبت وہ دیکھیگا ۳۰/پ۔ (دیکھو نری)

یُرَادُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِرادۃٌ مصدر (افعال)، مقصود ہے ارادہ کی جاتی ہے ۲۳/ب (دیکھو نرید)

یُرَاؤُنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُراءاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ دکھاوٹ کرتے ہیں۔ ریاکاری کرتے ہیں ۵/پ ۳۰/پ (دیکھو نری)

یَرْبِطَ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَبْطٌ مصدر (ضرب)، وہ مضبوط کردے ۹/پ۔

رَبْطٌ مصدر متعدی بنفسہٖ (ضرب ونصر) باندھنا رِباطۃٌ مصدر لازم مضبوط اور بہادر ہونا رَبَطَ جاشُہٗ وہ قوی دل ہو گیا۔ رَبَطَ علیٰ قلبہٖ (متعدی بہ علیٰ) اس کے دل کو مضبوط کر دیا اوسکو قوی دل کر دیا رابطُ الجاش اور رَبِیطُ الجاش۔ میدانِ جنگ میں اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا بہادر۔ رابطُ تارک الدنیا درویش زاہد۔ گوشہ نشین۔ جیشٌ رابطۃٌ بھاری لشکر (دیکھو رابطوا)

یَرْبُوْ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی رَبْوٌ رُبُوٌّ رَباءٌ مصادر (نصر) نہیں بڑھتا ہے ۲۱/پ مثبت منصوب کہ بڑھجائے ۲۱/پ۔

یُرْبِی۔ واحد مذکر غائب مضارع اِرباءٌ مصدر (افعال)، وہ بڑھاتا ہے۔ ۳/پ۔

رَبْوٌ رَبْوۃٌ رَباۃٌ رَباوۃٌ ٹیلہ۔ بلندی رِبوا سود۔ رَباءٌ احسان رکھنا۔

رَبَا دَابِیَةً ٹیلہ کے اوپر پہونچ گیا۔ رَبَا السَّوِیقُ ستو میں پانی ڈالا جسکی وجہ سے ستو پھول گئے۔

رَبَوْتُ۔ رَبْوًا اور رُبُوًّا میں نے پرورش پائی (نصر)
رَبَیْتُ رَبَاءً اور رُبِیًّا میں نے پرورش پائی۔ (نصر) اوّل وادی ہے اور دوسرا یائی۔ اِرْبَاءٌ (افعال) زیادہ دینا اور زیادہ لینا۔

یَرْتَابَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی۔ منصوب۔ اِرْتِیَابٌ مصدر (افتعال) شک میں نہ پڑیں۔ پ ۱۹/۱۵۔

یَرْتَابُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم اِرْتِیَابٌ سے۔ شک میں نہ پڑے پ ۲۶/۱۴ (دیکھو مُرْتَابٌ)

یَرْتَدَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت اِرْتِدَادٌ مصدر (افتعال) لوٹ جائیگا مرتد ہوجائیگا پ ۶/۱۲ مرفوع منفی نہیں لوٹے گی پ ۱۳/۱۹ منصوب مثبت کر لوٹے لوٹ کر آئے۔ پ ۱۹/۸

یَرْتَدِدْ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِرْتِدَادٌ سے لوٹ جائیگا مرتد ہوجائے گا پ ۲/۱۱ (دیکھو مَرَدَّ۔ نَرُدُّ)

یَرْتَعْ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَتْعٌ مصدر (فتح) پھل کھائے مزہ اڑائے۔ پ ۱۲/۱۲۔

رَتْعَۃٌ فراخی ارزانی رَاتِعٌ چرنیوالا رُتَّعٌ اور رُتُعٌ جمع۔ مَرْتَعٌ چراگاہ۔

رَتْعٌ رُتُوعٌ اور رِتَاعٌ مصادر (فتح) چرنا چرتے پھرنا۔ مُرْتِعٌ فراخ حال۔ وسیع الرزق اِرْتَاعٌ (افعال) چرانا۔ سبزہ اگانا۔

یَرْتَقُوْا۔ جمع مذکر غائب امر۔ اِرْتِقَاءٌ مصدر (افتعال) تو اونکو چڑھجانا چاہیے پ ۲۳/۱

اِرْتِقَاءٌ (افتعال) اور تَرَقِّیْ (تفعل) زینہ بزینہ چڑھنا۔ رَقْیٌ رُقِیٌّ رُقْیَةٌ (ضرب) منتر پڑھکر دم کرنا۔ رَقْیٌ اور رُقِیٌّ (بواسطہ فی) سیڑھی پر چڑھنا (سمع) بواسطہ الی) چڑھکر کسی کے پاس جا پہنچنا۔ اِرْقَ علٰی ظَلْعِكَ اپنی طاقت کے موافق چڑھو۔ ناقابلِ برداشت بوجھ نہ اٹھاؤ مِرْقَاۃٌ اور مَرْقَاۃٌ زینہ مَرَاقِیْ جمع

یَرِثُ۔ واحد مذکر غائب مضارع وِرَاثَةٌ مصدر (حسب) وارث ہو حاصل ہو۔ مالک ہو۔ پ ۱۶/۴۔

یَرِثُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع وراثةٌ مصدر (حسب) وارث ہو رہے ہیں جانشین ہو رہے ہیں پ ۹ وارث ہونگے مالک ہونگے پ ۱۸/۱۔

یَرِثُھَا۔ واحد مذکر غائب مضارع وراثةٌ سے ھَا ضمیر مفعول وہ اوس کا وارث ہوگا پ ۶/۴ اسکے

وارث ہونگے۔ پ۷ (دیکھو میراثُ)

یَرْجِعُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع
رَجْعٌ مَرْجِعٌ مَرْجَعٌ مصادر (ضرب) نہیں
جواب دیتا تھا۔ لوٹا کر بات نہیں کرتا تھا پ ۱۶/۱۳
مثبت۔ لوٹینگے۔ لوٹتے ہیں پ ۱۹/۱۸ باہم ملامت
کرتے ہونگے۔ ایک دوسرے پر بات لوٹتا
ہوگا۔ پ ۲۲/۱۔

یَرْجِعْ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب رُجُوْعٌ
اور رَجْعٌ مصدر (ضرب) لوٹ آئے۔ پ ۱۲/۱۴

یُرْجَعُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول رَجْعٌ
مصدر (ضرب) اِرْجَاعٌ مصدر (افعال) لوٹایا جاتا
ہے لوٹایا جائیگا پ ۱۲/۱۔

یَرْجِعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
رَجْعٌ اور رُجُوْعٌ مصدر (ضرب) نہیں لوٹینگے
پ ۱/۲ پ ۷/۱۲ پ ۲۳/۱و۲و۳ مثبت پ ۳/۱۶ برگشتہ ہو جائیں
لوٹ پڑیں۔ پ ۹/۱۱و۱۲ پ ۲۱/۱۵و۸ پ ۲۵/۱۱ پ ۲۶/۴ وہ توبہ کرلیں
باز آجائیں پ ۳/۱۲ وہ واپس آجائیں پ ۱/۵ (اوسکی
طرف) رجوع کریں (اوس سے) پوچھیں۔ پ ۱۹/۱۷۔
جواب دیتے ہیں پ ۲۵/۹ وہ (اللہ کی طرف) رجوع
رکھیں۔

یُرْجَعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع رَجْعٌ
سے یا اِرْجَاعٌ سے منفی نہیں لوٹائے جائینگے پ ۲۰/۲
مثبت۔ لوٹائے جائینگے پ ۳/۱۲ پ ۷/۸ پ ۱۶/۵ پ ۱۸/۱۵ پ ۲۱/۱ پ ۲۴/۱۲
(دیکھو مرجعکم)

یَرْجُمُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
رَجْمٌ مصدر (نصر) تمکو پتھر مار کر ہلاک کردینگے
پ ۱۵/۱۵ (دیکھو المرجومین)

یَرْجُوْ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَجَاءٌ مصدر
(نصر) امید کرتا ہے امید رکھتا ہے پ ۱۶/۳ پ ۲۳/۱۵ ڈرتا
ہے اندیشہ رکھتا ہے پ ۲۰/۱۳ پ ۲۱/۱۹ پ ۲۸/۷۔

یَرْجُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع رِجَاءٌ
سے منفی۔ اندیشہ نہیں کرتے ہیں پ ۱۱/۶و۷ پ ۱۹/۲و۱ پ ۲۵/۱۸
نہیں ڈرتے تھے یقین نہیں رکھتے تھے پ ۳/۱ وہ
امید نہیں رکھتے پ ۵/۱۲ مثبت۔ وہ امید رکھتے ہیں
پ ۲/۱۱ پ ۱۵/۶ پ ۲۲/۱۶ جمع مؤنث غائب مضارع منفی
وہ امید نہیں رکھتی ہیں پ ۱۸/۱۴ (دیکھو مَرْجُوًّا)

یَرْحَمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت
رَحْمٌ مصدر (سمع) رحم کریگا۔ بخشدیگا۔ پ ۲۰/۱۴ پ ۱/۱۵
منصوب مثبت کہ تم پر رحم کرے پ ۱/۵ مثبت مجزوم
وہ تم پر رحم کریگا۔ منفی مجزوم (اگر) ہم پر رحم نہ کرے
پ ۹/۸ (دیکھو اِرْحَمْ۔ رَاحِمِین۔ رحمۃ)

یُرِدْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِرَادَۃٌ

مصدر (افعال) چاہے۔ چاہتا ہے ارادہ کرے۔
ارادہ کرتا ہے۔ پ ۴/۹ ب ۶/۱۰ پ ۸/۲ پ ۱۱/۱۹ ب ۱۷/۱۰ پ ۲۷/۹۔
(دیکھو نُرَاوِدُ)

یُرَدُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ رَدٌّ مصدر (نصر) منفی۔ نہیں لوٹایا جائیگا پ ۸/۵ پ ۱۳/۴ مثبت لوٹایا جاتا ہے پ ۱۴/۱۵ پ ۱۷/۸ پ ۲۵/۱ لوٹایا جائیگا پ ۲۶/۲ (دیکھو مَرَدَّ اور نُرَدُّ)

یُرِدْنِ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِرَادَۃٌ سے۔ اصل میں یُرِدْنِی تھا۔ نون وقایہ یاءِ متکلم مفعول (اگر) وہ مجھے (دکھ پہونچانا) چاہے پ ۲۳/۱۔ (دیکھو نُرَاوِدُ)

یَرُدُّوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب رَدٌّ سے۔ لوٹا کر دیں پ ۲/۱۱ لوٹا کر دینگے۔ پ ۴/۱ (دیکھو مَرَدَّ)

یُرْدُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع اِرْدَاءٌ مصدر (افعال) رَدًی مادہ۔ کہ وہ ہلاکت میں ڈالدیں۔ ہلاک کردیں۔ یہ لفظ مہموز اللام نہیں ہے۔ ناقص یائی ہے۔ پ ۸
رَدِیٌّ ہلاک۔ رَدْیٌ اور رَدَیَانٌ مصدر لازم (ضرب) کود کر چلنا۔ لُڑکنا متعدی ریزہ ریزہ چورا کردینا۔ کوٹنا۔ رَدًی مصدر (سمع) ہلاک ہونا۔ اِرْدَاءٌ (افعال) ہلاک کرنا مشقت میں ڈالدینا تَرْدِیَۃٌ (تفعیل) کنوئیں میں ڈالدینا۔ رَدَّاہُ بِالْحِجَارَۃِ پتھروں سے مارکر اوسکو گرادیا۔
رَدًی ہلاکت۔ رَدَاۃٌ بڑا پتھر۔ مِرْدَاۃٌ اور مِرْدًی پتھر شکن آلہ۔ رِدَا۔ رِدَاءٌ۔ رِدَۃٌ چادر۔ تلوار۔ عقل۔ جہالت۔ ہر وہ چیز جو موجب زینت یا سببِ عیب ہو۔ غَمْرُ الرِّدَاءِ وسیع چادر والا یعنی بڑا سخی۔ خفیف الرداءِ۔ کم عیال آدمی۔ اور وہ شخص جس پر قرض کم ہو۔

یُرَدُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول رَدٌّ مصدر (نصر) وہ لوٹائے جائینگے ب ۱/۱ پ ۱۱/۲ (دیکھو مَرَدَّ)

یُرُدُّوْنَکُمْ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف۔ رَدٌّ مصدر (نصر) کُمْ مفعول کہ وہ تم کو لوٹا دیں مرتد بنادیں پ ۱/۱۳ (دیکھو مَرَدَّ)

یَرْزُقُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ رِزْقٌ مصدر (نصر) وہ رزق دیتا ہے دیگا ب ۲/۱۰ پ ۳/۱۲ پ ۱۱/۹ پ ۱۸/۱۱ پ ۲۰/۱ پ ۲۱/۲ پ ۲۲/۱۳ و ۹ پ ۲۵/۳ پ ۲۹/۲ (دیکھو نَرْزُقُكَ)

یَرْزُقْهُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون

تاکید۔ رزقٌ سے۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ وہ اونکو ضرور ہی روزی کریگا۔ دیگا۔ پ ۱۴/۱۵ ۔

یُرْزَقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول رِزْقٌ سے۔ وہ دیئے جائینگے۔ اون کو دیا جائیگا پ ۴/۲۴ ۔

یُرْزُقْهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ رزقٌ سے۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اوسکو رزق دیگا پ ۲۸/۱۸ (دیکھو نَرْزُقُكَ)

یُرْسِلُ **یُرْسِلَ** **یُرْسِلِ** واحد مذکر غائب مضارع معروف اِرْسَالٌ مصدر (افعال) مرفوع بھیجتا ہے پ ۷/۱۴ پ ۹/۱۴ پ ۱۳/۸ پ ۲۰/۱ پ ۲۲/۲ منصوب بھیجے پ ۱۵/۱۷،۷ پ ۲۵/۶ پ ۲۹/۲ بمعنی مصدر بھیجنا پ ۲۱/۸ مجزوم مکسور یا لوصل۔ بھیجیگا پ ۱۲/۵ پ ۲۹/۹ ۔

یُرْسَلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِرْسَالٌ سے۔ چھوڑا جائیگا بھیجا جائیگا پ ۲۷/۱۲ (دیکھو رُسُلٌ)

یَرْشُدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع رُشْدٌ مصدر (نصر) وہ سیدھے راستہ پر آجائیں ہدایت پا جائیں پ ۲ (دیکھو رُشْدًا)

یُرْضِعْنَ ۔ جمع مونث غائب مضارع بمعنی امر استحبابی (معالم) اِرْضَاعٌ مصدر (افعال) وہ دودھ پلائیں پ ۲/۱۴ (دیکھو مَرَاضِعَ اور مُرْضِعَةٌ)

یَرْضَوْهُ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ رِضًی مصدر (سمع) کہ اوسکو وہ پسند کریں پ ۹ ۔

یُرْضُوْكُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِرْضَاءٌ مصدر (افعال) کہ تم کو وہ راضی کردیں خوش کردیں راضی رکھیں پ ۱۰/۱۴ ۔

یُرْضُوْنَكُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِرْضَاءٌ مصدر (افعال) تم کو خوش کرتے ہیں پ ۱۰ ۔

یَرْضَوْنَهٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع رِضًی سے (سمع) وہ اوسکو پسند کرتے ہیں پسند کرینگے پ ۱۵/۱۷

یَرْضَهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل میں یَرْضٰی تھا رِضًی مصدر ہٗ ضمیر مفعول وہ اسکو پسند کرتا ہے پ ۱۵/۲۳

یَرْضٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع رِضًی سے منفی۔ غیر پسندیدہ پ ۱۳/۵ راضی نہیں ہوتا خوش نہیں ہوتا پ ۱۱ پسند نہیں کرتا پ ۱۵/۲۳ مثبت پسند کرلے۔ راضی ہوجائے پ ۶/۲۷ خوش ہوجائیگا پ ۱۷/۳۰

یَرْضَیْنَ ۔ جمع مونث غائب مضارع رِضًی سے۔ راضی رہینگی پ ۲۲ (دیکھو مَرْضَاةٌ مَرْضِیًّا رَاضِیَةٌ)

یَرْغَبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَغْبٌ

مصدر (سمع) روگردانی کریگا۔ منہ موڑیگا۔ پ۱/۱۶ ۔

یَرْغَبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی رَغْبٌ مصدر (سمع) نہ عزیز سمجھیں پ۴/۱۱ (دیکھو تَرْغَبُوْنَ رَاغِبٌ)

یَرْفَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔ رَفْعٌ مصدر (فتح) اونچا کر رہا تھا اٹھا رہا تھا پ۱/۱۵ اونچا کرتا ہے بلند کرتا ہے اُٹھاتا ہے پ۲۲/۱۴ ۔

یَرْفَعِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَفْعٌ سے اونچا کریگا۔ بلند کریگا پ۲۸/۲ ۔

یَرْقُبُوْا جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم رَقْبٌ (نصر) پاس لحاظ نہیں کرینگے رعایت نہیں کرینگے پ۱۰/۱ ۔

یَرْقُبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَقْبٌ (نصر) پاس لحاظ نہ کریں پ۱۰/۱ (دیکھو یَتَرَقَّبُ۔ مرتقبون)

یَرْکَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَکْبٌ رُکُوْبٌ مصدر (سمع) وہ سوار ہوتے ہیں پ۲۳/۲ (دیکھو رَکِبُوْا ارْکَبْ)

یَرْکُضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَکْضٌ مصدر (نصر) تیزی کے ساتھ بھاگنے لگے پ۱۷/۲ (دیکھو تَرْکُضُوْا اُرْکُضْ)

یَرْکَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی رُکُوْعٌ مصدر (فتح) نہیں جھکتے یعنی نماز نہیں پڑھتے (اطلاق جزء علی الکل۔ مدارک و معالم و کبیر)

حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا یہ بات اُون سے قیامت کے دن کہی جائیگی جبکہ وہ سجدہ کرنا چاہینگے مگر نہ کرسکینگے گویا ابنِ عباسؓ کے نزدیک اس آیت میں رکوع سے مراد سجدہ ہے۔ پ۲۹/۲۲ (دیکھو ارکعوا ارکعی۔ راکعین)

یَرْکُمْہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَکْمٌ مصدر (نصر) ہٗ ضمیر مفعول۔ اوسکو تہ برتہ کرکے ڈھیر لگادیئے پ۹/۱۸ ۔ (دیکھو مَرْکُوْمٌ)

یَرْمِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَمْیٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَرْمِیْ تھا شرط کی وجہ سے یاء کو گرادیا تہمت لگاتا ہے الزام لگاتا ہے پ۵/۱۳ ۔

یَرْمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع رَمْیٌ سے تہمت لگاتے ہیں۔ پ۱۸/۹ ۔

رَمَاءٌ سود بیشی حضرت عمرؓ نے فرمایا تھا لَا تَشْتَرُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ الْاٰيَة ۔۔ بیدا ھاء وھاء اِنِّی اَخَافُ عَلَیْکُمُ الرَّمَاءَ

رَمِیٌّ ابر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ رَمِیَّۃٌ تیر
سے گرایا ہوا شکار۔ حدیث میں آیا ہے کَمَا یَمْرُقُ
السَّھْمُ مِنَ الرَّمِیَّۃِ جس طرح تیر شکار کے
پار ہو جاتا ہے۔ اصل میں رمیۃ بروزن فعیلۃ
صفت مشبہ کا صیغہ ہے جو مَرْمِیَّۃٌ کے معنی
میں مستعمل ہے۔ مَرْمَاۃ جانور کی کھری۔ مَرْمِیٰ
مقصد۔ لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ مَرْمِیٰ اللہ کے سوا
کوئی مقصد نہیں۔ الحدیث۔ رَمیَ الشَّیَٔ
اور رَمیٰ بِہٖ اوسکو ہاتھ سے پھینکدیا۔ رَمیٰ
عَلَی الْخَمْسِیْنَ وہ پچاس سے زائد ہے۔ رَمیٰ
لَہٗ۔ دعا ہے اللہ اسکی مدد کرے۔ رَمیٰ فِیْ
بد دعا ہے خدا اسکو مارے۔ رَمَاہُ بِہٖ اسکو
متہم کیا۔ گالی دی۔ رَمیَ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ
کمان سے تیر مارا۔ ابن سکیت کے نزدیک
علی القوس کہنا بھی جائز ہے اِرْمَاءٌ ہاتھ سے
پھینکنا تیر مار کر گرا دینا۔ سود دینا۔ مُرْتَمِیْ نگراں
یَرَوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم رویۃ (فتح)
مثبت وہ دیکھ لیں پ۹/۹ پ۷/۲ پ۲۷/۴و۸ منفی بمعنی ماضی
اونھوں نے نہیں دیکھا کیا اونکو نہیں معلوم۔
رویت کبھی عینی ہوتی ہے کبھی دماغی اسی لئے
دیکھنے اور نہیں جاننے کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ پ۹/۸
پ۱۳/۱۲ پ۱۴/۱۲و۱۷ پ۱۵/۱۱ پ۱۹/۵ پ۲۰/۳و۱۴ پ۲۱/۳و۷و۱۶
پ۲۲/۷ پ۲۳/۱و۴ پ۲۴/۱۶ پ۲۶/۴ پ۲۹/۲۔
یَرَوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب رویۃٌ سے
یہانتک کہ وہ دیکھ لیں۔ پ۱۱/۴ پ۱۱/۱۵ پ۱۹/۱۵ (دیکھو
تَرٰی)
یُرَوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول رُوْیَۃٌ
سے کہ اون کو دکھائے جائیں۔ پ۳۰/۲۴
یَرَوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
رویۃٌ سے۔ منفی۔ کیا وہ نہیں دیکھتے ہیں پ۱۱/۵ پ۱۷/۴
کیا وہ نہیں دیکھتے تھے۔ حکایت حال ماضی پ۱۶/۱۴
وہ نہیں دیکھینگے پ۲۹/۱۹۔ کیا وہ دیکھتے نہ تھے پ۱۹/۲
مثبت۔ وہ دیکھینگے پ۲/۴ پ۱۹/۱ پ۲۶/۴ پ۳۰/۴۔ وہ
جانتے ہیں وہ اوسکو (دور) سمجھتے ہیں۔ اونکی
نظر میں وہ (دور ہے) پ۲۹/۷ وہ اونکو دیکھ رہے
تھے پ۳/۱۔
یَرْھَبُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع رَھَبٌ
مصدر (فتح) وہ ڈرتے ہیں پ۹/۹ (دیکھو رَھَبًا
اور رھبانیۃً)
یَرْھَقُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی۔
رَھْقٌ مصدر (سمع) نہیں چھائے گی پ۱۱/۸۔
(دیکھو تَرْھَقُھُمْ)

یُرْهِقَ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت اِرْهاقٌ مصدر (افعال) کہ اثر ڈالدے چڑھادے - مبتلا کردے یا مکلف اور مجبور کردے ابن عباسؓ - پ ۱۶/۱ -

رُهاقٌ مقدار - دَهِیقٌ شراب - رَهَقًا تیز رفتار - رَهَقٌ حماقت - بدی - ظلم - فتنہ انگیزی نافرمانی - ارتکاب حرام - جھوٹ - ناقابلِ برداشت کام پر مجبور کرنا - رَهْقٌ مصدر (سمع) چھا جانا یا لینا - پہونچ جانا اِرْهاقٌ (افعال) برانگیختہ کرنا کسی چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا - ناقابل برداشت کام پر مجبور کرنا - کسی کے لئے کام میں دشواری پیدا کرنا - تَرْهِیقٌ (تفعیل) کسی پر کسی برائی کا الزام رکھنا - مُراهِقٌ قریب بلوغ لڑکا -

یَرٰی - واحد مذکر غائب مضارع معروف رُؤیَۃٌ سے - دیکھ لیتے پ ۲/۴ دیکھینگے پ ۱۱/۲و۱ جانتے ہیں پ ۲۲/۷ دیکھتا ہے پ ۲۷/۵ دیکھ رہا ہے پ ۲۷/۷ پ ۳۰/۲۱ دیکھے پ ۳۰/۴ -

یُرٰی - واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی نہ دکھائی دیتا تھا - حکایت حال ماضی - پ ۲۶/۳ مثبت دیکھی جائیگی - پ ۲۷/۷ (دیکھو نُرِی)

یُرِیْدُ - واحد مذکر غائب مضارع - اِرَادَةٌ مصدر (افعال) منفی وہ نہیں چاہتا، ارادہ نہیں کرتا پ ۲/۴ پ ۶/۶ پ ۲۴/۹ مثبت چاہتا ہے ارادہ کرتا ہے پ ۲/۱۴ پ ۳/۱ پ ۴/۲و۷و۹ پ ۵/۲و۶و۱۶ پ ۶/۵ پ ۶/۶و۱۴ پ ۶/۱۱ پ ۷/۲ پ ۹/۴و۱۵ پ ۱۰/۵و۱۳و۱۶ پ ۱۲/۲و۳و۹ پ ۱۵/۲ پ ۱۶/۱ پ ۱۷/۹ پ ۱۸/۲ پ ۱۹/۷ پ ۲۲/۱۱و۱۴ پ ۲۵/۴ پ ۲۹/۱۶و۱۷ پ ۳۰/۱۰ (دیکھو نُرِیْدُ)

یُرِیْدَا - تثنیہ مذکر مضارع مجزوم اِرَادَۃٌ سے - وہ دونوں چاہیں گے - پ ۵/۳

یُرِیْدَانِ - تثنیہ مذکر مضارع مرفوع اِرَادَۃٌ سے - وہ دونوں چاہتے ہیں - پ ۱۶/۱۲ -

یُرِیْدُوْا - جمع مذکر مضارع مجزوم اِرَادَۃٌ وہ چاہینگے - پ ۱۰/۴و۶ -

یُرِیْدُوْنَ - جمع مذکر مضارع مرفوع اِرَادَۃٌ سے منفی وہ نہیں چاہتے پ ۲۰/۱۲ پ ۲۱/۱۸ مثبت - وہ چاہتے ہیں - پ ۵/۴و۶و۹ پ ۶/۱ پ ۷/۱۲ پ ۱۰/۱۱ پ ۱۵/۱۶ پ ۲۰/۱۱ پ ۲۱/۷ پ ۲۶/۱۰ پ ۲۷/۴ پ ۲۸/۹ وہ آرزو کرتے ہیں پ ۶/۱۱ (دیکھو نُرِیْدُ)

یَرَاكَ - واحد مذکر غائب مضارع كَ مفعول تجھے دیکھتا ہے - دیکھ رہا ہوتا ہے - پ ۱۹/۱۵ -

یَرَاكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع رُؤْیَۃٌ سے كُمْ ضمیر مفعول - وہ تم کو دیکھتا ہے پ ۸/۱ وہ تم کو دیکھ رہا ہے - پ ۱۱/۵ -

یُرِیْكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع -

اِرَاءَۃٌ مصدر (افعال) وہ تم کو دکھاتا ہے پ ۱/۹

پ ۱۳/۸ پ ۲۱/۹ پ ۲۴/۱۴ وہ تم کو دکھائیگا۔ پ ۲/۳ ۔

یُرِیَکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَۃٌ سے۔ تاکہ وہ تم کو دکھلائے۔ پ ۲۱/۱۳ ۔

یُرِیْکُمُوْهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مرفوع اراءۃ سے کُمُوْ مفعول اول هُمْ مفعول دوم۔ کُمْ اور کُمُوْ میں صرف املائی اور اشباعی فرق ہے معنی دونوں کے ایک ہیں وہ دکھا رہا تھا تمہاری نظروں میں اون کو پ ۱ ۔

یُرِیْکَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِرَاءَۃٌ سے کَ مفعول اول هُمْ مفعول دوم وہ دکھا رہا تھا تجھے اون کو۔ پ ۔

یُرِیَهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَۃٌ سے ہٗ مفعول اول۔ تاکہ اوسکو دکھائے۔ پ (دیکھو نری)

یَرَاهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی رُؤْیَۃٌ سے۔ نہ دیکھ سکے اوسکو۔ پ ۱۸ ۔

یُرِیْهِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِرَاءَۃٌ سے هِمْ ضمیر مفعول۔ وہ اون کو دکھائے گا۔ پ ۲ ۔

یُرِیَهُمَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ اِرَاءَۃٌ سے۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مفعول۔ تاکہ وہ اُن دونوں کو دکھائے پ (دیکھو نری)

فَصْلُ الزَّاءِ الْمُعْجَمَۃ

یَزَالُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی زَوَالٌ مصدر فعل ناقص۔ ہمیشہ رہیگا پ ۱۱/۱۴ پ ۱۳/۸ پ ۱۷/۱۴ ۔

زَوَالٌ مصدر۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ اس کے مشتقات باب نَصَرَ سے آتے ہیں ابوعلی نے کہا باب سَمِعَ سے بھی کبھی آتے ہیں زُوُوْلٌ زَوِیْلٌ زَوْلٌ زَوَلَانٌ بھی مصادر آئے ہیں۔ زَالَ النَّهَارُ دن چڑھ گیا۔ زَالَ زَوَالُہٗ بددعا ہے وہ ہلاک ہوجائے۔ زَالَتِ الشَّمْسُ سورج ڈھل گیا۔ زَالَتِ الْخَیْلُ بِرُکْبَانِهَا گھوڑے اپنے سوارو کو لیکر چلدئے۔ زَالَ زَائِلُ الظِّلِّ دوپہر ٹھہر گئی۔ زَالَ متعدی بھی ہے اسوقت سَمِعَ اور ضَرَبَ سے آتا ہے جیسے زَالَہٗ اوسکو جگہ سے ہٹا دیا۔ اگر زَالَ پر حرف نفی آجاتا ہے تو فعل ناقص بنجاتا ہی اور دوام وتسلسل کا معنی ہوجاتا ہے کیونکہ عدمِ زوال کے لئے کسی کام کا پیہم کرنا یا ہونا لازم ہی زوال نام ہے انقطاع کا اور عدمِ انقطاع کا معنی ہے دوام۔

اِزَالَۃ (افعال) اور تَزْدِیْلٌ (تفعیل)

متعدی ہیں کسی کو جگہ سے ہٹا دینا۔ باب افتعال سے اِزدِیال بھی متعدی ہے۔ مُزَادَلَۃٌ اَفْ زَوَالٌ (مفاعلۃ) کسی کام کا ارادہ کرنا۔ استعمال کرنا اور استعمال کرتے میں مشقت اٹھانا۔ تَزَاوُلٌ (تفاعل) کسی کام میں مشغول ہونا۔ تَزَوُّلٌ (تفعل) متعدی۔ اصلاح اور درستی کرنا۔ لازم۔ بہت چالاک ہوجانا۔

یَزَالُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ فعل ناقص وہ برابر رہینگے۔ ہمیشہ رہیں گے ب ٢/١١ ب ١٢/١٠ ۔

یُزْجِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِزْجَاءٌ مصدر (افعال) چلاتا ہے ہنکاتا ہے۔ (دیکھو مُزْجَاۃٍ)

یَزِدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ زِیَادَۃٌ۔ مصدر (ضرب) مثبت۔ بڑھائیگا ب ١٢/٥ منفی۔ نہیں بڑھایا۔ ب ٢٩/١٠٩ ۔

یَزْدَادَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِزدِیَادٌ مصدر (افتعال) تاکہ بڑھ جائے زیادہ ہو جائے ب ٢٩/١٥ ۔

یَزْدَادُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِزدِیَادٌ مصدر (افتعال) تاکہ بڑھ جائیں ب ٢٦/٩ ۔ (دیکھو مَزِیْدٍ۔ نزد۔ نزدادُ)

یَزِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع وِزْرٌ مصدر (ضرب) وہ اٹھائینگے اپنے اوپر لادینگے ب ٨/١ ب ١٤/٩ (دیکھو وَازِرَۃٌ)

یَزْعُمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع زَعْمٌ مصدر (نصر) وہ گمان کرتے ہیں دعوی کرتے ہیں ب ٥/٦ ۔ (دیکھو تَزْعُمون۔ زَعَمْتُمْ زَعِیْمٌ)

یَزِغْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم زَیْغٌ مصدر (ضرب) مڑ جائیگا پھر جائیگا۔ عدول کریگا۔ ب ٢٢/٨ (دیکھو زَاغَ۔ زِیْغٌ)

یَزِفُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع زَفٌّ۔ زَفِیْفٌ زُفُوْفٌ (ضرب) دوڑتے ہوئے ب ٢٣/٧ ۔ زَفٌّ اور زِفَافٌ مصدر (نصر) بھیجنا۔ زَفَّ العَرُوْسَ اِلٰی زَوْجِھَا دلہن کو شوہر کے پاس بھیجدیا۔ زَفٌّ زَفِیْفٌ زُفُوْفٌ (ضرب) دوڑنا۔ تیزی سے گذر جانا۔ زَفَّ الظَّلِیْمُ شترمرغ دوڑا زَفَّ الرِّیْحُ ہوا تیز چلی زَفَّ البَرْقُ بجلی چمکی۔ اِزْفَافٌ (افعال) برانگیختہ کرنا۔ تیز ہنکانا بھیجنا۔ تیز چلنا۔ دوڑنا۔

يُزَكُّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع -
تَزْكِيَة مصدر (تفعیل) پاک قرار دیتے ہیں پ۵
(دیکھو تزکّی. تزکّوا. زکوٰة)
يُزَكِّيْ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تزکیۃ
مصدر (تفعیل) پاک کرتا ہے پاک قرار دیتا ہے -
پ۵ پ۱۸ -
يَزَّكّٰى - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تزکّی
مصدر (تفعل) اصل میں یتزکّی تھا. پاکیزگی حاصل
کرنا. پاک ہوجاتا. پ۳۰ -
يُزَكِّيْكُمْ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تزکیۃ
مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول تم کو پاکیزہ کرتا
ہے. پاک بناتا ہے. پ۲ -
يُزَكِّيْهِمْ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تزکیۃ
مصدر (تفعیل) ہِمْ ضمیر مفعول بمنفی. اونکو پاک
نہیں کریگا پ۳ پ۴ -
مثبت. پاک کردے. پاک بنادے پ۱۰
پاک بناتا ہے پاکیزہ کردیتا ہے پ۲۸ پ۱۱ (دیکھو
تزکّی. تزکّوا. زکوٰة. زکّاھا)
يُزْلِقُوْنَكَ - جمع مذکر غائب مضارع ازلاق
مصدر (افعال) كَ ضمیر مفعول. تجھے وہ پھسلا دینگے
گرادینگے. پ۲۹ - تجھے وہ غضبناک نظروں سے

گھور کر دیکھتے ہیں. زَلَقٌ. زَلَقٌ زَلَاقَةٌ پھسلن
پھسلنے کی جگہ. زَلَقٌ چکنی صاف زمین چٹیل زَلَقٌ
مصدر (سمع و نصر) پھسلنا. زَلَقَ بِمَكَانِهٖ (نصر)
دل تنگ ہوکر کسی جگہ کو چھوڑ دیا. زَلُوْقٌ مصدر
(ضرب) پھسلا دینا. ہٹا دینا ایک طرف کردینا.
زَلَقَ رَاسَهٗ. اس کا سر مونڈ دیا. اِزْلَاقٌ (افعال)
پھسلانا اِزْلَاقٌ بالبصر غضبناک نظر سے گھور کر
دیکھنا. صاحب قاموس نے لکھا ہے. اَزْلَقَ فُلَانًا
ببصرہٖ اذا نظر الیہ نظر متسخط. تَزْلِيْقٌ
(تفعیل) پھسلانا. بدن پر اتنا تیل ملنا کہ ہاتھ پھسل جائے.
يَزْنُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی زناءٌ
مصدر (ضرب) وہ زنا نہیں کرتے. پ۱۹ -
يَزْنِيْنَ - جمع مونث غائب مضارع منفی زناءٌ
مصدر (ضرب) وہ زنا نہیں کرینگی. پ۲۸ -
زَنٰی اور زِنَاءٌ مصدر (ضرب) زنا کرنا. زَنّٰی
فلانًا اور زَنّٰی فلانًا (تفعیل) کسی پر زنا کا الزام
لگایا زانی کہا. زِنْيَةٌ آخری بیٹا. زِنْيَةٌ اور زَنْيَةٌ
بمعنی زنا. بَنُوْ زَنْيَةٍ اولاد حرام.

یہ مادہ ناقص یائی ہے. اگر مہموز اللام ہو
تو معنی میں بکثرت اختلاف ہوجائیگا مثلاً اَزْنَاءٌ
وہ شخص جسکو پیشاب یا پاخانہ کی سخت ضرورت

ہو حدیث میں ہے نَھیٰ اَنْ یُّصَلِّیَ الرَّجُلُ وَ ھُوَ
زَنَاءٌ۔ زِنَاء الیہ اوسکی پناہ پکڑی۔ زَنَأٌ اور
زُنُوءٌ مصدر۔ زَنَأَ الیہ کا معنی قریب ہونے کا
بھی ہے زَنَاءَ الظِّلُّ سایہ کم ہوگیا۔ زَنَأ فُلَانٌ
وہ خوش ہوا، دوڑا۔ زَنَاء بَوْلُہٗ اس کا پیشاب
بند ہوگیا۔ اِزْنَاءٌ (افعال) مجبور کردینا روک دینا
تَزْنِئَۃٌ (تفعیل) تنگ کردینا۔ یہ تمام معانی
اس مادہ سے تعلق رکھتے ہیں جو مہموز اللام ہے۔

یُزَوِّجُھُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع
تَزْوِیجٌ مصدر (تفعیل) اونکو جمع کردیتا ہے (مولانا
تھانوی) جوڑا جوڑا بناتا ہے۔ پ۲۵/۶ (دیکھو
زوج۔ زوجًا۔ اَزواج)

یَزِیْدُ۔ واحد مذکر غائب۔ مضارع مرفوع
زِیَادَۃٌ سے متعدی۔ مثبت وہ بڑھاتا ہے بڑھائیگا
پ۶/۴ پ۱۵/۱۲ پ۱۶/۸ پ۲۲/۱۳ پ۲۵/۴ منفی وہ نہیں بڑھاتا
ہے پ۱۵/۹،۷،۵ پ۲۲/۱۶۔

یَزِیْدَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
زِیَادَۃٌ سے متعدی کہ وہ بڑھادے پ۱۵/۱۱ پ۲۲/۱۶
(دیکھو مَزِیْدٌ)

یَزِیْدَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون
تاکید ثقیلہ۔ زِیَادَۃٌ سے متعدی۔ بلاشبہ بڑھائیگا
پ۱۶/۱۴،۱۳۔

یَزِیْدُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔
زِیَادَۃٌ سے۔ لازم۔ حکایت حال ماضی۔ وہ زیادہ
تھے۔ پ۲۳/۹

یَزِیْغُ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ زَیْغٌ (ضرب)
پھرنے لگے تھے۔ پھر جانے کے قریب ہوگئے تھے پ۱۱/۳
(دیکھو یزغ)

فصل السین المہملہ

یُسَارِعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مُسَارَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جلدی کرتے
ہیں۔ تیزی کے ساتھ داخل ہوتے ہیں۔ پ۴/۹،۳
پ۶/۱۳،۱۲ پ۱۷/۶ پ۱۸/۴ (دیکھو سِرَاعًا)

یُسَاقُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُسَاوَقَۃٌ
مصدر (مفاعلہ) وہ ہنکائے جارہے ہیں پ۹/۱۵ (دیکھو
اَلْمَسَاقُ)

یَسْأَلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
مرفوع سُؤَالٌ مصدر (فتح) منفی نہیں پوچھیگا پ۲۹/۱
مثبت۔ پوچھتا ہے پ۲۹/۱۷ منصوب۔ تاکہ پوچھے
پ۲۱/۱۲۔

یُسْأَلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی

نہیں پوچھا جائیگا پ ۷/۲ ۲۰/۱۱ پ ۲۷/۱۲

یعنی اس غرض سے اون سے سوال نہیں کیا جائیگا کہ اونکے جواب دینے کے بعد اللہ کو اونکے اعمال کا علم ہوجائے کیونکہ انکے اعمال نامے پہلے ہی لکھے ہوئے موجود ہونگے اور اللہ کو اونکے اعمال پہلے ہی معلوم ہونگے (مجاہد و قتادہ. عوفی کی ایک روایت ابن عباسؓ سے بھی یہی ہے) دوسری روایت سے ابن عباسؓ کا قول مروی ہے کہ فرشتے اُن سے اعمال نہیں پوچھینگے بلکہ پیشانیاں دیکھکر مجرمون کی شناخت کرلینگے (وہذا قول مجاہد)

حضرت ابن عباسؓ کا مشہور قول یہ ہے کہ مجرموں سے سوال یہ ہوگا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یہ نہوگا کہ بتاؤ تم نے کیا کیا کیا؟

اس طرح آیت 'لنسألنہم اجمعین' اور اس آیت کا ظاہری تضاد دور ہوگیا. عکرمہ نے کہا نفی سوال اور ایجاب سوال دونوں کا مقام جُدا جُدا ہوگا ایک جگہ اور ایک وقت سوال ہوگا دوسری جگہ اور دوسرے وقت نہوگا. ابو العالیہ نے کہا مطلب یہ ہے کہ غیر مجرم سے مجرم کے متعلق بازپرس نہوگی. معالم. زیادہ قوی حضرت ابن عباسؓ کا مشہور قول ہے۔

یَسْأَلُكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَ ضمیر مفعول. آپ سے پوچھتے ہیں پ ۲۲/۵ آپ سے درخواست کرتے ہیں پ ۶/۲ ۔

یَسْأَلُکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی کُمْ ضمیر مفعول. وہ تم سے نہیں مانگتا ہے پ ۲۲/۱۹ ۔

یَسْأَلْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی کُم ضمیر مفعول. وہ تم سے طلب نہیں کریگا پ ۲۶/۸

یَسْأَلْکُمُوْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت کُمُوْ ضمیر مفعول (اگر) وہ تم سے طلب کرے پ ۲۶/۸ کُمُوْ اور کُمْ کا معنی ایک ہے صرف املائی اور اشباعی فرق ہے

یَسْأَلُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر غائب. اون کو طلب کرنا چاہیے پ ۲۵/۸ ۔

یَسْأَلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی معروف وہ نہیں مانگتے ہیں پ ۳/۵ مثبت وہ پوچھتے ہیں. پ ۲/۱۰،۹۸،۱۲۹ پ ۹/۱۵،۱۳ پ ۱۶/۱۵،۲ پ ۲۱/۸ پ ۲۶/۸ پ ۳۰/۴ وہ مانگتے ہیں. وہ سوال کرتے ہیں. پ ۱۵ ۔

یُسْأَلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت مجہول. اُن سے بازپرس کی جائیگی پ ۱۷/۲ پ ۲۵/۸

یُسْأَلُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید مجہول. ضرور بازپرس کی جائیگی. پ ۲۰/۱۳

یَسْأَلُہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہٗ ضمیر مفعول

اوس سے مانگتا ہے پ۲۷/۱۲ (دیکھو مسئولاً اور نسئال)

یَسْأَمُوْ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی سَآمَۃٌ مصدر (سمع) نہیں اکتاتا ہے۔ کبیدہ خاطر نہیں ہوتا۔ پ۲۵/۱

سَأمٌ اور سَآمٌ موت۔ رَجُلٌ سَئُوْمٌ اور سَئِیْمٌ اکتا جانیوالا۔ کبیدہ خاطر۔ دل برداشتہ آدمی۔ سَأمٌ سَئَمٌ سَامَۃٌ سَآمٌ سَأمَۃٌ مصادر ہیں (سمع) کسی کام سے اکتا جانا۔ کبیدہ خاطر ہو جانا۔ دل برداشتہ ہو جانا۔ اِسْآمٌ (افعال) کبیدہ خاطر اور دل برداشتہ بنا دینا۔

یَسْأَمُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی (سمع) وہ نہیں اکتاتے ہیں پ۲۴/۱۹۔ (دیکھو یَسْأَمُ)

یَسْبِتُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی سَبْتٌ سے بنایا گیا ہے۔ وہ سنیچر نہیں کرتے یعنی سنیچر نہ ہوتا تھا پ۹/۱۱

سَبْتٌ آسایش۔ سرگردانی۔ بے ہوشی مدت۔ زمانہ۔ سنیچر کا دن۔ کبھی پورا ہفتہ بھی مراد لے لیا جاتا ہے جیسے مَا رَأَیْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا ہم نے ہفتہ بھر سورج نہیں دیکھا یعنی سنیچر سے سنیچر تک۔

سَبْتٌ مصدر سر مونڈنا لمبے بال لٹکانا۔ گردن مارنا۔ سنیچر کا دن منانا (نصر و ضرب)

سُبَاتٌ مصدر (نصر) سو جانا۔ مَسْبُوْتٌ مُردہ۔ بیہوش۔ اِسْبَاتٌ (افعال) سنیچر کے دن میں داخل ہونا۔ سنیچر منانا۔ آرام کرنا۔ اِنْسِبَاتٌ (انفعال) لمبائی اور لمبا ہونا۔ (دیکھو اَلسَّبْتِ سُبَاتًا)۔

یُسَبِّحُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَسْبِیْحٌ مصدر (تفعیل) وہ پاکی بیان کرتا ہے۔ پاک ہونے کا اقرار کرتا ہے پ۱۳/۷ پ۱۵/۵ پ۱۸/۱۲ پ۲۸/۱۵،۱۱،۹،۶۔ آیت پ۱۸/۱۱ کی تفسیر میں عام اہلِ تفسیر نے یُصَلِّی لکھا ہے یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضہ کا قول مروی ہے۔ اَلتَّسْبِیْحُ بِالْغُدُوِّ صلوٰۃ الضحیٰ یعنی صبح کی تسبیح سے صلوٰۃ چاشت یا نماز اشراق مراد ہے۔ اس قول کے علاوہ تمام اہلِ تفسیر نے فرض نمازیں مراد لی ہیں۔

یُسَبِّحْنَ۔ جمع مؤنث غائب مضارع تسبیح سے اللہ کی پاکی بیان کرتے تھے۔ پ۱۷/۶ پ۲۳/۱۱

یُسَبِّحُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع تسبیح سے۔ وہ پاکی بیان کرتے ہیں پ۹/۱۴ پ۱۷/۲ پ۲۴/۱۹،۷،۵ پ۲۵/۲۔

يُسَبِّحُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع سَبْحٌ
مصدر (فتح) تیرتے ہیں۔ تیزی اور ہموار رفتار
سے چلتے ہیں۔ (لغوی) پ۱۷/۳ پ۲۳/۲ -

يَسْبِقُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
سَبْقٌ (ضرب) اوس سے وہ سبقت نہیں کرتے
پ۱/۲ (دیکھو سَبْقًا اور نَسْتَبِقُ)

يَسُبُّوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم سَبٌّ
مصدر (نصر) وہ گالی دینگے۔ برا کہینگے۔ پ/۱۹
اُسْبُوْبَۃٌ گالی۔ سَبَّۃٌ مقعد۔ مدت یُسَبَّۃٌ
عار کی بات۔ بڑا گالی خور۔ سُبَبَۃٌ۔ مُسَبَّۃٌ
مِسَبٌّ بہت گالیاں دینے والا۔ سَبٌّ اور
سِبِّیْبٰی مصدر (نصر) گالیاں دینا۔

يَسْتَاْخِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع
منفی (استفعال) وہ دیر نہیں کر سکتے پ۸/۱۱ پ۱۱/۱۱
پ۱۴/۱۳ پ۱۸/۲ (دیکھو اَلْمُسْتَاْخِرِیْنَ)

يَسْتَاْذِنُ - واحد مذکر غائب مضارع
بمعنی حکایت حال ماضی اِسْتِیْذَانٌ مصدر
(استفعال) ثبت اجازت مانگنے لگا۔ پ۱۸/۲ اجازت
مانگتے ہیں پ۱/۲۱۳ منفی۔ اجازت نہیں مانگتے ہیں
پ۱/۱۳ - (دیکھو مُؤَذِّنٌ)

يَسْتَاْذِنْكُمْ - واحد مذکر غائب امر۔ كُمْ
مفعول۔ اِسْتِیْذَانٌ مصدر۔ تم سے اجازت
لے لیا کریں پ۱۸/۱۴ -

يَسْتَاْذِنُوْا - جمع مذکر غائب۔ امر استیذانٌ
مصدر۔ اجازت مانگ لیا کریں پ۱۸/۱۴ مضارع
منصوب۔ یہاں تک کہ اجازت مانگ لیتے
ہیں پ۱۸/۱۵ -

يَسْتَاْذِنُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
اِسْتِیْذَانٌ مصدر۔ وہ اجازت طلب کرتے
ہیں پ۱۰/۱۸ پ۱۸/۱۵ (دیکھو مُؤَذِّنٌ)

يَسْتَبْدِلُ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِسْتِبْدَالٌ مصدر تمہاری جگہ لے آئیگا۔ تمہارے
عوض بنا دیگا پ۱۰/۱۲ پ۲۶/۸ - (دیکھو مُبَدِّلٌ)

يَسْتَبْشِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع
اِسْتِبْشَارٌ مصدر خوش ہو رہے ہیں پ۴/۸ خوش
ہوتے ہیں پ۱۱/۵ خوش خوش۔ کھلے پڑتے تھے پ۱۴/۵
خوش ہو جاتے ہیں پ۲۱/۸ پ۲۴/۳ (دیکھو مُبَشِّرًا)

يَسْتَثْنُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
اِسْتِثْنَاءٌ مصدر حکایت حال ماضی۔ اونھوں
نے انشاء اللہ نہیں کہا۔ پ۲۹/۳
اِسْتِثْنَاءٌ (استفعال) چھانٹ لینا باہر
نکال لینا۔ انشاء اللہ کہنا۔ ثَنْیٌ مادہ (مادہ کی

تنقیح کے لئے دیکھو مثنیٰ اور یثنون)

یَسْتَجِیْبُ - واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِجَابَۃٌ مصدر - مثبت۔ دعوت قبول کرتے ہیں پ۱/۷ دعا قبول کرتا ہے پ۲۵/۲ منفی - جواب نہ دیسکے - نہ دے سکیگا - پ۲۶/۱ - (دیکھو مجیب)

یَسْتَجِیْبُوْا - جمع مذکر غائب امر اِسْتِجَابَۃٌ سے - اونکو میرا حکم قبول کرنا چاہیے پ۲/۷ اونکو جواب دینا چاہیے پ۹/۱۴ - مضارع منفی - اونھوں نے قبول نہیں کیا پ۱۲/۲ پ۱۳/۸ پ۲۰/۸ جواب نہیں دینگے پ۱۵/۱۹ پ۲۰/۱۰ -

یَسْتَجِیْبُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِجَابَۃٌ سے وہ قبول نہیں کرینگے۔ پ۱۳/۸ (دیکھو مجیب)

یَسْتَحِبُّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع۔ اِسْتِحْبَابٌ مصدر (استفعال) وہ ترجیح دیتے ہیں پسند کرتے ہیں پ۱۳/۱۳ (دیکھو یُحِبُّ)

یَسْتَحْسِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِحْسَارٌ مصدر (استفعال) وہ نہیں تھکتے ہیں پ۱۷/۲ (دیکھو محسورًا)

یَسْتَحْیُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِحْیَاءٌ مصدر (استفعال) وہ جیتا رہنے دیتے تھے۔ پ۱/۶ پ۹/۶ پ۱۳/۱۴ (دیکھو محیا)

یَسْتَحْیِیْ - واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِحْیَاءٌ مصدر (استفعال) منفی۔ وہ نہیں جھجکتا۔ وہ نہیں باز رہتا پ۱/۳ پ۲۲/۴ مثبت۔ وہ شرم کرتا ہے پ۲۲/۴ وہ زندہ رہنے دیتا تھا پ۲۰/۴ (دیکھو محیا)

یَسْتَخْرِجَا - تثنیہ مذکر غائب مضارع منصوب اَنْ کے ذیل میں آنے کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا اصل میں یستخرجان تھا اِسْتِخْرَاجٌ مصدر (استفعال) وہ دونوں نکال لیں پ۱۶/۱ (دیکھو مُخْرِجٌ)

یَسْتَخِفَّنَّكَ - واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید اِسْتِخْفَافٌ مصدر (استفعال) وہ تمکو اوچھا نہ بنا دیں۔ سریع الغضب نہ کر دیں پ۲۱/۹۔ خِفَّۃٌ ہلکاپن۔ خُفَافٌ اور خفیف ہلکا خَفٌّ خِفَّۃٌ مصادر ہلکا ہونا (ضرب) خَفَّ الْقَوْمُ قوم جلد کوچ کر گئی۔

خُفُوْفٌ مصدر (ضرب) کم ہو جانا اِخْفَاف کسی کی قوت برداشت کو زائل کر دینا۔ اسکی کا باعث ہو جانا۔ استخفافٌ کسی کو ہلکا اور حقیر سمجھنا۔ کسی کی بردباری دور کرکے ایسا بنا دینا کہ وہ جہالت اور اوچھاپن کرنے لگے۔

یَسۡتَخۡفُوۡا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب ۔
اِسۡتِخۡفَاءٌ مصدر کہ وہ پردہ کرلیں ۔ آڑ کرلیں ۱۱ پ
(دیکھو مستخف)

یَسۡتَخۡفُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مرفوع اِسۡتِخۡفَاءٌ مصدر مثبت ۔ وہ چھپے رہ سکتے
ہیں ۵ پ منفی نہیں چھپ سکتے ۔ پوشیدہ نہیں
رہ سکتے ۵ پ (دیکھو مستخف)

یَسۡتَخۡلِفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔
اِسۡتِخۡلَافٌ مصدر ۔ مجزوم ۔ جانشین بنادے
۸ پ مرفوع جانشین بنادیگا ۲ پ منصوب کہ
تم کو خلیفہ بنائے اسکی جگہ تمکو قائم کردے ۹ پ
(دیکھو مستخلفین)

یَسۡتَسۡخِرُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اِسۡتِسۡخَارٌ مصدر ۔ مذاق بناتے ہیں ۔ مذاق اُڑاتے
وہ طاقت نہ رکھتا ہو ۔ وسعت نہ رکھتا ہو ۔ استطاعت
نہ رکھتا ہو ۔ نہ کرسکے ۔ ۸ پ ۲۸ پ (دیکھو نطیع)

یَسۡتَصۡرِخُہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
اِسۡتِصۡرَاخٌ مصدر ۔ استفعال ۔ صرخ مادہ ۔ ہٗ
ضمیر مفعول ۔ وہ اوسکو چیخکر بُلا رہا تھا ۔ اوسکو زور
سے آواز دے رہا تھا ۔ اوس سے پکار کر فریاد
کر رہا تھا ۔ ۲۰ پ دیکھو مصرخی)

مصر کے بازار میں ایک اسرائیلی اور قبطی کا
جھگڑا ہو رہا تھا حضرت موسیٰ اودھر سے گذرے
قبطی نے نہ مانا حضرت نے اوسکے تھپڑ مار دیا اتفاقاً
وہ مرگیا دوسرے روز وہی اسرائیلی پھر کسی قبطی
سے اُلجھ رہا تھا اسرائیلی نے حضرت موسیٰ کو دیکھکر
آواز دی اور مدد کے لئے بُلایا ۔

یَسۡتَضۡعِفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
بمعنی حکایت حال ماضی ۔ اِسۡتِضۡعَافٌ مصدر
اس نے کمزور کر رکھا تھا اس نے زور گھٹا رکھا تھا
وہ کمزور پاتا تھا ۲۰ پ (دیکھو مستضعفین)

یُسۡتَضۡعَفُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مجہول ۔ استضعاف سے ۔ وہ کمزور بنائے جاتے
تھے وہ کمزور سمجھے جاتے تھے ۹ پ (دیکھو مستضعفین)

یَسۡتَطِعۡ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
بالشرط منفی ۔ استطاعت مصدر (استفعال)
وہ طاقت نہ رکھتا ہو ۔ استطاعت نہ رکھتا ہو ۔
نہ کرسکے ۔ ۸ پ ۲۸ پ (دیکھو نطیع)

یَسۡتَطِیۡعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
استطاعت سے منفی ۔ طاقت نہ رکھتا ہو ۔
استطاعت نہ رکھتا ہو ۔ نہ کرسکے ۳ پ مثبت کیا
طاقت رکھتا ہے ۔ کیا کردیگا ۔ ۵ پ (دیکھو نطیع)

یَسْتَطِیْعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔
منفی۔ استطاعت سے۔ وہ طاقت نہیں رکھتے
وہ قدرت نہیں رکھتے۔ پ ۳/۵ پ ۵/۱۱ پ ۹/۱۴ پ ۱۴/۱۶
پ ۱۵/۵ پ ۱۶/۲ پ ۱۷/۳و۴ پ ۱۸/۱۶ پ ۱۹/۱۵ پ ۲۳/۲و۴ پ ۲۹/۴ وہ
نہیں قدرت رکھتے تھے پ ۱۲/۲ (دیکھو نطیع)

یُسْتَعْتَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
اِسْتِعْتَابٌ مصدر (استفعال) اونسے (اللہ کو)
رضامند کرنیکی خواہش نہیں کیجائیگی بعض مفسرین
نے ترجمہ کیا ہے نہ اونکے عذر قبول کئے جائینگے محلی
نے اس لفظ کی تشریح میں لکھا ہے لَا یُطْلَبُ مِنْھُم
اَنْ یُرْضُوا ربھم بالتوبۃ والطاعۃ لانھا لا
تنفع یومئذٍ اونسے اس بات کی طلب نہیں
کی جائیگی کہ توبہ اور طاعت کر کے اپنے رب کو رضامند
کرلیں کیونکہ اس روز یہ چیزیں مفید نہونگی۔

بغوی نے معالم میں لکھا ہے لایکلفا
یرضوا ربھم لان الاخرۃ لیست بدار التکلیف
قیامت کے دن وہ اللہ کو رضامند بنانیکے مکلف
نہونگے کیونکہ دار آخرت دار تکلیف نہیں ہے (بلکہ
دار الجزا ہے مقام عمل نہیں)۔

زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے ولا یُسترضَون
ای لایقال لھم ارضوا ربکم من العتبیٰ وھی
الرضا یعنی لا یستعتبون کا معنی ہے لا یسترضون
مطلب یہ کہ اونسے یہ نہیں کہا جائیگا کہ اپنے رب کو
رضامند کرلو۔ اس لفظ کا ماخذ عتبیٰ ہے اور عتبیٰ کا معنی
ہے رضامندی۔ زمخشری کا کلام غیر واضح ہے کیونکہ جب
لا یَسْتَعْتَبُوْنَ کا ماخذ عتبیٰ ہے اور عتبیٰ کا معنی ہے
رضامندی تو استعتاب کا معنی ہوا طلب رضا۔ اس
صورت میں بظاہر یہ مطلب نکلیگا کہ اونکی
رضامندی طلب نہیں کی جائیگی یعنی اونکی
ناراضگی کی پرواہ نہیں کی جائیگی عتبیٰ کا معنی
رضامند بنانا اور ناراضگی کو دور کرنا نہیں ہے
کہ زمخشری کا بیان کیا ہوا مطلب۔ ای لایقال
لھم ارضوا ربکم۔ مستفاد ہوسکے۔ اس لئے
صاحب روح البیان نے لکھا ہے الاعتاب ازالۃ
العَتْب ای الغضب والغلظۃ والاستعتاب
طلب ذلک یعنی اعتاب کا معنی ہے ناراضگی
کو دور کرنا اور استعتاب کا معنی ہے طلب
اعتاب یعنی ناراضگی کو دور کرنے کی طلب یعنی
کسی سے خواہش کرنا کہ وہ تیری ناراضگی کو دور
کردے اور تجھے رضامند بنالے۔ کرمانی نے اس
سے زیادہ واضح طور پر لکھا ہے ھُوَ مشتق من
الاستعتاب الذی ھو طلب الاعتاب اے

لا یطلبون ازالۃ العتب وھو علی غیر القیاس اذ الاستفعال انما یبنی من الثلاثی (المجرد) لا من المزید۔ لا یستعتبون کا مصدر استعتاب ہے۔ استعتاب کا معنی ہی طلب الاعتاب۔ اعتاب ازالۂ ناراضگی کو کہتے ہیں یعنی اون سے (اللہ کی) ناراضگی کو دور کرنیکی طلب نہیں کی جائیگی۔ اعتاب (ثلاثی مزید) سے استعتاب کا بنانا غیر قیاسی ہے کیونکہ قیاساً استفعال کو ثلاثی مجرد سے بنایا جاتا ہے ثلاثی مزید سے نہیں بنایا جاتا۔

غالباً زمخشری کے پیش نظر یہی ضابطہ تھا کہ اونھوں نے عتبٰی (ثلاثی مجرد) سے استعتاب کو ماخوذ قرار دیا اس سے قیاس کی موافقت تو ہوگئی مگر مطلب غلط ہوگیا کیونکہ عتبٰی اور اعتاب کا معنی ایک نہیں ہی اول لازم ہی رضامند ہونا دوسرا متعدی ہے رضامند بنانا اور آیت میں موخر الذکر معنی ہی مراد ہے پ ۱۴/۱۸ پ ۲۱/۹ پ ۲۵/۲۰۔

یَسْتَعْتِبُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم استعتاب سے۔ اگر وہ (اللہ کو) رضامند بنانے کی استدعا کرینگے پ ۲۴/۱۴۔

اس جگہ صاحبِ کشاف کی تفسیر زیادہ واضح ہی جسکو محلی نے بھی نقل کیا ہے کہ اگر وہ اللہ کے رضامند ہونے کی طلب کرینگے یعنی اس جگہ استعتاب عتبٰی (رضامندی) سے بنایا گیا اعتاب سے نہیں بنایا گیا کیونکہ وہ لوگ اللہ کو رضامند بنانے کی طلب کسی اور سے نہیں کرینگے بلکہ اللہ ہی سے اسکی رضامندی طلب کرینگے۔ واللہ اعلم

(دیکھو معتبین)

یَسْتَعْجِلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع استعجال مصدر (استفعال) جلدی مانگ رہے ہیں پ ۱۱/۱ تقاضا کرتے ہیں۔ پ ۲۵/۳۔

یَسْتَعْجِلُوْنِ۔ جمع مذکر غائب نہی استعجال مصدر (استفعال) نون وقایہ یاء متکلم اصل میں یَسْتَعْجِلُوْنِی تھا۔ وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔ پ ۲۷/۲۔

یَسْتَعْجِلُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع استعجال سے۔ وہ جلدی مانگتے ہیں تعجیل چاہتے ہیں پ ۱۳/۱ پ ۱۷/۱۳ پ ۱۹/۱۵ پ ۲۱/۲ پ ۲۳/۹ (دیکھو استعجلتہ۔ تستعجلون)

یَسْتَعْفِفْ۔ واحد مذکر غائب امر۔ اِسْتِعْفَاف مصدر (استفعال) وہ بچتا رہے (یتیم کے مال سے) پ ۴/۱۲ وہ پاکدامن رہے

بچا رہے (زنا سے) ۳/۱۸

یَسْتَعْفِفْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع
استعفافٌ سے۔ اُن کی وجہ سے بمعنی مصدر اُن کا
بچا رہنا (یعنی چادر کے بغیر پھرنے سے) ۱۸/۱۴ -
عَفَّ عَفِیْفٌ پاکدامن۔ عَفَّ عَفَافٌ
عَفَافَۃٌ عِفَّۃٌ بچا رہنا حرام سے۔ پاکدامن
ہونا (ضرب) اِعْفَافٌ (افعال) پاکدامن
کر دینا اور حرام سے باز رکھنا۔ تَعَفُّفٌ (تفعل)
زنا اور بھیک سے بچا رہنا۔ بناوٹی پاکدامن
ہونا۔ اِسْتِعْفَافٌ (استفعال) حرام سے باز
رہنا اور بچتے رہنے کی خواہش کرنا اور بچا رہنا۔

یَسْتَغْشُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع
اِسْتِغْشَاءٌ مصدر (استفعال) وہ اوڑھے
ہوتے ہیں ۱۱/۱ (دیکھو غاشیۃ)

یَسْتَغْفِرْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
استغفارٌ مصدر (استفعال) وصل کی وجہ
سے مکسور۔ معافی مانگے گا۔ ۵/۱۴ معافی مانگینگے -

۲۸/۱۳

یَسْتَغْفِرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع
منصوب۔ اُن کی وجہ سے بمعنی مصدر معافی
مانگنا ۱۱/۱ معافی مانگنے سے ۱۵/۲ -

یَسْتَغْفِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع
مثبت۔ استغفار سے۔ معافی مانگتے ہیں ۹/۱۸
۲۴/۶ ۲۵/۲ ۲۶/۱۴ منفی۔ (کیوں) معافی نہیں مانگتے۔
کیوں استغفار نہیں کرتے ۶/۱۴ - (دیکھو غافر)

یَسْتَغِیْثٰنِ - تثنیہ مذکر غائب مضارع۔
استغاثۃٌ مصدر (استفعال) وہ دونوں (اللہ
سے) فریاد کر رہے تھے۔ ۲۶/۱۴ -

یَسْتَغِیْثُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
استغاثۃٌ مصدر (استفعال) اگر وہ پانی مانگینگے
۱۵/۱۶ - (دیکھو غیث)

یَسْتَفْتِحُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع -
اِسْتِفْتَاحٌ مصدر (استفعال) وہ فتح کی دعا کرتے
تھے فتح مانگتے تھے ۱/۱۱ (دیکھو الفاتحین اور فتحٌ)

یَسْتَفْتُوْنَکَ - جمع مذکر غائب مضارع
استفتاءٌ مصدر (استفعال) کَ ضمیر مفعول۔ وہ
آپ سے حکم پوچھتے ہیں مسئلہ معلوم کرتے ہیں۔
۵/۱۶ ۶/۱۴ استفتاءٌ کسی مشکل بات کا حل دریافت
کرنا۔ اِفتاءٌ کسی مشکل مسئلہ کو حل کرنا۔
(دیکھو تستفت اور تستفتیان)

یَسْتَفِزَّهُمْ - واحد مذکر غائب مضارع
منصوب بمعنی مصدر اِسْتِفْزَازٌ مصدر (استفعال)

کہ اون کے قدم وہ اکھاڑ دے۔ اونکے قدم اکھاڑ دینا پ ۱۵/۱۲ ۔

یَسْتَفِزُّوْنَکَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِفْزَازٌ مصدر کَ ضمیر مفعول۔ تمہارے قدم اکھاڑ دیں۔ تمہارے قدم اکھاڑنے لگے تھے پ ۱۵/۸ ۔

فَزٌّ مصدر (نصر) بواسطہ عَنْ۔ مونہ پھیر لینا لوٹ جانا۔ جدا ہو جانا۔ فَزَّ الظَّبْیُ (بغیر عَنْ) ہرن ڈر گیا۔ فَزَازَۃٌ اور فَزُوْزَۃٌ مصدر (ضرب لازم) غضب ناک ہو جانا۔ غصہ سے بھڑک اٹھنا۔ متعدی۔ کسی کو جگہ سے اکھاڑ دینا۔ بے آرام کر دینا۔ فَزْفَزَۃٌ ہنکا دینا دور بھگا دینا۔ اِفْزَازٌ (افعال) ڈرانا۔ اِفْتِزَازٌ (افتعال) غالب آنا۔ استفزازٌ (استفعال) کسی کو ہلکا اور حقیر سمجھنا۔ ڈرانا۔ کسی کو اوسکی جگہ اکھاڑ دینا۔ گھر سے باہر نکال دینا۔ آیات میں مؤخر الذکر دونوں معنی مراد ہیں۔

یَسْتَقْدِمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی استقدامٌ مصدر۔ وہ اول نہیں ہو سکتے وہ آگے نہیں بڑھ سکتے پ ۸ پ ۱۱/۱۰ پ ۱۴/۱۴ ۔ (دیکھو المستقدمین)

یَسْتَقِیْمَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر استقامۃٌ مصدر (استفعال) سیدھا چلنا پ ۳۰/۶ (دیکھو المستقیم)

یَسْتَکْبِرْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط۔ اِسْتِکْبَارٌ مصدر۔ تکبر کریگا۔ اپنے کو بڑا سمجھکر عبادت کو ترک کریگا۔ پ ۶/۴ (دیکھو مُسْتَکْبِرًا)

یَسْتَکْبِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔ استکبارٌ سے منفی وہ تکبر نہیں کرتے ہیں۔ بندگی سے سرتابی نہیں کرتے ہیں پ ۶/۱۵ پ ۹/۱۴ پ ۱۴/۱۲ پ ۱۷/۲ پ ۲۱/۱۵ مثبت۔ تکبر کرتے ہیں۔ سرتابی کرتی ہیں پ ۲۳/۹ پ ۲۴/۱۱ (دیکھو مستکبرًا)

یَسْتَمِعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِمَاعٌ مصدر (افتعال) مرفوع۔ وہ سنتا ہے کان لگاتا ہے۔ پ ۷/۹ پ ۲۶/۹ مجزوم مکسور بالوصل جو سنتا ہے پ ۲۹/۱۱ ۔

یَسْتَمِعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِستماعٌ سے۔ وہ سنتے ہیں پ ۱۱/۱ پ ۱۵/۵ وہ کان لگا کر سنتے ہیں پ ۲۳/۱۶ وہ سن رہے تھے پ ۲۶/۴ وہ سنتے ہیں پ ۲۷/۴ (دیکھو مستمعھم اور مستمعون)

یَسْتَنْبِطُوْنَہٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِنْبَاطٌ مصدر۔ ہٗ ضمیر مفعول (جو) اوس کی تحقیق کرتے ہیں۔ پ ۵/۸ ۔

نُبطَۃٌ اور نبطٌ وہ پانی جو کنوئیں کی گہرائی میں
سے پہلی بار نکلتا ہے۔ نَبطٌ اور نبوطٌ مصدر (ضرب)
کنوئیں یا زمین سے پانی نکلنا۔ انباطٌ (افعال)
کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہونچ جانا اور
پانی نکالنا۔ کسی چیز پر اثر ڈالنا۔ تنبیطٌ (تفعیل)
کنواں کھودنے کے بعد پانی نکالنا۔ اِستِنباطٌ
کنواں کھود کر پانی تک پہونچنا اور پانی نکالنا۔ کسی
چیز کو کاوش کے بعد برآمد کرنا مثلاً اِستَنبَطَ
الفَقِیہُ فقیہ نے استنباط کیا یعنی اجتہاد سے
کسی مسئلہ کا استخراج کیا۔

یَستَنبِئُونَکَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اِستِنبَاءٌ مصدر (استفعال) کَ ضمیر مفعول۔
وہ آپ سے خبر پوچھتے ہیں۔ (دیکھو نبأ اور نبئوھم)

یَستَنقِذُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع
استنقاذٌ مصدر (استفعال) منفی۔ وہ نہیں چھڑا
سکتے نہیں واپس لے سکتے۔ پ ۱۷/۱۷ ۔
نَقذٌ آرام۔ سلامتی۔ چھڑانا۔ ایک طرف
کردینا (نصر)۔ نَقَذٌ چھوٹنا۔ چھڑائی ہوئی چیز (سمع)
اِنقاذٌ۔ تنقیذٌ۔ تَنَقُّذٌ چھڑانا اِستِنقاذٌ
چھڑانا۔ چھڑا سکنا۔ (دیکھو اَنقَذَکُم۔ تُنقِذُ)

یَستَنکِحَہَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی
مصدر۔ اِستِنکاحٌ مصدر ھا ضمیر مفعول۔ اوسکو
نکاح میں لانے کی خواہش کرنا۔ اوس سے نکاح
کرنیکی خواہش کرنا۔ کہ اوس سے نکاح کرنا چاہے
پ ۲۲/۳ ۔ (دیکھو نِکاحٌ)

یَستَنکِف ۔ واحد مذکر غائب مضارع
مجزوم بالشرط اِستِنکافٌ مصدر (استفعال)
جو۔ عار کریگا۔ حقیر سمجھکر سرتابی کریگا پ ۶/۴ نَکَفَ
الدَّمعَ (نصر) ہاتھ سے آنسو پونچھے۔ نَکِفَ
عنہ اوس سے پھر گیا لوٹ گیا۔ نَصَرَ کے نَکفٌ
کا معنی ختم کردینا۔ نقش قدم گم کردینا بھی ہے غَیثٌ
لَا یُنکَفُ غیر منقطع بارش۔ بحرٌ لَا یُنکَفُ بے
کنار سمندر جیشٌ لَا یُنکَفُ بے شمار لشکر۔ نَکَفٌ
(سمع و نصر بواسطہ عَن) کسی کام سے باز رہنا۔
نَکَفٌ (سمع بواسطہ مِن) کسی سے بیزار ہونا بغیر
واسطہ مِن) دکھی اور دردمند ہونا۔
اِنکافٌ (افعال) عار دور کرنا۔ اللہ کی تنزیہ
وتقدیس کرنا۔ اِنتکافٌ (افتعال) ختم ہوجانا۔ ایک
جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا۔ عہد ٹوٹ جانا۔
اِستنکافٌ کسی بات کو حقیر سمجھکر غرور کے ساتھ
اوس سے سرتابی کرنا۔ قابل عار سمجھنا۔

یَستَوفُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع

اِسْتِیفَاءٌ مصدر۔ پورا پورا لیتے ہیں پ ۳/۸ (دیکھو
اَلْمُوفُوْنَ)

یَسْتَوُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔
اِسْتِوَاءٌ مصدر (افتعال) منفی۔ وہ برابر نہیں ہیں
پ ۱/۹۔ پ ۲۱/۱۵۔ مثبت۔ استفہام انکاری۔ کیا وہ برابر
ہیں یعنی برابر نہیں ہیں۔ پ ۱۴/۱۴ (دیکھو نُسَوِّی
اور استوٰی)

یَسْتَوِی۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِوَاءٌ
مصدر منفی۔ وہ برابر نہیں ہے پ ۵/۱ پ ۷/۳ پ ۲۲/۱۴و۱۵ پ ۲۴/۱۱
پ ۲۷/۱۷ پ ۲۸/۹ مثبت۔ استفہام انکاری۔ کیا برابر ہے
یعنی برابر نہیں ہے۔ پ ۷/۱۱ پ ۱۳/۸ پ ۱۴/۹ پ ۲۳/۱۵۔

یَسْتَوِیَانِ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع مثبت
استفہام انکاری۔ اِسْتِوَاءٌ سے۔ کیا وہ دونوں
برابر ہیں پ ۱۲/۲ پ ۲۳/۲ (دیکھو بحوالہ مندرجہ بالا)

یَسْتَهْزِءُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِهْزَاءٌ
مصدر (استفعال) وہ مذاق بناتے تھے ہلکا سمجھکر
ہنسی اڑاتے تھے۔ پ ۷/۱ پ ۱۲/۱ پ ۱۴/۱و۱۰ پ ۱۷/۳ پ ۱۹/۵ پ ۲۱/۴
پ ۲۳/۱ پ ۲۴/۲و۱۴ پ ۲۵/۷و۲۰ پ ۲۶/۳ (دیکھو مستہزؤن)

یَسْتَهْزِئُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
اِسْتِهْزَاءٌ سے (اللہ) انکو استہزا کی سزا
دیگا۔ پ ۱/۲۔

یُسْتَهْزَءُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
استہزاءٌ سے مذاق بنایا جا رہا ہو پ ۱۵/۱۷۔

یَسْتَیْقِنَ۔ واحد مذکر غائب مضارع
منصوب۔ اِسْتِیقَانٌ مصدر (استفعال) تاکہ وہ صحیح
طور پر جان لیں پ ۲۹/۱۵ (دیکھو مستیقنین)

یَسْجُدُ۔ واحد مذکر غائب مضارع سُجُوْدٌ مصدر
(نصر) وہ سجدہ کرتا ہے۔ جھکتا ہے۔ فرماں پذیر
ہے پ ۱۳/۸ پ ۱۴/۱۲ پ ۱۷/۹۔

یَسْجُدَانِ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع
سُجُوْدٌ مصدر (نصر) وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں
فرماں پذیر ہیں۔ پ ۲۷/۱۱۔

یَسْجُدُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
سجود مصدر (نصر) کہ وہ سجدہ کریں۔ بظاہر فعل
منفی ہے لیکن اسمیں لَا زائد ہے۔ پ ۱۹/۱۷۔

یَسْجُدُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مرفوع سجودٌ مصدر منفی۔ وہ سجدہ نہیں کرتے
فرمان پر نہیں چلتے۔ پ ۳۰/۹ مثبت۔ وہ سجدہ کرتے
ہیں پ ۱۹/۱۷ پ ۹/۱۴ وہ سجدہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے
ہیں۔ کیونکہ سجدہ میں تلاوت نہیں ہوتی ہے پ ۴/۳
(دیکھو مَسَاجِد اور نَسْجُدُ)

یُسْجَرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَجْرٌ

مصدر (نصر) تپائے جائینگے. جھونکے جائینگے پ ۲۴/۱۳
(دیکھو المسجور)

یُسْجَنَ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب (نصر) کہ اوسکو قید کردیا جائے پ ۱۲/۱۳ -

یُسْجُنَنَّہٗ - جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید (نصر) ہٗ ضمیر مفعول. ضرور ہی وہ اوسکو قید کردینگے پ ۱۲/۱۴ (دیکھو مسجونین)

یُسْحَبُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول سَحْبٌ مصدر (فتح) گھسیٹے جائینگے پ ۲۴/۱۳ پ ۲۷/۱۰

سَحْبٌ مصدر (فتح) زمین پر گھسیٹنا. بہت کھانا بہت پینا. بچھانا. جاری ہونا. تَسَحُّبٌ (تفعل. بواسطۂ علیٰ) ناز کرنا. اِنْسِحَابٌ (انفعال) کھچنا. اُسْحُوبٌ بسیار خور. بسیار نوش. (دیکھو سحاب)

یُسْحِتَ - واحد مذکر غائب مضارع اِسْحَاتٌ مصدر (افعال) وہ ہلاک کر دیگا. تباہ کر دیگا. پ ۱۶/۱۲ - سَحْتٌ مصدر (فتح) جڑ سے اکھاڑ دینا حرام چیز لینا. (بواسطۂ عَنْ) الگ کر دینا. اکھاڑ دینا مَسْحُوْتٌ اور مُسْحَتٌ مال حرام. اِسْحَاتٌ (افعال) حرام چیز لینا. جڑ سے اکھاڑ دینا یا مال حرام کمانا. (دیکھو سُحْت)

یَسْخَرْ - واحد مذکر غائب نہی سَخْرٌ مصدر (سمع) مذاق نہ بنائے پ ۲۶/۱۴ -

یَسْخَرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ مذاق بناتے ہیں ٹھٹھہ کرتے ہیں پ ۲/۱ پ ۲۳/۵ پ ۱/۱۴ (دیکھو تَسْخَرُ اور مُسْتَخِرٌ)

یَسْخَطُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ ناراض ہو جاتے ہیں پ ۱۰/۱۳ (دیکھو سَخِطَ اور سَخَطٌ)

یَسْرِ - واحد مذکر غائب مضارع. سَرْیٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَسْرِیْ تھا. وہ چلنے لگے پ ۳۰/۱۴ -

سُرًى شب روی. سَارِیَۃٌ رات کو آنیوالا ابر. سَرِیٌّ پانی کی چھوٹی گولی. سَرِیَّۃٌ وہ فوجی دستہ جس میں کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ چار سو آدمی ہوں. سَرَایَۃٌ مصدر (ضرب) سَرٰی عِرْقُہٗ اوس درخت کی جڑیں زمین میں بیٹھ گئیں اور پھیل گئیں. سُرًى مَسْرًى سَرْیَۃٌ سِرَایَۃٌ مصادر. رات میں چلنا اگر متعدی بالباء ہو تو رات کو سیر کرانے کا معنی ہوگا. (باقی کے لئے دیکھو اَسْرٰی)

یَسِّرْ - واحد مذکر حاضر امر تَیْسِیْرٌ مصدر

(تفعیل) آسان بنا دے پ ۳۰/۱۴

یَسَّرَ - واحد مذکر غائب ماضی تَیْسِیْرٌ مصدر (تفعیل) اس نے آسان کردیا پ ۱۶/۱۱

یُسْرَ - مصدر معرف باللام آسانی کرنا۔ پ ۲/۷

یُسْرًا - اسم نکرہ۔ آسانی۔ سہولت پ ۱۶/۲ پ ۲۶/۱۸ پ ۲۸/۱۷ پ ۳۰/۱۹۔

(دیکھو یُسّرہ)

یُسْرِفْ - واحد مذکر غائب نہی اِسْرَافٌ مصدر (افعال) وہ حدِ شرعی سے تجاوز نہ کرے۔ پ ۵/۱۴

یُسْرِفُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی۔ اسراف سے۔ اونھوں نے اسراف نہیں کیا۔ شرعی فضول خرچی نہیں کی پ ۱۹/۴ (دیکھو اسراف)

یَسْرِقْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ بالشرط۔ سَرِقَۃٌ مصدر (ضرب) اگر۔ وہ چوری کرتا ہے یعنی اس نے چوری کی۔ پ ۱۳/۳۔

یُسْرِقْنَ - جمع مونث غائب مضارع منفی سَرِقَۃٌ سے وہ چوری نہیں کریگی پ ۲۸/۸ (دیکھو السَّارِقُ اور سَرَقَ)

یَسَّرْنَا - جمع متکلم ماضی۔ تیسِیْرٌ سے۔ ہم نے آسان کردیا پ ۲۷/۹،۳،۸۔

یُسِرُّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِسْرَارٌ مصدر (افعال) جو کچھ۔ وہ چھپاتے ہیں۔ پ ۱/۹

پ ۱۱/۱۷ پ ۱۴/۹ پ ۲۳/۴ (دیکھو مَیْسُوْرًا)

یُسْرٰی - واحد مونث اسم تفضیل معرف باللام۔ اَیْسَرُ واحد مذکر یُسْرٌ مصدر پ ۳۰/۱۲ آسان (شریعت) یا عملِ جنت یعنی عمل خیر (ابن عباس) پ ۳۰/۱۸ آسان طریقہ یعنی وہ عمل جو رضاء الٰہی کے حصول کا سبب ہو۔ (معالم) (دیکھو مَیْسُوْرًا)

یَسْطُرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع سَطْرٌ سے (نصر) وہ لکھتے ہیں پ ۲۹/۳ (دیکھو مُسْتَطَرٌ)

یَسْطُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع سَطْوَۃٌ مصدر (نصر) وہ حملہ کردیں پ ۱۷/۱۶۔

سَطْوٌ اور سَطْوَۃٌ مصدر متعدی (نصر بواسطہ علٰی و باء) کسی پر حملہ کرنا۔ کسی کو مغلوب کرلینا سخت پکڑنا۔ (لازم) سَطَا الْمَاءُ (نصر) پانی حد سے بڑھ گیا۔ سَطَا الْفَرَسُ گھوڑا اپنی رفتار پر خود رائی کے ساتھ چلا۔

یَسَعَ - اصل میں اَلْیَسَع ہے۔ ایک مشہور اسرائیلی شامی پیغمبر جن کا دورِ بعثت حضرت الیاسؑ کے بعد اور حضرت ذوالکفل سے پہلے تھا ایک مرتبہ سخت کال پڑا اور آپکی دعا سے بنی اسرائیل کے سر سے وہ مصیبت دفع ہوئی حضرت الیاس نے اپنی زندگی کے آخر زمانہ میں

آپ ہی کی والدہ کے گھر قیام کیا تھا۔ آپ کے والد
کا نام اخطوب بن العجوز تھا پ ۲۳/۱۲ ۔

یَسْعَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَعْیٌ
مصدر (فتح) دوڑتے پھرتے ہیں پ ۶/۱۳و۹ کوشش
کرتے ہیں ۲۲/۱۱ ۔

یَسْعٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع سعی مصدر
(فتح) دوڑتا ہوا پ ۲۰/۵ پ ۲۲/۱۹ پ ۳۰ تیزی سے چلتا ہوگا
چل رہا ہوگا ۔ پ ۲۷/۶ پ ۲۸/۲ تدبیریں کرنے لگا ۔
پ ۳۰ ۔

یَسْفِکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع سَفْکٌ
مصدر (ضرب) وہ خون بہائیگا پ ۱ ۔
سُفْکَۃٌ ایک لمحہ ۔ سَفْکَۃٌ اور سَفْکٌ
مصدر (ضرب) خون بہانا سَفَکَ الْکَلَامَ
بہت باتیں کیں ۔ اِنْسِفَاکٌ (انفعال) خون
اور آنسو بہنا ۔ سَفَّاکٌ بڑا خون ریز ۔ بڑا قادر
الکلام ۔ بڑا باتونی مِسْفَکٌ بڑا بکواسی ۔
سَفِیْکٌ بمعنی مَسْفُوْکٌ وہ جس کا خون
بہایا گیا ہو ۔ سَفُوْکٌ نفس ۔ بڑا جھوٹا ۔

یَسْقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
معروف ۔ سَقْیٌ مصدر (ضرب) (جانوروں کو
وہ پانی پلا رہے تھے پ ۲۰/۶ (دیکھو نَسْقِیْ)

یُسْقَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلائے جائینگے ۔ ان کو
پلائی جائیگی پ ۲۹/۱۹ پ ۳۰/۸ ۔ (دیکھو نَسْقِی)

یَسْقِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف ۔
سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلائیگا ۔ پ ۱۲/۵ ۔

یُسْقٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلایا جائیگا اس کو پلایا
جائیگا پ ۱۳/۵ سینچا جاتا ہے ۔ پ ۱۳/۲ ۔

یَسْقِیْنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
اصل میں یَسْقِیْنِیْ تھا نون وقایہ یا متکلم مفعول
وہ مجھے پلاتا ہے پ ۱۹/۹ ۔

یَسْکُنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
سکن و سکونٌ مصدر (نصر) تاکہ سکون حاصل
کرے تاکہ راحت پائے پ ۹/۱۴ (دیکھو مَسَاکِنِ)

یُسْکِنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
مکسور بالوصل ۔ اِسْکَانٌ مصدر (افعال) وہ روک دے ۔
ساکن کردے پ ۲۵/۵ (دیکھو مَسَاکِنِ)

یَسْکُنُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
سکونٌ مصدر (نصر) تاکہ آرام حاصل کریں پ ۲۰ ۔
(دیکھو مَسَاکِنِ)

یَسْلُبْھُمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم

بالشرط۔ سَلْبٌ مصدر (نصر) ھُمْ ضمیر مفعول اُن سے چھین لے۔ پ ۱۷/۱

سَلْبٌ (اسم) ہلکی رفتار۔ جلدی۔ سَلَبٌ اور سَلِیْبٌ چھینی ہوئی چیز۔ مَسْلُوْبٌ چھینی ہوئی چیز اور مت مارا ہوا آدمی۔ سِلَابٌ ماتمی لباس سَلُوْبٌ اور سَلَّابَۃٌ چھیننے والا۔ اُسْلُوْبٌ طریقہ۔ قسم۔ روش۔ سَلْبٌ مصدر (نصر) چھیننا لیجانا۔ (سمع) ماتمی لباس پہننا۔ اِسْلَابٌ الشَّجَرِ۔ (افعال) درخت کے پتے اور پھل گرجانا تَسْلِیْبٌ (تفعیل) ماتمی لباس پہنانا۔ اِسْتِلَابٌ (افتعال) چھین لینا۔ تَسَلُّبٌ (تفعل) ماتمی لباس پہننا۔ اِنْسِلَابٌ بہت جلدی چلنا۔

یُسَلِّطُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَسْلِیْطٌ مصدر (تفعیل) وہ مسلط کرتا ہے وہ قابو یافتہ کردیتا ہے پ ۲۸/۴ (دیکھو سَلَّطَھُمْ)

یَسْلُکُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع سُلُوْکٌ مصدر (نصر) وہ مقرر کرتا ہے چلاتا ہے پ ۲۹/۱۲ (دیکھو نَسْلُکُہٗ)

یَسْلُکْہُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اوسکو داخل کریگا پ ۲۹/۱۱ (دیکھو نَسْلُکُہٗ)

یُسْلِمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اِسْلَامٌ مصدر (افعال) تابعدار کردے فرماں بردار بنادے پ ۲۱/۱۲۔

یُسَلِّمُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَسْلِیْمٌ مصدر (تفعیل) وہ مان لیں فرماں پذیر ہوجائیں پ ۵۔

یُسْلِمُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔ اِسْلَامٌ سے۔ وہ مطیع ہوجائیں پ ۲۶/۱۰۔

(دیکھو مُسْلِمُوْنَ اور نُسْلِمَ)

یَسْمَعُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت سَمْعٌ سے (فَعِلَ یَفْعَلُ) سنتا ہے پ ۲۵/۷ سن رہا تھا۔ پ ۲۶/۱ منصوب۔ کہ سن لے پ ۱۰/۱۔ منفی نہیں سنتا ہے پ ۲/۵، نہیں سنتے ہیں پ ۱۷/۴۔ (دیکھو مستمعون اور نَسْمَعُ)

یُسْمِعُ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْمَاعٌ مصدر (افعال) وہ سُناتا ہے یعنی سنا کر دل کر میں بیٹھا دیتا ہے پ ۲۲/۱۵ (دیکھو مُسْمِعٍ اور مُسْتَمِعُوْنَ)

یَسْمَعُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم سَمْعٌ سے نہ سن سکیں۔ نہیں سنیں گے پ ۹/۱۴ پ ۲۲/۱۴

یَسْمَعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت۔ سَمْعٌ سے وہ سنتے ہیں پ ۱/۵ پ ۹/۱۴ پ ۱۷/۱۴ پ ۱۹/۲ پ ۲۶/۱۶ وہ گوش ہوش سے سنتے ہیں۔ پ ۷ پ ۱۱/۱۲ پ ۱۴/۱۴ پ ۲۱/۶ منفی۔ وہ بگوش قبول نہیں

(دیکھو مُسْتَمِعُوْنَ اور یَسْمَعُ)

…ے پ ۹/۳،۱۲،۱۵،۱۷ پ ۲۱/۱۶ پ ۲۴/۱۵ وہ نہیں سنینگے پ ۱۶/۱۷
… پ ۲۷/۱۴ پ ۳۰/۲ -

یَسَّمَّعُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی. اصل میں یَتَسَمَّعُوْنَ تھا. تَسَمُّعٌ مصدر (تفعل) وہ کان نہیں لگا سکتے پ ۲۳/۵ -

یَسْمَعُوْنَکُمْ - یعنی یَسْمَعُوْنَ لَکُمْ جمع مذکر غائب مضارع سَمْعٌ سے - وہ تمہاری سنتے ہیں پ ۱۹/۹ -

یَسْمَعْهَا - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی ھَا ضمیر واحد مؤنث مفعول. اوس نے اوسکو سنا ہی نہیں - پ ۲۱/۱ پ ۲۵/۱۴ -

یُسْمِنُ - واحد مذکر غائب مضارع منفی اِسْمَانٌ مصدر (افعال) فربہ نہیں کریگا پ ۳۰/۱۳ سَمْنٌ گھی. سَمِیْنٌ موٹا. مُسْمَنٌ پیدائشی موٹا. سَمَانَۃٌ موٹا ہونا (سمع) سَمْنٌ مصدر (نصر) کھانے کو مرغن کرنا. مرغن کھانا کھلانا مُسْمَنَۃٌ مرغن کھانا. اِسْمَانٌ (افعال) پیدائشی موٹا ہونا فربہ کرنا. کھانیکو مرغن کرنا. تَسْمِیْنٌ (تفعیل) فربہ کرنا. کھانے کو مرغن کرنا. تَسَمُّنٌ (تفعل) موٹا ہونا.

یُسَمُّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع تَسْمِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ نام رکھتے ہیں. نامزد کرتے ہیں پ ۲۷/۲ (دیکھو مُسَمًّی)

یَسُوْؤُا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب سوء مصدر (نصر) تاکہ وہ بگاڑدیں پ ۱۵/۱ (دیکھو سَاءَ. اَسَاءَ. سوء. اَلْمُسِیْئُ)

یَسُوْمُوْنَکُمْ - جمع مذکر غائب مضارع سَوْمٌ مصدر (نصر) کُمْ ضمیر مفعول. وہ تم کو تکلیف دیتے تھے مجبور کرتے تھے پ ۱ پ ۹/۹ پ ۱۳/۱۳ -

(دیکھو مُسَوَّمَۃ)

یَسُوْمُهُمْ - واحد مذکر غائب مضارع سَوْمٌ مصدر (نصر) هُمْ ضمیر مفعول. وہ اُن کو تکلیف دیتا تھا پ ۹/۱۱ -

یُسَیِّرُ - واحد مذکر غائب مضارع تَسْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ چلاتا ہے لیئے لیئے پھرتا ہے پ ۱۱/۱۲ (دیکھو نُسَیِّرُ)

یَسِیْرٌ - صفت مشبہ واحد مذکر مرفوع یُسْرٌ مادہ. آسان سہل پ ۱۳/۲ پ ۱۷/۱۶ پ ۲۰/۱۴ پ ۲۲/۱۴ پ ۲۶/۱۴ پ ۲۷/۱۹ پ ۲۸/۱۵ -

یَسِیْرٍ - صفت مشبہ واحد مذکر مجرور یُسْرٌ مادہ آسان سہل. پ ۲۹/۱۵ -

يَسِيْرًا ۔ صفت مشبہ واحد مذکر منصوب يُسْرٌ
مادہ ۔ آسان سہل پ۵/۲ پ۶/۳ پ۲۱/۲ پ۳۰/۹ آہستہ ۔
غیر محسوس پ۱۹/۲ تھوڑا پ۲۱/۱۸ ۔ (دیکھو مَيْسُوْرًا)

يَسِيْرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی ۔
بمعنی ماضی سَيْرٌ مصدر (ضرب) کیا ۔ وہ چلے
پھرے نہیں ۔ کیا اوِنھوں نے چل پھر کر نہیں دیکھا
پ۱۳/۶ پ۱۷/۱۳ پ۲۱/۴ پ۲۲/۱۷ پ۲۴/۸و۱۴ پ۲۶/۵ (دیکھو
نُسَيِّرُ)

يُسِيْغُهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی
اِسَاغَةٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول ۔ اوسکو
وہ نہیں نگل سکیگا (آسانی کے ساتھ) گلے سے
نہیں اتار سکیگا ۔ پ۱۳/۱۵ سَيْغٌ مجرد (ضرب)
آسانی کے ساتھ پینا (دیکھو سَائِغًا)

فَصْلُ الشِّيْنِ الْمُعْجَمَۃ

يَشَاْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل
میں يَشَاءُ تھا شرط کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کرنے
کے بعد گرا دیا گیا ۔ مَشِيَّةٌ مصدر (فتح) وہ چاہے
پ۵/۱۶ پ۸/۳ پ۱۳/۱۵ پ۱۵/۶ پ۲۲/۱۵ پ۲۵/۵ مکسور بالوصل
وہ چاہے پ۷/۱ پ۲۵/۴ ۔

يَشَاءُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
مَشِيَّةٌ مصدر وہ چاہتا ہے پ۱/۱۱و۱۳ پ۲/۱۱و۱۰و۱۶و۹ و۱۷
پ۳/۴و۵و۸و۹و۱۰و۱۲و۱۳و۱۶ پ۴/۴و۹ پ۵/۴و۱۵ پ۶/۷و۱۰و۹
پ۶/۱۲و۱۳ پ۷/۱۶ پ۸/۳ پ۹/۵ پ۱۰/۱۰ پ۱۱/۸و۱۶ پ۱۳/۱و۵و۸و۹و۹
پ۱۳/۱۰و۱۲و۱۳و۱۴و۱۶ پ۱۴/۷و۱۹ پ۱۵/۳ پ۱۷/۹ پ۱۸/۹و۱۱
پ۱۸/و۱۲ پ۲۰/۹و۱۰و۱۱و۱۴ پ۲۱/۲و۴و۷و۸و۹ پ۲۲/۸و۱۰و۱۳و۱۴و۱
پ۲۲/و۱۵ پ۲۳/۱۵و۱۷ پ۲۴/۲و۷ پ۲۵/۲و۴و۶ پ۲۶/۵و۱۰و۱۱
پ۲۷/۶و۱۹و۲۰ پ۲۸/۴و۱۱ پ۲۹/۱۵ ۔

يَشَاءَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
کہ وہ چاہے پ۷/۱۵ پ۸/۱ پ۹/۱ پ۱۳/۳ پ۱۵/۱۶ پ۲۹/۱۶و۲۰
پ۳۰/۶ (دیکھو نَشَاءْ ۔ نَشَاءُ)

يُشَاقِّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
مکسور بالوصل ۔ شِقَاقٌ مصدر (مفاعلۃ)
جو مخالفت کرتا ہے پ۲۸/۴ ۔ اصل میں يُشَاقِقْ
تھا ۔ قاف کو ادغام کر دیا گیا ۔

يُشَاقِقِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
مکسور بالوصل ۔ جو مخالفت کرتا ہے پ۵/۱۴ پ۹/۱۶
(دیکھو شِقَاقٍ اور شَاقُّوْا)

يَشَاءُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔
مَشِيَّةٌ سے (فتح) وہ چاہینگے پ۱۴/۱۱ پ۱۸/۱۷ پ۲۴/۱
پ۲۵/۴ پ۲۶/۱۷ (دیکھو نَشَاءُ)

يَشْتَرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب

اشتراء مصدر (افتعال) کہ (اوسکے عوض) وہ
حاصل کریں پ ۱/۹ ۔

یَشْتَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت اشتراء مصدر (افتعال) وہ بدلہ میں
لیتے ہیں حاصل کرتے ہیں پ ۲/۵ پ ۱۳/۱۶ پ ۴/۱ پ ۵/۴
منفی۔ نہیں حاصل کرتے عوض میں نہیں لیتے پ ۴/۱۱ ۔

یَشْتَرِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِشْتَرٰی
سے۔ وہ خریدتا ہے پ ۲۱/۱ (دیکھو نَشْتَرِیْ)

یَشْتَهُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اِشْتِهَاءٌ مصدر (افتعال) وہ چاہتے تھے
پ ۲۲/۱۲ چاہتے ہیں۔ خواہش کرتے ہیں۔ پ ۱۴/۱۳ خواہش
کرینگے۔ چاہیں گے پ ۲۷/۱۴۹۲ ۲۹/۲۲ ۔
شَهْوَةٌ مصدر (سمع و نصر) پسند کرنا خواہش
کرنا۔ آرزومند ہونا۔ اَشْهَاءٌ (افعال) کسی کو اسکی
مطلوب چیز دیدینا۔ اَشْهَاهُ بِالْعَیْنِ اوسکو نظر
لگادی۔ تَشْهِیَةٌ (تفعیل) کسی چیز کی خواہش
پیدا کرنا۔ اِشْتِهَاءٌ (افتعال) بمعنی شَهْوَةٌ ۔
مُشْتَهٰی مرغوب مطلوب۔ (دیکھو تَشْتَهِیْ
اور تَشْتَهُوْنَ)

یَشْرَبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
شُرْبٌ مصدر (سمع) وہ پیتا ہے پ ۳/۱ پیئیگے
پ ۲۹/۱۹ پ ۳/۸ (دیکھو مَشَارِبُ)

یَشْرَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع شُرْبٌ
مصدر (سمع) وہ پیئینگے پ ۲۹/۱۹ (دیکھو مَشَارِبُ)

یَشْرَحْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
شَرْحٌ مصدر (فتح) وہ کھولدیتا ہے پ ۸/۲ ۔
(دیکھو نَشْرَحْ)

یُشْرِكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
منفی مرفوع اِشْرَاكٌ مصدر (افعال) وہ شریک
نہیں بناتا ہے۔ پ ۱۵/۱۶ مثبت مجزوم (جو) شریک
قرار دیتا ہے (جس نے) شریک قرار دیا پ ۵/۱۵۹۴
پ ۶/۱۴ پ ۱۷/۱۱ نہی مجزوم۔ نہ شریک بنائے۔ پ ۱۶/۳
(دیکھو مُشْرِكُوْنَ اور نُشْرِكُ)

یُشْرَكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
منصوب۔ اِشْرَاكٌ مصدر۔ کہ شریک قرار
دیا جائے پ ۵/۱۵۹۴ مجہول مجزوم۔ شریک قرار
دیا جاتا ہے۔ پ ۲۴/۴ ۔

یُشْرِكْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع
منفی اِشْرَاكٌ مصدر۔ شریک نہیں قرار
دینگی پ ۲۸/۸ ۔

یُشْرِكُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
منفی اِشْرَاكٌ مصدر۔ وہ شریک نہیں بناتے

ہیں پ ۱۸/۴ وہ شریک نہیں قرار دینگے پ ۱۸/۱۳ مثبت
وہ شریک بناتے ہیں۔ پ ۱۹/۱۴،۲ پ ۲۹/۲۰ وہ شریک
قرار دینے لگتے ہیں پ ۱۴/۱۳ پ ۲۱/۳ شریک بنانے سے
شرک سے۔ ہر جگہ تا مصدری ہے اور مضارع بمعنی
مصدر پ ۹/۱۴،۱۳ پ ۱۰/۱۱ پ ۱۱/۷ پ ۱۴/۷ پ ۱۸/۵ پ ۲۰/۱۰،۱ پ ۲۱/۷
پ ۲۴/۴ پ ۲۷/۴ پ ۲۸/۶ (دیکھو مشترکون مشرکون۔ نُشرک)

یَشْرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع شَرْیٌ
مصدر (ضرب) وہ بیچتے ہیں پ ۵ (دیکھو شَرَوْہُ
اور نَشْتَرِی)

یَشْرِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع شَرْیٌ
مصدر (ضرب) وہ فروخت کرتا ہے یعنی اطاعت
الٰہیہ کے لئے وقف کر دیتا ہے۔ پ ۲/۹
(دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

یُشْعِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِشْعَارٌ
مصدر (افعال) آگاہ کرے۔ واقف بنائے۔
پ ۷/۱۹ اِشْعَارٌ کو شعور سے بھی بنایا گیا اور
شِعَار سے بھی۔ شعور کا معنی جاننا اس لئے
اشعار کا معنی ہوا آگاہ کرنا۔ واقف بنانا۔
شعار اوس اندرونی لباس کو کہتے ہیں جو ہر کپڑے
سے نیچے بدن سے متصل ہوتا ہے جیسے بنیان
پائجامہ۔ لنگی اور کسی قوم کی خصوصی علامت اور
مخصوص نشان کو بھی شعار کہا جاتا ہے اس صورت
میں اشعار کا معنی ہوگا شعار پہننا کسی چیز کا شعار
کی طرح چسپاں اور لازم بنجانا۔ قومی نشان ظاہر
کرنا۔ مثلاً اَشْعَرَہٗ اوسکو آگاہ کیا۔ اَشْعَرَ
الْھَمُّ قَلْبِیْ میرے دل کے لئے غم شعار بنگیا۔
اَشْعَرَ الْقَوْمُ قوم نے اپنا شعار ظاہر کیا۔ آیت
میں اِشعار شعور سے ماخوذ ہے یعنی تم کو کیا چیز
واقف بنائے۔ تمکو کون بتائے۔ تمکو کیا معلوم
مَا یُشْعِرُکُمْ ۔ کا استعمال ایسا ہی ہے جیسا
مَا یُدْرِیْکَ کا۔ ایک ہی ترکیب۔ ایک ہی
ترجمہ اور ایک ہی مراد ہوتی ہے (دیکھو اَلْمَشْعَر)

یُشْعِرَنَّ ۔ واحد مذکر غائب نہی با نون
تاکید ثقیلہ۔ اِشْعَارٌ مصدر (افعال) وہ تمہاری
اطلاع نہ دے وہ تمہاری خبر نہونے دے۔
(تھانوی) پ ۱۵/۱۵ ۔

یَشْعُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
منفی شعورٌ مصدر (نصر) وہ شعور نہیں رکھتے
وہ نہیں سمجھتے۔ پ ۱/۲ پ ۳/۱۵ پ ۷/۹ پ ۸/۲ پ ۹/۲ پ ۱۲/۱۲ پ ۱۳/۶
پ ۱۴/۸،۱۰،۱۲ پ ۱۸/۴ پ ۱۹/۱۰،۱۷،۱۹ پ ۲۰/۱،۴ پ ۲۱/۲ پ ۲۳/۱۴ پ ۲۵/۱۲
(دیکھو اَلْمَشْعَر)

یَشْفِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل

میں یَشْفِی تھا. شِفَاءٌ مصدر (ضرب) شفا دیگا.
پ۱/۸. شَفَا مقدار قلیل. کنارہ. ہلاکت. گوشہ
کسی چیز کا بقیہ حصہ. شِفَاءٌ اور شَفَاءٌ بیماری کے
بعد صحت شِفَاءٌ مصدر (ضرب) صحت دینا
دوا کرنا. صحت چاہنا. شَفَا الشَّمْسُ (ضرب
وسمع) سورج ڈوب گیا. اِشْفَاءٌ (افعال) کسی
بری بات کے قریب پہونچ جانا مثلاً اَشْفَی
الْمَرِیْضُ عَلَی الْھَلَاکِ. بیمار موت کے قریب
پہونچ گیا صحت دینا کسی کے لئے صحت چاہنا.
اَشْفَی الشَّیْئَ اِیَّاہُ اوسکو ایسی چیز دی جو اسکے
لئے باعثِ شفا ہو اَشْفَی اللّٰہُ لَہٗ عَسَلاً شہد
کو اللہ نے اوسکے لئے باعثِ شفا کردیا اِشْتِفَاءٌ
(افتعال) اور تَشَفِّی (تفعل) شفا پانا.

یَشْفَعْ - واحد مذکر غائب مضارع شَفَاعَۃٌ
مصدر (فتح) مرفوع شفاعت کرے. پ۳/۲
مجزوم پ۵/۸ جو شفاعت کرے یسفارش کرے
(مجاہد) ابن عباسؓ نے فرمایا آیت میں شفاعت
حسنہ سے مراد ہے لوگوں میں صلح کرانا اور
شفاعتِ سیئہ سے مراد ہے چغلیاں کھاتی
پھرنا بعض لوگوں نے کہا اول سے مراد ہے
ہر اچھی بات جس سے ثواب حاصل ہوتا ہے
اور دوئم سے مراد ہے غیبت اور وہ بری بات
جس سے لوگوں میں شر پھیلتا ہے. (معالم)
مؤخر الذکر قول اور ابنِ عباسؓ کی تشریح کا مفہوم
یہ ہے کہ آیت پ۵ میں سفارش مراد نہیں ہے.
صاحبِ قاموسؒ نے لکھا ہے کسی چیز پر دوسری
چیز کا اضافہ کرنے کو بھی شفاعت کہتے ہیں و منہ
قولہ تعہ وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً یعنی
مَنْ یَّزِدْ عَمَلاً اِلٰی عَمَلٍ. مولانا تھانویؒ
نے مجاہد کے قول کو قابلِ ترجیح قرار دیتے ہوئے
اس آیت میں بھی شفاعت کا ترجمہ سفارش سے
کیا ہے.

شَفْعٌ مصدر (فتح) کسی چیز کو جوڑا بنا
دینا. شَفَاعَۃٌ مصدر (فتح) خواہش کرنا.
سفارش کرنا. کسی چیز کا دوسری چیز پر اضافہ کرنا.
تَشَفُّعٌ (تفعل) سفارش کرنا. اِسْتِشْفَاعٌ
(استفعال) سفارش کرنے کی خواہش کرنا.
تَشْفِیْعٌ سفارش کرنا. سفارش قبول کرنا. (دیکھو
شفاعۃ. الشفع. شفیع. الشافعین)

یَشْفَعُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
شَفَاعَۃٌ سے کہ وہ سفارش کردیں پ۱۳/۶.

یَشْفَعُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع

منفی۔ شفاعتٌ سے۔ وہ سفارش نہیں کرینگے پ ۱۷/۲ (دیکھو یشفع)

یَشْفِیْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع شِفَاءٌ سے اصل میں یَشْفِیْنِیْ تھا۔ نی مفعول۔ وہ مجھے شفا دیتا ہے پ ۱۹/۹ (دیکھو یَشْفِ)

یَشَّقَّقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَشَقُّقٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَشَقَّقُ تھا وہ شق ہوجاتا ہے پ ۱/۹ (دیکھو تَشَقَّقُ)

یَشْقٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی شَقْوَةٌ اور شَقَاوَةٌ مصدر (سمع) وہ بدنصیب نہیں ہوگا۔ پ ۱۶/۱۶۔

شَقَا شَقْوَةٌ شِقْوَةٌ شَقَاوَةٌ سختی تنگی بدنصیبی۔ شَقَاءٌ شَقَا شَقْوَةٌ شِقْوَةٌ شَقَاوَةٌ مصادر (سمع) بدنصیب ہونا (نصر) بدبخت کردینا۔

یَشْکُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ شُکْرٌ مصدر (نصر) شکر کریگا۔ پ ۱۹/۱۸ پ ۲۱/۱۱،۱۲ مجزوم شکر کرتا ہے۔ پ ۲۱/۱۱،۱۲ -

یَشْکُرُوْنَ ۔ جمع۔ مذکر غائب مضارع منفی شکر مصدر (نصر) وہ شکر نہیں کرتے۔ پ ۲/۱۶ پ ۱۱/۱۱ پ ۱۲/۱۵ پ ۲۰/۲ پ ۲۳/۲،۴ پ ۲۴/۱۲ مثبت وہ شکر کرتے ہیں۔ شکر کریں پ ۸/۱۴ شکر کریں پ ۱۳/۱۸ (دونوں لفظوں کی تشریح دیکھو شاکر۔ شکر)

یَشْوِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع شَیٌّ مصدر (ضرب) وہ بھون ڈالیگا) پ ۱۵/۱۶۔

شَوٰی (اسم) آسان کام۔ تھوڑی چیز۔ سر کی کھال۔ ہاتھ پاؤں۔ شَوَی اللَّحْمَ گوشت کو بھونا۔ شَوَی الْمَاءَ پانی کو اُبالا اِشْتِوَاءٌ (افعال) تَشْوِیَةٌ (تفعیل) بھنی ہوئی چیز کھلانا، بھوننے کے لئے کچھ دینا۔ اِنْشِوَاءٌ (انفعال) بھننا اشتواءٌ (افتعال) بھونا۔ بھن جانا۔

یَشْهَدْ ۔ واحد مذکر غائب امر۔ شُهُوْدٌ مصدر (سمع) موجود ہونا چاہیئے پ ۱۸/۲

یَشْهَدَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب شَهَادَةٌ مصدر (سمع) کہ شہادت دینگے۔ پ ۲۴/۱۷

یَشْهَدُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع شَهَادَةٌ مصدر (سمع) کھولکر بیان کرتا ہے پ ۶/۳ گواہی دیتا ہے پ ۱۱/۲ پ ۲۸/۵ جانتا ہے پ ۲۸/۱۳ شُهُوْدٌ مصدر (سمع) سے۔ حاضر ہوتے ہیں موجود ہوتے ہیں پ ۳۰/۸ (شہود کا معنی حاضر ہونا شہادت کا معنی گواہی دینا بیان کرنا۔ جاننا۔ فعل اور باب ایک ہی ہے مصادر جدا ہیں۔ (دیکھو مشہد)

يُشْهِدُ - واحد مذکر غائب مضارع اِشْهَادٌ
مصدر (افعال) وہ گواہ بناتا ہے۔ ۲/۹
يَشْهَدُوا - جمع مذکر غائب مضارع شُهُودٌ
مصدر (سمع) تاکہ وہ حاضر ہوں ۱۱/۷۔
يَشْهَدُونَ - جمع مذکر غائب مضارع
مثبت۔ شَهَادَةٌ مصدر (سمع) وہ شہادت دیتے
ہیں ۶/۷ وہ شہادت دیں۔ دے رہے ہوں ۵/۸ وہ
گواہ رہیں ۵/۹ منفی۔ وہ شہادت نہیں دیتے ۱۹/۲
(دیکھو مَشْهَدٌ)

فصل الصاد المهملة

يُصَبُّ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
صَبٌّ مصدر (نصر) بہایا جائیگا ۷/۹ (دیکھو صَبَبْنَا
صَبًّا)
يُصْبِحَ - واحد مذکر غائب مضارع اِصْبَاحٌ مصدر
(افعال) فعل ناقص۔ بمعنی صَيْرُورَةٌ ہوجائے
۱۵/۱۴ (دیکھو مصبحين)
يُصْبِحُنَّ - جمع مذکر غائب۔ مضارع با
نون تاکید۔ اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص
وہ ضرور ہی ہوجائینگے ۳/۱ (دیکھو مصبحين)
يُصْبِحُوا - جمع مذکر غائب مضارع بانون
تاکید اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص وہ
ہوجائیں گے۔ ۶/۱۲ (دیکھو مصبحين)
يَصْبِرْ - واحد مذکر غائب۔ مضارع مجزوم صَبْرٌ
مصدر (ضرب) صبر رکھتا ہے۔ صبر رکھے ۱۳/۳
(دیکھو نصبر)
يَصْبِرُوا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
صَبْرٌ مصدر (ضرب) اگر وہ صبر کرینگے۔ ۲۴/۱۴
(دیکھو نَصْبِرَ)
يُصِبْكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِصَابَةٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔
تم کو وہ پہونچ جائیگا۔ تم پر پڑیگا ۲۴/۹۔
يُصِبْهَا - واحد مذکر غائب مضارع منفی مجزوم
اِصَابَةٌ سے۔ ھَا ضمیر مفعول۔ اگر اوس کو
نہیں پہونچا۔ اگر۔ اوس پر نہیں پڑا
۳/۳۔
يُصْحَبُونَ - جمع مذکر غائب مضارع
منفی مجہول۔ صَحَابَةٌ مصدر (سمع) اون کا ساتھ
نہیں دیا جائیگا۔ وہ بچائے نہیں جائینگے ۱۷/۲
مُصْحِبٌ بغیر کسی طرف مڑے ہوئے بلا
توقف سیدھا چلنے والا۔ مُصْحَبٌ دیوانہ۔
اِصْحَابٌ حفاظت کرنا۔ واپس لوٹانا۔ روکنا۔

فرماں بردار ہونا۔ مصاحبۃٌ (مفاعلۃ) باہم رفیق
اور ساتھی ہونا۔ اِصْطِحَابٌ (افتعال) باہم یار
ہونا۔ حفاظت کرنا۔ تَصَحُّبٌ (تفعل) شرم کرنا۔

یَصُدَّ۔ یَصُدُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع
صَدٌّ مصدر (نصر) تم کو روک دے پ۲ تم کو روکتا
ہے ۲۲۔ صَدَدٌ قربت۔ آمنا سامنا۔ صِدَادٌ
پردہ آڑ۔ صَدُوْدٌ فریبی حیلہ باز۔
صُدُوْدٌ مصدر (بواسطہ عَنْ)۔ نصر۔
منہ پھیر لینا۔ اعراض کرنا۔ صَدٌّ مصدر (نصر
بواسطہ عَنْ) روک دینا۔ پھیر دینا۔ صَدِیْدٌ مصدر
(ضرب ونصر) رونا پیٹنا چیخنا۔ تَصْدِیْدٌ
(تفعیل) تالی بجانا۔ تَصَدُّدٌ اور تَصَدِّیْ
(تفعل) درپے ہونا۔

یَصْدُرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ صَدَرٌ
مصدر (نصر) واپس لوٹینگے۔ ۳۰/۲۴۔
صَدْرٌ سینہ۔ ہر چیز کا اگلا حصہ۔ سامنے
کا حصہ (مصدر۔ نصروضرب) لوٹنا۔ لوٹانا۔ سینہ
پر مارنا۔ پانی پی کر گھاٹ میں سے واپس آنا صَادِرٌ
پانی پی کر چشمہ سے واپس آنیوالا۔ وَارِدٌ کا مقابل
مَصْدَرٌ۔ وہ اسم جس سے تمام افعال اور صفت
کے صیغے مشتق ہوتے ہیں۔ اِصْدَارٌ لوٹانا۔

تَصْدِیْرٌ (تفعیل) خط کا عنوان لکھنا۔ لوٹانا۔
مُصَادَرَۃٌ (مفاعلۃ) جرمانہ کرنا۔ مال لیکر
خون معاف کردینا۔

یُصْدِرَ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصْدَارٌ
مصدر (افعال) پانی پلاکر واپس نکال لائیں پ۲۰
(دیکھو یَصْدُرُ)

یَصَّدَّعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اصل میں یَتَصَدَّعُوْنَ تھا۔ تَصَدُّعٌ مصدر
(تفعل) وہ منتشر ہوجائینگے (یعنی حساب کے بعد
جنت اور دوزخ کی طرف الگ الگ چلے
جائینگے) ۲۱/۸۔

یُصَدَّعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مجہول منفی تَصْدِیْعٌ مصدر (تفعیل) اون کو
دورانِ سر نہ ہوگا اون کے سر نہیں چکرائینگے پ۲۷۔
صُدَاعٌ دردسر مَصْدُوْعٌ دوران سر میں
مبتلا۔ صَدْعٌ مصدر (فتح) پھاڑنا دو ٹکڑے
کردینا الگ الگ کردینا۔ ارادہ کرنا (اگر متعدی
بالباء ہو تو) کسی کام کو علی الاعلان کھلم کھلا کرنا۔
صُدُوْعٌ مصدر (فتح۔ بواسطہ الی) مائل ہونا۔
(بواسطہ عن) روگرداں کرنا اور لوٹا دینا۔
تَصْدِیْعٌ (تفعیل) الگ الگ کردینا۔

درد سر میں مبتلا ہونا اور مبتلا کرنا۔ تَصَدُّعٌ (تفعل)
منتشر اور متفرق ہو جانا۔ پھٹ جانا۔ اِنْصِدَاعٌ۔
(انفعال) پھٹ جانا۔

یَصْدِفُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
صَدْفٌ مصدر (ضرب) اعراض کرتے ہیں ۱۱/۷ اعراض
کرتے تھے ۸/۷ صَدَفٌ مصدر (ضرب) لازم (بواسطہ
عَنْ) روگردان ہونا۔ متعدی بنفسہٖ، پھیر دینا لوٹا دینا۔
صَدْفٌ اور صُدُوْفٌ مصدر (نصر و ضرب)
بواسطہ عَنْ۔ روگرداں ہونا۔ بواسطہ اِلیٰ۔ مائل ہونا
اِصْدَافٌ (افعال) مائل کرنا (بواسطہ اِلیٰ)
لوٹا دینا پھیر دینا (بواسطہ عن) مُصَادَفَۃٌ (مفاعلہ) پانا۔

یُصَدِّقُنِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔
تَصْدِیْقٌ مصدر (تفعیل) نون وقایہ یاءِ متکلم
مفعول وہ میری تصدیق کرے۔ ۲۰

یَصَّدَّقُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع۔
تَصَدُّقٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَصَدَّقُوْا
تھا۔ وہ معاف کر دیں۔ ۵

یُصَدِّقُوْنَ۔ جمع مذکر غائب۔
مضارع تصدیقٌ مصدر (تفعیل) وہ
تصدیق کرتے ہیں۔ سچا مانتے ہیں۔ ۲۹

یَصُدَّنَّكَ۔ واحد مذکر غائب نہی بانون
تاکید۔ صَدٌّ سے كَ ضمیر مفعول۔ تجھے نہ روک دے
۱۶ ۲۰

یَصُدَّنَّكُمْ۔ واحد مذکر غائب نہی بانون
تاکید صَدٌّ سے کُمْ ضمیر مفعول تم کو نہ روک دے ۲۵/۱۲

یَصُدُّوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
بمعنی مصدر۔ صَدٌّ سے۔ روک دینے کے لئے۔ کہ وہ
روک دیں۔ ۹/۱۸

یَصُدُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
صَدٌّ مصدر (نصر) وہ اعراض کرتے ہیں۔ باز رہتے
ہیں ۵ ۲۵/۱۲ وہ روکتے ہیں ۱۲ ۹/۱۸ ۱۰/۱۱ ۲/۱۲
۱۳/۱۳ ۱۰ ۲۵۔

یَصِدُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع صَدِیْدٌ
مصدر (ضرب) وہ چیختے چلاتے ہیں۔ ۲۵/۱۲
(دیکھو یَصُدُّ)

یُصِرُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصْرَارٌ
مصدر (افعال) وہ اصرار کرتا ہے۔ ضد کرتا ہے
جم جاتا ہے ۲۵/۱۲ (دیکھو اَصَرُّوْا)

یُصْرَفْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
مجزوم صَرْفٌ مصدر (ضرب) وہ ہٹا لیا جائے گا۔
۷/۸ (دیکھو مَصْرِفًا)

یُصْرَفُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول

صَرْفٌ سے۔ وہ پھیرے جاتے ہیں۔ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ پ ۲۴/۱۳

یَصْرِفُنَا۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف۔ صَرْفٌ سے ہٗ ضمیر مفعول وہ اسکو پھیر دیتا ہے۔ ہٹا دیتا ہے۔

یَصْرِمُنَّهَا۔ جمع مذکر غائب مضارع با نون تاکید۔ صَرْمٌ مصدر (ضرب) ھَا ضمیر مفعول۔ وہ ضرور ہی اوس کے پھل توڑ لینگے پ ۲۹/۲۔ (دیکھو الصّٰرِمِ اور صارمین)

یُصِرُّوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ بمعنی ماضی اِصْرَارٌ مصدر (افعال) اونھوں نے اصرار نہیں کیا۔ جمے نہیں رہے۔ پ ۴/۵۔ (دیکھو یُصِرُّ)

یُصِرُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِصْرَارٌ سے۔ وہ اڑے ہوئے تھے پ ۲۷/۱۵۔ (دیکھو یُصِرُّ)

یَصْطَرِخُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِصْطِرَاخٌ مصدر (افتعال) افتعال کی تاء کو طاء سے بدلا گیا ہے۔ وہ چیخیں گے وہ چلّائینگے وہ فریاد کرینگے پ ۲۲/۱۶ (دیکھو مُصْرِخِیّ)

یَصْطَفِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع اصطفا مصدر (افتعال) وہ منتخب کر لیتا ہے برگزیدہ بنا لیتا ہے۔ پ ۱۷/۱۔ (دیکھو المصطفین)

یَصْعَدُ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ صُعُوْدٌ مصدر (سمع) چڑھتا ہے پہونچتا ہے پ ۲۲/۱۴۔

یَصَّعَّدُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَصَعُّدٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَصَعَّدُ تھا وہ چڑھکر پہونچنا چاہتا ہے پ ۸/۲۔

اِصْعَادٌ (افعال) چلنا، سیر کرنا۔ پہونچنا مفعول پر فِیْ آنا ضروری ہے جیسے اَصْعَدَ فِی الْاَرْضِ زمین پر چلا، سیر کی اَصْعَدَ فِی الْوَادِیْ وغیرہ تَصْعِیْدٌ (تفعیل) چڑھکر اوپر پہونچ جانا۔ مفعول پر فِیْ یا عَلٰی آتا ہے جیسے صَعَّدَ فِی الْجَبَلِ یا عَلَی الْجَبَلِ۔ اس معنی میں اِصْعَادٌ بھی مستعمل ہے تَصْعِیْدٌ کے بعد اگر فِیْ ہو تو اوتر کر کسی چیز میں داخل ہونے کو بھی کہتے ہیں جیسے صَعَّدَ فِی الْوَادِیْ اوتر کر وادی میں داخل ہو گیا صُعُوْدٌ (سمع) کے بعد بھی فی آتا ہے مگر مفعول پر نہیں آتا بلکہ چڑھنے کے آلہ کو ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے صَعِدَ فِی الْاَرْضِ نہیں بولا جاتا بلکہ صَعِدَ فِی السُّلَّمِ کہا جاتا ہے۔ تَصَعُّدٌ (تفعل) کے مفعول پر حرف جر نہیں آتا اور دشوار گذرنا اور شاق ہونے کا معنی ہوتا ہے تَصَعَّدَنِی الشَّیْ

وہ چیز مجھپر شاق گذری۔ لیکن اگر باب تفعل کی تاء کو صاد میں ادغام کرکے "اِصَّعَّدُ" بنالیا جائے جس سے مضارع آیت ۲ٌ میں آیا ہی تو چڑھکر پہونچ جانے کا معنی ہوتا ہے اور مفعول پر فی آتا ہے۔

یُصْعَقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ مجہول صعق مصدر (سمع) مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے یعنی قیامت سے جس میں اُن کے ہوش اڑ جائینگے۔ گویا مولانا کی نظر میں یَوْمُھُمْ سے روز قیامت اور صعق سے بیہوش ہونا مُراد ہے۔ لیکن عموماً اہلِ تفسیر نے جنمیں صاحب مدارک و معالم و جلالین و درمنثور و ابو السعود وغیرہم داخل ہیں یُصْعَقُوْنَ کا ترجمہ یموتون یا یھلکون کیا ہے۔ صعقٌ لغت میں چیخ سے بیہوش ہونے کو بھی کہتے ہیں اور مرنے کو بھی۔ (قاموس ولسان و تلج وغیرہ)

اس آیت میں عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِکَ سے ابن عباس کے نزدیک قتل یوم بدر مجاہد کے نزدیک بھوک اور ہفت سالہ قحط اور براء ابن عازب کے نزدیک عذاب قبر مراد ہے (بغوی)

عام مفسرین نے دنیا کا کوئی عذاب مراد لیا ہے کسی کی تعیین نہیں کی گویا حضرت براء کے قول کا کوئی مؤید نہیں۔ حضرت ابنِ عباس کا بیان کردہ قتل اور مجاہد کا بیان کردہ قحط دونوں دنیوی عذاب کی ہی مختلف صورتیں تھیں۔ اسکے بعد حتی یلاقوا یومھم الذی فیہ یصعقون۔ سے مرنے کے بعد یا مرنے کے وقت عذاب نمودار ہونا ہی مراد ہو سکتا ہے۔ بیہوشی کوئی عذاب نہیں نہ بیہوشی میں کوئی تفصیل مروی ہے کہ نیکوں کی بیہوشی عذاب نہوگی اور کافرونکی بیہوشی عذاب ہوگی اس کے علاوہ رسول اللہؐ کے زمانہ کے کافرونکو اول صور اسرافیل سننے کا موقع ہی نہیں ملا کہ وہ بیہوش ہوجاتے اسلئے یصعقون کا نائب فاعل اونکو قرار نہیں دیا جا سکتا۔ نائب فاعل اوس زمانہ کے لوگ ہونگے جو اول صور سننے کے وقت موجود ہونگے ظاہر شہادت سے اسجگہ صعق سے موت و ہلاکت مراد لینے ہی کی تائید ہوتی ہے واللہ اعلم

مجاہد نے صاعقہ ہر عذاب کو کہا ہے (بغوی) لغت میں بھی صَاعقہ ہر عذاب کو کہا گیا ہے اس لئے قول مجاہد کی روشنی میں

اگر یصعقون کا ترجمہ یُعذّب یون کیا جائے تو بظاہر
کوئی خرابی نہیں پیدا ہوتی اور مطلب زیادہ واضح
ہوجائیگا یعنی ایک عذاب مرنے کے وقت
یا مرنے کے بعد اور اوس سے پہلے دوسرا عذاب
قتل بدر یا قحط و بھوک وغیرہ۔

یَصْفَحُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع صَفْحٌ مصدر
(فتح) وہ درگذر کریں (دیکھو اِصْفَحْ۔ صَفْحٌ)

یَصِفُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع وَصْفٌ
مصدر (ضرب) جو۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ اون
کے بیان سے بمعنی مصدر۔ پ۱۷ ع۱۸۹۲ پ۱۸ ع۶ و۵ پ۲۳ ع۹
پ۲۵ ع۱۳ (دیکھو وصفہم)

یَصِلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی و مثبت
وَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ نہیں پہونچتا ہے
پ۵ ع۳ وہ پہونچتا ہے پ۱۲ ع۸ (دیکھو وَصَلْنَا)

یُصْلَبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
صَلْبٌ مصدر (ضرب) وہ سُولی دیا جائیگا۔ پ۱۲
صُلْبٌ و صَلَبٌ سخت پتھریلی زمین۔
پوری پشت کی ہڈیاں۔ صَلِیْبٌ سخت مضبوط
صلیب اور مَصْلُوْبٌ سولی دیا ہوا۔ صَلَابَۃٌ
سخت ہونا (سمع و نصر) صَلْبٌ مصدر (ضرب)
سولی دینا۔ صَلَبَ اللَّحْمَ گوشت کو بھونا صَلَبَ
العِظَامَ۔ اُبال کر ہڈیوں کا روغن نکالا۔ صَلَبَ
عَلَیْہِ حُمَّاہُ اوس کا بخار دوامی اور سخت ہوگیا۔
تَصْلِیْبٌ (تفعیل) سخت اور مضبوط کردینا۔
سولی دینا۔

یُصَلَّبُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔
تَصْلِیْبٌ مصدر (تفعیل) اونکو سولی دیجائے۔ پ۶

یُصْلِحْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت۔
اِصْلَاحٌ مصدر (افعال) وہ درست کردیگا پ۲۲ مرفوع
مثبت۔ وہ درست کردیگا پ۵ ع۲۶ مرفوع منفی وہ نہیں
سنوارتا پ۱۱ ع۱۳۔ (اَلْمُصْلِحُ)

یُصْلِحَا۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منصوب
اصلاح سے۔ کہ وہ دونوں صلح کرلیں۔ پ۵ ع۱۶

یُصْلِحُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
منفی۔ اصلاح سے۔ وہ سنوارتے نہیں ہیں۔

یَصِلُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مؤکد بمعنی
مستقبل۔ وَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ ہرگز نہیں
پہونچینگے۔ پ۱۲ ع۸ (دیکھو وصلنا)

یُصَلُّوْا۔ جمع مذکر غائب امر غائب تَصْلِیَۃٌ
مصدر (تفعیل) ان کو نماز پڑھنی چاہئے۔ وہ نماز
پڑھیں۔ پ۵ ع۱۲۔ (دیکھو مُصَلّٰی)

یَصِلُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت

وَصْلٌ سے۔ وہ پناہ پکڑیں مل جائیں پ ۵/۹ جوڑتے
ہیں جوڑے رکھتے ہیں پ ۱۳/۹ منفی۔ وہ نہ پہونچینگے
اونکی رسائی نہ ہوگی۔ پ ۲۰/۲ (دیکھو وَصَّلْنَا)

يَصْلَوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ صَلْیٌ
مصدر (سمع) وہ داخل ہونگے پ ۴/۱۲ پ ۱۳/۱۷ پ ۲۳/۱۳
پ ۲۸/۲ پ ۳۰۔ (دیکھو نُصْلِيه)

يُصَلُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَصْلِيَةٌ
مصدر (تفعیل) وہ رحمت بھیجتے ہیں پ ۲۲/۴۔
(دیکھو مُصَلًّی)

يَصْلٰی۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ صَلْیٌ مصدر
(سمع) وہ داخل ہوگا پ ۱۵/۲ پ ۳۰/۱۲و۹۹و۱۷و۳۶ -
(دیکھو نُصْلِيه)

يُصَلِّیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَصْلِيَةٌ
سے۔ وہ نماز پڑھ رہا تھا پ ۳/۱۲ وہ رحمت بھیجتا
ہے پ ۲۲/۳ (دیکھو مُصَلًّی)

يَصُمْهُ۔ واحد مذکر غائب امر۔ صَوْمٌ مصدر
(نصر) ہٗ ضمیر مفعول فیہ۔ اسکے وہ روزے
رکھے پ ۲/۷ (دیکھو الصِّيَام اور تَصُوْمُوْا)

يَصْنَعُ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ صُنْعٌ
(فتح) وہ بناتا تھا پ ۹/۱۲ پ ۱۲/۴ (دیکھو مَصَانِعَ)

يَصْنَعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
صُنْعٌ (فتح) وہ بناتے تھے پ ۶/۱۳و۷ پ ۱۴/۲۱ وہ بناتے
ہیں۔ کرتے ہیں۔ پ ۱۸/۱ پ ۲۲/۱۶ (دیکھو مَصَانِعَ)

يُصَوِّرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تصویر
مصدر (تفعیل) وہ صورتیں بناتا ہے پ ۳/۹۔ (دیکھو
اَلْمُصَوِّرُ)

يُصْهَرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
صَهْرٌ مصدر (فتح) پگھلا دیا جائیگا۔ گلا دیا
جائیگا۔ پ ۱۷/۹۔

صَهْرٌ گرم چیز۔ صِهْرٌ رشتہ داری۔ اپنا
خسرالی رشتہ دار۔ صِهَارَة خوشدامن صُهَارَةٌ
پگھلی ہوئی چیز۔ صَهُوْرٌ چربی پگھلانیوالا صَهِيْرٌ
پگھلی ہوئی چیز۔

صَهْرٌ مصدر (فتح) پگھلانا۔ صَهَرَتْهُ الشَّمْسُ
اوسکو دھوپ نے پگھلا دیا جلا دیا۔ اِصْهَارٌ
(افعال) داماد بنانا نکاح یا نسب کے ساتھ ملا لینا
مُصَاهَرَةٌ دامادی اور سمدھیانا۔ اِصْطِهَارٌ
(افتعال) پگھلانا۔ اِنْصِهَار (انفعال) پگھلنا۔

يُصِيْبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصَابَةٌ
مصدر (افعال) پہونچیگا پ ۸/۲ پ ۱/۱۸ وہ پہونچاتا
ہے یعنی عطا فرماتا ہے پ ۱/۱۶ وہ پہونچاتا ہے۔ یعنی
برساتا ہے۔ پ ۱۸/۱۲۔

یُصِیْبَکُمْ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب کُمْ ضمیر مفعول۔ اِصَابَۃٌ سے کہ وہ تم پر مصیبت ڈالدے پ ۱/۱۴ کہ تم کو مصیبت پہونچ جائے پ ۱۲/۸۔

یُصِیْبَنَا - واحد مذکر غائب مضارع منفی نا۔ ضمیر مفعول اِصَابَۃٌ سے ہم کو ہرگز نہیں پہونچیگا۔ پ ۱۰/۱۴

یُصِیْبُھُمْ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ھُمْ ضمیر مفعول۔ اِصَابَۃٌ سے مثبت۔ اونکو پہونچیگی پ ۲۴/۲ منفی۔ اونکو نہیں پہونچیگی۔ پ ۱۱/۴۔

یُصِیْبَھُمْ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب ھُمْ ضمیر مفعول۔ اِصَابَۃٌ سے اونکو پہنچ جائے۔ پ ۱۹/۱۵ (یُصِیْبُ کی تنقیح کے لئے دیکھو مُصِیْبَۃٌ)

فَصْلُ الضَّادُ الْمُعْجَمَۃ

یُضَارَّ - واحد مذکر غائب نہی ضِرارٌ مصدر (مفاعلہ) نہ تکلیف دیجائے دکھ نہ پہونچایا جائے پ ۳/۴ (دیکھو مُضَارٌّ)

یُضَاعِفُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) بڑھاتا ہے بڑھائیگا۔ پ ۳/۴

یُضَاعَفُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلہ) بڑھا کردیا جائیگا پ ۲۷/۱۸

یُضَاعَفْ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ مجزوم مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلہ) دوگنا کیا جائیگا پ ۱۹/۴ دوگنی سزا دیجائیگی پ ۲۱/۳۔

یُضَاعِفْہُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم مضاعفۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول وہ اوسکو بڑھا کردیگا۔ پ ۲۸/۱۶

یُضَاعِفْھَا - واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم مضاعفۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ھَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول۔ وہ اوسکو بڑھا کردیگا پ ۵/۳۔

یُضَاعِفَہٗ - واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلہ) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول کہ وہ اوسکو بڑھا کردے پ ۲/۱۶ پ ۲۷/۱۸ (یُضَاعِفُ کی تنقیح کے لئے دیکھو مضاعفۃ)

یُضَاھِئُوْنَ - جمع مذکر غائب۔ مضارع مُضَاھَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) مشابہت پیدا کررہے ہیں۔ پ ۱۰/۱۱

ضَہِیٌّ مثل۔ مانند۔ شبیہ۔ ضَہِیٌّ مصدر ناقص یائی (سمع) عورت کا مرد کی طرح ہوجانا کہ نہ حیض ہو نہ حمل نہ پستان ضَہْیَاءُ عورت مردنما۔ مضاھاۃ مشابہت۔

یَضْحَکُوْا - جمع مذکر غائب امر ضِحْکٌ مصدر (سمع) وہ ہنسیں۔ انکو ہنسنا چاہیئے۔ پ ۱۰/۱۷

ضَحِکٌ ضِحْکٌ ضَحِکٌ مصادر (سمع) بواسطہ مِنْ و باء) کسی سے ہنسنا۔ راضی ہونا۔ قبول کرنا (بغیر واسطہ) لازم ہنسنا۔ تعجب کرنا۔ خوفناک ہونا۔ چمکنا۔ حیض آنا۔ اِضْحَاکٌ (افعال) ہنسانا تعجب میں ڈالنا۔ تَضَحُّکٌ (تفعل) ہنسنا تَضَاحُکٌ۔ (تفاعل) آپس میں ہنسنا۔ اُضْحُوکَۃٌ اور ضُحْکَۃٌ ہر شخص کا مسخرا۔ ضُحَکَۃٌ بڑا ہنسوڑ ضُحَکٌ برف۔ دودھ کے جھاگ۔ تعجب۔ سفید دانت۔

یَضْحَکُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع ضحک سے۔ وہ ہنستے ہیں ۲۵/۱۱ ۳۰/۸ ب۔

یَضُرَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مؤکد منصوب بمعنی مستقبل۔ ضَرٌّ مصدر (نصر) وہ ہرگز ضرر نہیں پہونچائیگا۔ ہرگز نقصان نہیں کرے گا۔ ۴/۳ ب۔

یَضُرُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ضَرٌّ سے۔ مثبت۔ وہ نقصان رساں تھا۔ نقصان پہنچاتا تھا ۱/۱۲ ب منفی مرفوع نہ نقصان پہونچائے۔ وہ نہیں نقصان پہونچائیگا ۴/۳ ب ۷/۱۵۹ ب ۱۱/۱۶۹۷ ب ۱۷/۹۵۵ ب ۱۹/۳ ب۔ (دیکھو مضارؔ)

یَضْرِبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع ضَرْبٌ مصدر (فَعَلَ یَفْعِلُ) منصوب۔ کردے۔ بیان کرے ۱/۱ پ مرفوع وہ بیان کرتا ہے ۱۳/۱۶۹۸ ب ۱۸/۱۱ ب ۲۶/۵ ب۔

یَضْرِبْنَ۔ جمع مؤنث غائب امر ضَرْبٌ چاہیئے کہ وہ عورتیں ڈال لیں۔ اون عورتوں کو چھپا لینا چاہیے ۱۸/۱۱ ب۔

یَضْرِبُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ ضَرْبٌ سے۔ وہ مارتے ہیں ۱/۱۳ ب ۲۶/۷ ب وہ چلتے ہیں سفر کرتے ہیں ۲۹/۱۴ ب (دیکھو نضربھا)

یَضَّرَّعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع یَضَّرَّعُ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَضَرَّعُوْنَ تھا۔ تاکہ وہ زاری کریں۔ وہ عاجزی کریں۔ ۹/۲ ب (دیکھو تَضَرُّعًا اور تَضَرَّعُوْا۔)

یَضُرُّوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ ضَرٌّ سے (نصر) وہ ہرگز نقصان نہ پہنچائینگے۔ نہ پہونچا سکینگے ۴/۹۵۳ ب ۶/۸ ب ۲۶/۸ ب (دیکھو مضارؔ)

یَضُرُّوْنَکَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ ضَرٌّ سے (نصر) وہ تجھے نقصان نہیں پہونچائینگے وہ تیرا بگاڑ نہیں کرینگے۔ ۵/۴ ب (دیکھو مُضَارؔ)

یَضُرُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع ضَرٌّ سے (نصر) کیا۔ وہ نقصان پہونچاتے ہیں۔ نقصان

پہونچا دینگے ۔ پ ۱۹/۹ ۔ (دیکھو مُضَارٌ)

یَضَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ وَضْعٌ مصدر (فتح) وہ اتارتا ہے ۔ دُور کرتا ہے ۔ پ ۹/۹ ۔

یَضَعْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع منصوب وَضْعٌ سے (فتح) کہ وہ اتار دیں کہ الگ کر دیں ۔ پ ۱۴/۱ کہ پیدا کر دیں کہ جن چکیں ۔ اون کے بچہ پیدا ہو جائے ۔ پ ۲۸/۱۷ (دیکھو مَوَاضِعَہ)

یَضِلُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ ضَلَالٌ مصدر (ضرب) منفی ۔ نہیں چوکتا ہے نہیں بہکتا ہے ۔ پ ۱۶/۱۱ نہیں گمراہ ہوگا ۔ پ ۱۶/۱۶ ۔ مثبت وہ بھٹکتا ہے ۔ وہ گمراہ ہوتا ہے ۔ پ ۱۱/۱۶ پ ۱۵/۲ پ ۲۴/۱ ۔ (دیکھو مُضِلٌّ)

یُضِلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِضْلَالٌ مصدر (افعال) مثبت ۔ کہ گمراہ کر دے کہ بہکا دے پ ۵/۱۴ پ ۱۱/۳ پ ۲۱/۱ پ ۲۳/۱۵ منفی مؤکد مستقبل ہرگز اکارت نہیں کریگا ۔ ہرگز رائگاں نہیں کریگا پ ۲۶

یُضِلُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ۔ اِضْلَالٌ سے وہ گمراہ کرتا ہے وہ گمراہ چھوڑتا ہے پ ۱/۳ پ ۱۳/… پ ۱۴/… پ ۱۷/۸ پ ۲۲/۱۳ پ ۲۴/… پ ۲۹/۱۵ ۔

یُضَلُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ۔ اِضْلَالٌ سے ۔ گمراہ کئے جاتے ہیں پ ۱۰/۱۱ ۔

یُضِلَّكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِضْلَالٌ سے کَ ضمیر مفعول ۔ وہ تجھے گمراہ کر دیگا پ ۲۳/۱۱

یُضْلِلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اضلالٌ سے (جسکو) وہ گمراہ کر دے (جسکو) وہ گمراہ چھوڑ دے (جسکو) وہ گمراہ کر دیتا ہے گمراہ چھوڑ دیتا ہے پ ۵/… پ ۹/… پ ۱۳/۱۱ پ ۱۵/… پ ۲۳/۱۷ پ ۲۴/… پ ۲۵/۶ ۔

یُضْلِلْہُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اِضلالٌ سے ۔ اوسکو وہ گمراہ کر دیتا ہے ۔ گمراہ چھوڑ دیتا ہے ۔ پ ۷

یُضِلَّنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ۔ اِضلالٌ نَا ضمیر مفعول وہ (ضرور) ہمکو گمراہ کر ہی دیتا پ ۱۹/۲

یُضِلُّوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِضلالٌ سے ۔ تمکو گمراہ کرتے کا پ ۵/۱۴ کہ وہ بہکا دیں پ ۱۳/۱۴ پ ۱۳/۱۷ مجزوم وہ بھٹکا وینگے پ وہ بہکاتے رہینگے پ ۲۹/۱ ۔

یَضِلُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع ضَلَالٌ سے (ضرب) بھٹکتے ہیں ۔ بہکتے ہیں پ ۲۳/۱۱ ۔

یُضِلُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِضلالٌ (افعال) منفی ۔ وہ نہیں بہکاتے ہیں ۔ نہیں گمراہ کرتے ہیں پ ۳/۱۵ پ ۵/۱۴ ۔ مثبت ۔ کہ وہ تم کو گمراہ کر دیں پ ۳/۱۵ بلاشبہ وہ گمراہ کرتے ہیں پ جنکو وہ گمراہ کرتے تھے پ ۱۴/۹ ۔

يُضِلَّهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی
مصدر (اِضلال) مصدر۔ اسکو گمراہ کر دینا۔ پ۔
مرفوع۔ وہ اسکو گمراہ کرتا ہے۔ پ
يُضِلَّهُمْ ۔ کہ وہ ان کو گمراہ کر دے۔ اونکو گمراہ
کر دینے کا پ (مادہ ضلال کی تنقیح کے لئے
دیکھو مُضِلٌّ)
يُضِيعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع۔
اِضاعۃٌ مصدر (افعال) وہ نہیں ضائع کریگا۔
رائگاں نہیں کریگا۔ پ پ پ پ منفی منصوب
کر ضائع کر دے کہ اکارت کر دے پ (دیکھو نُضِيعُ)
يُضَيِّفُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَضْيِيفٌ
مصدر (تفعیل) کہ وہ (اونکی) مہمانی کریں مہمان بنانیسے پ
(دیکھو يُضِيفُ)۔
يُضِيقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ضِيقٌ مصدر (ضرب)
تنگ ہوتا ہے پ پ (دیکھو تُضَيِّقُوا ضَيِّقًا ضَاقَتْ)
يُضِيءُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اضاءۃٌ مصدر
(افعال) وہ روشن ہو جائے جل اُٹھے۔ پ ۔ (دیکھو
اَضَاءَ)

فصلُ الطّاءِ المُهملة

يُطَاعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِطَاعَۃٌ
مصدر (افعال) کہ اسکا قول مانا جائے یعنی اونکے
لئے کوئی سفارشی ہی نہیں ہوگا پ منصوب کہ اسکا
حکم مانا جائے اوسکی اطاعت کی جائے۔ پ۔ (دیکھو
مُطَاعٍ۔ نُطِيعُ)
يُطَافُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِطَافَۃٌ
مصدر (افعال) دُور چلایا جائیگا پ پ پ۔
(دیکھو يَطُوفُ اللہ)
يَطْبَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع طَبْعٌ مصدر (فتح)
وہ مہر لگا دیتا ہے پ پ پ (دیکھو نَطْبَعُ)
يُطِعْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِطَاعَۃٌ
مصدر (افعال) وہ فرمانبرداری کرے اطاعت کرے
فرمانبرداری کرتا ہے۔ اطاعت کرتا ہے پ پ
پ پ پ (دیکھو مُطَاعٍ)
يُطْعِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِطْعَامٌ
مصدر (افعال) وہ کھلاتا ہے۔ وہ کھانا دیتا ہے
پ پ (دیکھو نُطْعِمُ)
يُطْعَمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اطعام
مصدر (افعال) اوسکو نہیں کھلایا جاتا۔ اوسکو کھانا
نہیں دیا جاتا پ (حوالہ مذکورہ)
يُطْعِمُونِ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطعام
سے۔ نون وقایہ۔ یاء متکلم مفعول۔ کہ وہ مجھے کھانا

دیں۔ پ ۲۷/۲۔

یُطْعِمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطْعَامٌ سے۔ وہ کھانا دیتے ہیں وہ کھانا کھلاتے ہیں۔ پ ۲۹/۱۹

يَطْعَمْهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی طَعْمٌ مصدر (سمع) ہٗ ضمیر مفعول۔ (جس نے اسکو نہیں چکھا۔ (سیوطی) جس نے اوسکو نہیں پیا۔ (بغوی) و رازی و ابوالسعود) پ ۲/۱۷ مرفوع مثبت۔ (جو) اوسکو کھائے پ ۵۔

يَطْعَمُهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی طُعْمٌ سے ھَا ضمیر مفعول۔ اوسکو نہیں کھاتا ہے پ ۸۔ (دیکھو نَطْعَمُ)

يَطْغٰى ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب طُغْيَانٌ مصدر (فتح) کہ وہ سرکش ہوجائے یعنی تکبر کرنے لگے پ ۱۶/۱۱ مرفوع حد سے آگے بڑھ جاتا ہے۔ سرکش ہوجاتا ہے پ ۳۰/۲۱ (دیکھو طُغْيَانِهِمْ طَغٰى۔ تَطْغَوْا)

يُطْفِئُوْا ۔ جمع مذکر۔ غائب۔ مضارع منصوب اطفاءٌ مصدر (افعال) کہ وہ بجھادیں پ ۱۰/۱۱ پ ۲۸/۹ (دیکھو اطفاءٌ)

يَطْلُبُهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع طَلَبٌ مصدر (نصر) ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اوسکو طلب کرتا ہے پ ۸/۱۴۔ (دیکھو المطلوب)

يُطْلِعَكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِطْلَاعٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ کہ وہ تم کو واقف کردے۔ تم کو آگاہ کردے پ ۴/۹ (دیکھو مَطْلَع)

يَطْمِثْهُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی طَمْثٌ مصدر (ضرب) هُنَّ ضمیر مفعول۔ اون سے جماع نہیں کیا۔ پ ۲۷/۱۳۔

طَامِثٌ۔ حائضہ عورت۔ طَمْثٌ مصدر (نصر و سمع) حائضہ ہونا۔ طَمْثٌ (ضرب و نصر متعدی) ازالۂ دوشیزگی کرنا۔ گھسنا۔ مس کرنا۔

يَطْمَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع طَمَعٌ مصدر (فتح) مرفوع۔ وہ لالچ کرتا ہے وہ امید رکھتا ہے پ ۲۹/۱۵ منصوب وہ امید کرنے لگے۔ لالچ کرنے لگے۔ پ ۲۲/۱

يَطْمَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع طَمَعٌ سے۔ وہ امید رکھتے ہونگے، وہ امیدوار اور راغب ہونگے پ ۱۲ (دیکھو نَطْمَعُ)

يَطْمَئِنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِطْمِئْنَانٌ مصدر (اِفْعِلَّالٌ) تاکہ سکون پائے۔ پ ۳ (دیکھو مُطْمَئِنٌّ)

يَطُوْفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع طَوْفٌ

وطواف مصدر (نصر) چکر لگاتے رہیں گے۔
یعنی خدمت کے لئے تیار رہینگے۔ پ ۲۷ ۲۹
طوف طواف طوفان تطواف کسی
چیز کے گرد چکر لگانا۔ دور کرنا۔ (نصر) طوف کسی
خیال کا خواب میں آنا (نصر) طاف بی رجل
میرے خواب میں کوئی شخص آیا۔
اطافۃ (افعال بواسطہ باء) کسی چیز کو
گھیر لینا۔ قریب ہو جانا۔ تطویف (تفعیل) کسی
کے آس پاس بہت زیادہ چکر لگانا۔ تطوّف
(تفعل) کسی چیز کے آس پاس چکر لگانا۔

یطّوّف ۔ واحد مذکر غائب تطوّف
مصدر (تفعل) اصل میں یتطوّف تھا کہ وہ
طواف کرے یعنی سعی کرے پ ۲ دیکھو یطوف)

یطّوّفوا ۔ جمع مذکر غائب امر۔ تطوّف مصدر
چاہیئے کہ وہ طواف کریں (یعنی طواف افاضہ) پ ۱۷

یطوفون ۔ جمع مذکر غائب مضارع (نصر)
وہ گھومینگے وہ چکر لگائینگے پ ۲۷ (دیکھو یطوف)

یطوّقون ۔ جمع مذکر غائب مضارع تطویق
مصدر (تفعیل) انکو طوق پہنایا جائیگا۔ طوق کی
طرح انکی گردنوں میں ڈالا جائیگا پ ۴ طوق گردن
بند۔ گھیرا۔ طاقت۔ وسعت۔ طاقت، قوت، قابو

رسی کا بل۔ طوق مصدر (نصر) طاقت رکھنا۔ کوئی
کام کر سکنا۔ اطاقۃ (افعال۔ متعدی بنفسہ اور
بواسطہ علے) کسی چیز پر قابو رکھ سکنا۔ تطویق (تفعیل)
طوق ڈالنا۔ حاکم بنانا۔ طاقت دینا۔ کسی کام پر مکلف
کرنا۔ ناقابل برداشت کام پر مکلف کرنا۔ راضی
ہونا۔ آیت میں اول معنی مراد ہیں۔ تطوّق (تفعل)
طوق پہننا۔

یطؤن ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی وطأ
مصدر (سمع) نہیں پامال کرینگے نہیں چلیں گے۔
پ ۱۱ (دیکھو موطئا)

یطہّر ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب تطہیر
مصدر (تفعیل) کہ وہ پاک کردے پ ۶ پ ۹ پ ۲۲
(دیکھو المتطہرین اور مطہر)

یطہرن ۔ جمع مؤنث غائب مضارع طہارۃ
وطہر مصدر (نصر و کرم) یہانتک کہ وہ عورتیں
پاک ہو جائیں پ ۲ (حوالہ مذکورہ)

یطیر ۔ واحد مذکر غائب مضارع طیر وطیران
مصدر (ضرب) وہ اڑتا ہے۔ پ ۔

یطّیّروا ۔ جمع مذکر غائب مضارع تطیّر مصدر
(تفعل) اصل میں یتطیّروا تھا۔ وہ بدشگونی
کرتے تھے۔ برا شگون لیتے تھے پ ۹ (دیکھو تطیرنا)

اور طائرکم،

یُطِیْعُکُمْ - واحد مذکر غائب، مضارع اِطَاعَۃٌ سے کُمْ ضمیر مفعول۔ وہ تمہارا کہنا مان لے۔ ۲۶/۱۳

(دیکھو مطاع)

یُطِیْعُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِطاعۃ سے۔ وہ اطاعت کرتے ہیں۔ وہ فرمان مانتے ہیں

۸/۱۵ (دیکھو مُطاع)

یُطِیْقُوْنَہٗ - جمع مذکر غائب مضارع اِطَاقَۃٌ سے وہ اسکی (یعنی روزہ رکھنے کی) طاقت رکھتے ہوں۔ ۲/۲۳

اکثر اہل تفسیر نے اسجگہ حرف نفی محذوف قرار دیا ہے۔ مراد ہے لَا یُطِیْقُوْنَہٗ جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ شیخ ابن جریرؒ نے لکھا ہے کہ یُطِیْقُوْنَ کا مفہوم وہی ہے جو اَطَاقَ فُلَانَ کا ہے اَطَاقَ میں باب افعال کی ہمزہ سَلْبِ ماخذ کے لئے ہے اسلئے اَطَاقَ فُلَانٌ کا معنی ہوتا ہے فلاں شخص میں طاقت نہیں ہے اس صورت میں یُطِیْقُوْنَ کا ترجمہ ہوگا وہ جو روزہ کی طاقت نہیں رکھتے خواہ پیری کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے۔

اس تقدیر پر حرف نفی محذوف قرار دینے کی ضرورت نہیں (روح) شمس الائمۃ نے بھی یطیقون کو اِطَاقَۃٌ سے مشتق قرار دیتے ہوئے ہمزہ کو سلب مصدر کے لئے قرار دیا ہے (تفسیر احمدی)

ایک جماعت قدماء کا خیال ہے کہ ہمزہ سلب کے لئے نہیں ہے مگر یطیقونہ کے معنی بالفعل طاقت رکھنے کے نہیں ہیں بلکہ حال ماضی کی حکایت ہے یعنی جو لوگ گذشتہ جوانی کے زمانہ میں طاقت رکھتے تھے مراد یہ کہ اب بڑھاپے کی وجہ سے طاقت نہیں رکھتے تو اون کے لئے ترکِ صوم جائز ہے اور ادائے فدیہ واجب۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ اور حضرت سلمہؓ بن الکوع قائل ہیں کہ شروع اسلام میں لوگ روزہ کے خوگر نہیں تھے اون کے لئے روزہ رکھنا سخت دشوار تھا اس لئے خیار دیدیا گیا تھا کہ ہوسکے تو روزہ رکھیں ورنہ فدیہ دیدیں لیکن آیت فمن شہد منکم الشّہر فلیصمہُ نے اس خیار کو منسوخ کر دیا اور روزہ رکھنا لازم ہوگیا اس قول پر آیت منسوخ قرار پائیگی۔

قتادہ کا قول ہے کہ آیت یطیقونہ کا مصداق وہ بوڑھے لوگ تھے جو روزہ تو رکھ سکتے تھے مگر دشواری کے ساتھ انکو صوم و فدیہ میں خیار تھا لیکن آیت فمن شہد منکم الخ سے ایسے طاقتور بوڑھوں کا اختیار بھی فسخ کر دیا گیا۔

حسن بصریؒ نے فرمایا آیتِ مذکورہ کا مصداق وہ بیمار تھے جو کہنے کو تو بیمار ہوتے تھے مگر اونمیں روزہ رکھنے کی طاقت ہوتی تھی اونکو ترکِ صوم کی اجازت تھی مگر یہ اجازت بھی آیت فمن شہد منکم سے منسوخ کردی گئی (معالم) (دیکھو یُطوّقونَ)

فصل الظّاء المعجمۃ

یُظَاهِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی مُظَاهَرَۃٌ مصدر (مفاعلہ) اگر۔ وہ پشت مضبوط نہ کریں۔ پشت پناہی نہ کریں۔ مدد نہ کریں ہ ظَهْرٌ پشت۔ کثیر مال سخت اور اونچی زمین اَعْطَاہُ عَنْ ظَهْرِ یَدٍ اوس نے بلا عوض دیا۔ هُوَ یَاکُلُ عَلیٰ ظَهْرِ یَدِیْ وہ میری کمائی کھاتا ہے میں اوسکو خرچ دیتا ہوں خَفِیْفُ الظَّهْرِ سبک پشت یعنی جس کے بچے کم ہوں ثَقِیْلُ الظَّهْرِ اس کے خلاف ہے۔ اَقْرَانُ الظَّهْرِ پیچھے سے حملہ کرنیوالے۔ لَا تَجْعَلْ حَاجَتِیْ بِظَهْرٍ میرے کام کو پس پشت نہ کردینا یعنی بھول نہ جانا اَصَبْتُ مِنْکَ مَطَرَ ظَهْرٍ میں نے تیری طرف سے بڑی بھلائی پائی۔

هُوَ بَیْنَ ظَهْرَیْهِمْ وہ اونکے درمیان ہی نَزَلَ بَیْنَ ظَهْرَیْهِمْ۔ وہ اونکی پشت کے پیچھے اترا۔ جَاءَ بَیْنَ ظَهْرَیْهِ۔ وہ اپنی قوم میں آگیا۔ ظُهْرٌ زوال آفتاب کے بعد کا وقت ظِهْرَۃٌ مددگار۔ اپنا قبیلہ ظَهْرَۃٌ اسباب مسافرخانہ اپنا قبیلہ۔ ظَاهِرَۃٌ اپنا قبیلہ۔ دوپہر کا وقت ظُهَارٌ پتھریلی زمین ظِهَارَۃٌ کپڑے کا ابرا ظُهْرَانٌ جماعت گروہ۔ ظَهِیْرٌ قوی۔ قوی پشت۔ مددگار۔ ظَهِیْرَۃٌ گرم وقت۔ دوپہر کا وقت۔

ظَهَارَۃٌ مصدر (فتح) قوی پشت ہوجانا۔ (بواسطۂ عَنْ) زائل ہوجانا۔ ظَهَرَ بِحَاجَتِیْ وہ وہ میرا کام بھول گیا۔ ظُهُوْرٌ مصدر (فتح) ظاہر ہونا (بواسطۂ علیٰ) مدد کرنا۔ غالب ہونا۔ مطلع ہونا (بواسطۂ باء) غالب ہونا۔ ظاہر کرنا اظہارٌ (افعال) ظاہر کرنا۔ واقف کرنا۔ غالب کرنا پس پشت ڈالدینا۔ قرآن حفظ پڑھنا۔ تَظْهِیْرٌ تفعیل بھول جانا فراموش کردینا۔ دوپہر کو آنا۔ عورت سے ظہار کرنا یعنی اپنی بیوی سے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَهْرِ اُمِّیْ کہنا۔ مُظَاهَرَۃٌ (مفاعلۃ) باہم مدد کرنا ظہار کرنا تَظَاهُرٌ (تفاعل) باہم مددگار ہوجانا پس پشت ڈالدینا۔ تَظَهُّرٌ (تفعل) دوپہر کو آنا

ظہار کرنا۔ اِستِظہارٌ (استفعال) مدد مانگنا۔ مدد لینا۔ قوی پشت ہوجانا۔

یُظَاہِرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ مُظَاہَرَۃٌ اور ظِہَارَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ ظہار کرتے ہیں پ۲۸/۱۔

یَظْلَلْنَ۔ جمع مؤنث غائب مضارع فعل ناقص۔ وہ ہوجائیں۔ وہ ہوجائیں گی۔ پ۲۵/۵ (دیکھو نَظَلُّ)

یَظْلِمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ظُلْمٌ سے۔ وہ ظلم نہیں کرتا۔ حق تلفی نہیں کرتا پ۵/۴ پ۱۱/۸ پ۱۵/۱۸ مجزوم مثبت ظلم کریگا پ۱۸/۱۷۔

یُظْلَمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت وہ مظلوم ہو اس پر ظلم کیا گیا ہو پ۵/۱۳ (مادہ ظلم کی تنقیح کے لئے دیکھو مظلماً)۔

یَظْلِمُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع ظلم سے وہ ظلم کرتے تھے۔ وہ ظلم کرتے ہیں۔ وہ بیجا حرکت کرتے ہیں پ۱/۶ پ۴/۳ پ۹/۱۰و۱۲ پ۱۰/۱۵ پ۱۱/۱۰ پ۱۴/۱۰و۲۱ پ۲۰/۱۶ پ۲۱/۴ پ۲۵/۸ وہ ناانصافی کرتے تھے ناانصافی کرتے ہیں پ۸۔

یُظْلَمُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی اون پر ظلم نہیں کیا جائیگا اونکے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائیگی۔ اونکی حق تلفی نہیں کی جائیگی۔

پ۳/۱۱و۶ پ۴/۸ پ۵/۱۵و۴ پ۸/۷ پ۱۱/۱۰و۱۱ پ۱۴/۲۱ پ۱۵/۸ پ۱۶/۷ پ۱۸/۴ پ۲۴/۴ پ۲۵/۱۹ پ۲۶/۲۔

یَظْلِمَهُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ هُمْ ضمیر مفعول۔ کہ اون پر ظلم کرے کہ اون پر ظلم کرتا۔ پ۱۰/۱۵ پ۲۰/۱۹ پ۲۱/۴۔

یَظُنُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت ظَنٌّ مصدر (نصر)۔ جو گمان کرتا ہے پ۱۷/۹ منفی۔ کیا یقین نہیں کرتے۔ پ۳۰/۸۔

یَظُنُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت ظَنٌّ مصدر (نصر) وہ یقین کرتے ہیں پ۱/۵ پ۲/۱۷ وہ گمان کرتے ہیں پ۱/۹ پ۴/۷ پ۲۵/۱۹ (دیکھو نَظُنُّ)

یُظْہِرَ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب اِظْہَارٌ مصدر (افعال) کہ اسکو غالب کردے پ۱۰/۱۱ پ۲۶/۱۲ پ۲۸/۹ کہ وہ پھیلائے۔ پ۲۴/۸۔

یُظْہِرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع اِظْہَارٌ مصدر (افعال) وہ واقف نہیں کرتا وہ مطلع نہیں کرتا۔ پ۲۹/۱۲ (دیکھو یُظَاہِرُوْا)

یَظْہَرُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت ظُہُوْرٌ مصدر (فتح) وہ غالب آجائیں قابو پاجائیں پ۱۰/۸ پ۱۶/۲ وہ واقف ہوجائیں۔ مطلع ہوجائیں پ۱۵/۱۵ منفی۔ واقف نہ ہوئے ہوں پ۱۸/۱۰

يَظْهَرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مثبت ظُهُوْرٌ سے وہ قابو پانے یعنی چڑھکر اوپر پہنچ جاتے پ ۲۵/۹ - (دیکھو یظاهروا)

فَصْلُ الْعَیْنِ الْمُہْمَلَہ

يَعْبُدُ - واحد مذکر غائب مضارع عِبَادَۃٌ مصدر (نصر) پوجتے تھے - پوجتے چلے آئے ہیں پ ۹/۱۶ پ ۱۲/۶،۷،۸،۹،۹ پ ۱۳/۱۴ پ ۱۷/۹ پ ۲۲/۱۱ پوجتا ہے پوجتے ہیں - پ ۱۲/۹ (دیکھو نَعْبُدُ)

يَعْبُدُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب عِبَادَۃٌ سے کہ وہ عبادت کریں پ ۱/۱۱ پ ۲۳/۱۶ پ ۳۰/۲۳ امر غائب اونکو عبادت کرنی چاہیے پ ۳۰/۲۲ -

يَعْبُدُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع معروف عِبَادَۃٌ سے وہ پوجتے تھے پوجتے ہیں - پ ۱۱/۷ پ ۱۲/۹ پ ۱۴/۱۶ پ ۱۵/۱۴ پ ۱۶/۶ پ ۱۷/۱۶ پ ۱۸/۱۷ پ ۱۹/۳ پ ۲۰/۱۰ پ ۲۳/۶ پ ۲۷/۲ وہ اطاعت کرتے تھے حکم مانتے تھے پ ۲۲/۱۱ وہ میری عبادت کرینگے پ ۱۸/۱۳ -

يُعْبَدُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول عِبَادَۃٌ سے - انکی پرستش کیجاتی ہے پ ۲۵/۱ (دیکھو نَعْبُدُ)

يَعْبَؤُا - واحد مذکر غائب مضارع منفی عَبْوءٌ مصدر (فتح) پرواہ نہ کریگا - پ ۱۹/۴ -

عَبَأٌ اصل - عَبٌّ مخفف (سورج کی کرنیں - عِبْأٌ بوجھ - سامان - عَبَاءٌ دھاریدار کمبل - خوب موٹا آدمی عَبْأٌ مصدر (فتح) تیار کرنا - پرواہ کرنا - تعبیۃٌ اور تَعْبِئٌ فوج کا سامان درست کرنا - تیار کرنا -

يَعْتَدُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِعْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) وہ زیادتی کرتے تھے وہ حدود شرعیہ سے تجاوز کرتے تھے پ ۱/۴ پ ۳/۱۵ پ ۶/۱۵ (دیکھو مُعْتَدِیْنَ اور مُعْتَدٍ)

يَعْتَذِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اعتذارٌ مصدر (افتعال) وہ معذرت کرینگے پ ۱۱/۱ پ ۲۹/۲۱ (دیکھو مَعْذِرَتُهُمْ)

يَعْتَزِلُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی اعتزالٌ مصدر (افتعال) اگر وہ الگ نہ ہوں اگر اونھوں نے کنارہ کشی نہ کی - پ ۵/۹ - (دیکھو مُعْتَزِلِ اور مَعْزُوْلُوْنَ)

يَعْتَصِمْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اعتصامٌ مصدر (افتعال) مضبوط پکڑتا ہے پ ۴/۲ - عِصْمَۃٌ گردن بند - جمع عُصَمٌ اور عِصَامٌ کتے وغیرہ کی گردن کا پٹہ - عِصَامٌ - مشک کا بندھن اور دوال - عُصُوْمٌ بسیار خور - مِعْصَمٌ کلائی کا

پہونچا۔ عَصْمٌ مصدر (ضرب) اختیار کرنا عِصْمَۃٌ
مصدر (ضرب) بچانا۔ محفوظ رکھنا عَصَمَ اِلَیْہِ
اوسکی پناہ پکڑی۔ اِسْتِعْصَامٌ (استفعال) بچانا
قبضہ پکڑنے کے لئے ہاتھ مارنا۔ اِعْتِصَامٌ (افتعال)
گناہ سے بچا رہنا۔ مضبوط پکڑنا۔ انعصام (انفعال)
گناہ سے بچنا۔

یُعْجِبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْجَابٌ
مصدر (افعال) وہ پسند آتا ہے۔ بھلا لگتا ہے
پ ۲/۲۶/۱۲ (دیکھو تَعْجِیْبٌ)

یُعْجِزَہٗ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْجَازٌ مصدر
(افعال) ہٗ ضمیر مفعول۔ کہ اوسکو عاجز کردے اس
سے چھوٹ جائے اوسکو پیچھے چھوڑ دے پ ۲۲/۱۲۔

یُعْجِزُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
اِعْجَازٌ سے وہ عاجز نہیں کرسکتے پ ۱/۱۴ (دیکھو
مُعَاجِزِیْنَ)

یُعَجِّلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَعْجِیْلٌ
مصدر (تفعیل) اگر وہ جلدی کردیتا پ ۱۱ (دیکھو
یَسْتَعْجِلُ)

یَعِدُ۔ واحد مذکر غائب مضارع ثبت وَعْدٌ
مصدر (ضرب) وہ ڈراتا ہے پ ۳/۳ وہ ڈراتا رہا ہی
پ ۲۴/۹ وعدہ دیتا ہے پ ۳ پ ۵/۱۵ وہ وعدہ دے رہا
رہا ہے پ ۸/۱۳ وہ وعدہ کر رہا تھا پ ۹/۱۵ منفی۔ وہ وعدہ
نہیں کرتا ہے پ ۱۵/۱۲ پ ۲۲/۱۲۔ کیا۔ اوس نے وعدہ
نہیں کیا تھا۔ پ ۱۶/۱۳ (دیکھو مَوْعِدَۃٌ)

یَعْدِلُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع عَدْلٌ
مصدر (ضرب) وہ (الوہیت) میں برابر قرار
دیتے ہیں پ ۷ پ ۵ پ ۲۔ وہ انصاف کرتی ہیں
پ ۹/۱۰ (دیکھو العدال اور تعدلون)

یَعْدُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔
عُدْوَانٌ مصدر (نصر) وہ زیادتی کررہے تھے
حد شرعی سے تجاوز کررہے تھے پ ۹/۱۱ (دیکھو مُعْتَدِیْ)

یُعَذِّبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
ثبت تعذیبٌ مصدر (تفعیل) وہ عذاب
دیگا عذاب دے پ ۳/۸ پ ۶ پ ۱۱/۲ پ ۱۶/۲
پ ۲۰/۱۴ پ ۲۶/۱ پ ۳۰/۱۳ منفی نہیں عذاب دیتا ہے نہیں
عذاب دیگا پ ۳/۱۴ وہ کیوں عذاب نہیں دیتا پ ۲۸/۲۔

یُعَذِّبْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
تعذیبٌ سے۔ عذاب دیگا پ ۱۰ پ ۱۵/۶ پ ۲۶/۱۰۔

یُعَذِّبَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
تعذیبٌ سے ثبت وہ عذاب دے پ ۴/۴ پ ۹/۱۸
پ ۱۰/۱۳ پ ۲۱/۱۹ پ ۲۲/۶ پ ۲۶/۹ منفی کہ وہ عذاب نہ
دے پ ۹/۱۸۔ (دیکھو مُعَذِّبُوْھَا)

یَعْرُجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عُرُوْجٌ
مصدر (نصر) وہ چڑھتا ہے پ۲۲ ۱۷ وہ چڑھیگا
یعنی لوٹے گا۔ پ۲۱ ۱۴۔

یَعْرُجُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
عُرُوْجٌ مصدر (نصر) وہ چڑھنے لگیں۔ پ۱۴ ۱۔
(دیکھو مَعَارِجَ)

یَعْرِشُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
(ضرب و نصر) (جن عمارتوں کو) وہ اونچا بناتے
تھے پ۹ ۶ جو۔ چھتریاں وہ بناتے ہیں۔ جو۔ اونچے
مکان وہ بناتے ہیں۔ پ۱۴ ۱۵۔

عَرْشٌ مصدر (ضرب و نصر) متعدی۔
لکڑیوں کی چھتری بنانا۔ مکان بنانا۔ لازم حیران
سرگردان ہونا۔ عَرَشَ بِالْمَکَانِ اوس
جگہ قیام کیا۔ عَرَشٌ (سمع) حیران سرگرداں
ہونا۔ (بواسطہ عَنْ) لوٹ جانا عَرِشَ بِغَرِیْمِہٖ
قرضدار کی سخت پکڑ کی۔ عَرِشَ عَلَیْہِ اوس پر
قابو اور قوت حاصل کی۔

تَعْرِیْشُ الْبَیْتِ گھر کی چھت بنانا۔
تَعْرِیْشُ الْاَمْرِ۔ کام میں دیر کرنا۔ تَعَرَّشَ
بِالْبَلَدِ شہر میں قیام کیا۔ اِعْتَرَشَ (اِعْتِرَاشٌ
افتعال) چھتری بنائی۔ سوار ہوا (دیکھو مَعْرُوْشَاتٌ)

یُعْرِضْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْرَاضٌ
مصدر (افعال) اعراض کریگا مونہ پھیریگا۔ پ۲۹ ۱۱
(دیکھو مُعْرِضُوْنَ)

یُعْرَضُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
عَرْضٌ مصدر (ضرب) پیش کئے جائینگے پ۲۶ ۴و۲
(دیکھو معرضون)

یُعْرَضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مجہول۔ عَرْضٌ مصدر (ضرب) انکی پیشی ہوگی۔
پ۱۲ ۲ (انکو پیش کیا جائیگا پ۲۴ ۱ پ۲۵ ۵ (دیکھو معرضون)

یُعْرَفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
عِرْفَانٌ مصدر (ضرب) پہچانے جائینگے
پ۲۷ ۱۲ (دیکھو مَعْرُوْفًا)

یُعْرَفْنَ ۔ جمع مؤنث۔ غائب مضارع
مجہول۔ عرفانٌ مصدر (ضرب) کہ اونکی شناخت
ہوجائے۔ پ۲۲ ۵ (حوالۂ مذکورہ)

یَعْرِفُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی
عِرْفَانٌ مصدر۔ کیا۔ وہ واقف نہ تھے۔ کیا۔
اونھوں نے پہچانا نہ تھا۔ پ۱۸ ۴۔

یَعْرِفُوْنَ ۔ جمع مذکر۔ غائب مضارع عِرْفَانٌ
سے۔ وہ پہچانتے ہیں پ۲ ۱ پ۷ ۸ وہ پہچانتے ہونگے
وہ پہچان لینگے پ۸ ۱۲و۱۳ وہ پہچان لیں پ۱۳ ۲ وہ پہچانتے

ہیں۔ اقرار کرتے ہیں۔ ۱۲/۱۲ (دیکھو مَعۡرُوۡفًا)

یَعۡزُبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی۔
عُزُوۡبٌ مصدر (نصر) غائب نہیں ہو۔ ۲۱/۱۲ ۲۲
عُزُوۡبَۃٌ مرد کا تنہا بغیر بیوی ہو جانا اور عورت
کا بیوہ ہو جانا۔ عَزَبٌ مرد بلا بیوی اور عورت
بلا شوہر۔ عَزَبَۃٌ بیوہ (کسائی)۔ عَزِیۡبٌ وہ شخص
جو اپنے اہل و عیال اور مال سے دور ہو۔ رنڈوا۔
اَعۡزَبُ اور مِعۡزَابَۃٌ رنڈوا۔ وہ عورت جو
مدت دراز سے بیوہ ہو۔ عَزۡبٌ مصدر (نصر)
زمین کا ویران غیر آباد ہونا۔ غائب ہونا۔ عُزُوۡبٌ
مصدر (نصر و ضرب) بواسطۂ عَنۡ۔ چھپ جانا
چلا جانا۔ دور چلانا۔ دور ہو جانا۔ بغیر عَنۡ۔ دور
ہو جانا۔ اِنۡعِزَابٌ (انفعال) دور ہو جانا۔ دور
کر دینا۔ دور ہو کر بچ جانا۔ تَعَزُّبٌ (تفعل) مجرد رہنا۔

یَعۡشُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عَشۡوٌ
مصدر (نصر) جو۔ اعراض کریگا۔ اعراض کرتا ہے ۲۵/۱
عَشۡوٌ مصدر (نصر) رات میں کہیں جانیکا
قصد کرنا یہ اصل استعمال ہے توسیع استعمال
کے بعد ہر قاصد کو عاشی کہا جانے لگا۔ (بواسطۂ
اِلٰی) کہیں جانے کا راستہ تلاش کرنا (بواسطۂ
عَنۡ) اعراض کرنا۔ مؤخر الذکر استعمال آیت
میں ہے۔ عَشۡیٌ مصدر (ضرب) رات میں چرانا
(سمع بواسطۂ علیٰ) کسی پر ظلم کرنا (بغیر واسطۂ علیٰ)
رات میں جانور کا چرنا۔ تَعۡشِیَۃٌ (تفعیل) رات
کو آگ جلانا۔ رات کا کھانا کھلانا۔ رات کو جانور
چرانا (بواسطۂ عَنۡ) کسی سے نرمی اور مہربانی کرنا۔

یَعۡصِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل
میں یعصی تھا۔ عصیانٌ مصدر (ضرب) جو نافرمانی
کریگا۔ ۱۴/۱۳ ۲۲/۲ ۲۹/۱۲ (دیکھو مَعۡصِیَۃ)

یَعۡصِرُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع عَصۡرٌ
مصدر (ضرب) وہ رس نچوڑینگے (دیکھو اَلۡمُعۡصِرَاتِ)

یَعۡصِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عصمۃ مصدر
(ضرب) وہ بچائے گا۔ ۶/۱۴ ۱۲/۴ ۲۱/۱۸ (دیکھو
یعتصم)

یَعۡصُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
عصیان مصدر (ضرب) وہ نافرمانی نہیں
کرتے۔ ۲۸/۱۹

یَعۡصِیۡنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع
منفی۔ عصیانٌ مصدر (ضرب) وہ نافرمانی
نہیں کرینگی۔ ۲۸

یَعَضُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عَضٌّ
مصدر (سمع) دانت سے کاٹے گا۔ ۱۹/۱

عَضٌّ اور عَضِیضٌ مصادر (سمع وفتح) متعدی بنفسہ اور بواسطۂ عَلیٰ اور بواسطۂ باء دانت سے کاٹنا۔ عَضِیضٌ (بواسطۂ باء یا علیٰ) دانت سے پکڑ لینا یعنی مضبوط پکڑ لینا۔

عَضُّ الزَّمان۔ عَضُّ الحَرب زمانہ کی سختی۔ لڑائی کی شدت۔ عِضٌّ بدمزاج تندخو۔ فصیح۔ کسی چیز کا تجربہ کار۔ عَضُوضٌ کاٹنے والا۔ ظالم۔ مظلوم۔ سخت زمانہ۔ کاٹا ہوا۔ عَضَاضٌ ہر چبانے اور کھانے کی چیز۔ عَاضٌّ دانت سے کاٹنے والا۔ مُعَاضَّۃٌ اور عِضَاضٌ ایکدوسرے کو دانت سے کاٹنا۔

یُعْطُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف۔ اعطاءٌ مصدر (افعال) یہاں تک کہ وہ دیدیں۔ پ ۱۰

یُعْطَوا ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع منفی۔ اعطاءٌ سے۔ اگر اونکو نہیں دیا گیا۔ پ ۱۰/۱۳ ۔

یُعْطِیكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْطاءٌ سے۔ كَ ضمیر مفعول۔ تجھے دیگا۔ پ ۳۰ ۔

یَعِظُکُم ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وَعْظٌ مصدر (ضرب) وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ پ ۲/۱۳ پ ۵/۵ پ ۱۴/۱۹ پ ۱۸ (دیکھو اَلمَوعِظَۃِ)

یُعَظِّمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَعْظِیمٌ مصدر۔ جو۔ بڑا سمجھیگا۔ جو۔ تعظیم کریگا۔ پ ۱۷/۱۱ ۔

یُعْظِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِعْظامٌ مصدر۔ وہ بڑا دیگا۔ بڑے مرتبہ کا دیگا۔ پ ۲۸/۱۷ ۔

یَعِظُہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع وَعْظٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ اوسکو نصیحت کرتے ہوئے وہ اوسکو نصیحت کر رہا تھا۔ پ ۲۱/۱۱ ۔

یَعْفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عَفْوٌ مصدر (نصر) وہ معاف کردے۔ پ ۲۵/۵ ۔ (دیکھو نَعْفُ)

یَعْفُوَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عَفْوٌ سے۔ وہ معاف کرتا ہے۔ پ ۲۵/۵ جمع مذکر غائب امر۔ چاہیئے۔ کہ وہ معاف کردیں۔ پ ۱۸/۹ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کہ وہ معاف کردے پ ۲/۱۵ کہ وہ معاف کردیگا پ ۵/۱۱ (دیکھو نَعْفُ)

یَعْفُوْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع۔ عفوٌ سے۔ کہ وہ عورتیں معاف کردیں۔ پ ۲/۱۵ (دیکھو

نعف)

یُعَقِّبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
منفی تَعْقِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ پیچھے نہیں
پھر ایلٹ کر نہیں دیکھا پ ۱۹/۱۶ پ ۲۰/۷ ۔ (دیکھو
مُعَقِّبَ)

یَعْقِلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
منفی عَقْلٌ مصدر (ضرب) نہیں سمجھتے ہیں پ ۲۰/۱۶ ۔

یَعْقِلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
منفی عَقْلٌ سے ۔ وہ نہ سمجھتے ہوں پ ۲/۴ پ ۱۱/۱۰
پ ۲۲/۴ ۔ کیا ۔ وہ نہیں سمجھتے پ ۲۳/۴ وہ نہیں سمجھتے
ہیں پ ۶/۱۳ پ ۷/۴ پ ۹/۱۶ پ ۱۱/۱۵ پ ۲۱/۲ پ ۲۶/۱۳ پ ۲۸/۵ ۔
مثبت ۔ جو ۔ سمجھتے ہیں ۔ غور کرتے ہیں پ ۲/۴
پ ۱۱/۱۰،۱۵ پ ۱۳/۷ پ ۱۴/۸،۹،۱۵ پ ۲۰/۱۶ پ ۲۱/۶،۷ پ ۲۵/۱۷ ۔

یَعْقُوْبُ ۔ ابن اسحاق ؑ بن ابراہیم ؑ مشہور
پیغمبر جن کا عبرانی نام اسرائیل بھی تھا ۔ کنعان
کے رہنے والے اور شریعت ابراہیمی کے عامل
تھے ۔ حضرت یعقوب ؑ کے بھائی کا نام عیص
یا عیصو تھا ۔ آپ کی نسل میں اللہ نے بہت
برکت عطا فرمائی ۔ تمام یہودی اور نصرانی
اسرائیلی آپ ہی کی نسل سے ہیں اور کل اسرائیلی
پیغمبر بھی آپ ہی کی نسل میں ہوئے ۔ حضرت
یعقوب ؑ سے بعد والے کسی پیغمبر کی نسل میں اتنے
انبیاء نہیں ہوئے جتنے آپ کی نسل سے ہوئے
پ ۱/۱۶ پ ۱۳/۱۷ پ ۶/۳ پ ۷/۱۶ پ ۱۲/۷،۱۰،۱۱،۱۵ پ ۱۳/۲ پ ۱۶/۴،۵،۶ پ ۱۷/۵
پ ۲۰/۱۹ پ ۲۳/۱۳ ۔

یَعْکُفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع عُکُوْفٌ
مصدر (نصر) وہ جمے بیٹھے تھے لگے بیٹھے تھے ۔
(حکایت حال ماضی) پ ۹/۴ (دیکھو عاکفین اور
مَعْکُوْفًا) ۔

یَعْلَمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عِلْمٌ
سے (سمع) مثبت ۔ اگر ۔ جانتا ہوگا ۔ جانے گا پ ۴/۴
منفی بمعنی ماضی اُسے معلوم نہ تھا پ ۳۰/۲۱ ۔ کیا ۔ اُسے
معلوم نہیں ہوا پ ۲۰/۱۱ ابھی تک نہیں چھانٹا
الگ الگ نہیں کیا پ ۴/۲،۵ پ ۱۰/۸ ۔ آیات پ ۱/۸،۹،۱۶
اور پ ۴/۲،۳،۵ میں وصل کی وجہ سے مکسور ہے اصل
میں مجزوم تھا ۔

یَعْلَمَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
مثبت ۔ تاکہ جان لے پ ۱۲/۱۴ پ ۱۴/۱۱ پ ۱۷/۱۴ پ ۲۵/۵ تاکہ
چھانٹ دے ۔ الگ کر دے پ ۴/۳،۵،۱۴ پ ۴/۸
پ ۷/۳ پ ۲۷/۱۹ پ ۲۹/۱۲ منصوب منفی تاکہ نہ جانے پ ۱۴/۱۵
پ ۱۷/۲ ۔

یَعْلَمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع

منفی۔ نہیں جانتا ہے ۳/۹ ۷/۲ ۱۱/۱۱ ۱۳/۱۱ ۲۰/۲ ۲۴/۱۷

۲۹/۱و۱۵ ۳۰/۲۵ مرفوع مثبت وہ جانتا ہے ۱/۹

۲/۱۰و۱۱و۱۴ ۳/۲و۱۱و۱۵ ۵/۲ ۷/۷و۱۳ ۱۰/۱۲و۱۶ ۱۱/۱۷ ۱۲/۱

۱۳/۸و۹و۱۲ ۱۴/۸و۹و۱۶و۱۹ ۱۶/۱۰و۱۵ ۱۷/۱و۲و۳و۷و۱۶و۱۷

۱۸/۸و۱۰و۱۵و۱۶ ۱۹/۱۵و۱۷ ۲۰/۲و۱۰و۱۶ ۲۱/۱و۲و۱۳و۱۸

۲۲/۳و۷و۱۹ ۲۴/۷ ۲۵/۴ ۲۶/۶و۷و۸و۹و۱۴ ۲۷/۱۷ ۲۸/۲و۱۳و۹

۲۸/۱۵ ۲۹/۱۴ ۳۰/۱۲ ۔

یُعْلَمَ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ کہ معلوم ہوجائے ۳/۹ ۔

یُعَلِّمَانِ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منفی تعلیم مصدر (تفعیل) وہ دونوں نہیں تعلیم دیتے تھے۔ نہیں سکھاتے تھے۔ ۱/۱۲ ۔

یُعَلِّمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تعلیم سے۔ وہ سکھائیگا۔ ۱۱/۲ وہ سکھاتا ہے۔ بتاتا ہے ۲/۲ ۳/۲ ۔

یَعْلَمَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید۔ عِلْمٌ سے۔ ضرور الگ کردے گا چھانٹ لے گا۔ ۲۰/۱۳ ۔

یَعْلَمُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی علم سے۔ انکو نہیں معلوم ہوا انھوں نے نہیں جانا ۱/۱۴ ۱/۱۶ ۱۱/۲ ۲۴/۲ منصوب منفی

کہ وہ نہ جانیں ۱۱/۱ منصوب مثبت کہ وہ جان لیں ۱۳/۱۹ ۱۵/۱۵ ۔

یَعْلَمُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی وہ نہیں جانتے۔ ۱/۲و۹و۱۲و۱۳و۱۴

۷/۳و۱۰ ۹/۶و۱۳و۱۸ ۱۰/۷و۸ ۱۱/۱۱و۱۴ ۱۲/۱۳و۱۵ ۱۳/۲

۱۴/۱۱و۱۳و۱۶و۲۰ ۱۷/۲ ۲۰/۱و۴و۹ ۲۱/۴و۷و۹و۱۲ ۲۲/۹و۱۰

۲۳/۲و۱۵و۱۷ ۲۴/۲و۱۱ ۲۵/۱۵و۱۸و۱۹ ۲۷/۴ ۲۸/۱۳

۲۹/۴۔ مثبت۔ وہ جانتے ہیں ۱/۹ ۱/۱۵ ۲/۱و۱۳

۳/۱۶ ۴/۵ ۷/۱۰و۱۹ ۸/۱و۱۱ ۱۰/۸ ۱۱/۶ ۱۲/۱۶ ۱۴/۱و۲و۱۲

۱۶/۸ ۱۸/۹ ۱۹/۲و۹ ۲۰/۱۶ ۲۱/۳و۴و۱۷ ۲۲/۸ ۲۳/۱و۱۵

۲۳/۱۷و۱۹ ۲۴/۱۳و۱۵و۱۸ ۲۵/۳و۱۳ ۲۷/۹ ۲۸/۳ ۲۹/۸و۱۲ ۳۰/۱و۷

آیت ۲۳/۱۷ میں لَوْ کَانُوْا کی وجہ سے تمنائی معنی ہیں۔ کاش وہ جانتے۔

یُعَلِّمُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع تعلیم مصدر۔ وہ سکھاتے تھے ۱/۱۲ ۔

یُعَلِّمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تعلیم مصدر وہ سکھاتا ہے۔ تعلیم دیتا ہے ۱/۱۵ ۳/۱۲ ۴/۲ ۱۴/۱۷ ۲۸/۱۱ ۔

یَعْلَمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع عِلْمٌ سے مثبت جانتا ہے ۳/۵ ۷/۴و۱۳ ۱/۴ جانیں گے ۱۹/۲و۱۵ منفی نہیں جانتا ہے ۷/۴و۱۳ ۱۳/۱۴ ۱۵/۱۵ ۔

یَعْلَمَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب عِلْمٌ سے ۔ ہٗ ضمیر مفعول کہ اوسکو جانتے ہیں۔ پ ۱۹/۱۵و۱۸ ۔

یَعْلَمْہُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ۔ علمٌ سے ہٗ ضمیر مفعول اوسکو جانتا ہے۔ پ ۲/۹ پ ۳/۱۱

(یعلم ۔ کی تشریح کے لئے دیکھو نَعلَمُ اور مُتَعَلِّم مادہ علم)

یُعْلِنُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِعْلان مصدر (افعال) وہ ظاہر کرتے ہیں علانیہ کرتے ہیں۔ پ ۱/۹ پ ۱۱/۱۲ پ ۱۴/۹ پ ۲۰/۲و۱۰ پ ۲۳/۴ ۔ (دیکھو نُعْلِنُ)

یَعْمُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عمران مصدر (نصر) آباد کرتے ہیں۔ پ ۱۰/۹ ۔

یُعَمَّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَعْمِیْرٌ مصدر (تفعیل) مثبت ۔ کہ اوس کی عمر کی جائے ۔ اوسکی عمر کی جانا پ ۱/۱۱ منفی ۔ نہیں عمر بڑھائی جاتی ہے۔ پ ۲۲/۱۴ ۔

یَعْمُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب عمرانٌ مصدر (نصر) کہ وہ آباد کریں۔ پ ۱۰/۹ (دیکھو مُعَمَّرٌ اور نُعَمِّرْ)

یَعْمَلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عَمَلٌ مصدر (سمع) مجزوم کرے گا ۔ عمل کرے گا۔ پ ۵/۱۳و۱۵ پ ۱۶/۱۵ پ ۱۷/۷ پ ۲۸/۱۵و۱۸ پ ۳۰/۲۴ مرفوع کرتے ہیں پ ۱۳/۱۹ کرتا ہے پ ۱۵/۹ کام کرتا تھا پ ۲۲/۸ مجزوم امر غائب چاہیے کہ وہ عمل کرے۔ پ ۱۶/۳ پ ۲۳/۶ ۔

یَعْمَلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع عَمَلٌ سے ۔ وہ کرتے ہیں ۔ کام کرتے ہیں ۔ کام کرتے تھے۔ پ ۱/۱۱و۱۶ پ ۲/۱ پ ۴/۳و۸و۱۴ پ ۵/۱۴ پ ۶/۱۳و۱۴ پ ۷/۱۱و۱۶و پ ۸/۳و۴ پ ۷/۱۹ پ ۹/۴و۶و۷و۱۲و۱۹ پ ۱۰/۲و۸ پ ۱۱/۴و۷ پ ۱۲/۲و۷و۱۰ پ ۱۲/۱۲و پ ۱۳/۳ پ ۱۴/۶و۱۹ پ ۱۵/۱و۱۳ پ ۱۶/۱ پ ۱۷/۲و۷ پ ۱۸/۹ پ ۱۹/۱۰و۱۳ پ ۲۰/۱۲و۱۳ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۲/۸و۱۰ پ ۲۴/۱و۱۷و۱۸ پ ۲۶/۲ پ ۲۷/۱۴ پ ۲۸/۳و۱۳ ۔ (دیکھو نَعْمَلُ)

یَعْمَهُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع عَمَہٌ مصدر (فتح و سمع) وہ سرگردان پھرتے رہیں۔ وہ سرگرداں گمراہ پھرتے ہیں۔

عَمَہٌ سرگردانی ۔ گمراہی میں حیرانی ۔ عَمِہٌ اور عَامِہٌ سرگردان ۔ حیران ۔ متردد

عَمَہٌ عَمِہٌ عُمُوْہٌ عُمُوْہَۃٌ عَمَہَانٌ مصادر (فتح و سمع) سرگرداں اور متحیر ہونا تَعْمِیْہٌ (تفعیل) ناحق سختی اور دشمنی کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ تَعَامُہٌ (تفاعل) سرگشتہ اور حیران ہونا۔

يَعُوْدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط
عَوْدٌ مصدر (نصر) اگر وہ لوٹے اگر او کفوں
نے دوبارہ (لڑائی) کی پ ۹/۹ ۔ (دیکھو نَعُدْ اور نعود)

يَعُوْدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
عَوْدٌ سے (نصر) وہ لوٹ پڑیں وہ رجوع کریں
پ ۲۸/۲ (دیکھو نَعُدْ اور نَعُوْدُ)

يَعُوْذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مرفوع عُوْذٌ و مَعَاذٌ (نصر) وہ پناہ چاہتے تھے
پ ۲۹/۱۱ (دیکھو مَعَاذ)

يَعُوْقَ ۔ اسم عَلَم حضرت نوح ؑ کی قوم
کے ایک بُت کا نام پ ۲۹/۱۰ ۔

يَعْیَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
منفی بمعنی ماضی عَیٌّ مصدر (سمع) وہ عاجز نہیں
ہوا۔ وہ نہیں تھکا۔ پ ۲۶/۴ ۔
عَیٌّ عَیِیٌّ عَیَّانٌ عاجز درماندہ۔
عِیٌّ مصدر عَیَّ اور عَیِیَ ماضی یَعْیٰ
مضارع ۔ عاجز ہونا۔ کامیاب نہ ہونا۔ بات کرنے
سے مجبور ہو جانا۔ بندش زبان ہو جانا۔ اِعْیَاءٌ
(افعال) تھک جانا تھکا دینا کام دشوار
ہو جانا (بواسطہ علیٰ متعدی ہونا ضروری ہے)
مرض کا لاعلاج ہو جانا۔ (دیکھو عَیِیْنَا)

يُعِيْدُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت۔
اِعَادَۃٌ مصدر (افعال) وہ دوبارہ پیدا کریگا
لوٹائیگا پ ۱۱/۹ پ ۱۵/۵ پ ۲۰/۱ پ ۲۱/۵ پ ۲۹/۹ پ ۳۰/۱ منفی
وہ دوبارہ پیدا نہیں کریگا یا اس آیت میں باطل
سے مراد کفر ہے اور مقصد یہ ہے کہ نہ ابتدائی
صورت میں کفر کا کوئی فائدہ ہے نہ آخر میں یعنی
کفر کا کوئی نتیجہ اور اثر باقی رہنے والا نہیں۔ پ ۲۲/۱۲
(دیکھو نَعُدْ اور نُعِیْدُ)

يُعِيْدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
اِعَادَۃٌ سے۔ وہ لوٹا لینگے۔ دوبارہ کفر میں
لوٹا لینگے۔ پ ۱۵/۱۵ ۔

فصل الغین المعجمہ

يُغَاثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
غَیْثٌ مصدر (ضرب) مینہ برسایا جائیگا۔ پ ۱۲/۱۶ ۔
(دیکھو غیث)

يُغَاثُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِغَاثَۃٌ
مصدر (افعال) انکی فریادرسی کی جائیگی (دیکھو
غیث اور یستغیثوا)

يُغَادِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی
مُغَادَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ نہیں چھوڑتا ہے

یعنی بغیر اندراج کے نہیں چھوڑا۔ پ ۱۵/۱۸ (دیکھو نُغَادِرُ)

یَغْتَبْ ۔ واحد مذکر غائب نہی اِغْتِیَابٌ مصدر (افتعال) پس پشت برا نہ کہے۔ غیبت نہ کرے پ ۲۶/۱۴ (دیکھو غَائِبَۃٍ)

یَغُرَّنَّکَ ۔ واحد مذکر غائب نہی غُرُوْرٌ مصدر (نصر) کَ ضمیر مفعول۔ تجھے فریب نہ دے۔ تجھ دھوکہ میں نہ ڈالے پ ۲۴/۷ (دیکھو غَرَّ)

یُغْرِقَکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِغْرَاقٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول اور وہ تم کو ڈبو دے۔ پ ۱۵/۷ (دیکھو الْغَرَقُ اور مُغْرَقُوْنَ)

یَغُرَّنَّکَ ۔ واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید ثقیلہ۔ غُرُوْرٌ سے کَ ضمیر مفعول۔ تجھے فریب خوردہ نہ کردے پ ۴/۱۱ (دیکھو غَرَّ)

یَغُرَّنَّکُمْ ۔ واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید ثقیلہ غُرُوْرٌ سے کُمْ ضمیر مفعول تمکو فریب خوردہ نہ کردے پ ۲۱/۱۳ پ ۲۲/۱۳ (حوالۂ بالا)

یَغْشٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف غَشْیٌ غَشَیَانٌ مصدر (سمع) وہ چھائی ہوئی تھی۔ وہ چھا رہی تھی پ ۲۷/۵ چھا جائیگا ڈھانک لیگا پ ۲۵/۱۴ چھا جائے پ ۳۰/۱۷ (دیکھو غَاشِیَۃٍ اور غِشَاوَۃٌ)

یُغْشٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول غَشْیَانٌ غَشْیٌ مصدر (سمع) مدہوشی طاری ہو۔ غشی چھا گئی ہو۔ غشی چھا جاتی ہے پ ۲۱/۱۸ (حوالۂ مندرجہ بالا)

یُغْشِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِغْشَاءٌ مصدر (افعال متعدی بدو مفعول) وہ ڈھانک دیتا ہے وہ پردہ ڈالدیتا ہے پ ۸/۱۴ پ ۱۳/۷۔

یُغَشِّیْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَغْشِیَۃٌ مصدر (تفعیل متعدی بدو مفعول) وہ تم پر چھا رہا تھا۔ تمپر ڈھانک رہا تھا۔ پ ۹/۱۶۔

یَغْشَاہُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع غَشْیٌ مصدر (سمع) اوس پر چھا رہی ہو۔ اوسکو ڈھانک رہی ہو۔ پ ۱۸/۱۱۔

یَغْشَاھَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع غَشْیٌ مصدر (سمع) جب۔ اوس (سورج) کو چھپالے اسپر پردہ ڈالدے۔ پ ۳۰/۱۶

یَغْشَاھُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع غَشْیٌ مصدر (سمع) اون پر چھا جائیگا پ ۲۱/۲ (سبب کے لئے دیکھو حوالۂ مندرجہ بالا)

یَغْضُضْنَ ۔ جمع مؤنث غائب امر غَضٌّ مصدر (نصر) وہ عورتیں نیچی رکھیں پ ۱۸/۱۰ (دیکھو غُضُّوا)

يَغُضُّوا ۔ جمع مذکر غائب امر غَضّ مصدر (نصر) وہ مرد نیچی رکھیں ۔ ب [illegible] ۔ (دیکھو غُضُض)

يَغُضُّونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع غضّ مصدر (نصر) وہ نیچی رکھتے ہیں ۔ پست رکھتے ہیں ب ۲۶/۱۳ ۔ (دیکھو اغضض)

يَغْفِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ۔ مثبت مَغْفِرَةٌ مصدر (ضرب) وہ بخشیگا ۔ بخشے بخشش دیتا ہے ب ۳/۸ ب ۴/۵ و ۱۴ ب ۶/۷ و ۱۰ ب ۱۳/۱۴ ب ۲۴/۳ ب ۲۶/۱۰ منفی مرفوع وہ نہیں بخشیگا ب ۵/۱۵ و ۱۴ منصوب مثبت ۔ کہ بخشدے ۔ ب ۵/۱۷ ب ۶/۳ ب ۱۳/۱۴ ب ۱۶/۱۲ ب ۱۸/۹ ب ۱۹/۷ و ۹ ب ۲۶/۹ منصوب منفی مستقبل ہرگز نہیں بخشیگا ب ۱/۱۴ ب ۲۶/۲ ب ۲۸/۱۳ مجزوم مثبت وہ بخشدیگا معاف کردیگا ۔ ب ۳/۱۲ ب ۹/۱۸ ب ۱/۲ ب ۲۲/۶ ب ۲۶/۱۴ ب ۲۷/۲۰ ب ۲۸/۱۰ و ۱۶ ب ۲۹/۹ مجزوم منفی ۔ اگر ۔ اوسنے نہیں معاف کیا نہیں بخشا ۔ ب ۹/۸ (دیکھو غَافِر)

يُغْفَرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مَغْفِرَةٌ سے مرفوع ۔ بخشدیا جائیگا ب ۹/۱۱ مجزوم معاف کردیا جائیگا ب ۹ (دیکھو غافر)

يَغْفِرُوا ۔ جمع مذکر غائب امر ۔ مَغْفِرَةٌ سے ۔ وہ معاف کردیں ۔ ب ۲۵/۱۸ ۔ (دیکھو غَافِر)

يَغْفِرُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَغْفِرَةٌ سے ۔ وہ درگذر کرتے ہیں ۔ معاف کردیتے ہیں ۔ ب ۲۵/۵ (دیکھو غافِر)

يَغُلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ غَلّ مصدر (نصر) کہ وہ مال غنیمت میں خیانت کرے مال غنیمت میں خیانت کرنا ب ۴/۸ (دیکھو غَلّ)

يَغْلِبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ غالب ہوجائے ۔ قابو پاجائے ۔ ب ۵/۸ ۔

يَغْلِبُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ غالب آجائینگے ب ۱۰/۵ ۔

يَغْلِبُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف ۔ مرفوع غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ عنقریب غالب آجائینگے ب ۲۱/۴ ۔

يُغْلَبُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول مرفوع غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ مغلوب ہونگے ۔ ب ۹/۱۸ ۔

يَغْلُلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم غَلّ سے ۔ جو خیانت کریگا ب ۴/۸ (دیکھو غَل)

يَغْلِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع غَلْيٌ

مصدر (ضرب) وہ کھولیگا ۲۵/۱۶ پ (دیکھو غَلیٰ)

یُغْنِ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِغْنَاءٌ مصدر (افعال) بے احتیاج بنا دیگا۔ محتاج نہ رکھیگا ۵/۱۶ پ (دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

یُغْنُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب منفی اِغْنَاءٌ سے۔ وہ ہرگز دفع نہیں کرینگے نہ کرسکینگے ۲۵/۱۸ پ (دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

یَغْنَوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی غُنْیٌ مصدر (سمع) اونھوں نے قیام نہیں کیا وہ نہیں ٹھیرے ۹/۱ پ ۱۲/۸ پ غَنِیَ بالمکان سے ماخوذ ہے وہ مکان میں ٹھیرا۔ مَغْنیٰ فرودگاہ۔

(دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

یُغْنِھِمْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِغْنَاءٌ سے ھِمْ ضمیر مفعول اون کو غنی کردیگا مالدار کردیگا ۱۸/۱ پ۔

یُغْنِیْ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت اِغْنَاءٌ سے مالدار بنادیگا ۱۸/۱ پ اوس کو مشغول رکھیگا یعنی دوسرے کی خبر نہ لینے دیگا ۳۰/۳ پ منفی۔ کام نہ آئیگا۔ فائدہ نہیں پہونچائیگا۔ دفع نہیں کریگا۔ ۱۱/۴ پ ۱۶/۴ پ ۲۵/۱۴و۱۵ ۲۶/۹و۱۴ ۲۹/۲۱ پ ۳۰/۱۴و۱۳ پ وہ دفع نہیں کرسکتی تھی۔ ۱۳/۴ پ۔

یُغْنِیَا - تثنیہ مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی اِغْنَاءٌ سے وہ دونوں کام نہ آئے وہ دونوں دفع نہ کرسکے۔ ۲۸/۲۰ پ

یُغْنِیَھُمُ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب اغناءٌ سے۔ یہانتک کہ۔ اونکو غنی بنادے۔ مالدار کردے ۱۸/۱۰ پ۔

(دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

یَغُوْثَ - حضرت نوح کی قوم کے پانچ بتوں میں سے ایک بت کا نام۔ ۲۹/۱۰ پ

یَغُوْصُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع غَوْصٌ مصدر (نصر) وہ غوطے مارتے تھے کام کرتے تھے ۱۷/۶ پ (دیکھو غَوَّاصٍ)

یُغْوِیَکُمْ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِغْوَاءٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کوبےراہ چھوڑدینا۔ کہ تم گمراہ رہو ۱۲/۳ پ (دیکھو غَاوُوْنَ)

یُغَیِّرُ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تَغْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ نہیں بدلتا ہے نعمت کو تکلیف سے ۱۳/۸ پ (دیکھو مُغَیِّرًا)

یُغَیِّرُنَّ - جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ تَغْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی بدل ڈالینگے۔ بگاڑ دینگے (دیکھو مُغَیِّرًا)

يُغَيِّرُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
تَغْيِيرٌ مصدر (تفعیل) یہانتک کہ وہ بدلڈالیں
دہلائی کو برائی سے) پ ۱۳ (دیکھو مُغَيِّرًا)
يَغِيظَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
غَيْظٌ مصدر (ضرب) وہ غضبناک بناتاہے غصہ میں
ڈالتاہے پ ۱۱ منصوب ۔ تاکہ جلائے غضبناک
بنائے پ ۲۶ (دیکھو غَائِظُونَ)

فَصْلُ الْفَاءِ

يَفْتَحُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ۔ فَتْحٌ
مصدر (فَعَلَ يَفْعَلُ) وہ فیصلہ کریگا پ ۲۳ مجزوم
مکسور بالوصل ۔ وہ کھولتاہے ۔ کشائش کرتا
ہے پ ۲۲ (دیکھو الفاتحین)
يَفْتَدُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
اِفْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) کہ وہ بدلہ میں دیکر
چھوٹ جائیں پ ۶ (دیکھو فِدَاءً)
يَفْتَدِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔
اِفْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) کہ وہ بدلہ میں دیکر
چھوٹ جائے پ ۲۹ (دیکھو فِدَاءً)
يُفَتَّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی
تَفْتِيرٌ مصدر (تفعیل) کم نہیں کیا جائیگا ۔ ہلکا
نہیں کیا جائیگا پ ۲۵ (دیکھو فَتْرَةٍ)
يَفْتَرُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِفْتِرَاءٌ
مصدر (افتعال) وہ دروغ بافی کرتے ہیں بہتان
باندھتے ہیں پ ۳ پ ۵ پ ۷ پ ۸ پ ۱۱ پ ۱۲
پ ۱۴ پ ۲۰ پ ۲۶ (دیکھو مُفْتَرٍ)
يَفْتُرُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
فُتُورٌ مصدر (نصر) وہ موقوف نہیں کرتے وہ سستی
نہیں کرتے پ ۱۷ (دیکھو فَتْرَةٍ)
يَفْتَرِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
اِفْتِرَاءٌ سے دروغ بافی کرتے ہیں ۔ بہتان تراشی
کرتے ہیں پ ۱۲ (دیکھو مُفْتَرٍ)
يُفْتَرَى ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
اِفْتِرَاءٌ سے کہ گڑھا جائے پ ۱۱ خود ساختہ منسوب
بخدا پ ۱۳ (دیکھو مُفْتَرٍ)
يَفْتَرِينَهُ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع اِفْتِرَاءٌ
سے ہٗ ضمیر مفعول ۔ وہ اوسکو خود گڑھ رہی ہوں ۔
پ ۲۸ (دیکھو مُفْتَرٍ)
يَفْتِنَكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَتْنٌ
فُتُونٌ مصدر (ضرب) کہ تم کو پریشانی میں ڈالدینگے
مصیبت میں مبتلا کردینگے ۔ پ ۵ ۔
يَفْتِنَنَّكُمْ ۔ واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید

ثقیلہ فَتَنٌ مصدر (ضرب) کہ تم کو گمراہ نہ کردے

پ ۹ (دیکھو فاتنین اور المفتون)

یَفْتِنُوْنَکَ - جمع مذکر غائب مضارع مثبت منصوب - فَتَنٌ سے - کہ وہ تم کو بہکا دیں اغوا کردیں پ ۶/۱۱ یعنی کہیں بہکا نہ دیں -

یَفْتِنُوْنَکَ - جمع مذکر غائب مضارع مثبت فَتَنٌ سے - آپکو وہ پھسلا دیں - بہکا دیں - پ ۱۵/۸

یُفْتَنُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول مثبت فَتَنٌ سے - وہ مصیبت میں مبتلا کئے جاتے ہیں پ ۱۱/۵ منفی - اونکی آزمائش نہیں کی جائیگی پ ۲۰/۱۳ اونکو دکھ دیا جائیگا - عذاب دیا جائیگا پ ۲۶/۱۸ (دیکھو فاتنین اور المفتون)

یَفْتِنَہُمْ - واحد مذکر غائب مضارع - فَتَنٌ سے - ہُمْ ضمیر مفعول - کہ اونکو دکھ پہنچا ئیگا - پریشانی میں مبتلا کریگا - پ ۱۱/۱۴ (دیکھو فاتنین)

یُفْتِیْکُمْ - واحد مذکر غائب مضارع - اِفتاءٌ مصدر (افعال) وہ تم کو حکم دیتا ہے پ ۵/۱۶ پ ۶/۱۴ (دیکھو یَسْتَفْتُوْنَکَ)

یَفْجُرَ - واحد مذکر غائب مضارع - فُجُوْرٌ سے مصدر (نصر) کہ وہ علی الاعلان گناہ کرتا رہے - کھلکر گناہ کرے پ ۲۹/۱۷ (دیکھو فاجرًا)

یُفَجِّرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع تَفْجِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ بہا کر لیجائینگے (اسر چشمہ میں سے کاٹکر) نکالکر لیجائینگے - پ ۲۹/۱۹ (دیکھو فجرًا)

یَفِرُّ - واحد مذکر غائب مضارع - فِرَارٌ مصدر (ضرب) بھاگے گا پ ۳۰/۵ (دیکھو الفرار اور فِرَارًا)

یَفْرَحُ - واحد مذکر غائب مضارع فَرَحٌ (سمع) خوش ہونگے - پ ۲۱/۴ (دیکھو فَرِحٌ)

یَفْرَحُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم - فَرَحٌ سے - وہ خوش ہوتے ہیں پ ۳ امر غائب اونکو خوش ہونا چاہیے - پ ۱۱ -

یَفْرَحُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع فَرَحٌ سے وہ خوش ہوتے ہیں پ ۴ پ ۱۳/۱۱ (دیکھو فَرَحٌ)

یَفْرُطَ - واحد مذکر غائب مضارع - فَرْطٌ مصدر (نصر) کہ وہ زیادتی کرے پ ۱۶/۱۱ -

یُفَرِّطُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی - تَفْرِیْطٌ مصدر (تفعیل) وہ کمی نہیں کرتے ہیں پ ۷/۱۴ -

یُفْرَقُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول

فَرْقٌ مصدر (نصر) فیصل کئے جاتے ہیں۔ پ ۲۵/۱۴

یُفَرِّقُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی تَفْرِیْقٌ مصدر (تفعیل) اونھوں نے تفریق نہیں کی۔ اونھوں نے الگ الگ نہیں کیا کہ کسی کو سچا کہتے اور کسی کو جھوٹا۔ پ ۶/۱۱ منصوب مثبت۔ کہ وہ تفریق کردیں۔ پ ۶/۱۱۔

یَفْرَقُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع فَرَقٌ مصدر (سمع) وہ ڈرپوک ہیں پ ۱۰/۱۳۔

یُفَرِّقُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ تَفْرِیْقٌ سے وہ جدائی پیدا کرتے تھے بعض پیدا کرادیا کرتے تھے پ ۱/۱۲۔

(مادہ فرق کے لئے دیکھو الفارقات فرقاً)

یَفْسَحِ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَسْحٌ مصدر (فتح) کشائش کردیگا۔ کشادہ جگہ دیگا پ ۲۸/۲

(دیکھو افسحوا)

یُفْسِدُ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِفْسَادٌ مصدر (افعال) مرفوع۔ وہ فساد مچائیگا۔ تباہی کریگا۔ پ ۱/۴ منصوب۔ کہ تباہی مچائے۔ تخریب کرے پ ۲/۹۔

یُفْسِدُوْا۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع منصوب اِفْسَادٌ سے۔ کہ وہ فساد پھیلائیں۔ پ ۹/۵۔

یُفْسِدُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِفْسَادٌ سے وہ فساد پھیلاتے ہیں۔ بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔ تخریب کرتے ہیں پ ۱/۳ پ ۱۳/۹ پ ۱۴/۸ پ ۱۹/۱۲ و ۱۹ (دیکھو مادہ فساد کی تنقیح کے لئے اَلْفَسَادَ)

یَفْسُقُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع فِسْقٌ مصدر (نصر) وہ نافرمانیاں کرتے تھے۔ اونکی نافرمانیاں کرنے کی وجہ سے۔ پ ۱/۴ پ ۷/۱۱ پ ۹/۱۱ پ ۲۰/۱۶ (دیکھو فاسقُ)

یَفْصِلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ فیصلہ کریگا پ ۱۷/۹ پ ۲۱/۱۶ پ ۲۸/۷

(دیکھو الفاصلین)

یُفَصِّلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تفصیل مصدر (تفعیل) وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے پ ۱۱/۷ پ ۱۳/۷ (دیکھو الفاصلین)

یَفْعَلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت فِعْلٌ مصدر (فتح) وہ کرتا ہے پ ۱/۸ پ ۳/۱۱ و ۱۲ پ ۵/۱۸ پ ۱۳/۱۶ پ ۱۷/۹ و ۱۳ پ ۲۱/۷ مجزوم بمنفی اگر وہ نہ کریگا۔ مضارع لَمْ کی وجہ سے بمعنی ماضی ہوکر پھر شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہوگیا پ ۱۲/۱۴ مجزوم بالشرط مثبت۔ کریگا۔ پ ۲/۱۳ پ ۳/۱۱ پ ۵/۲ و ۱۴ پ ۱۹/۴ پ ۲۸/۱۴ (دیکھو فاعل)

يُفْعَلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
فِعْلٌ سے ۔ مرفوع ۔ کیا جائیگا ٢٦/١ منصوب
کہ کیا جائیگا یعنی برا معاملہ ٢٩/١ ۔
يَفْعَلُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
وہ کرینگے ٢/٤ منفی بمعنی ماضی ۔ انھوں نے نہیں
کیا ۔ ١/٢ ۔
يَفْعَلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مثبت ۔ وہ کرتے ہیں ١١/١٠،٩ ١٤/١٢ ١٨/١٢ ٢٤/٨
٢٥/١٩ وہ کرتے تھے ١/٤ ٦/١٥ ٦/٧ ١٩/٩ ٣٠/١٠،٨ وہ کر رہے
ہیں ١٢/٤ وہ کرینگے ١٩/٨ منفی وہ نہیں کرتے ١٩/١٥ ۔
يَفْعَلْهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
بالشرط ہ ضمیر مفعول ۔ جو اسکو کریگا ٢٨/٧ ۔
(مادہ فعل کے لئے دیکھو فاعلٌ)
يَفْقَهُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔ فِقْہٌ
مصدر (سمع) منصوب کہ وہ سمجھیں ٧/٩ ١٥/٢٠،١٥
مجزوم وہ سمجھیں ١٦/١١ ۔
يَفْقَهُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مرفوع مثبت فِقْہٌ سے وہ سمجھیں ٢٦/١٤ سمجھتے
ہوں ۔ سمجھ رکھتے ہوں سمجھیں ٧/١٨ وہ سمجھتے ہوئے
جان لیتے ١/٢ منفی ۔ وہ سمجھنے کے پاس بھی نہیں
ہیں ۔ وہ نہیں سمجھ سکتے ٥/٨ ١٦/٢ وہ نہیں سمجھتے
٩/١٢ ١١/٥ ٢٨/١٤ وہ بے سمجھ ہیں سمجھ نہیں رکھتے
١/٥ ٢٦/١ ٢٨/٥ (دیکھو نَفْقَهُ)
يُفْلِحُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِفْلَاحٌ
مصدر (افعال) وہ کامیاب نہوگا ٧/٩ ٣/٥ ١١/١٣،٧
١٢/١٣ ١٦/١٢ ١٨/٦ ٢٠/١٢،٧ (دیکھو المفلحون)
يُفْلِحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
اِفْلَاحٌ سے ۔ وہ کامیاب نہیں ہونگے ١١/١٢
١٤/٢١ (دیکھو المفلحون)

فَصْلُ الْقَافِ الْقَلْقَلَةُ

يُقَاتِلْ ۔ واحد مذکر غائب امر ۔ مُقَاتَلَةٌ
مصدر (مفاعلہ) چاہیئے کہ لڑیں ٥/٩
يُقَاتِلُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
مثبت مُقَاتَلَةٌ سے ۔ کہ وہ لڑیں ٢/٨ ٣/٤ ٥/٩،١٢،٢١
مجزوم منفی وہ نہ لڑے ٥/١٢،٩ ٢٨/٨ (دیکھو قَاتَلَ)
يُقَاتِلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
معروف قِتَالٌ سے وہ لڑتے ہیں ۔ قتال کرتے
ہیں ٥/٤ ١١/٣ ٢٨/٩ ٢٩/١٤ ۔
يُقَاتَلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
قِتَالٌ سے ۔ جن سے قتال کیا جائے ١٧/١٣ ۔
يُقَاتِلُوْنَكُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف

قِتَالٌ سے کُمْ ضمیر مفعول مثبت وہ تم سے لڑیں
قتال کریں پ۲ وہ تم سے لڑتے رہینگے پ۲ وہ
تم سے لڑتے ہیں پ۱ منفی وہ تم سے نہیں لڑینگے
نہ لڑسکیں گے پ۲۸ (دیکھو قَاتَلَ)

يُقَالُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
مثبت قَوْلٌ مصدر (نصر) اوسکو کہا جاتا ہے
پ۱ کہا جائیگا پ۳ منفی۔ نہیں کہا جاتا ہے
پ۲۴ (دیکھو قَالَ)

يَقْبِضُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع قَبْضٌ
مصدر (ضرب) وہ روکتا ہے تنگ کرتا ہے
پ۲ (دیکھو قَبْضًا اور مقبوضة)

يَقْبِضْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع
قَبْضٌ مصدر (ضرب) وہ سمیٹتے ہیں۔ پ۲۹

يَقْبِضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
قَبْضٌ مصدر (ضرب) وہ کھینچتے ہیں سمیٹ
لیتے ہیں روک لیتے ہیں پ۱۰ (دیکھو قبضًا)

يَقْبَلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ قُبُوْلٌ
مصدر (سمع) وہ قبول کرتا ہے پ۱۱ پ۲۵ ۔
(دیکھو قابِلِ)

يُقْبَلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
منفی قَبُوْلٌ مصدر (سمع) مرفوع نہیں قبول
کیا جائیگا (پ۱) منصوب ہوکر مستقبل ہرگز
نہیں قبول کیا جائیگا پ۳ (دیکھو قابِلِ)

يَقْتَتِلَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب اِقْتِتَالٌ
مصدر (افتعال) وہ دونوں لڑرہے تھے پ۲۰
(دیکھو قاتل)

يَقْتَرِفْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
مجزوم اِقْتِرَافٌ مصدر (افتعال)
کمائیگا پ۲۵

يَقْتَرِفُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر اِقْتِرَافٌ
مصدر (افتعال) وہ کمائیں پ۸ ۔

يَقْتَرِفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اِقْتِرَافٌ مصدر (افتعال) وہ کماتے
تھے پ۸ ۔

يَقْتُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی قَتْرٌ
مصدر (نصر) وہ خرچ میں تنگی نہیں کرتے پ۱۹
(دیکھو قَتَرٌ اور قَتُوْرًا)

يَقْتُلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم قتل
کریگا پ۱۰ پ۵ منصوب کہ وہ قتل کرے پ۱۰ ۔
(دیکھو قاتِل)

يُقْتَلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
مرفوع وہ مارا جائے قتل کیا جائے پ۲ مجزوم

وہ مارا جائے قتل کر دیا جائے پ ۵/۷ (دیکھو قاتل)

یَقْتُلْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع منفی (نصر) وہ قتل نہ کرینگی پ ۲۸/۸ -

یَقْتُلُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب کہ وہ قتل کر دیں پ ۹/۱۸ پ ۲۰/۵ -

یُقَتَّلُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَقْتِیْلٌ مصدر (تفعیل) کہ اونکے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں پ ۶/۹ -

یَقْتُلُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع معروف قَتْلٌ سے مثبت وہ قتل کرتے تھے پ ۱/۷ پ ۳/۱۱ پ ۴/۳ پ ۶/۱۴ وہ قتل کرتے ہیں پ ۱۱/۲ کہ وہ قتل کر دیتے پ ۹/۲ منفی - وہ قتل نہیں کرتے پ ۱۹/۴ -

یَقْتُلُوْنِ - جمع مذکر غائب مضارع معروف - نون وقایہ مکسور - یاء متکلم محذوف اصل میں یقتلوننی تھا کہ وہ مجھے مار ڈالینگے پ ۱۹/۲ پ ۲۰/۲ -

یُقْتَلُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول قَتْلٌ سے - وہ مارے جاتے ہیں - قتل کئے جاتے ہیں - پ ۱۱/۳ -

یُقَتِّلُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع تَقْتِیْلٌ مصدر - وہ ٹکڑے کر دیتے تھے پ ۹/۲ وہ بہت قتل کرتے تھے - (مادہ قتل کے لئے دیکھو قاتل)

یَقْدِرُ - واحد مذکر غائب مضارع مثبت مرفوع قَدْرٌ مصدر (ضرب) وہ تنگ کرتا ہے پ ۱۳/۹ پ ۱۵/۳ پ ۲۰/۱۱ پ ۲۱/۲ و ۷ پ ۲۲/۱۰ و ۱۱ پ ۲۴/۲ پ ۲۵/۳ منفی مرفوع وہ قابو نہ رکھتا ہو - قدرت نہ رکھتا ہو پ ۱۴/۱۶ منفی مستقبل منصوب قابو نہ پائیگا قدرت نہ رکھیگا پ ۳۰/۱۵

یُقَدِّرُ - واحد مذکر غائب مضارع تَقْدِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ اندازہ رکھتا ہے پ ۲۹/۱۴ -

یَقْدِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی قُدْرَۃٌ مصدر (ضرب) وہ قدرت نہیں رکھتے پ ۳/۴ پ ۱۳/۱۵ پ ۲۷/۲۰ -

(مادہ کے لئے دیکھو قَدِیْر)

یَقْدُمُ - واحد مذکر غائب مضارع قُدُوْمٌ مصدر (نصر) وہ پیشوائی کریگا آگے آگے ہوگا پ ۱۲/۹ (دیکھو قدام)

یَقْذِفُ - واحد مذکر غائب مضارع قَذْفٌ مصدر (ضرب) وہ القاء کرتا ہے پ ۲۲/۱۲ (دیکھو قَذَفَ)

یَقْذِفُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع معروف قَذَفٌ مصدر (ضرب) (وہ گمان کے) تیر چلاتے ہیں - پ ۲۲/۱۲ (دیکھو قَذَفَ)

یُقْذَفُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول

قذف مصدر (ضرب) اون پر (انگارے)
پھینک کر مارے جاتے ہیں پ۲۳/۵ (دیکھو قذف)

یَقْرَبُوْا ۔ جمع مذکر غائب نہی قُرْبٌ
مصدر (سمع) وہ قریب نہ آئیں پ۱ ۔

یُقَرِّبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع تقریبٌ
مصدر (تفعیل) کہ وہ قریب پہونچا دیں
مقرب بنا دیں ۔ پ۲۳/۱۵ ۔

یُقْرِضُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِقْرَاضٌ
مصدر (افعال) قرض دے پ۲/۱۶ پ۲۷/۱۸ ۔
(دیکھو قرضًا)

یَقْرَؤُنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع قراءةٌ
مصدر (فتح) وہ پڑھتے ہیں پ۱۱/۱۵ وہ پڑھینگے
پ۱۵ (دیکھو قُرْآنًا)

یُقْسِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔
اِقْسَامٌ مصدر (افعال) قسم کھائینگے پ۲۱/۹ ۔

یُقْسِمَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع
اِقْسَامٌ مصدر (افعال) وہ دونوں قسم کھائینگے

یَقْسِمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
قِسْمَةٌ مصدر (ضرب) کیا ۔ وہ بانٹتے ہیں پ۲۵/۹

یَقُصُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع قصصٌ مصدر
(نصر) وہ بیان کرتا ہے پ۷/۱۳ پ۲۰/۲ (دیکھو قصص اور القصص)

یُقْصِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
منفی اِقْصَارٌ مصدر (افعال) وہ باز نہیں رہتے
وہ کمی نہیں کرتے پ۹/۱۴ (دیکھو قاصرات)

یَقُصُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔
قَصَصٌ مصدر (نصر) وہ نقل کرتے ہیں پڑھتے
ہیں پ۸/۱۳ (دیکھو قَصَصٌ اور اَلْقَصَصُ)

یَقْضِ ۔ واحد مذکر غائب امر قضاءٌ مصدر
(ضرب) وہ (ہمارا) کام تمام کر دے پ۲۵/۱۳ مضارع
منفی اوس نے نہیں پورا کیا ۔ اوس نے ادا
نہیں کیا ۔ پ۳۰/۵ (دیکھو قاضٍ)

یَقْضُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر قضاءٌ مصدر
(ضرب) اونکو دور کرنا چاہیے ۔ پ۱۷/۱۱ ۔

یَقْضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
منفی قضاءٌ مصدر (ضرب) وہ حکم
نہیں دیتے وہ فیصلہ نہیں کرتے ۔ پ۲۴/۷ ۔

یَقْضِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
قضاءٌ مصدر (ضرب) منصوب کہ پورا کر دے
جاری کر دے پ۱ مرفوع ۔ فیصلہ کر دیگا پ۱۱/۱۵
پ۲۰ پ۲۵/۱۸ وہ حکم دیتا ہے پ۲۴/۷ (دیکھو قاضٍ)

یُقْضٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
مثبت منصوب قضاءٌ سے کہ پوری کر دیجائے

پ ۱۳/۱۲ پوری کی جانے سے۔ پ ۱۶/۱۵ منفی مرفوع (اون کا
کام تمام نہیں کیا جائیگا پ ۲۲/۱۶ (دیکھو قاضٍ)

یَقطَعَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
قَطعٌ مصدر (فتح) تاکہ کاٹ دے یعنی ہلاک
کردے پ ۱/۴ کہ کاٹ دے پ ۹/۱۵ امر غائب
مجزوم اوسکو چاہیئے کہ گلا گھونٹلے یعنی گلے میں
رسی باندھ کر لٹک جائے (صحاح) پ ۱۷/۹ (دیکھو
قطعٌ اور قطع)۔

یَقطَعُونَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع مثبت
قَطعٌ سے وہ کاٹتے ہیں پ ۱/۲ پ ۱۳/۹ منفی۔ نہیں طے
کرتے ہیں نہیں طے کرینگے پ ۱۱/۴ (حوالۂ بالا)

یَقطِینٍ ۔ اسم جنس۔ کدو کا درخت (بغوی
ومحلی) بغیر تنہ کی ہر بیل (سعید بن جبیر) بغیر تنہ
کی ہر بیل جو سردی میں باقی نہ رہ سکے (حسن و
مقاتل بن حیان) پ ۲۳/۹۔

بعض غیر معروف اقوال میں یقطین کی
تشریح درخت انجیر اور کیلے کے درخت سے
بھی کی گئی ہے (صادی)

یَقُلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع قَولٌ سے
(نصر) اصل میں یَقُولُ تھا۔ کہے۔ کہے گا۔
پ ۱۷/۲۔ (دیکھو قَالَ)

یُقَلِّبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَقلِیبٌ
مصدر (تفعیل) ملتا تھا پ ۱۵/۱۷ وہ لوٹ پلٹ کرتا
ہے ادل بدل کرتا رہتا ہے پ ۱۸/۱۲ (دیکھو قلب)

یُقَلِّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَقلِیل مصدر
(تفعیل) وہ کم کرکے دکھا رہا تھا۔ وہ کم محسوس
کرا رہا تھا پ ۱۰/۱۔ (دیکھو قَلَّ)

یَقنُتْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع قُنُوتٌ
مصدر (نصر) اطاعت کریگی۔ حکم ماننے گی۔ پ ۲۲/۱
(دیکھو قَانِتٌ)

یَقنَطُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع قنوطٌ مصدر
(سمع) آس توڑتا ہے ناامید ہوتا ہے پ ۱۴/۱۴۔
قَنطٌ مصدر باز رکھنا (نصر) قُنُوطٌ اور
قَنَاطَةٌ اور قِنطٌ ناامید ہونا (نصر۔ ضَرَبَ
کَرُمَ۔ سَمِعَ۔ فَتَحَ۔ حَسِبَ) قَنِطٌ ناامید۔ تَقنِیطٌ
(تفعیل) ناامید کرنا۔ (دیکھو القانطین)

یَقنَطُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع قُنُوطٌ
سے۔ وہ ناامید ہو جاتے ہیں، آس توڑ بیٹھتے ہیں۔
پ ۲۱/۴ (حوالۂ بالا)

یَقُولُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
قَولٌ سے (نصر) وہ کہتا ہے کہتے ہیں کہیگا۔ کہینگے

پ ۱/۲و۸و۱۴ پ ۲/۱و۹ پ ۳/۱۳ پ ۶/۱۲ پ ۷/۵و۹و۱۵ پ ۸/۵و۱۳

پ ۱۰/۱۳و۳ پ ۱۱/۵ پ ۱۲/۲ پ ۱۳/۱۹و۱۲و۱۰و۷ پ ۱۴/۱۰ پ ۱۵/۱۹و۱۷و۵
پ ۱۶/۱۴و۸و۵ پ ۱۸/۱۷ پ ۱۹/۱ پ ۲۰/۱۳و۱۰ پ ۲۱/۱۸و۱۷و۲ پ ۲۲/۱۱و۱۰
پ ۲۴/۱۲و۱۰ پ ۲۶/۱۰و۷و۲ پ ۲۷/۱۸و۸ پ ۲۹/۱۷و۵ پ ۳۰/۱۵و۱۴و۲ کہے
پ ۳/۱۴ کہہ رہا تھا پ ۱/۱۲ کہتا تھا پ ۲۳/۴ پ ۲۹/۱۱ منصوب
کہنے لگے پ ۲/۱ کہ کہے پ ۳/۴ وہ کہے پ ۲۳/۴ پ ۲۸/۱۴ کہ کہتا ہے
پ ۲۴/۹ تاکہ کہیں پ ۲۹/۱۵ ۔

یَقُولَا ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع قولٌ سے
وہ دونوں کہدیتے تھے پ ۱/۱۲ ۔

یَقُولَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون
تاکید۔ وہ ضرور ضرور کہیگا پ ۵/۸ پ ۱۲/۲و۱ پ ۲۱/۹ پ ۲۵/۱ ۔

یَقُولُنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون
تاکید۔ وہ ضرور ضرور کہینگے پ ۱۰/۱۴ پ ۱۷/۴ پ ۲۰/۱۳ پ ۲۱/۱۲و۲
پ ۲۴/۱ پ ۲۵/۱۳و۱۰ ۔

یَقُولُوا ۔ جمع مذکر غائب امر۔ اونکو کہنا چاہیے
پ ۴/۱۲ مضارع مجزوم، وہ کہتے ہیں پ ۵/۸ پ ۱۰/۱۳ پ ۲۷/۱۴و۸
پ ۲۸/۱۳ وہ کہینگے پ ۱۹/۱۵ منصوب مثبت تاکہ وہ کہیں
پ ۷/۱۹و۱۲ وہ کہنے لگیں پ ۲/۸ کہ وہ کہدیں کہ وہ کہتے
ہیں پ ۲۰/۱۳ کہ کہینگے پ ۱۲/۲ پ ۱۸/۱۳ منصوب منفی۔ کہ
نہیں کہینگے پ ۹/۱۱ ۔

یَقُولُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع قول
سے وہ کہتے ہیں۔ کہینگے کہتے تھے پ ۱/۹و۳ پ ۳/۱۶و۱۵و۱۰و۹

پ ۴/۸و۷ پ ۵/۸و۷و۵و۴ پ ۶/۱۴و۱۲و۱۰و۸ پ ۷/۱۰و۱ پ ۹/۱۱ پ ۱۰/۱۴
پ ۱۱/۱۰و۹و۷ پ ۱۲/۳و۲ پ ۱۴/۲۰و۱۰و۲ پ ۱۵/۱۲و۵و۱۳و۱۵و۱۹ پ ۱۶/۱۷و۱۴
پ ۱۷/۳ پ ۱۸/۱۲و۹و۷و۵و۴ پ ۱۹/۱۵و۴و۱ پ ۲۰/۱۱و۲ پ ۲۱/۱۸و۱۷و۱۴
پ ۲۲/۹و۵ پ ۲۳/۱۱و۹و۷و۱ پ ۲۵/۱۵و۹و۷و۴ پ ۲۶/۱۷و۱۰و۲و۱ پ ۲۷/۴
پ ۲۷/۱۵و۱۰ پ ۲۸/۲۰و۱۳و۵و۴و۲و۱ پ ۲۹/۱۳و۴و۲ پ ۳۰/۳ ۔

یَقُومُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع قِیَامٌ مصدر
(نصر) مرفوع۔ کھڑا ہوتا ہے پ ۳/۴ کھڑے ہونگے پ ۲۴/۱۱
پ ۳۰/۸و۲ بپا ہوگا پ ۱۳/۱۸ ۔ منصوب۔ تاکہ قائم رہیں۔
پ ۲۷/۱۹ (دیکھو قام)

یَقُومَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب یَقُومُ واحد
قِیَامٌ سے۔ وہ دونوں کھڑے ہونگے پ ۷/۴ ۔

یَقُومُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
قِیَامٌ سے۔ وہ نہیں اٹھینگے۔ نہیں کھڑے ہونگے پ ۳/۴

یُقِیمَا ۔ تثنیہ مذکر غائب منفی مضارع اِقَامَۃٌ
مصدر (افعال) کہ وہ دونوں قائم نہ رکھ سکینگے
پوری پابندی نہ کر سکینگے۔ پ ۲/۱۳

یُقِیمُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
اِقَامَۃٌ سے۔ کہ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں پ ۱۳/۱۸
پ ۳۰/۲۳ امر غائب۔ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں پ ۱۳/۷

یُقِیمُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
اِقَامَۃٌ سے وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں پ ۱/۱

پ ٦/١٢ پ ٩/١٥ پ ١٠/١٥ پ ١٩/١٦ پ ٢١/١ ۔

یَقِیْنِ ۔ اسم ۔ ظن و تخمین کے خلاف ۔ کسی بات کو قطعی طور پر جانکر فہم میں سکون و اطمینان پیدا ہو جانا یقین کہلاتا ہے ۔ معرفت و درایت سے یقین کا مرتبہ اونچا ہے اسی لئے ہمیشہ علم کی صفت ہوتا ہے معرفتِ یقین نہیں کہا جاتا علمِ یقین کہا جاتا ہے (راغب) یقین ہمیشہ علمِ کسبی کی صفت ہوتا ہے یعنی ترتیبِ تصوّرات کے بعد جو قطعی اطمینان بخش علم حاصل ہوتا ہے وہ یقین کہلاتا ہے ۔ اس لئے اللہ کا علم یقین کے ساتھ متصف نہیں ہوتا ۔ علمِ الٰہی تو بعینہٖ مشاہدہ ہے تحصیلی اور کسبی نہیں ہے (بیضاوی مع بعض زیادت) باب استفعال ۔ افعال ۔ تفعل سب اس سے مستعمل ہیں اور سب کا معنی ایک ہی ہے یعنی یقینی طور پر جاننا ۔ یقین کرنا ۔ کسی چیز کو یقینی پانا ۔ یقین اس چیز کو بھی کہتے ہیں جو واجب الیقین ہو جسکا ہونا یقینی ہو اسی لئے عربی میں یقین بمعنی موت بھی مستعمل ہے ۔ پ ١٩/١٤ پ ٢٧/١٦ پ ٢٩/٦ پ ٣٠/٢٤ ۔

یَقِیْنًا ۔ یعنی حضرت عیسٰی کا قتل یقینی نہیں ہوا جو مدعیِ قتل ہیں جھوٹے ہیں ۔ یا یہ مطلب کہ یہودیوں کو قتلِ عیسٰی کا خود یقین نہیں ہے قاتلوں کو یقینی طور پر معلوم نہ تھا کہ ہم نے کسکو قتل کیا عیسٰیؑ کو یا شبیہِ عیسٰی کو پ ٦/٢ اول معنی قوی ہے ۔

اَلْیَقِیْنُ ۔ موت ۔ باجماعِ جمہور مفسرین پ ١٤/٦ پ ٢٩/١٦ ۔ (دیکھو مُسْتَیْقِنِیْنَ)

فَصْلُ الْکَافِ الْمُہْمَلَۃ

یَکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَوْنٌ مصدر ۔ فعل ناقص منفی ۔ بمعنی ماضی ۔ نہیں تھا ۔ پ ١٤/٢٢ پ ١٦/٨ پ ٢٤/١٤ پ ٢٩/١٨ بمعنی فعل استمراری نہیں ہے نہیں تھا ۔ نہیں ہوگا پ ١/٢ مثبت ۔ ہوگا پ ١/١٦ پ ٢٤/٩ (دیکھو کَانَ)

یَکَادُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ کَوْدٌ مصدر (سمع و فضل) مثبت ۔ قریب ہے پ ١/٢ پ ١٨/١١ و ١٢ پ ٢٩/٨ منفی ۔ قریب نہ تھا پ ١٣/١٥ پ ٢٥/١١ کَادَ یَکَادُ اگرچہ افعالِ تامہ ہیں لیکن استعمال میں ان کے بعد کوئی دوسرا فعل ضرور ہوتا ہے جس کے واقع ہونیکے قرب کو کَادَ سے ظاہر کیا جاتا ہے مثلاً کَادَ اَنْ یَّقُوْمَ قریب تھا کہ وہ کھڑا ہو جائے (دیکھو کَادَ)

یَکَادُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع یَکَادُ واحد مثبت وہ قریب ہیں پ ١٧/١٦ منفی

وہ قریب بھی نہیں ۵/۸ ۱۶/۲ (دیکھو کَادَ)

یَکْبِتَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کَبْتٌ مصدر (ضرب) یا۔ وہ انکو ذلیل کرے ۴/۳ (دیکھو کُبِتَ)

یَکْبُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع کُبْرٌ اور کِبَرٌ مصدر (کرم) وہ بڑا ہو یعنی اوس کا زندہ ہونا دشوار ہو ۵/۱۵ (دیکھو کَبُرَ اور کِبَارًا)

یَکْبَرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع کِبَرٌ مصدر (سمع) کہ وہ بڑی عمر کے ہو جائینگے۔ بالغ ہو جائینگے ۴/۱۲ ۔ (دیکھو حوالہ مذکورہ)

یَکْتُبُ ۔ واحد مذکر غائب۔ کِتَابَةٌ مصدر (نصر) امر غائب چاہیئے کہ لکھے ۳/۳ و ۱۱ مضارع منصوب کہ وہ لکھے ۳/۳ مضارع مرفوع۔ وہ لکھتا ہے یعنی لکھ لینے کا حکم دیتا ہے (لغوی) ۵/۸ (دیکھو کَاتِبٌ)

یَکْتُبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کِتَابَةٌ سے وہ لکھتے ہیں ۱/۹ ۱۱/۸ ۲۵/۱۴ ۲۷/۴ ۲۹/۴ (دیکھو کَاتِب)

یَکْتُمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع کَتْمٌ مصدر (نصر) وہ پوشیدہ رکھتا تھا۔ ۲۴/۹ ۔

یَکْتُمْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع منصوب کَتْمٌ مصدر (نصر) کہ وہ عورتیں (دیکھو کَتَمَ اور نَکْتُمُ)

چھپائے رکھیں ۲/۱۲ ۔

یَکْتُمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کَتْمٌ مصدر (نصر) مثبت۔ وہ چھپاتے ہیں۔ چھپا لیتے ہیں ۲/۱ و ۳ و ۵ ۴/۸ ۵/۳ ۶/۱۳ منفی نہیں چھپا سکتے نہ چھپا سکینگے۔ ۵/۴ ۔

یَکْتُمْهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَتْمٌ سے۔ ھَا ضمیر مفعول۔ اوسکو (یعنی شہادت کو) چھپائیگا۔ ۳/۲ (دیکھو کَتَمَ)

یَکَدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی کَوْدٌ مصدر (سمع و فَضُلَ) اصل میں یَکَادُ تھا (دیکھنے کے) قریب بھی نہیں ہوتا۔ ۲۴/۱۱ ۔ (دیکھو کَادَ)

یُکَذِّبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَکْذِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ جھٹلاتا ہے جھوٹا جانتا ہے غلط قرار دیتا ہے۔ ۲/۳ ۲۷/۱۲ ۲۹/۴ ۳۰/[illegible] (دیکھو کَاذِبٌ)

یُکَذِّبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تَکْذِیْبٌ سے۔ وہ جھٹلاتے ہیں۔ جھوٹا قرار دیتے ہیں ۱۷/۱۲ ۲۲/۱۳ و ۱۵ ۔

یُکَذِّبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت۔ تَکْذِیْب سے۔ وہ جھٹلاتے ہیں جھوٹا قرار دیتے ہیں ۳۰/۸ و ۹ منفی وہ تجھے جھوٹا

نہیں قرار دیتے۔ پ۔

یُکَذِّبُوْنِ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
منصوب تکذیب سے نون وقایہ۔ یاء متکلم
محذوف۔ کہ وہ مجھے جھوٹا قرار دینگے مجھے جھوٹا
کہینگے۔ پ۱۹ پ۲۰۔

یَکْذِبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کِذْبٌ
مصدر (ضرب) وہ جھوٹ بولتے تھے جھوٹ کہتے
تھے پ۱ پ۱۴ (دیکھو کاذِبٌ)

یَکْرَهُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کُرْهٌ
مصدر (سمع) وہ ناپسند کرتے ہیں برا سمجھتے ہیں
پ۱۴ (دیکھو کُرہ اور کَرْہ)

یُکْرِهْهُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
مجزوم إکراہٌ مصدر (افعال) هُنَّ ضمیر مفعول
جو انکو مجبور کریگا پ۱۸ (حوالۂ مذکورہ)

یَکْسِبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
کَسْبٌ مصدر (ضرب) جو کمائیگا۔ کریگا۔ مرفوع
وہ کمائیگا پ۵ (دیکھو کَسَبَ)

یَکْسِبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔
مرفوع کَسْبٌ مصدر (ضرب) وہ کمائی کرتے
ہیں پ۱ پ۳ پ۹ پ۱۱ پ۱۳ پ۱۴ پ۲۳
پ۲۴ پ۲۵ پ۳۰ (دیکھو کَسَبَ)

یَکْشِفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَشْفٌ
مصدر (ضرب) وہ دور کرتا ہے۔ دور کردے۔
پ۷ پ۲۰ (دیکھو کَشَفَ)

یُکْشَفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
کَشْفٌ مصدر (ضرب) پردہ ہٹا دیا جائیگا کھولدیا
جائیگا۔ سخت شدت ہوگی پ۲۹ (حوالۂ مذکورہ)

یَکْفِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مجزوم
کفایۃ مصدر (ضرب) اصل میں یکفی تھا۔ کیا
کافی نہیں ہے پ۲۵ (دیکھو کافٍ)

یَکُفَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔
کَفٌّ مصدر (نصر) کہ وہ روک دے گا پ۵۔
(دیکھو کَفَّ)

یَکْفُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی
کُفْرٌ مصدر (نصر) نہیں انکار کرتے ہیں پ۱
مثبت۔ انکار کرتا ہے پ۲ انکار کریگا پ۲۵ مجزوم
انکار کرے۔ انکار کرتا ہے انکار کریگا پ۱ پ۳
پ۵ پ۶ پ۷ پ۱۲ امر غائب۔ وہ انکار کرے
پ۱۵۔

یُکْفَرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول کُفْرٌ
سے۔ انکار کیا جا رہا ہے پ۵۔

یُکَفِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب

تکفیرٌ مصدر (تفعیل) وہ دور کردے ساقط کردے
۲۴/۱ ۲۶/۹ ۲۲/۲ مرفوع دور کردیگا ساقط کردیگا ۳/۵
مجزوم۔ وہ دور کردیگا۔ زائل کردیگا ۹/۱۸ ۲۸/۱۵ و ۱۷۔

یَکۡفُرُوۡا ۔ جمع مذکر غائب مضارع کفرٌ سے
منصوب۔ کہ وہ انکار کرتے ہیں ۱/۱ کہ وہ انکار
کردیں اعتقاد نہ رکھیں ۵/۹۔ مضارع منصوب۔
کُفرانٌ سے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں ۱۴/۱۳ ۲۱/۲ و ۳
مضارع مجزوم بمعنی ماضی۔ کُفرٌ سے۔ کیا۔ اوہنوں
نے انکار نہیں کیا ۳۰/۸۔

یُکۡفَرُوۡا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔
کُفرانٌ مصدر (نصر) ناقدری نہیں کیجائے گی
اونکو محروم نہیں کیاجائیگا ۴/۲

یَکۡفُرُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وہ
انکار کرتے ہیں وہ نہیں مانتے۔ ۱/۱ و ۷ ۳/۱۱ ۴/۳
۶/۱ ۷/۱۴ ۱۱/۱۲ و ۶ ۱۳/۱۰ ۱۴/۱۶ ۱۶/۸ ۲۱/۸ و ۹ ۲۲/۱۴
(مادہ کفر کی تنقیح کے لئے دیکھو کافرٌ)

یَکۡفُلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع کِفالۃٌ
مصدر (نصر) وہ پرورش کریگا۔ پرورش کا ذمہ
لیگا۔ ۳/۵ ۱۶/۱۱ (دیکھو کِفلٌ)

یَکۡفُلُوۡنَہٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کِفالۃٌ
مصدر (نصر) وہ اس کی پرورش کرینگے ذمہ لینگے۔
۳۰/۲ (دیکھو کِفلٌ)۔

یَکُفُّوۡا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی کَفٌّ
مصدر (نصر) اونھوں نے نہیں روکا ۵/۹ (دیکھو
کَفٌّ)۔

یَکُفُّوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی کَفٌّ
سے۔ وہ نہیں روکینگے۔ نہیں دفع کرسکینگے۔ ۱۷/۲
(دیکھو کَفٌّ)

یَکۡفِہِمۡ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی کِفَایَۃٌ سے۔ کیا۔ اون کے لئے کافی نہوا
۲۱/۱ (دیکھو کافٍ)

یَکۡفِیَکُمۡ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
منفی مستقبل کِفَایَۃٌ سے۔ کیا۔ تمہارے لئے کافی
نہوگا ۳/۱۳ (دیکھو کافٍ)

یَکۡفِیۡکَہُمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت۔ کَ مفعول اول ہُمۡ مفعول دوئم۔
تمہارے لئے اون سے اللہ بس ہے۔ تمہاری طرف
سے اون سے (اللہ) نمٹ لیگا ۱/۱۶ (دیکھو کافٍ)

یُکَلِّفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی۔
تکلیفٌ مصدر (تفعیل) تکلیف نہیں دیتا۔ مامور
نہیں کرتا ۳/۸ ۲۸/۱۷ (دیکھو تکلّف)

یُکَلِّمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت تکلیمٌ

مصدر (تفعیل) وہ باتیں کریگا پ ۳/۳ (دیکھو کَلَّمَ اور کَلْمٌ)

یُکَلِّمُنَا۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ منفی تَکْلِیْمٌ مصدر (تفعیل) وہ کیوں ہم سے کلام نہیں کرتا پ ۱/۱۴۔

یُکَلِّمَہٗ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب۔ تَکْلِیْمٌ مصدر (تفعیل) کہ اوس سے کلام کرے۔ پ ۲۵/۶۔

یُکَلِّمُهُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع تَکْلِیْمٌ مصدر (تفعیل) اون سے بات نہیں کریگا پ ۲/۵ پ ۳/۱۶ وہ اونسے بات نہیں کرتا۔ بات نہیں کرسکتا پ ۹/۸۔

یَکْلَؤُکُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَلَاءَۃٌ مصدر (فتح و سمع) تمہاری حفاظت کریگا پ ۱۷/۴۔

کَلْأٌ، کِلَاءٌ، کِلَاءَۃٌ مصادر (فتح) حفاظت کرنا۔ کَلَأَ نَظَرَہٗ بار بار دیکھنا۔ کَلَأَ عُمُرُہٗ اوسکی عمر آخر ہوگئی۔ کَلَأَ الدَّیْنُ قرض رک گیا ادائیگی میں تاخیر ہوگئی۔ کَلَأَتِ الْاَرْضُ زمین سرسبز ہوگئی۔ کِلَاءَۃٌ مصدر حفاظت کرنا (سمع)، کَلَأٌ مصدر گھانس چرنا (سمع)، کَلَأٌ مصدر۔ زمین میں چارہ گھاس ہوجانا (سمع)

اَکْلَأَ الْعُمُرُ آخر عمر۔ دراز عمر۔ کالی جو نقد نہو ادھار ہو۔

یَکُنْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم فعل ناقص کَوْنٌ سے (نصر) مثبت۔ ہو پ ۵/۲و۷و۱۰ پ ۹/۴ پ ۱۸/۱۲ ہوگا پ ۵/۸ ہوں پ ۱۰/۵ منفی۔ نہو۔ پ ۲/۸ پ ۱۴/۱۳ پ ۶/۴ نہیں ہے پ ۶/۳ پ ۱۵/۱۲ پ ۱۸/۱۶ پ ۱۹/۱۵ پ ۳۰/۳۷ نہ تھا پ ۹/۹ پ ۱۶/۴ پ ۲۹/۱۹ نہ تھے پ ۳۰/۲۲ نہوں پ ۱۸/۷ نہوں گے پ ۲۱/۵ نہی غائب نہو پ ۹/۸ نہ رہے پ ۱۱/۱۳۔

یَکُنَّ۔ جمع مؤنث غائب مضارع کَوْنٌ سے کہ وہ عورتیں ہونگی۔ پ ۲۶/۱۴ (دیکھو کَانَ)

یَکْنِزُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع کَنْزٌ مصدر (ضرب) وہ جمع کرکے رکھ چھوڑتے ہیں پ ۱۰/۱۱ (دیکھو کَنْزٌ)

یُکَوِّرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَکْوِیْرٌ مصدر۔ وہ لپیٹتا ہے پ ۲۳/۱۵ (دیکھو کُوِّرَتْ)

یَکُوْنُ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَوْنٌ سے۔ مثبت مرفوع ہوتا ہے ہوجاتا ہے ہوگا۔ ہوجائیگا پ ۱/۴ پ ۲/۱۶ پ ۳/۱۲و۱۳ پ ۵/۱۳ پ ۶/۲ پ ۷/۱۵و۱۹ پ ۱۰/۸ پ ۱۴/۱۱ پ ۱۶/۴و۵ پ ۱۹/۴ پ ۲۳/۴ پ ۲۴/۱۲ پ ۲۷/۱۹ پ ۲۹/۱۴ پ ۳۰/۱۶ ہوگیا پ ۳/۱۴ مثبت منصوب ہوجاے پ ۲/۱و۸ پ ۹/۱۹ پ ۱۵/۱۰ تاکہ ہوجاے پ ۱/۱۷ پ ۱۸/۱۶ پ ۲۰/۴ کہ ہو پ ۶/۴ پ ۵/۵ پ ۹/۱۳ پ ۱۰/۵ پ ۱۴/۳ پ ۱۵/۵ پ ۲۰/۲و۱۰ پ ۲۲/۲ پ ۲۵/۹ منفی

مرفوع سزاوار نہیں ہے پ۲۷/۹ پ۸/۹ پ۹/۱ پ۱۱/۷ پ۱۸/۸ پ۲۰/۲
منفی منصوب تاکہ نہو پ۲/۲ پ۶/۴ پ۲۲/۳ پ۲۸/۴ ۔

يَكُوْنَا ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع کَوْنٌ سے۔
فعل ناقص مجزوم۔ اگر۔ وہ دونوں ہے پ۳/۴ منصوب
تاکہ وہ دونوں ہوجائیں پ۲۴/۱۸ ۔

يَكُوْنًا واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید
خفیف ملفوظ غیر مرسوم وہ یقیناً ہوگا پ۱۲/۱۴ ۔

يَكُوْنُنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون
تاکید ثقیلہ فعل ناقص۔ وہ ضروری ہوجائینگے۔ پ۲۲/۱۰

يَكُوْنُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
مثبت۔ کہ وہ ہوجائیں پ۱/۹ پ۱/۱۷ پ۱۰/۱۸ پ۲۶/۱۴ یہاں
تک کہ وہ ہوجائیں پ۱۱/۱۵ تاکہ وہ ہوجائیں پ۱۶/۸ پ۲۲/۱۳ منصوب
منفی کہ وہ نہوں پ۱۹/۵ مجزوم مثبت وہ ہوجائیں پ۲۸/۷ وہ
ہونگے پ۸/۱ مجزوم منفی۔ وہ نہیں ہیں پ۱۲/۲ وہ نہیں تھے
پ۲۴/۲ وہ نہیں ہونگے پ۲۶/۸ جمع امر غائب وہ ہوجائیں
وہ رہیں پ۵/۱۲ جمع نہی غائب وہ نہوجائیں پ۲۷/۱۸ ۔

يَكُوْنُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
کَوْنٌ سے۔ وہ ہونگے پ۱۶/۸ پ۲۹/۱۱ ۔

يَكِيْدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع بمعنی
مستقبل کَیْدٌ مصدر (ضرب) وہ خفیہ تدبیر
کرینگے پ۱۲/۱۱ (دیکھو کَیْدًا)

يَكِيْدُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع بمعنی حال کَیْدٌ
مصدر (ضرب) وہ خفیہ تدبیریں کیے لیتے ہیں پ۳۰/۱۱ (دیکھو کَیْدًا)

فَصْلُ اللَّامِ

يُلٰقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔
مُلَاقَاةٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ پالیں۔ وہ مل جائیں
پ۲۵/۱۳ پ۲۷/۴ پ۲۹/۸ (دیکھو لاقیہ)

يَلْبَثُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی
لَبْثٌ مصدر (سمع) وہ نہیں ٹھیرے۔ نہیں
رہے پ۱۱/۱ پ۲۶/۴ پ۳۰/۴ (دیکھو اللّٰبِثِیْن)

يَلْبَثُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
منفی لَبْثٌ مصدر (سمع) وہ ٹھیریں گے نہیں
رہیں گے۔ پ۱۵/۸ (دیکھو اللّٰبِثِیْنَ)

يَلْبِسَكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع لَبْسٌ
مصدر (ضرب) کُمْ ضمیر مفعول۔ وہ تم کو ملادے
یعنی باہم دست بگریبان کردے۔ پ۷/۱۴ ۔

يَلْبِسُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم
لَبْسٌ مصدر (ضرب) انھوں نے نہیں ملایا
مخلوط نہیں کیا پ۷/۱۵ مثبت منصوب تاکہ وہ
خلط ملط (گڑبڑ) کردیں پ۸/۴ ۔

يَلْبِسُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع

لَبْسٌ سے (ضرب) وہ اشتباہ کرتے ہیں ۷ ۔
(دیکھو لِبَاسٌ)۔

يَلْبَسُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب، مضارع مرفوع
لُبْسٌ مصدر (سمع) وہ پہننگے پ ۱۵/۱۶ ۲۵ (دیکھو
لِبَاسٌ)۔

يَلْتَفِتْ ۔ واحد مذکر غائب نہی اِلتفاتٌ
مصدر (افتعال) لَفْتٌ مادہ (مجرد از ضرب)
پھر کر مُڑ کر نہ دیکھے ۱۲ پ ۱۶ (دیکھو تلفتنا)

يَلْتَقِطْهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔
اِلتقاطٌ مصدر (افتعال) ہٗ ضمیر مفعول اوسکو
نکال لے جائیگا۔ پ ۱۲ ۔
لَقْطٌ مصدر (نصر) زمین پر پڑی ہوئی چیز
کو اٹھالینا مُلَاقَطَۃٌ (مفاعلہ) رُو در رُو ہونا۔
اِلْتِقَاطُ (افتعال) بغیر تلاش کسی چیز پر مطلع
ہوجانا۔ زمین سے پڑی ہوئی چیز اٹھالینا عیب
جُوئی کرنا۔ کسی چیز پر ناگہاں پہونچ جانا۔ پرندہ
کا چونچ سے دانہ اٹھانا۔

يَلْتَقِيَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع۔
اِلْتِقَاءٌ مصدر (افتعال) وہ دونوں ملے ہوئے
ہیں۔ (دیکھو لاقِیہ۔ ملاقیہ)۔

يَلِتْكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اَلْتٌ
مصدر (ضرب) وہ تم کو کم نہ دیگا۔ تمہارے
حق میں کمی نہ کریگا پ ۲۶/۱۴ (دیکھو اَلَتْنَا)۔

يَلِجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ وُلُوجٌ مصدر
(ضرب) منصوب ۔ داخل ہوجائے پ ۸/۱۲ مرفوع
داخل ہوتا ہے ۲۲ پ ۲۷/۱۷ (دیکھو تُولِجُ)۔

يُلْحِدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔
اِلْحَادٌ مصدر (افعال) وہ غلط نسبت کرتی ہیں پ ۱۴/۲
وہ کجراہی کرتے ہیں ۹ پ ۱۲/۱۹ ۲۴ (دیکھو مُلْتَحَدًا)

يَلْحَقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم
بمعنی ماضی لُحُوْقٌ مصدر (سمع) وہ نہیں پہنچے
۴ پ ۲۸ (دیکھو اَلْحَقْنَا)۔

يَلِدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ۔
وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) وہ والد نہیں ہے وہ
باپ نہیں ہے پ ۳۰ ۱ (دیکھو مولود)

يَلِدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مستقبل
وِلَادَۃٌ سے ۔ وہ نہیں پیدا کرینگے۔ نہیں
جنینگے۔ پ ۲۹ ۔ (دیکھو مَوْلُوْدٌ)۔

يَلْعَبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
لَعْبٌ مصدر (سمع) وہ کھیلے پ ۱۲ ۔

يَلْعَبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم ۔
لَعْبٌ مصدر (سمع) وہ کھیلتے رہیں کھیل میں

پڑے رہیں ۲۵/۱۴ پ ۲۹/۸ پ۔

یَلْعَبُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔

لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ استہزا کرتے ہیں ۱/۲ پ

۲۵/۱۴ پ کھیلتے ہیں ۸/۷ پ ۹/۲ پ ۲۷/۴ پ (دیکھو لَاعِبِیْنَ اور لَعِبٌ)

یَلْعَنُ ۔واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔

لَعْنٌ (فتح) لعنت کریگا ۲۰/۱۵ پ لعنت کرتا ہے

۲/۳ پ ۔مجزوم مکسور بالوصل ۔لعنت کرتا ہے ۵/۵ پ

(دیکھو اَللّٰاعِنُوْنَ)

یَلْفِظُ ۔واحد مذکر غائب مضارع منفی لَفْظٌ

مصدر (ضرب) وہ منہ سے نہیں نکالتا ہے ۲۶/۱۶ پ

لَفْظٌ بات ۔ لُفَاظَۃٌ منہ سے نکلی ہوئی بات

منہ سے پھینکے ہوئے ریزے ۔لَفْظٌ مصدر (متعدی

بنفسہٖ اور بواسطۂ باء) پھینکدینا کوئی چیز منہ سے

باہر پھینکنا ۔ لَفَظَ زَیْدٌ زید مرگیا ۔ لفظ بالکلامِ

منہ سے بات نکالی ۔ جَاءَ وَقَدْ لَفَظَ لِجَامَہٗ

وہ اپنی لگام پھینکتا ہوا آیا یعنی پیاس تھکان

اور بدحالی کے ساتھ آیا ۔ تَلَفُّظٌ بات کہنا۔

یَلْقَ ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل

میں یَلْقٰی تھا ۔ لُقِیٌّ مصدر (سمع) وہ پائیگا

۱۹/۴ پ (دیکھو لَاقِیْہِ اور مُلَاقِیْہَا)

یُلْقُوْا ۔جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی

اِلْقَاءٌ مصدر (افعال) وہ نہ پیش کریں ۵/۹ پ

(دیکھو لَاقِیْہِ اور مُلَاقِیْہَا)

یَلْقَوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع (سمع)

وہ پائینگے ۱۶/۷ پ وہ اوسکی بیٹھی میں جائینگے ۱۱/۱۶ پ وہ

اوس سے ملاقات کرینگے ۔ ۲۲/۳ پ ۔

یُلْقُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع اِلْقَاءٌ

مصدر (افعال) وہ ڈال رہے تھے ۔ ۳/۱۳ پ ۱۹/۱۵ پ۔

یُلَقَّوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع تَلْقِیَۃٌ

مصدر (تفعیل) اونکا استقبال کیا جائیگا ۔ادن کو

پیش کیا جائیگا ۱۹/۴ پ

یُلْقِہٖ ۔واحد مذکر غائب امر اِلْقَاءٌ سے ہٖ

ضمیر مفعول اوسکو پھینکدے ۱۶/۱۱ پ ۔

یُلْقِی ۔واحد مذکر غائب مضارع معروف۔

اِلْقَاءٌ سے ڈالتا ہے ۔الہام کرتا ہے ۲۴/۱۴ پ ۲۴/۷ پ

یُلْقٰی ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِلْقَاءٌ

ڈالا جائے ۱۵/۱۴ پ ڈالی جائیگی اِلقاء کی جائیگی ۲۰/۱۲ پ

وہ ڈالا جائیگا ۲۴/۱۹ پ ۔

یَلْقَہٗ ۔واحد مذکر غائب مضارع معروف۔

لُقِیٌّ مصدر (سمع) وہ اوسکو پائیگا ۱۵/۲ پ ۔

یُلَقّٰہَا ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی

تَلْقِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ نہیں عطا کی جائیگی

پ۲۰ وہ نہیں دی جاتی ہے پ۲۴ (مادۂ لقی کے لئے
دیکھو لاقیہ اور مُلاقیہ)۔

یَلْمِزُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف لَمْزٌ
مصدر (ضرب) وہ طعن کرتا ہے عیب لگاتا ہے
پ۳۰۔ (دیکھو لُمَزَۃٍ)

یَلْمِزُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع لَمْزٌ
مصدر (ضرب) وہ طعن کرتے ہیں۔ عیب لگاتے
ہیں۔ پ۱۰۔ (دیکھو لُمَزَۃٍ)

یَلْوُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع لَیٌّ
مصدر (نصر) وہ گھماتے ہیں۔ پھراتے ہیں۔
پ۳ (دیکھو لَیًّا)

یَلُوْنَکُمْ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ وَلْیٌ مصدر
(نصر) کُمْ ضمیر مفعول۔ وہ جو تم سے قریب ہیں
پ۱۱ (دیکھو مَوَالِیْکُمْ)

یَلْهَثْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
لَهْثٌ مصدر (فتح) وہ زبان باہر نکال دیتا ہے
پ۹۔ لَهْثٌ اور لُهَاثٌ کتے وغیرہ کا پیاس اور
عاجزی سے زبان باہر نکال دینا (فتح)۔
لُهَاثٌ پیاس کی گرمی۔ موت کی سختی
لُهْثَۃٌ رنج۔ پیاس۔ لَهَثٌ اور لهاثٌ پیاس
پیاسا ہونا (سمع)، لَهْثَانُ پیاس۔ لَهْثَانُ
پیاسا۔ اِلْتِهَاثٌ (افتعال) پیاس تھکان
وغیرہ سے زبان باہر نکال دینا۔

یُلْهِهِمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِلْهَاءٌ
مصدر (افعال) هِمْ مفعول انکو غافل بنائے
رکھے پ۱۴ (دیکھو لَاهِیَۃً)

فَصْلُ الْمِیْمِ

اَلْیَمُّ۔ اسم جنس۔ دریا۔ یَمٌّ اور یَمَامٌ جنگلی
کبوتر۔ یَمٌّ مصدر دریا میں ڈالنا۔ دریا کا ساحل
پر چڑھ آنا۔ تَیَمُّمٌ اور تَیَمُّمٌ قصد کرنا اور
تیمم کرنا۔ مُیَمَّمٌ کامیاب۔ پ۹ پ۱۶
پ۲۰ پ۲۷۔

یُمَارُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مِرَاءٌ
اور مماراۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جو جھگڑا کرتے ہیں
پ۲۵ (دیکھو مِرَاءً)

یَمُتْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَوْتٌ
مصدر (نصر) وہ مرجائیگا پ۲ (دیکھو مات اور
ممات)

یَمْتَرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِمْتِرَاءٌ
مصدر (افتعال) وہ شک کرتے ہیں۔ شک میں
پڑے ہوئے ہیں پ۱۳ پ۱۶ (دیکھو اَلْمُمْتَرِیْنَ)

يُمَتِّعْكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع تَمْتِیْعٌ مصدر (تفعیل) وہ تم کو بہرہ اندوز کریگا ١١/١٢ (دیکھو مَتَاعٌ)

يُمَتَّعُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَمْتِیْعٌ مصدر (تفعیل) اونکو بہرہ اندوز کیا جاتا تھا۔ اون کا تمتع پذیر ہو چکنا ١٩/١٥ (دیکھو متاع)

يَمْحُ - واحد مذکر غائب مضارع مَحْوٌ مصدر (نصر) مٹاتا ہی ٢٥/٣ (دیکھو مَحْوُنَا)

يُمَحِّصَ - واحد مذکر غائب مضارع۔ منصوب تَمْحِیْصٌ مصدر (تفعیل) تاکہ خالص اور صاف کردے ٤/٥ (دیکھو مَحِیْصٌ)

يَمْحَقُ - واحد مذکر غائب مضارع مَحْقٌ مصدر (فتح) مرفوع وہ گھٹاتا ہے ٣/٣ تاکہ وہ مٹادے۔ ہلاک کردے۔ ٤/٥

مَحْقٌ مصدر (فتح) تاخیر کرنا۔ مٹانا گھٹانا کسی چیز کی برکت زائل کردینا۔ گرمی سے جلادینا۔ یَوْمٌ مَاحِقٌ سخت گرم دن۔ مَاحِقُ الصَّیْفِ گرمی کی شدت۔ اِمْحَاقٌ (افعال) گھٹانا۔ برکت زائل کردینا۔ نابود ہوجانا تَمْحِیْقٌ (تفعیل) پاک کرنا۔ تَمَحُّقٌ (تفعل) مٹ جانا پاک ہوجانا۔ گھٹنا۔ جلجانا۔

يَمْحُوْ - واحد مذکر غائب مضارع مَحْوٌ مصدر (نصر) وہ مٹاتا ہے منسوخ کردیتا ہے۔ ١٣/١٢۔ (دیکھو مَحْوُنَا)

يَمُدُّ - واحد مذکر غائب مضارع مَدٌّ مصدر (نصر) وہ اونکو ڈھیل دے رہا ہے مہلت دے رہا ہے۔ (اور اگر هُمْ کو منصوب بنزع حرف جر قرار دیا جائے یعنی فِیْهِمْ تو ترجمہ ہوگا) اونکو بڑھاتا ہے ١/٢ سیاہی بنجائیں ٢١/١٢ (دیکھو مَدٌّ۔ مِدَادًا)

يُمْدِدْ - واحد مذکر غائب مضارع اِمْدَادٌ مصدر (افعال) کہ وہ تمہاری مدد کرے گا۔ ٤/٤ (دیکھو مَدٌّ۔ نُمُدُّ)

يَمْدُدْ - واحد مذکر غائب امر مَدٌّ مصدر (نصر) اوسکو ڈھیل دیرہا ہے۔ امر بمعنی مضارع یعنی انشاء بمعنی خبر (محلی) ٦/١٦ چاہیے کہ تان لے۔ دراز کرلے ١٦/٩ (دیکھو مَدٌّ)

يَمُدُّوْنَهُمْ - جمع مذکر غائب مضارع مَدٌّ سے هُمْ ضمیر مفعول وہ اونکو بڑھاتے ہیں کھینچے ہیں ١٢/٩ (دیکھو مَدٌّ)

يَمُرُّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مُرُوْرٌ مصدر (نصر) وہ گذرتے ہیں ١٣/٣ (دیکھو مَرٌّ)

يَمْسَسْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم

ثبت مَسٌّ مصدر (سمع) لگادے یعنی پہنچادے پ ۷/۸ لگتاہے تمہارے پ ۱۱/۱۶ لگتاہی تمہارے پ ۵/۱۴ مجھے نہیں چھوا مجھے ہاتھ نہیں لگایا یعنی مجھے قربت نہیں کی پ ۳/۱۳ پ ۱۶/۵ اون کو نہیں پہونچا. نہیں لگا پ ۲/۹ .

يَمَسَّكَ . واحد مذکر غائب مضارع منصوب مَسٌّ سے كَ ضمیر مفعول. کہ تجھے لگ جائے پہونچ جائے پ ۱۶/۶ (تنقیح کے لئے دیکھو مَسَّ)

يُمْسِكُ . واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ثبت اِمسَاكٌ مصدر (افعال) وہ تھامے ہوئے ہی یعنی سنبھالے ہوئے ہی پ ۱۷/۱۶ پ ۲۲/۱۷ وہ روک لیتاہے پ ۲۴/۲ وہ اوسکو روکے رکھے یعنی بغیر قتل کئے چھوڑدے پ ۱۴/۱۳ مرفوع منفی اونکو نہیں تھامے رکھتاہے. نہیں روکے رہتاہی پ ۱۴/۱۷ پ ۲۹/۲ مجزوم ثبت وہ روک لے پ ۲۲/۱۳ . (دیکھو مُمْسِكَ)

يُمَسِّكُوْنَ . جمع مذکر غائب مضارع تَمْسِيْكٌ مصدر (تفعیل) وہ پکڑے ہوئے ہیں، پابند ہیں پ ۹/۱۱ (دیکھو مُمْسِكٌ)

يَمَسَّنَّ . واحد مذکر غائب مضارع با نون تاکید ثقیلہ مَسٌّ سے (سمع) ضرور ہی پہونچ جائیگا پ ۶/۱۴ پ ۲۲/۱۹ .

يَمَسُّ . واحد مذکر غائب مضارع ثبت مَسٌّ سے (سمع) اونکو پہونچیگا پ ۷/۱۱ پ ۱۲/۴ منفی نہیں پہونچیگا نہیں چھوئیگا پ ۱۴/۴ پ ۲۲/۱۶ پ ۲۴/۳ مضارع منفی بمعنی نہی (مدارک وکبیر وبیضاوی) نہیں چھوتے ہیں یعنی نہ چھوئیں پ ۲۷/۱۴ (دیکھو مَسَّ)

يَمْشُوْنَ . جمع مذکر غائب مضارع مَشْيٌ مصدر (ضرب) وہ چلتے ہیں پ ۹/۱۴ پ ۱۵/۱۱ پ ۱۶/۱۶ پ ۱۸/۱۷ پ ۱۹/۱۹ پ ۲۱/۱۶ (دیکھو مَشَّاءٍ)

يَمْشِيْ . واحد مذکر غائب مضارع مَشْيٌ مصدر (ضرب) وہ چلتاہے پ ۶/۲ پ ۱۸/۱۲ و ۱۶ پ ۲۹/۲ . (دیکھو مَشَّاءٍ)

يَمْكُثُ . واحد مذکر غائب مضارع مَكْثٌ مصدر (نصر) وہ باقی رہتاہے پ ۱۳/۸ (دیکھو مَاكِثِيْنَ)

يَمْكُرُ . واحد مذکر غائب مضارع مَكْرٌ مصدر (نصر) خفیہ تدبیریں کررہے تھے کررہا تھا پ ۹/۱ (دیکھو اَلْمَاكِرِيْنَ)

يَمْكُرُوْا . جمع مذکر غائب مضارع منصوب مَكْرٌ سے تاکہ وہ چالیں چلیں خفیہ تدبیریں کریں پ ۸/۲ .

يَمْكُرُوْنَ . جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مَكْرٌ سے. وہ چالیں چلتے تھے پ ۸/۲ خفیہ تدبیریں کررہے

تھی پ ۹/۱۸ پ ۱۳/۵ ان کے چالیس چلنے سے بمعنی مصدر
پ ۱۲/۲ ن ۲/۲ چالیس چلتے ہیں۔ پ ۲۲/۱۴ (دیکھو المَاکِرِیْنَ)

یُمَکِّنَنَّ ۔واحد مذکر غائب مضارع با نون
تاکید ثقیلہ۔ تمکینٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی
جمائیگا پ ۱۸/۱۳ (دیکھو مَکَّنَّا)

یُمِلَّ ۔واحد مذکر غائب مضارع منصوب
اِمْلَالٌ مصدر (افعال) کہ وہ لکھوائے پ ۳/۷
(دیکھو اَلْمَلَاءَ)

یَمْلِكُ ۔واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔
مِلْكٌ مصدر (ضرب) مثبت قابو رکھیگا اختیار
رکھیگا پ ۶/۷ ب ۲۶/۱ مالک ہے پ ۱۱/۹ منفی۔ وہ قابو
نہیں رکھتا۔ اختیار نہیں رکھتا پ ۶/۱۴ پ ۱۴/۱۶ پ ۱۶/۱۳
پ ۲۲/۱۱ پ ۲۵/۱۳۔ (دیکھو مالک)

یَمْلِکُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع منفی
مِلْكٌ سے (ضرب) وہ مالک نہیں۔ اختیار
نہیں رکھتے وہ قابو نہ رکھینگے۔ پ ۱۳/۸ پ ۱۶/۹ پ ۱۸/۱۶
پ ۲۰/۱۴ پ ۲۲/۹و۱۴ پ ۲۴/۲ ن ۳۰/۲۔ (دیکھو مالكٌ)

یُمْلِلْ ۔واحد مذکر غائب امر۔ اِمْلَالٌ مصدر
(افعال) لکھوائے پ ۳/۷ (دیکھو اَلْمَلَاءَ)

یَمُنُّ ۔واحد مذکر غائب مضارع مَنٌّ
مصدر (نصر) وہ احسان رکھتا ہے پ ۱۳/۱۴ پ ۲۶/۱۴۔

(دیکھو مَمْنُوْنٍ اور مَنَّ)

یَمْنَعُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع مَنْعٌ
مصدر (فتح) روک رکھتے ہیں۔ نہیں دیتے۔ منع
کرتے ہیں۔ پ ۳۰/۳۲ (دیکھو مَا نَعَتُهُمْ اور مَنَّاعٍ)۔

یَمُنُّوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع مَنٌّ سے
(نصر) وہ احسان رکھتے ہیں پ ۲۶/۱۴۔ (دیکھو مَمْنُوْنٍ
اور مَنَّ)

یُمْنٰی ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
مَنْيٌ (ضرب) ٹپکایا جاتا ہے۔ ٹپکایا گیا۔ پ ۲۹/۱۸۔
(دیکھو مَنِيٍّ)

یَمُوْتُ ۔واحد مذکر غائب مضارع معروف
مثبت مَوْتٌ (نصر) مرجاتا ہے پ ۱۴/۱۱ مریگا پ ۱۶/۴
منفی وہ نہیں مریگا پ ۱۶/۱۲ پ ۱۹/۳ ن ۳۰/۱۱۔ (دیکھو مَاتَ
اور مُمَاتِ)۔

یَمُوْتُوْا ۔جمع مذکر غائب مضارع مجزوم مَوْتٌ
سے کہ وہ مرجائیں یعنی مرکر عذاب سے چھوٹ
جائیں پ ۲۲/۱۶ (دیکھو مَاتَ اور مُمَاتِ)

یَمُوْتُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مَوْتٌ سے۔ وہ مرتے ہیں پ ۴/۱۴ (دیکھو مَاتَ اور مُمَاتِ)

یَمُوْجُ ۔واحد مذکر غائب مضارع مَوْجٌ مصدر
(نصر) لہریں مارتے ہونگے یعنی کثرت کی وجہ سے

ایسا معلوم ہوگا کہ ایک دریا ہے جسکی لہریں اٹھ رہی ہیں اور پچھلی لہر اگلی لہر میں گھسی پڑتی ہے۔ پ ١٦/٢ ۔ (دیکھو مَوْج)

یَمْهَدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ مَهد مصدر (فتح) وہ درستی کرتے ہیں ہموار کرتے ہیں بچھاتے ہیں پ ٢١/٧ (دیکھو اَلْمِهَاد اور اَلْمَاهِدُوْنَ)

یُمِیْتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِمَاتَةٌ مصدر (افعال) وہ موت دیتا ہے وہ زندگی سلب کرلیتا ہے۔ پ ١/٢ پ ٣/٣ پ ٤/٧ پ ٩/١٢و١٣ پ ١١/١١و١٢ پ ١٧/١٦ پ ١٨/٥ پ ٢١/٧ پ ٢٤/١٢ پ ٢٥/١٩و١٤ پ ٢٧/١٧ وہ موت دیگا پ ٩/٩ (دیکھو مَوت اور مَمَات)

یَمِیْزَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مَیْزٌ مصدر (ضرب) وہ الگ الگ کردے چھانٹ دے پ ٤/٩ پ ٩/١٨ (دیکھو تَتَمَیَّزُ)

یَمِیْلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَیْلٌ مصدر (ضرب) وہ حملہ کردینگے پ ٥/١٢ (دیکھو مَیْلَةً)

اَلْیَمِیْنِ ۔ اسم معرفہ سیدھی جہت۔ دائیں سمت۔ پ ١٤/١٢ پ ١٥/١٥و١٤ پ ٢٣/٦ پ ٢٦/١٦ پ ٢٧/١٦و١٤ پ ٢٩/٨ پ ٢٩/١٦ سیدھا ہاتھ مراد قوت قدرت پ ٢٣/٧ پ ٢٩/٦ ۔

یَمِیْنٌ ۔ اسم نکرہ۔ دائیں سمت۔ پ ٢٢/٨ ۔ (دیکھو اَلْمَیْمَنَةِ)

یَمِیْنُكَ ۔ اسم معرفہ مضاف مجرور كَ ضمیر مضاف الیہ تیرا سیدھا ہاتھ پ ١٦/١٢و١٥ پ ٢١/١ مرفوع قبضہ ذات۔ ملکیت پ ٢٢ (حوالہ مذکورہ)

یَمِیْنِهٖ ۔ اسم معرفہ مضاف مجرور ہٖ ضمیر مضاف الیہ اوسکے سیدھے ہاتھ میں پ ١٥/٨ پ ٢٩/٦ پ ٣٠/٩ اوس کی قدرت میں پ ٢٤/٤ ۔

یُمَنِّیْهِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَمْنِیَةٌ مصدر (تفعیل) هِمْ ضمیر مفعول۔ وہ اون کو آرزومند کرتا ہے وہ اونکو ہوس دلاتا ہے پ ١٥/٥ (دیکھو یَتَمَنَّوْا)

فصل النون

یَنَابِیْعَ ۔ اسم جمع یَنْبُوْعٌ واحد چشمے۔ زمین وہ سوت جنمیں سے پانی پھوٹ کر نکلتا ہے۔ پ ٢٣/١٦
یَنْبُوْعٌ چشمہ۔ چھوٹی بھرپور نہر۔ نَبْعٌ اور نُبُوْعٌ مصدر (نصر۔ فتح۔ ضرب) کنوئیں یا چشمہ سے پانی پھوٹکر نکلنا۔ تَنَبُّعٌ (تفعل) سوت سے تھوڑا تھوڑا پانی پھوٹ کر نکلنا۔

یُنَادِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلة) پکارے گا۔ پ ٢٦/١٧ ۔ (دیکھو اَلْمُنَادُ)

يُنَادَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلة) اون کو پکارا جائے گا پ ۲۴/۱۹ (دیکھو اَلْمُنَادُ)

يُنَادُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلة) وہ پکارتے ہیں پ ۲۶/۱۳ وہ پکارینگے پ ۲۷/۱۸ (حوالۂ مذکورہ)

يُنَادِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُنَادَاةٌ (مفاعلة) وہ بلاتا رہا تھا پ ۲۴/۱۱ وہ پکاریگا پ ۲۰/۱ پ ۲۵ (حوالۂ مذکورہ)

يُنَازِعُنَّكَ ۔ جمع مذکر غائب نہی مُنَازَعَةٌ مصدر (مفاعلة) كَ ضمیر مفعول۔ وہ تجھ سے جھگڑا نہ کریں یعنی تجھے اون سے جھگڑا نہ کرنا چاہیئے۔ پ ۱۷/۱۶ (دیکھو النازعات)

يَنَالُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ منفی۔ نَيْلٌ مصدر (سمع) نہیں پائیگا نہیں پہنچیگا۔ پ ۱/۱۵ نہیں عطا کریگا پ ۸/۱۳۔ مرفوع مثبت پہنچتا ہے۔ پہونچیگا پ ۱۷/۱۲ پ ۸/۱۱ پ ۹/۹ منصوب منفی نہیں پہنچیگا پ ۱۷/۱۲۔

يَنَالُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم نَيْلٌ سے (سمع) اونھوں نے نہیں پایا وہ نہ پا سکے۔ پ ۱/۱۶ پ ۲۱/۱۹۔

يَنَالُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی نَيْلٌ سے وہ نہیں پائینگے وہ نہیں کامیاب ہوں گے پ ۱۱/۱۴ (دیکھو نَيْلًا)

يَنْأَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت نَأْيٌ مصدر (فتح) وہ دور رہتے ہیں پ ۷/۹ (دیکھو نَاٰی)

يُنَبَّأُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی۔ تَنْبِئَةٌ مصدر (تفعیل) خبر نہیں دی گئی ہے پ ۲۷/۷۔ (دیکھو نَبَأً)

يُنْبِتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِنْبَاتٌ مصدر (افعال) وہ اگاتا ہے۔ پ ۱۴/۸ (دیکھو نَبَاتًا اور نَبَاتُهُ)

يُنْبَذَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول با نون تاکید ثقیلہ نَبْذٌ مصدر (نصر) اوسکو ضرور ہی پھینکا جائیگا پ ۳۰/۲۹ (دیکھو نَبَذَ)

يَنْبَغِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِنْبِغَاءٌ مصدر (انفعال) لائق نہیں ہے پ ۱۶/۱۹ درست نہ تھی پ ۱۸/۱۷ سزاوار نہیں ہے پ ۱۹/۱۵ نہیں ہو سکتا پ ۲۳/۲ زیبا نہیں ہے پ ۲۳/۴ نہ ہو پ ۲۳/۱۲ (دیکھو نَبَغَ)

يُنَبَّأُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مرفوع۔ تَنْبِئَةٌ مصدر (تفعیل) بتا دیا جائیگا خبر دیجائیگی پ ۲۹/۱۷ (دیکھو نَبَأً)

يَنْبُوعًا ۔اسم مفرد۔ يَنَابِيعُ جمع چشمہ۔ پ ۱۵
(دیکھو ینابیع)

يُنَبِّئُ ۔واحد مذکر غائب مضارع تَنْبِئَةٌ
مصدر۔ مثبت۔ وہ بتادیگا۔ خبر دیدیگا پ ۶ پ ۵
پ ۷ پ ۷ پ ۱۱ پ ۱۵ پ ۲۳ پ ۲۸ وہ بتاتا ہے۔
خبر دیتا ہے پ ۲۲ منفی۔ نہیں بتاتا ہے نہیں بتائیگا
پ ۲۲ (دیکھو نبأ)

يَنْتَصِرُونَ ۔جمع مذکر غائب مضارع
اِنْتِصَارٌ مصدر (افتعال) وہ بدلہ لیتے ہیں بدلہ
لے سکتے ہیں پ ۱۹ (مطابق جرم) وہ بدلہ لے لیتے
ہیں۔ پ ۲۵ (دیکھو ناصر)

يَنْتَظِرُ ۔واحد مذکر غائب مضارع اِنْتِظَارٌ
مصدر (افتعال) وہ منتظر ہے وہ راہ دیکھ رہا ہے
پ ۲۱ (دیکھو ناظِرَةٌ اور مُنْتَظِرُونَ)

يَنْتَظِرُونَ ۔جمع مذکر غائب مضارع
منفی اِنْتِظَارٌ مصدر (افتعال) وہ منتظر نہیں
ہیں پ ۱۱ (حوالہ مذکورہ)

يَنْتَقِمُ ۔واحد مذکر غائب مضارع اِنْتِقَامٌ
مصدر (افتعال) اوس کو سزا دیگا۔ پ ۷۔
(دیکھو مُنْتَقِمُونَ)

يَنْتَهِ ۔واحد مذکر غائب مضارع منفی اِنْتِهَاءٌ
مصدر (افتعال) اصل میں يَنْتَهِي تھا۔ وہ نہیں
رکا۔ وہ باز نہ آیا پ ۲۲ پ ۳۱ (دیکھو اَلنَّاهُونَ)

يُنَجِّي ۔واحد مذکر غائب مضارع تَنْجِيَةٌ
مصدر (تفعیل) وہ بچالیگا پ ۲۴ وہ بچاتا ہے پ ۷
(دیکھو ناجٍ اور نَجَّيْنَا)

يَنْحِتُونَ ۔جمع مذکر غائب مضارع نَحْتٌ
مصدر (ضرب) وہ تراشتے تھے۔ تراشکر بناتے
تھے پ ۱۴۔

نَحْتٌ نُحَاتٌ سرشت طبیعت۔ بَرْدٌ نَحْتٌ
سخت سردی۔ نَحِيتَةٌ سرشت طبیعت ٹھنڈا
سانس۔ نَحْتٌ مصدر تراشنا ضرب۔ نصر
سمع) زمین پر پٹک دینا۔ نَحِيتٌ نالہ و فریاد کرنا
(سمع)

يُنْذِرُ ۔واحد مذکر غائب مضارع اِنْذَارٌ
مصدر (افعال) تاکہ وہ ڈرائے (یعنی نافرمانی کی
نتیجہ بد سے) پ ۱۵ پ ۱۵ پ ۲۳ پ ۲۲ پ ۲۶۔ (دیکھو
مُنْذِرٌ)۔

يُنْذِرُوا ۔جمع مذکر غائب مضارع
معروف انذار سے۔ تاکہ وہ ڈرائیں۔ پ ۱۱
يُنْذَرُوا ۔جمع مذکر غائب مضارع مجہول
انذار سے۔ تاکہ اونکو ڈرایا جائے پ ۱۳۔

يُنۡذِرُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف۔ انذارؔ سے وہ ڈراتے تھے پ ۲۴/۵۔

يُنۡذَرُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول انذارؔ سے۔ وہ ڈرائے جاتے ہیں پ ۱۷/۴

يَنۡزِعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نزعؔ مصدر (ضرب) اتروادیا۔ (بمعنی ماضی) پ۸۔ اترواتے ہوئے (جملہ حالیہ) (دیکھو اَلنَّازعات)

يَنۡزَغُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَزۡغٌ مصدر (فتح) فساد ڈلواتا ہے۔ پ ۱۵/۵ (دیکھو نزغٌ)

يَنۡزَغَنَّكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید۔ نَزۡغٌ سے۔ کَ ضمیر مفعول۔ تم کو وسوسہ آئے پ ۹/۱۴ پ ۲۴/۱۹ (دیکھو نَزۡغٌ)

يُنۡزَفُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول نَزۡفٌ مصدر (ضرب) اونکی عقل میں فتور نہ آئیگا پ ۲۳۔ نَزۡفٌ مصدر (ضرب) کنویں کا سب پانی کھینچ لینا (متعدی) کنویں کا خشک ہوجانا (لازم) نُزِفَ (مجہول) بیہوش ہوگیا۔ خبطی ہوگیا۔ مست ہوگیا۔ حجت منقطع ہوگئی۔ لاجواب ہوگیا۔ نَزَفٌ (سمع) پانی۔ آنسو وغیرہ کا خشک ہوجانا۔ اِنزافٌ (افعال) بمعنی نَزۡفٌ (ضرب) اور مست و بیہوش ہوجانا۔ آیت میں (ضرب) سے مجہول مضارع ہے اور خبطی ہونے کا معنی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اِنۡزَافٌ (افعال) سے مضارع مجہول ہو معنی بہر حال وہی ہے۔

يُنۡزِفُوۡنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِنۡزَافٌ مصدر (افعال) وہ بے ہوش اور خبطی نہ ہونگے پ ۲۷/۱۴۔

يَنۡزِلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نزولٌ مصدر (ضرب) وہ اترتا ہے پ ۲۲/۷ پ ۲۷/۱۱ (دیکھو مَنَازِلَ)

يُنَزِّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تَنۡزِيۡلٌ مصدر (تفعیل) مرفوع۔ وہ نازل کرتا ہے پ ۹/۱۶ پ ۱۴/۷و۲۰ پ ۱۸/۱۴ پ ۲۱/۶و۱۳ پ ۲۴/۷ پ ۲۵/۴ منصوب کہ وہ نازل کرے اتارے پ ۷/۵و۱۰ کہ وہ اتارتا ہے نازل کرتا ہے پ ۱/۱۱ مجزوم بمعنی ماضی اوس نے نہیں نازل کیا۔ نہیں اتارا۔ پ ۸/۲ پ ۹/۵ پ ۱۳/۱۱ پ ۱۷/۱۶۔

يُنَزَّلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ تَنۡزِيۡلٌ سے منصوب۔ کہ نازل کی جائے پ ۱/۱۲ پ ۲۱/۸ مرفوع۔ کہ نازل کیا جارہا ہے پ ۲۷/۴ (دیکھو مَنَازِل)

يَنۡسَخُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَسۡخٌ مصدر (فتح) دور کر دیتا ہے۔ پ ۱۷/۱۱ (دیکھو تَنۡسِيۡخٌ)

يُنَشَّأُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ تَنْشِئَةٌ مصدر (تفعیل) وہ پرورش پاتا ہے پ ۲۵/۸ (دیکھو اَلْمُنْشَآت اور نَاشِئَةٌ)

يُنْشِئُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِنْشَاءٌ مصدر (افعال) وہ پیدا کرتا ہے پ ۱۳/۸ پ ۲۰/۱۴ (دیکھو اَلْمُنْشَآت اور نَاشِئَة)

يَنْصُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نَصْرٌ مصدر (فَعَلَ يَفْعُلُ) مجزوم۔ وہ مدد کرے پ ۴/۸ وہ غالب کردیگا پ ۱/۸ وہ مدد کریگا پ ۲۶/۵ منصوب مثبت وہ مدد کرے پ ۲۶/۹ منصوب منفی مستقبل وہ ہرگز مدد نہیں کریگا پ ۱۵/۹ مرفوع وہ مدد کرے مدد کریگا پ ۴/۸ پ ۱۲/۲، ۹ پ ۱۷/۱۳ پ ۲۱/۴ پ ۲۴/۹ پ ۲۷/۱۹

يَنْصُرَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ نَصْرٌ سے ضرور ہی مدد کریگا پ ۱۷/۱۳ پ ۱۷/۱۵۔

يُنْصَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول نصر سے منفی اونکی مدد نہیں کی جائیگی پ ۱/۶، ۱۰، ۱۵ پ ۴/۳ پ ۱۷/۳ پ ۲۰/۷ پ ۲۴/۱۶ پ ۲۵/۱۵ پ ۲۷/۴ پ ۲۸/۵ مثبت۔ اونکی مدد کی جائے پ ۲۳/۴۔

يَنْصُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نصر سے۔ مثبت وہ مدد کرتے ہیں پ ۲۸/۴ پ ۱۹/۹ کہ وہ مدد کریں پ ۱۵/۱۷ پ ۲۰/۱۱ پ ۲۵/۹ منفی وہ مدد نہیں کرتے پ ۹/۱۴ وہ مدد نہیں کرینگے پ ۲۸/۵ (مادہ نصر کے لئے دیکھو نَاصِر)

يَنْطَلِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی انطلاق مصدر (انفعال) نہیں چلتی ہے پ ۱۹/۹۔ (دیکھو اِنْطَلِقُوْا)

يَنْطِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی نطق مصدر (ضرب) وہ نہیں بات کرتا ہے پ ۲۷/۵ مثبت بولیگی بیان کریگی۔ پ ۱۸/۴ پ ۲۵/۲۔

يَنْطِقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی نُطْقٌ سے۔ وہ نہیں بولتے ہیں پ ۱۷/۵ نہیں بولینگے پ ۲۰/۳ پ ۲۹ (دیکھو مَنْطِق)

يَنْظُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَظْرٌ مصدر (نصر) منفی مرفوع وہ نہیں دیکھیگا (یعنی نظر رحمت سے) پ ۳/۱۶ وہ نہیں انتظار کررہے ہیں پ ۲۳/۱۱ مثبت مرفوع وہ دیکھتا ہے پ ۱۱/۹ وہ دیکھیگا پ ۳۰/۲ منصوب وہ دیکھے پ ۹/۵ امر غائب مجزوم چاہئے وہ دیکھے پ ۱۵/۱۵ پ ۱۷/۹ پ ۳۰/۵، ۱۱ (دیکھو نَاظِرَةٌ اور اُنْظُرْ)

يَنْظُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نظر سے۔ منفی۔ وہ نہیں دیکھتے پ ۳۰/۱۳ وہ منتظر نہیں ہیں پ ۲/۹ پ ۸/۷ پ ۸/۱۳ پ ۱۴/۱۰ پ ۲۲/۱۷ پ ۲۳/۲ پ ۲۵/۱۲ پ ۲۶/۹ مثبت۔ وہ

دیکھتے ہیں ٩/١٤ پ ٢١/١٨ وہ دیکھ رہے ہونگے ٢٥/٦ پ ٢٦/٤

٣٠/٨ وہ دیکھ رہے ہیں ٩/١٥ وہ دیکھنے لگیں گے

٢٣/٥ وہ دیکھ رہے تھے ٢٧/١ وہ دیکھینگے ٢٤/٢ ۔

یَنْظُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی ۔

مجزوم بمعنی ماضی ۔ اونھوں نے نہیں دیکھا ٩/١٤ ٢٦/١٥

مثبت ۔ کہ وہ دیکھ لیتے ١٣/٩ ٢١/٤ ٢٣/١٧ ٢٤/١٤٫٣ ٢٦/٥ ۔

یُنْظَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی

مجہول ۔ اونکو مہلت نہیں دیجائیگی ٢/٢ ٣/١٧ ٧

١٣/١٨ ١٧/٣ ٢١/١٤ (دیکھو نَاظِرَۃٌ اور مُنظَرُوْنَ)

یَنْعِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَعْقٌ مصدر

(ضرب) وہ چلاتا ہے چیختا ہے ٢/٥

نَعْقٌ نَعِیْقٌ نُعَاقٌ نَعْقَانٌ مصادر (فتح

ضرب) کوے کا بولنا ۔ نَعَقَ بِغَنَمِہٖ (متعدی

بالباء) اوس نے جھڑک کر اپنی بکریوں کو ڈانٹا ۔

یَنْعِہٖ ۔ مصدر مجرور مضاف ہٗ ضمیر مضاف

الیہ ۔ اوس کے پکنے کو ٧/١٨ ۔

یَنْعٌ یُنْعٌ یُنُوْعٌ (ضرب و فتح) اِیْنَاعٌ

(افعال) پھل پکنا یَنِیْعٌ یَانِعٌ مُوْنِعٌ پختہ پھل

یُنْعٌ بڑا درخت ۔

یُنْغِضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔

اِنْغَاضٌ مصدر (افعال) وہ ہلاتے ہیں ١٥/٥

نَغْضٌ نَغَضٌ نُغُوْضٌ مصادر (نصر ۔ ضرب)

اِنْغَاضٌ مصدر (افعال) ہلانا ۔ ہلنا ۔ تَنَغُّضٌ

(تفعل) ہلنا ۔ نَاغِضٌ ہلتا ہوا جنباں نَغْضٌ

سر جنباں ۔ پائے لرزاں ۔ نَغَّاضٌ وہ شخص جسکے

پیٹ میں شکنیں پڑی ہوئی ہوں ۔

یُنْفَخُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول نَفْخٌ

مصدر (فتح) پھونکا جائیگا ٧/١٥ ١٦/١٤ ٢٠/٣ ٣٠/١

(دیکھو نُفِخَ)

یَنْفَدُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نَفَادٌ

مصدر (سمع) ختم ہوجائیگا فنا ہوجائیگا ١٤/١٩ ۔

(دیکھو نَفَادٌ)

یَنْفِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف

نَفْرٌ مصدر (ضرب) کہ نکل جائیں ۔ ١١/٤ ۔

(دیکھو نَفَرَ)

یَنْفَضُّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف

انفضاض مصدر (افعلال) منتشر ہوجائیں ٢٨/١٣

(دیکھو اِنْفَضُّوْا)

یَنْفَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَفْعٌ (فتح)

مثبت وہ نفع دیتی ہے ٢/٤ ١٣/٨ وہ نفع دیگا ٢٧/٦ منفی

نفع نہ دیگا ٨/٦ ١٩/٤ ٢١/١٦٫٩ ۔ (دیکھو نَفْعًا اور مَنَافِعُ)

یَنْفَعُكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَفْعٌ

سے منفی ۔ کَ ضمیر مفعول وہ تجھے فائدہ نہیں پہنچا سکتا ۱۱/۱۶ ۔

یَنْفَعُکُمْ صحیح ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ نفعٌ سے منفی ۔ کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو فائدہ نہ دیگا ۔ ۲۱/۳ ۱۷/۵ وہ ہرگز تم کو فائدہ نہیں پہونچائے گا ۔ ۲۱/۱۸ ۲۵/۱ ۔

یَنْفَعُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع نفعٌ سے منفی ۔ نَا ضمیر مفعول ۔ وہ ہمارے لئے مفید نہیں ۶/۱۵ ۔ مثبت ۔ کہ وہ ہم کو فائدہ پہونچائے ۲۱/۳ ۲۶/۲ ۔

یَنْفَعُوْنَکُمْ صحیح ۔ جمع مذکر غائب مضارع کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو فائدہ دیسکتے ہیں ۱۹/۹ ۔

یَنْفَعُهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ہٗ ضمیر مفعول اوسکو وہ فائدہ نہیں دیگا ۱۷/۹ ۔

یَنْفَعُهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ۔ هُمْ ضمیر مفعول ۔ اونکو وہ مفید نہ تھا ۲۴/۱۴ اونکو وہ فائدہ نہ دیگا ۱/۲ ۱۹/۲ (دیکھو منافع اور نَفْعًا)

یُنْفِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مرفوع اِنْفَاقٌ مصدر (افعال) وہ خرچ کرتا ہے ۳/۲ ۶/۱۳ ۱۱/۱ ۱۴/۱۲ امر غائب مجزوم ۔ چاہئے کہ وہ خرچ کرے ۲۸/۱۲ ۔ (دیکھو اَلْمُنْفِقِیْنَ)

یُنْفِقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْفَاقٌ سے ۔ یا امر غائب بحذف لام امر یعنی لیقیموا ۔ وہ خرچ کریں ۱۳/۱۷ ۔

یُنْفِقُوْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْفَاقٌ سے ۔ مثبت وہ خرچ کرتے ہیں ۔ ۱/۱ ۲/۱۱،۱۰ ۳/۲۶،۴ ۴/۳،۴،۵ ۵/۳ ۹/۱۵،۱۹ ۱۰/۱۳،۱۸ ۱۱/۱۴ ۱۷/۱۲ ۲۰/۹ ۲۱/۱۵ ۲۵/۵ منفی وہ خرچ نہیں کرتے ۱۱/۱ (دیکھو المنفقین)

یُنْفَوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَفْیٌ مصدر (ضرب) اونکو نکال دیا جائے ۶/۵ ۔

نَفْیٌ (اسم) دھکی ۔ نفاۃٌ نُفَاۃٌ نُفَوَۃٌ نفاءٌ نُفَایَۃٌ نُفَایَۃٌ دھتکارا ہوا ہٹکا کر نکالا ہوا اِنْتَفَی المَطَرِ اور نَفَیَانُ المَطَرِ بارش کا چھینٹا ۔

نَفْیٌ (مصدر) ضَرَبَ ۔ دور ہوجانا دور کردینا ہٹکا کر نکالدینا ۔ ہوا کا خاک اُڑانا ۔ اِنْتِفَاءٌ (افتعال) دور ہونا یکسو ہونا ۔

یُنْقِذُوْنِ ۔ جمع مذکر غائب ۔ مضارع منفی معروف اِنْقَاذٌ مصدر (افعال) نون وقایہ یاء متکلم محذوف ۔ وہ مجھے نہیں چھڑا سکینگے ۔ ۲۳/۲ (دیکھو یُنْقِذْ)

یُنْقَذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِنْقَاذٌ سے وہ نجات نہ پائینگے ۔ اون کو چھڑایا نہ جا سکیگا ۔ ۲۳/۲ ۔

یُنْقَصُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول

منفی نقصٌ مصدر (نصر) نہیں کم کی جاتی ہے ۔
(دیکھو منقوص)

یُنْقُصُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
منفی ۔ اونھوں نے قصور نہیں کیا ۔ اونھوں نے
تکمیل میں) کمی نہیں کی ۹/۴ (دیکھو منقوص)

یَنْقَضَّ ۔ واحد مذکر غائب ۔ مضارع ۔
اِنْقِضَاضٌ مصدر (انفعال) کہ وہ گر پڑے
گر پڑنا ۔ ۱۶/پ ۔

یَنْقُضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔
نَقْضٌ مصدر (نصر) وہ توڑتے ہیں ۱/۳ پ
۱۳/۹پ (دیکھو نقضت)

یَنْقَلِبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْقِلَابٌ
مصدر (انفعال) منفی مستقبل وہ ہرگز نہیں
لوٹے گا ۲۶/پ مرفوع لوٹ جاتا ہے ۲/پ لوٹیگا
مجزوم ۔ لوٹیگا ۴/پ ۲۹/پ (دیکھو مُنْقَلَبٍ)

یَنْقَلِبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْقِلَاب
سے ۔ وہ لوٹیں ۔ ۴/پ ۔ (دیکھو مُنْقَلَبٍ)

یَنْقَلِبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اِنْقِلَابٌ سے ۔ وہ لوٹتے ہیں لوٹینگے ۱۹/۱۵ ۔
(دیکھو مُنْقَلَبٍ)

یَنْکُثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَکْثٌ
مصدر (نصر) وہ توڑتا ہے ۲۶/۹پ (دیکھو نکث)

یَنْکُثُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَکْثٌ
مصدر (نصر) وہ توڑنے لگتے ہیں ۔ توڑ دیتے ہیں
۹/پ ۲۵/۱۱ (دیکھو نکث)

یَنْکِحُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نِکَاحٌ مصدر ۔
(ضرب) منصوب مثبت کہ وہ نکاح کرے ۵/پ
مرفوع منفی نہیں نکاح کرتا ہے ۱۸/پ ۔

یَنْکِحْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع نِکَاحٌ
کہ وہ عورتیں نکاح کریں ۲/۱۴پ (دیکھو نکاحا)

یُنْکِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْکَارٌ مصدر
(افعال) وہ انکار کرتا ہے ۔ ۱۳/۱۱پ (دیکھو المنکر)

یُنْکِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْکَارٌ
مصدر (افعال) وہ انکار کرتے ہیں ۔ ۱۴/۱۱پ (حوالہ مذکورہ)

یَنْهَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَهْیٌ مصدر
(فتح) وہ روکتے ہیں ۔ منع کرتے ہیں ۴/۲پ ۷/۹پ ۹/۱۱پ
۱۰/۱۵پ ۱۲/پ ۔

یَنْهٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَهْیٌ مصدر ۔
(فتح) مثبت ۔ منع کرتا ہے ۔ روکتا ہے ۹/۹ ۱۴/۱۹
۲۸/۲۸ ۳۰/۲۱پ منفی ۔ منع نہیں کرتا ہے ۸/پ (کیوں
نہیں) منع کرتے نہیں روکتے ۶/پ (دیکھو الناهون)

یُنِیْبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنَابَةٌ

مصدر (افعال) وہ لوٹتا ہے یعنی شرک سے توحید
کی طرف ہے ۲۴ وہ لوٹتا ہے یعنی نافرمانی سے طاعت
کی طرف۔ ۲۵ (دیکھو مُنِیبٌ)

یَنْئَوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَأْیٌ
مصدر (فتح) وہ دور رہتے ہیں (دیکھو نَأْیٌ)

فصل الواو

یُؤَاخِذُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُؤَاخَذَۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) منفی۔ گرفت نہیں کریگا
مثبت۔ وہ گرفت کریگا (اگر) وہ
پکڑے گرفت کرے۔ (دیکھو
تَاخُذُ)

یُوَادُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
وِدَادٌ مُوَادَّۃٌ مصدر۔ دوستی کرتے ہوئے
کہ وہ دوستی رکھتے ہوں ۲۸ (دیکھو الْمَوَدَّۃِ)

یُوَارِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُوَارَاۃٌ
مصدر (مفاعلہ) وہ چھپائے وہ چھپاتا ہے
(دیکھو یتوارٰی اور دسیا)

یُوَاطِئُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مُوَاطَاۃٌ
مصدر (مفاعلہ) تاکہ موافقت کردیں۔ درست
کرلیں (دیکھو مَوْطِئًا)۔

یُوْبِقْهُنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع
اِیْبَاقٌ مصدر (افعال) هُنَّ ضمیر مفعول۔ وہ
انکو ہلاک کردے۔ ۲۵ (دیکھو مَوْبِقًا)

یُؤْتِ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیتاءٌ مصدر
(افعال) مثبت۔ وہ دیگا ۲۶
۲۷ منفی اوس نے نہیں دیا۔

یُؤْتَ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیتاءٌ مصدر
(افعال) مثبت دیا جائے منفی نہیں دیا گیا
(دیکھو نَأْتِ اور المؤتون)

یُؤْتُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف۔ اِیتاءٌ
سے منصوب۔ کہ وہ ادا کریں۔

یُؤْتُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِیتاءٌ سے۔ مرفوع مثبت وہ دیتے ہیں
منفی وہ نہیں دیتے ہیں۔

یُؤْتَوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِیتاءٌ
سے۔ انکو دیا جائیگا۔ وہ دئے جائینگے۔

یُؤْتِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیتاءٌ
سے۔ وہ دیتا ہے

یُؤْتٰی۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیتاءٌ
سے کہ اوسکو دیا جائے ۲۹ دیا جائیگا

یُؤْتِیَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

اِیتَاءٌ سے نون وقایہ۔ یاء متکلم محذوف کہ وہ مجھے دیگا ۱۵/۱۴

یُؤْتِینَا۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیتَاءٌ سے۔ نَا ضمیر مفعول۔ ہم کو دیگا۔ پ ۱۰/۱۳

یُؤْتِہٖ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیتَاء سے ہٖ ضمیر مفعول مجزوم اوسکو دیتا ہے۔ پ ۳/۱۶،۱۳،۱۴ پ ۶/۱۲ پ ۲۶/۹ پ ۲۷/۱۹،۲۰ پ ۲۸/۱۱ منصوب کہ اوسکو دے پ ۳/۱۶،۱۷

یُؤْتِہِمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیتَاءٌ سے مجزوم ھُمْ ضمیر مفعول۔ وہ اونکو دیگا پ ۱ منصوب کہ اون کو ہرگز نہ دیگا پ ۱۲/۲۔ (دیکھو نُاتِ اور اٰتُوْنَ)

یُؤْثَرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اَثْرٌ مصدر (نصر) وہ منقول ہے۔ وہ نقل کیا جاتا ہے پ ۲۹/۱۵۔

یُؤْثِرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ معروف اِیثَارٌ مصدر (افعال) وہ ترجیح دیتے ہیں وہ دوسروں کو مقدم رکھتے ہیں پ ۲۸/۴۔ (دیکھو اَثَرَ اور تُؤْثِرُوْنَ)

یُوْثِقُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف۔ اِیثَاقٌ مصدر (افعال) نہیں جکڑیگا نہیں جکڑتا ہے پ ۳۰/۱۴ (دیکھو مَوْثِقَھُمْ)

یُؤَخِّرُھُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

تَوْجِیْہٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اوس کو بھیجتا ہے پ ۱۴/۱۶ (دیکھو وُجُھٌ اور وِجْھَۃٌ)

یُوْحَ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی بمعنی ماضی اِیحَاءٌ مصدر (افعال)، اصل میں یُوْحٰی تھا۔ وحی نہیں کی گئی پ ۷/۱۴

یُوْحُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیحَاءٌ مصدر (افعال) وہ دل میں ڈالتے ہیں وہ وسوسہ ڈالتے ہیں۔ پ ۸/۱۔

یُوْحِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیحَاءٌ سے۔ وہ وسوسہ ڈالتا ہے پ ۸/۱ وہ وحی کر رہا تھا۔ القاء کر رہا تھا پ ۱۹/۱۶ وہ وحی بھیجتا ہے (مَا مصدری کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر) وحی کے سبب سے پ ۲۳/۱۲ وحی کرتا ہے پ ۲۵/۲ وہ القاء کرے وہ کلام کرے پ ۲۵/۶۔

یُوْحٰی۔ واحد۔ مذکر غائب مضارع مجہول اِیحَاءٌ سے۔ وحی کی جاتی ہے پ ۸/۱۱ پ ۹/۱۴ پ ۱۱/۷،۲،۱۶ پ ۱۲/۲ پ ۱۶/۳،۹،۱۰ پ ۱۷/۷ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۳/۱۴ پ ۲۴/۱۵ پ ۲۶/۱ پ ۲۷/۵ الہام کیا جاتا اندرونی القاء کیا جاتا ہے پ ۱۶/۱۱ (دیکھو مادہ وحی کے لئے نُوْحِیْھَا)۔

یُؤْخَذُ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَخْذٌ مصدر (نصر) مرفوع ثبت وہ پکڑا جائیگا پ ۲۷/۱۲

مرفوع منفی نہیں لیا جائیگا پ ۲۷/۱۸ مجزوم منفی مستقبل نہیں لیا جائیگا پ ۷/۱۴ مجزوم منفی بمعنی ماضی (کیا) نہیں لے لیا گیا تھا پ ۹/۱۱ (دیکھو نَاْخُذُ)

یُؤَخِّرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تاخیرٌ مصدر۔ منصوب مثبت۔ مہلت دے پ ۱۳/۱۴ منصوب منفی۔ ہرگز مہلت نہیں دیگا پ ۲۸/۱۴ مجزوم مہلت دیگا پ ۲۹/۹ مرفوع مہلت دیر ہا ہے پ ۱۳/۱۹ پ ۱۴/۱۴ پ ۲۲ (دیکھو المستأخِرِین)

یُؤَخَّرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تاخیر مصدر مہلت نہیں دیجائیگی پ ۲۹/۹ (حوالۂ مذکورہ)

یَؤُوْدُہٗ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَوْدٌ۔ اُوُوْدٌ مصادر آدَ بروزن قَالَ ماضی (نصر) اوس پر بار نہیں ڈالتا۔ اوسکو بوجھل نہیں کرتا یعنی اوسکو نہیں تھکاتا۔ پ ۳۔

یُؤَدِّ۔ واحد مذکر غائب امر۔ تَادِیَۃٌ مصدر (تفعیل) چاہیئے کہ ادا کرے پ ۳ مضارع مثبت وہ ادا کردیگا۔ مضارع منفی۔ وہ نہیں ادا کرے گا پ ۳/۱۶ (دیکھو اداءٌ اور تُؤَدُّوْا)

یَوَدُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مَوَدَّۃٌ مصدر (سمع) پسند کرتا ہے پسند کریگا پ ۳ خواہش کرتا ہے آرزو کرتا ہے۔ پ ۱/۱۱ آرزو کریگا پ ۵ پ ۱۴/۱

پ ۲۹ منفی۔ نہیں پسند کرتے ہیں پ ۱/۱۳۔

یَوَدُّوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم مَوَدَّۃٌ سے۔ وہ آرزو کرینگے وہ خواہش کرینگے پ ۲۱/۱۸ (دیکھو اَلْمَوَدَّۃُ)

یُؤْذَنُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت اِذْنٌ مصدر (سمع) اجازت دیدیجائے۔ پ ۱/۱۸ پ ۱۸/۱۰ پ ۲۲ مرفوع منفی۔ اجازت نہیں دیجائیگی پ ۱۴/۱۸ پ ۲۹/۲۱۔ (دیکھو مُؤَذِّنٌ)

یُؤْذُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ایذا دیتے ہیں دکھ دیتے ہیں پ ۱۰/۱۴ پ ۲۲ (دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)۔

یُؤْذِی۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ایذا دیتا ہے۔ پ ۲۲۔ (دیکھو اَذًّی اور تُؤْذُوْنَ)

یُؤْذَیْنَ۔ جمع مؤنث غائب مضارع مجہول منفی اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) اون عورتوں کو ایذا نہیں دیجائیگی۔ پ ۲۲۔ (دیکھو اَذًّی اور تُؤْذُوْنَ)

یُوْرَثُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ اِیْرَاثٌ مصدر (افعال) (وہ شخص جسکی) میراث منتقل کی جارہی ہے پ ۴ (دیکھو مِیْرَاثٌ)

یُوْرِثُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

إِيرَاثٌ مصدر (افعال) وہ دیتا ہے پ۹ (دیکھو میراث)۔

يُوزَعُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول وَزْعٌ مصدر (نصر) انکو جمع کیا جائیگا پ۱۹ پ۲۰ پ۲۴۔

وَزْعٌ مصدر (نصر) باز رکھنا۔ لشکر کو جمع کرنا۔

إِيزَاعٌ (افعال) بھلانا۔ توفیق دینا۔ منتشر کرنا۔

يَؤُوسٌ ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع يَأْسٌ سے ناامید۔ پ۱۲ پ۲۵۔

يَؤُوسًا ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع منصوب يَأْسٌ سے ناامید۔ پ۱۵۔ يَأْسٌ اور يَأَسَةٌ مصدر (اکثر سمع و فتح سے) کبھی (حسب اور ضرب سے) ناامید ہونا (صرف لغت جو ہم ہیں) بمعنی علم بھی آتا ہے يَئِسٌ ۔ سل کی بیماری۔ يَائِسٌ ناامید

يُوسُفُ ۔ بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم آپ حضرت یعقوب کے بارہویں صاحبزادے اور ایک کے علاوہ باقی سب سے چھوٹے تھے بھائیوں نے کنعان کی وادی کے ایک کنوئیں میں ڈالا کسی قافلہ نے نکالکر مصر کے بازار میں لیجا کر بیچا۔ عزیز مصر کی بیوی شیفتہ ہوگئی۔ ترغیب وترہیب کے تمام ہتھیار استعمال کئے معصوم ہستی نے اپنی جگہ سے جنبش نہ کی آخر جیل میں ڈالدیے گئے برسوں قید میں رہنے کے بعد رہا ہوئے دنیا کو معصومیت ظاہر ہوگئی پھر عزیز مصر یعنی وزیر اعظم بنا دیئے گئے بھائی اور ماں باپ بھی مصر چلے آئے یہ تمام واقعات سورۂ یوسف میں مذکور ہیں پ۱۲ پ۱۲ (۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۷) پ۱۳ (۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵) پ۲۴/۹۔

يُوَسْوِسُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف۔ وَسْوَسَةٌ مصدر (رباعی مجرد) وہ وسوسہ پیدا کرتا ہے پ۳۰/۲۹ (دیکھو وَسْوَاسٌ)

يُوصَلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول إِيصَالٌ مصدر (افعال) بمعنی مصدر جوڑا جانا کہ اوسکو جوڑا جائے۔ پ۱ پ۱۳ (دیکھو وَصَّلْنَا)

يُوصِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف إِيصَاءٌ مصدر (افعال) اوس نے وصیت کی ہو وہ وصیت کر رہا ہو پ۴ تم کو حکم دے رہا ہے۔ پ۴/۱۳

يُوصِينَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع إِيصَاءٌ مصدر (افعال) اون عورتوں نے وصیت کی ہو، وہ وصیت کر رہی ہوں پ۴ ۔ (دیکھو مُوصٍ)

يُوعَدُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ وَعْدٌ مصدر (ضرب) اونکو وعید دیجاتی ہے، دی جا رہی ہے یعنی وعدۂ عذاب اونسے کیا جا رہا ہے پ۱۶ پ۱۸ پ۱۹ پ۲۵ پ۲۶ پ۲۷ پ۲۹ اون سے وعدہ

کیا جارہا ہے یعنی جنت کا پ ۲۶ (دیکھو مَوْعِدَۃٍ)

یُوْعَظُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع وَعْظٌ سے (ضرب) وہ نصیحت کیا جاتا ہے پ ۲/۱۱ پ ۲۸/۱۷۔ (دیکھو مَوْعِظَۃٍ)

یُوْعَظُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وَعْظٌ سے (ضرب) انکو نصیحت کی جاتی ہے پ ۵/۶ (دیکھو مَوْعِظَۃٍ)۔

یُوْعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیْعَاءٌ مصدر (افعال)، وہ جمع کرتے ہیں (یعنی اَعْمَال نامُوں میں) محلی۔ چھپاتے ہیں پوشیدہ رکھتے ہیں (یعنی اپنے دلوں میں) حضرت ابن عباس و مجاہد و قتادہ۔ پ ۳۰ (دیکھو وَاعِیَۃٌ)۔

یُوَفَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوْفِیَۃٌ مصدر (تفعیل) اوسکو پورا پورا دیا جائیگا۔ پ ۳ پ ۱۰ (دیکھو مُتَوَفِّیْكَ)

یُوْفِضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِفَاضَۃٌ مصدر (افعال) وہ دوڑتے ہیں۔ دوڑینگے پ ۲۹/۸ (دیکھو اَفَاضَ)

یُوَفِّقْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْفِیْقٌ مصدر (تفعیل) مجزوم مکسور بالوصل۔ موافقت پیدا کردیگا پ ۵ (دیکھو وِفَاقًا)

یُؤْفَكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ اِفْكٌ سے (ضرب) پھیرا جاتا ہے بھٹکایا جاتا ہے۔ پ ۲۴/۱۲ پ ۲۶/۱۸۔

یُؤْفَكُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔ اِفْكٌ سے (ضرب) پھیرے جاتے ہیں پ ۶ پ ۱۱ پ ۲۱ پ ۲۵/۱۳ پ ۲۸/۱۳۔

یُوْفُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر اِیْفَاءٌ مصدر (افعال) چاہئے کہ وہ پوری کریں پ ۱۷/۱۱۔

یُوْفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ اِیْفَاءٌ مصدر (افعال) وہ پوری کرتی ہیں پ ۱۳ پ ۲۹/۱۹۔

یُوَفّٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوْفِیَۃٌ (تفعیل) پورا دیا جائیگا۔ پ ۲۳/۱۶۔

یُوَفِّیَنَّهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف بانون تاکید ثقیلہ۔ تَوْفِیَۃٌ مصدر (تفعیل) هُمْ ضمیر مفعول۔ وہ ضرور ہی انکو پورا پورا دیگا۔ پ ۱۲۔

یُوَفِّیَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْفِیَۃٌ سے۔ مرفوع وہ انکو پورا پورا دیگا پ ۴/۱۴ پ ۶/۹ پ ۱۸ منصوب۔ تاکہ انکو پورا دے پ ۲۳/۱۶ پ ۲۶۔

یُوْقَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول وِقَایَۃٌ

مصدر (ضرب) اصل میں یُوْقِیُ تھا۔ وہ بچایا جائے
پ ۲۵/۱۶ ۔ (دیکھو وَاقٍ)

یُوْقَدُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْقَادٌ
مصدر (افعال) وہ روشن کیا جارہا ہو۔ پ ۱۸/۱۱ (دیکھو
اَلْمُوْقَدَۃ)

یُوْقِدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِیْقَادٌ مصدر (افعال) وہ روشن کرتے ہیں
پ ۱۳ (دیکھو اَلْمُوْقَدَۃ)

یُوْقِعَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف۔
اِیْقَاعٌ مصدر (افعال) کہ وہ ڈال دے۔ پ ۷/۲۔
(دیکھو مَوَاقِعِ)۔

یُوْقِنُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِیْقَانٌ مصدر (افعال) مثبت۔ وہ جانتے ہیں۔
پ ۱/۱ پ ۱۴/۱ پ ۱۹/۱۶ وہ یقین کرتے ہیں پ ۶/۱۱ پ ۲۱/۱۶،۱۰ پ ۲۵/۱۸،۱۷
منفی۔ وہ نہیں جانتے پ ۲۰ وہ یقین نہیں کرتے
پ ۲۱/۹ پ ۲۷/۴ (دیکھو مُسْتَیْقِنِیْنَ اور یَقِیْنٌ)

یُوْلِجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِیْلَاجٌ مصدر
(افعال) وہ داخل کرتا ہے پ ۱۵/۱۷ پ ۲۱/۲۱ پ ۲۲/۲۴ پ ۲۷/۱۷۔
(دیکھو یَلِجُ)

یُوْلَدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی
وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) وہ نہیں جنا گیا۔ پ ۳۰/۳۷۔

(دیکھو مَوْلُوْدٌ)۔

یُؤَلِّفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
تَاْلِیْفٌ مصدر (تفعیل) وہ ملادیتا ہے۔ اکٹھا
کردیتا ہے۔ پ ۱۸/۱۲ (دیکھو اُلِّفَ)

یُوَلُّنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید
ثقیلہ تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی پیٹھ
پھیر کر بھاگ جائینگے۔ پ ۲۸/۵۔

یُوَلُّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تَوْلِیَۃٌ
مصدر (تفعیل) وہ پیٹھ دینگے یعنی پشت پھیر کر
بھاگینگے۔ پ ۴/۴۔

یُوَلُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔
تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) مثبت۔ وہ پیٹھ دے کر
بھاگیں گے پ ۲۷ منفی وہ پیٹھ نہیں پھیرینگے پ ۲۱/۱۸۔
(دیکھو مَوَالِیْکُمْ)

یُؤْلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیْلَاءٌ
مصدر (افعال) جو عورتوں کے پاس جانیکی
قسم کھالیں۔ پ ۲/۱۲ (دیکھو مَوَالِیْکُمْ)

یُوَلِّهِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْلِیَۃٌ
مصدر (تفعیل) جو ان کو پیٹھ دیگا۔ پ ۹/۱۶۔ (دیکھو
مَوَالِیْکُمْ)۔

یَوْمَ اور اَلْیَوْمَ ۔ اسم ظرف مضاف دن

طلوعِ فجر سے غروب تک۔ اَیَّامٌ جمع۔ اَیَّامُ اللّٰہِ اللہ کی نعمتیں۔ مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ یعنی سب سے پہلا دن (اخفش) یَوْمًا یَوْمٌ سخت دن۔ یُوْمٌ مصدر (حسب و سمع) مُیَاوَمَۃٌ روزینہ، روزانہ

پ ۱ (۲و۸و۱۰و۱۴و۱۵) پ ۲ (۵و۶و۱۰و۱۲و۱۴و۱۷)
پ ۳ (۲و۳و۴و۹و۱۱و۱۴و۱۶) پ ۴ (۲و۳و۴و۷و۸و۹و۱۰و۱۱)
پ ۵ (۳و۵و۸و۱۳و۱۷) پ ۶ (۲و۵و۷و۱۰و۱۳و۱۴) پ ۷ (۵و۶و۹)
پ ۷ (۸و۹و۱۵و۱۷) پ ۸ (۲و۴و۹و۱۱و۱۳و۱۵) پ ۹ (۱۱و۱۲) پ ۱۰ (۱و۲و۷و۹)
پ ۱۰ (۹و۱۰و۱۱و۱۳و۱۶) پ ۱۱ (۱و۲و۷و۸و۱۰و۱۱و۱۴و۱۵و۱۷)
پ ۱۲ (۱و۳و۴و۵و۷و۸و۹) پ ۱۳ (۱و۴و۱۵و۱۷و۱۸و۱۹)
پ ۱۴ (۳و۹و۱۰و۱۴و۱۷و۱۸و۱۹و۲۱و۲۲) پ ۱۵ (۲و۵و۷و۸و۱۱و)
پ ۱۵ (۱۵و۱۸و۱۹) پ ۱۶ (۳و۴و۵و۹و۱۲و۱۴و۱۶) پ ۱۷ (۴و۷و)
پ ۱۷ (۸و۹و۴و۱۳و۱۶) پ ۱۸ (۱و۳و۶و۷و۹و۱۵و۱۷) پ ۱۹ (۱و۴و۷و۹و۱۱)
پ ۱۹ (و۱۲و۱۴) پ ۲۰ (۳و۷و۱۰و۱۳و۱۵و۱۶) پ ۲۱ (۲و۵و۸و۹و۱۴)
پ ۲۱ (۶و۱۹) پ ۲۲ (۳و۵و۹و۱۱و۱۳) پ ۲۳ (۳و۵و۶و۹و۱۱و۱۳و)
پ ۲۳ (۱۴و۱۶و۱۷) پ ۲۴ (۲و۳و۴و۷و۸و۹و۱۰و۱۱و۱۷و۱۹) پ ۲۵ (۱و۲و)
پ ۲۵ (۶و۱۰و۱۲و۱۳و۱۴و۱۵و۱۸و۱۹و۲۰) پ ۲۶ (۱و۲و۳و۴و)
پ ۲۶ (۱۶و۱۷و۱۸) پ ۲۷ (۳و۶و۸و۱۰و۱۲و۱۵و۱۸) پ ۲۸ (۱و۲و۳و۷)
پ ۲۸ (۱۲و۱۵و۱۷و۱۹و۲۰) پ ۲۹ (۳و۴و۵و۷و۱۳و۱۵و۱۶و۱۷و۱۹و)
پ ۲۹/۲۱ پ ۳۰ (۱و۲و۳و۴و۵و۷و۸و۱۰و۱۱و۱۵و۲۶)

یَوْمًا ۔ اسم ظرف منصوب۔ دن پ ۱/۲و۶و۱۵ پ ۳/۳و۶

پ ۱۵/۱۵ پ ۱۶/۱۴ پ ۱۷/۱۳ پ ۱۸/۶و۱۱ پ ۱۹/۱ پ ۲۱/۱۳ پ ۲۴/۱۰ پ ۲۹/۱۳و۱۹و۲۰

یُؤْمَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اَمْرٌ مصدر (نصر) اُنکو حکم دیا جاتا ہے پ ۱۴/۱۲ پ ۲۸/۱۹ (دیکھو یَاْمُرُوْنَ)

یَوْمُکُمْ ۔ اسم ظرف۔ مضاف مرفوع و مجرور کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ تمہارا دن۔ مرفوع پ ۱۷/۷ مجرور پ ۸/۲ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۴/۵ پ ۲۵/۲۰۔

یُؤْمِنْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْمَانٌ مصدر۔ مجزوم مثبت۔ ایمان لائے۔ ایمان رکھتا ہو پ ۳/۲ پ ۲۸/۱۵ پ ۲۸/۱۶و۱۸ پ ۲۹/۱۱ مجزوم منفی وہ نہیں ایمان لایا پ ۱۶/۱۶ پ ۲۶/۱ منصوب منفی ہرگز ایمان نہیں لائیگا پ ۱۲/۴ مرفوع منفی۔ ایمان نہیں رکھتا ہے پ ۱۳/۱۶ (ما نافیہ) پ ۳/۴ پ ۱۱/۹ پ ۱۶/۱ پ ۲۴/۸ پ ۲۹/۵ (لا نافیہ) مرفوع مثبت۔ وہ ایمان لاتا ہے یقین کرتا ہے۔ پ ۲/۱۴ پ ۴/۱۱ پ ۹/۱ پ ۱۰/۱۴ پ ۱۱/۱ پ ۱۱/۹ پ ۲۰/۲ پ ۲۱/۸و۱۵ پ ۲۲/۸ پ ۱۸/۱۷ (دیکھو اَلْمُؤْمِنُ اور تُؤْمِنُ) امر غائب چاہیئے کہ ایمان لائے۔ پ ۱۵/۱۶۔

یُؤْمِنَّ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع اِیْمَانٌ سے۔ یہاں تک۔ کہ وہ عورتیں ایمان لے آئیں پ ۲/۱۱ اگر وہ ایمان رکھتی ہوں پ ۲/۱۲۔

یُؤْمِنَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون

تاکید ثقیلہ۔ اِیمَانٌ سے۔ وہ ضرور ہی ایمان لے آئیگا۔ پ۶ (۲)۔

یُؤْمِنُنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ اِیمَانٌ سے۔ وہ ضرور ہی ایمان لے آئینگے پ۷ (۱۹)۔

یُؤْمِنُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیمَانٌ سے مثبت۔ کہ وہ ایمان لائیں پ۱ (۹) پ۱۵ (۱۱و۲۰) تاکہ وہ ایمان لے آئیں پ۸ (۱) پ۹ (۳) پ۱۱ (۷و۱۳) پس وہ ایمان لے آئیں پ۱۷ (۱۴) یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں پ۲ (۱۱) منفی مجزوم وہ ایمان نہیں لائے پ۷ (۱۹) پ۸ (۱۸) پ۱۵ (۱۳) پ۲۱ (۱۸) وہ ایمان نہیں لائینگے وہ یقین نہیں کرینگے پ۷ (۹) پ۹ (۲) پ۱۱ (۱۴) امر غائب جمع چاہئے کہ وہ ایمان لے آئیں پ۲ (۲)۔

یُؤْمِنُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِیمَانٌ سے۔ وہ ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لے آتے ہیں۔ ایمان لے آئینگے۔ پ۱ (۱و۱۱و۱۲و۱۴)
پ۴ (۳) پ۵ (۳و۴و۵و۶) پ۶ (۲و۱۵) پ۷ (۸و۱۲و۱۷و۱۸و۱۹)
پ۸ (۱و۲و۵و۶و۱۰و۱۳) پ۹ (۹و۱۳و۱۴) پ۱۰ (۳و۱۰و۱۳) پ۱۱ (۹و۱۵) پ۱۲ (۲و۱۰)
پ۱۲ (۱۵) پ۱۳ (۴و۷) پ۱۴ (۱و۹و۱۳و۱۴و۱۶و۱۷و۲۰) پ۱۵ (۱و۵) پ۱۶ (۵)
پ۱۷ (۱و۳) پ۱۸ (۳و۴و۱۵) پ۱۹ (۱۵و۱۶) پ۲۰ (۳و۴و۹و۱۵) پ۲۱ (۱و۳و۷)
پ۲۲ (۷و۱۸) پ۲۴ (۲و۶و۱۱و۱۹) پ۲۵ (۳و۱۳و۱۷) پ۲۷ (۴و۶) پ۲۸ (۳) پ۲۹ (۲۲)
پ۳۰ (۹)۔ (دیکھو اَلْمُؤْمِنُ اور نُؤْمِنُ)

یَوْمِهِمُ ۔ اسم ظرف منصوب مضاف ھُمْ مضاف الیہ۔ انکا دن یعنی قیامت پ۲۵ (۱۳) پ۲۷ (۴) پ۲۹ (۸) ھُمْ بَارِزُوْنَ پورا جملہ مضاف الیہ پ۲۴ (۷) مجرور مضاف ھِمْ مضاف الیہ پ۸ (۲) پ۲۷ (۱۳) (دیکھو یَوْمٌ)۔

یَوْمَئِذٍ ۔ اسم ظرف منصوب اِذٍ مضاف الیہ۔ اوس دن۔ ایسے واقعات کے دن۔
پ۴ (۷) پ۵ (۳) پ۷ (۸) پ۸ (۸) پ۹ (۱۶) پ۱۳ (۱۹) پ۱۴ (۱۸) پ۱۶ (۲و۱۴و۱۵) پ۱۷ (۴)
پ۱۸ (۶و۹) پ۱۹ (۱) پ۲۰ (۳و۱۰) پ۲۱ (۴و۵و۸و۹) پ۲۳ (۶) پ۲۴ (۶) پ۲۵ (۶و۱۲و۲۰)
پ۲۷ (۳و۱۲) پ۲۹ (۵و۱۵و۱۷و۲۱و۲۲) پ۳۰ (۳و۵و۷و۸و۱۳و۱۴و۲۲)
پ۳۰ (۲۵و۲۷)۔

یَوْمِئِذٍ ۔ اسم ظرف مجرور مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ پ۱۲ (۶) پ۲۹ (۷)۔

یَوْمَیْنِ ۔ تثنیہ مجرور۔ یوم واحد۔ دو دنمیں پ۲ (۹) پ۲۴ (۱۶)۔

یُوْنُسَ ۔ ابنِ مَتّیٰ مشہور اسرائیلی پیغمبر جنکے نام سے گیارہویں پارہ میں ایک سورت موسوم ہے۔ نینوٰی (عراق) میں ہدایت کے لئے بھیجے گئے۔ امتِ دعوت ایک لاکھ یا اس سے زائد تھی لوگوں نے نہ مانا، آپنے عذاب کی دھمکی دی پھر بھی نہ مانے تو فرمایا تین روز میں تم پر عذاب آجائیگا۔ تیسرے روز فجر کے وقت عذاب نمودار ہوا سیاہ ابر شعلہ بار

اُٹھا بستی پر چھا گیا اندھیرا چھا گیا لوگوں نے یقین
کر لیا کہ حضرت یونسؑ نے صحیح کہا تھا آپ آدھی
رات سے ہی بستی سے باہر چلے گئے لوگوں نے
ہر چند ڈھونڈھا نہ ملے تو ساری بستی والے خاک
اُڑاتے نالہ و فریاد اور آہ و زاری کرتے شہر سے باہر
میدان میں نکل آئے سچے دل سے توبہ کی رحم کے الٰہی
ہوئے اللہ نے عذاب دفع کر دیا حضرت یونسؑ کو
نزولِ عذاب کا یقین تھا جب علامات سے آپنے
پہچان لیا کہ عذاب دفع ہوگیا تو خیال کیا لوگ
مجھے جھوٹا قرار دیکر قتل کر ڈالینگے بغیر انتظار وحی
کے غضبناک ہو کر بھاگ کھڑے ہوئے بروایت
ابن عباسؓ بحر روم کے کنارے پہونچکر ایک
کشتی میں سوار ہوئے کشتی چلی چلتے چلتے رُک
گئی حضرت نے کہا مجھے معلوم ہے کشتی کیوں
نہیں چلتی مجھے سمندر میں پھینکدو میں بھاگا ہوا
غلام ہوں لوگوں نے (بقول وہب بن منبہ
تین مرتبہ قرعہ اندازی کی ہر بار آپکا نام نکلا لوگوں
نے پھر بھی نہ مانا تو آپ نے سمندر میں چھلانگ
لگا دی۔ ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا۔ چالیس روز
مچھلی کے پیٹ میں رہے اللہ سے توبہ استغفار
کی دعا قبول ہوگئی مچھلی نے کنارہ پر لا کر اگل دیا۔

کسی بڑے پتوں کے درخت کے سایہ میں آرام لیا
لوگ تو جستجو میں تھے ہی باعزاز تمام لے گئے حضرت
عبداللہ بن مسعود حضرت سعید بن جبیر حضرت
ابن عباس حضرت وہب ابن منبہ رضی اللہ
عنہم اور بعض دوسرے ثقہ راویوں سے کمی
بیشی کے ساتھ طویل قصہ مروی ہے مجمل قرآنمجید
میں بھی سورۂ یونس میں مذکور ہے۔ پ۷ ع۱۶ پ۶ ع۳
پ۱۱ ع۹ ۲۳۔

یُؤَیِّدُ - واحد مذکر غائب مضارع تَاْیِیْدٌ
مصدر (تفعیل) وہ قوی کرتا ہے پ۳ (دیکھو
یَدًا)۔

فصلُ الہاءِ الہوز

یُہَاجِرْ - واحد مذکر غائب مضارع مُہَاجَرَۃٌ
مصدر (مفاعلہ) ہجرت کریگا۔ ترک وطن کریگا
پ۵ (دیکھو مہاجر)

یُہَاجِرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مُہَاجَرَۃٌ
مصدر۔ مثبت۔ یہانتک کہ وہ ہجرت کریں پ۵
منفی انھوں نے ہجرت نہیں کی پ۱ (دیکھو مہاجر)

یَہَبُ - واحد مذکر غائب مضارع ہِبَۃٌ
مصدر (فتح) وہ بخشتا ہے وہ دیتا ہے۔ پ۲۵۔

(دیکھو اَلْوَهَّابُ)

يَهْبِطُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع هُبُوطٌ مصدر (ضرب) اترتا ہے اوپر سے نیچے کو گرتا ہے پ۱ (دیکھو اِهْبِطُوْا)

يَهْتَدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِهْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) منصوب منفی وہ ہرگز ہدایت نہیں پائینگے۔ پ۱۵/۱۲ مجزوم منفی بمعنی ماضی اونھوں نے ہدایت نہیں پائی پ۲۶/۲ (دیکھو مُهْتَدِيْنَ)

يَهْتَدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِهْتِدَاءٌ سے مثبت۔ وہ ہدایت پاتے ہیں پ۱۴/۸ پ۱۷/۳ پ۱۸/۳ پ۲۰/۱۰ پ۲۱/۱۴ منفی۔ وہ ہدایت نہیں پاتے پ۲/۵ پ۵/۱۱ پ۷/۴ پ۱۹/۱۲ پ۱۹/۱۸ (دیکھو مهتدین)

يَهْتَدِىْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِهْتِدَاءٌ سے وہ ہدایت پاتا ہے پ۱۱/۱۶ پ۱۵/۲ پ۲۰/۳ (دیکھو حوالہ مذکورہ)

يَهْجَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ هُجُوْعٌ مصدر (فتح) وہ سوتے ہیں پ۲۶/۱۸ هَجْعَةٌ اول رات کی خفیف نیند هُجَعَةٌ اور هُجَعَةٌ احمق، غافل هُجَعٌ بے خود۔ مدہوش احمق هُجُوْعٌ مصدر (فتح) رات میں سونا۔ نیم شکم کھانا۔ اِهْجَاعٌ (افعال) بھوک کو تسکین دینا۔ تَهْجِيْعٌ خوب سُونا سُلانا (لازم و متعدی) هَاجِعٌ رات میں سونیوالا۔

يَهْدِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم هِدَايَةٌ مصدر (ضرب) اصل میں يَهْدِىْ تھا۔ کیا ہدایت نہیں کی۔ کیا موجب ہدایت نہیں ہوا پ۹/۳ پ۱۶/۱۶ پ۲۱/۱۶ اگر مجھے ہدایت نہیں کریگا (لَمْ کی وجہ سے مضارع بمعنی ماضی ہوکر شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہوگیا) پ۷/۱۵ ہدایت کردے پ۹/۱۲و۳ پ۱۵/۱۴و۱۱ پ۲۴/۱ ۔

يَهْدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع هِدَايَةٌ سے۔ وہ ہدایت کرتے ہیں پ۹/۱۲و۱ پ۱۷/۵ پ۲۱/۱۶ پ۲۶/۱۵ ۔

يَهْدِىْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ هِدَايَةٌ سے منفی ہدایت نہیں کرتا ہے۔ پ۳/۱۷و۳ پ۶/۱۳و۱۲ پ۸/۴ پ۸/۴ پ۱۰/۱۶و۱۱و۹ پ۱۱/۲ پ۱۲/۷ پ۱۴/۱۱ پ۱۴/۲ پ۲۰/۸ پ۲۳/۱۵ پ۲۴/۹ پ۲۶/۱ پ۲۸/۱۳و۱۱و۹ مثبت ہدایت کرتا ہے پ۱/۳ پ۲/۱۰و۱ پ۳/۵ پ۶/۷ پ۷/۱۶ پ۱۱/۹و۸ پ۱۳/۱۳و۱۰ پ۱۴/۱۹ پ۱۷/۹ پ۱۸/۱۲و۱۱ پ۲۰/۹ پ۲۱/۱۶و۷ پ۲۲/۱۴و۷ پ۲۳/۱۷ پ۲۵/۳ پ۲۶/۴ پ۲۹/۱۵و۱۱ ۔

يَهِدِّىْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِهْتِدَاءٌ مصدر۔ اصل میں يَهْتَدِىْ تھا

وہ ہدایت نہیں پاتا ہے۔ پ ۱۱/۹۔

يُهْدٰى ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول

هِدَايَةٌ سے۔ اوسکو ہدایت کی جائے۔ پ ۱۱/۹۔

يَهْدِيَكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع

معروف منصوب هدايةٌ سے۔ تجھے ہدایت

کرے یعنی ہدایت پر قایم رکھے پ ۲۶/۹۔

يَهْدِيكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع

معروف مرفوع۔ هدايةٌ سے۔ وہ تم کو

ہدایت کرے۔ ہدایت کرتا ہے۔ پ ۲۰/۱۔

يَهْدِيَكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع

منصوب۔ هدايةٌ سے۔ کہ تمکو ہدایت کرے

پ ۵/۴ پ ۲۶/۱۱۔

يَهْدِيَنِيْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع

منصوب۔ هدايةٌ سے۔ کہ وہ مجھے ہدایت کریگا۔ پ ۲/۶

يَهْدِيَنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع

منصوب۔ هدايةٌ سے۔ نون وقایہ۔ یاء متکلم

محذوف۔ کہ وہ مجھے ہدایت کردے۔ پ ۱۵/۱۶۔

يَهْدِيْنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع

مرفوع۔ هدايةٌ سے نون وقایہ یاء متکلم محذوف

وہ مجھے ہدایت کردیگا پ ۱۹/۹ پ ۲۳/۷ پ ۲۵/۹۔

يَهْدِيَنِّيْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع

مرفوع۔ هدايةٌ سے۔ وہ اوسکو راستہ بتادیگا پ ۱۷/۸

راہ پر لے آئے پ ۲۵/۹ منصوب کہ اوسکو ہدایت کردے پ ۵/۲

يَهْدِيَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع

مثبت منصوب۔ تاکہ اونکو ہدایت کرے پ ۵/۱۷

کہ اونکو دکھاوے پ ۶/۴ مرفوع۔ اونکو راہ دکھائیگا

پ ۶/۴ پ ۱۱/۶ اون کو سیدھے راستہ پر چلائیگا پ ۲۶/۵

اونکو ہدایت کرتا ہے پ ۶/۲ منفی۔ اونکو نہیں ہدایت

کرتا ہی نہیں ہدایت کریگا پ ۹/۸ پ ۱۴/۲۔

يُهْرَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع

مجہول۔ اِهْرَاعٌ مصدر (افعال) تیز دوڑتے ہوئے

پ ۱۲/۷ دوڑے چلے جارہے ہیں پ ۲۳/۶۔

هَرْعٌ مصدر (فتح) تیز چلانا۔ هَرَعٌ مصدر

(سمع) تیز چلنا۔ خون بہنا۔ اِهْرَاعٌ (افعال)

دوڑنا۔

يُهْزَمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع هَزِيْمَةٌ

مصدر (ضرب) شکست دئے جائینگے۔ پ ۲۷/۱۰۔

(دیکھو هَزَمُوْهُمْ)

يَهْلِكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع هَلَاكٌ

مصدر (ضرب) تاکہ ہلاک ہوجائے یعنی کافر بنا

رہے پ ۱۰/۱ (دیکھو مُهْلِكٌ)

يُهْلِكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

اِھْلَاکٌ مصدر (افعال) کہ وہ ہلاک کرے
پ ۲/۹ پ ۶/۵ پ ۹/۵ پ ۱۲/۱ ۔
یُھْلَکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
منفی اِھْلَاکٌ مصدر (افعال) نہیں ہلاک
کیا جاتا ہے پ ۲۶/۴ ۔
یُھْلِکُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
منفی اِھْلَاکٌ مصدر (افعال) ہم کو نہیں
ہلاک کرتا ہے۔ پ ۲۵/۱۹ ۔
یُھْلِکُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
معروف منفی اِھْلَاکٌ مصدر (افعال) وہ نہیں
ہلاک کرتے ہیں پ ۷/۹ مثبت۔ وہ ہلاک کرتے
ہیں پ ۱/۱۲ (دیکھو مُھْلِکٌ)
یُھِنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
مثبت اِھَانَۃٌ مصدر (افعال) اہانت کرے
ذلیل کردے پ ۱۷/۹ (دیکھو ھُوْنًا)
یَھُوْدُ ۔ اسم جمع معرف باللام۔ یہودیوں کی
جماعت۔ پ ۱/۱۴ پ ۱/۱۱ پ ۶/۱۵، ۱۳، ۱۲، ۷ (دیکھو
ھُوْدًا اور ھَادُوْا)
یَھُوْدِیًّا ۔ اسم مفرد یاء نسبت یعنی مذہب
یہود رکھنے والا۔ پ ۳/۱۵ (حوالہ مذکورہ)
یَھِیْجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ھَیْجٌ مصدر
(ضرب) خشک ہوجاتی ہے سوکھ جاتی ہے پ ۲۳/۱۶ پ ۲۷/۱۹ ۔
یَوْمُ ھَیْجٍ لڑائی یا بارش یا ابر یا آندھی کا دن
ھَائِجَۃٌ وہ زمین جس کی گھاس سوکھ گئی ہو ھَیْجَا
اور ھَیْجَاءُ لڑائی۔ ھَیْجٌ ھَیَجَانٌ ھِیَاجٌ
مصادر (ضرب) برانگیختہ ہونا برانگیختہ کرنا۔
گھاس سوکھ جانا۔ غصہ دلانا۔ اِھَاجَۃٌ (افعال)
تَھْیِیْجٌ (تفعیل) ہوا کا گھاس کو خشک کردینا۔
یَھِیْمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
ھَیْمٌ مصدر (ضرب) وہ سرگرداں پھرتے
ہیں پ ۱۹/۱۵ (دیکھو اَلْھِیْمُ)
یُھَیِّئْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع (تفعیل)
وہ فراہم کردیگا۔ تیار کردے گا۔ پ ۱۵/۱۴ ۔
(دیکھو ھَیِّئْ)

فَصْلُ الْیَاءِ التَّحْتَانِیَّۃِ

یَیْئَسُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی
یَأْسٌ مصدر (سمع) مرفوع۔ ناامید نہیں
ہوتے پ ۱۳/۱۴ مجرور۔ کیا۔ نہیں جانتے پ ۱۳/۱۰ ۔
یَئِسَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مثبت
یَأْسٌ مصدر (سمع) ناامید ہوچکے پ ۶/۵ پ ۲۸/۸ ۔
(دیکھو یَئُوْسٌ)

يَئِسْنَ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی يَأْسٌ مصدر (سمع) نا امید ہو گئی ہوں ۔ پ ۲۸/۱۷ ۔ (دیکھو يَؤُسٌ) +

يَئِسُوا ۔ جمع مذکر غائب ماضی یَاس مصدر (سمع) وہ نا امید ہو گئے پ ۲/۱۵ پ ۲۸/۸ + (دیکھو يَؤُسٌ)

فقد انتھی حل لغات القرآن الکریم

(حرّرہٗ حکیم نثار احمد راشد شیرکوٹی)

(۸ ستمبر سنہ ۱۹۵۷ء)

[illegible]

احادیث نبوی کا شاندار ذخیرہ
اردو زبان میں

ترجمان السنہ

"ترجمان السنہ" حدیث شریف کی ایک لاجواب کتاب ہے جس کے ذریعہ سے ارشادات نبوی کا نہایت اہم اور مستند و معتبر ذخیرہ نئے عنوانوں اور نئی ترتیب کے ساتھ ہماری زبان میں منتقل ہو رہا ہے۔ اس کتاب میں احادیث نبوی کے صاف و سلیس ترجمے کے ساتھ تمام متعلقہ مباحث کی دلپذیر تشریح و تفسیر بھی کی گئی ہے اور اس تشریح میں سلف صالح کی پیروی کے ساتھ جدید ذہنوں اور دماغوں کی بھی پوری پوری رعایت کی گئی ہے۔ "ترجمان السنہ" کی تالیف سے موجودہ زمانے کی ضرورتوں اور تقاضوں کے مطابق اسلامی لٹریچر میں ایک عظیم الشان اور زبردست اضافہ ہوا ہے

کتاب کی ترتیب اس طرح قائم کی گئی ہے:-

(۱) متن مع اعراب (۲) شستہ اور عام فہم ترجمہ (۳) ہر حدیث پر مختصر تشریحی نوٹ (۴) باب کے خاتمے پر مندرجہ حدیثوں کے متعلق ایک عام اور سیر حاصل بحث۔

جلد اول جس کے شروع میں ایک مبسوط اور محققانہ مقدمہ بھی ہے۔ اس میں ارشادات نبوی کی اہمیت، احادیث کے درجۂ استناد و اعتبار، تدوین حدیث کی تاریخ، حجیتہ حدیث اور دیگر اہم عنوانات پر تفصیلی کلام کیا گیا ہے اور بہت سے ائمہ حدیث اور فقہاء امت کے ضروری حالات بھی شامل کئے گئے ہیں۔ کتاب التوحید سے اصل کتاب شروع کی گئی ہے تقطیع $\frac{22\times29}{8}$ صفحات ۵۹۲ قیمت دس روپے مجلد بارہ روپے۔

جلد دوم اس جلد میں کتاب الایمان والاسلام کی ۵۰۰ حدیثوں کا ذخیرہ ہے۔ صفحات ۵۱۲ قیمت نو روپے مجلد گیارہ روپے۔

جلد سوم اس میں کتاب الایمان کے بقیہ بابوں کے علاوہ پوری کتاب الانبیاء بھی آگئی ہے صفحات ۵۶۰ قیمت دس روپے آٹھ آنے مجلد بارہ روپے آٹھ آنے

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی-۶

ٹائیٹل مطبوعہ فائن پریس جامع مسجد دہلی